بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

کی تو نے رباعی عناصر پیدا
پھر مثنوی باطن و ظاہر پیدا
کر متن سے توضیح طبیعت یا رب
کر شرح سے انشراح خاطر پیدا

پیشتر مجموعۂ سخن کے دو حصے خداوند نعمت فلاطون تمستان حکمت - واقف اسرار علم و ہنر ہمہ دان و ہمہ پرور خورشید ذرہ نواز قبلۂ اہل نیاز - دستگیر بیدست و پایان ملتجاے بیمایان دانائے رموز دانائی یکتاے جہان یکتائی - قدردان ارباب سخن قدرشناس اصحاب فن قائل تحریر قابل تحریر -

قطعہ

وہ فیض برج حکمت مہر برج رحمت
سحاب فیضیات سماے تجسّم
اگر نام نامی کوئی مجھ سے پوچھے
ہے کالن برونگ صاحب بہادر

ایم اے

ڈیپٹی کمشنر ادام دولتہ کے حکم سے طبع ہو کر گروں مدارس میں داخل ہو چکے ہیں حسب

طرح کے مضامین شامل ہوے - لیکن اکثر کمند افہام اُسکے خانۂ معانی کے لب بام تک نہ پہونچی اور پہلوانان ہفتخوان سخن نے اس بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دیا - لہذا صاحب بہادر ممدوح الالقاب کے حکم کے موافق امیر غریب پرور - دوست دشمن نواز - مغز سخن جان خرد - نقود علم و ہنر کے سکہ زن - آشناے رموز مضامین - جناب سید ت شیو نرائن صاحب بہادر ڈپوٹی انسپکٹر لکھنو دام اقبالہ کی شہ پا کر ہیچمدان نکات خوش کلامی سید غلام حسنین قدر حسینی واسطی بلگرامی نے حصۂ اول کی شرح حامل المتن لکھکر پتھر کو موم موم کو پانی کیا اور اس رسالہ مفید عام کا نام عطر مجموعہ رکھدیا - اب منشیان باتمکین اور شعراے باریک بین سے التماس ہی کہ اس میدان سے سمند فکر کی باگین روکے ہوے نکلین یکبٹ نجائین کیونکہ اکثر بہت چھیڑنے سے بھی گھوڑا اینٹتا اور اڑتا ہی اور بہت دوڑکر چلنے والا گر بھی پڑتا ہی بقول جدنا میر آزاد بلگرامی سہ آزاد از سواد سخن سرسری مرو ؎ صد بار گر نگہ زدۂ باز کن لحاظ ؎ رہی خطا و نسیان وہ ترکیب انسان ہی - جہان کچھ کدورت پائین صاف فرمائین یا معاف فرمائین - واللہ المستعان -

مقدمہ

اول - یہ شرح صفحات مجموعۂ سخن مطبوعہ کے موافق مرتب ہوئی ہی - جس مقام سے متن مجموعہ کا صفحہ بدلا گیا ہی وہان وہان شرح مین بھی لفظ صفحہ لکھکر صفحہ متن کے ہندسہ پیشانی کا نشان کیا ہی - دوم متن کے ہر صفحہ مین جتنے شعر ہین اُنکے موافق اس کتاب مین بھی لفظ (ایضاً) لکھکر شمار شعر متن کا اُسپر ہندسہ دیا ہی - ان دونون امور سے یہ فائدہ کہ جس شعر کی شرح مطلوب ہو وہ بذریعہ صفحہ و ایضاً باسانی ملجاے - سوم جہان کہین کسی لفظ کا حوالہ بیان صدر پر لکھا ہی وہان یہ لکھا ہی کہ (شعر فلان صفحہ فلان دیکھو) اُس سے یہ غرض نہین کہ کوئی

اسی شرح کی پیشانی کا ہندسہ دیکھنے لگے بلکہ یہ مراد ہی کہ متن کے اُسی صفحے کی شرح کو اور اُس صفحے کے اُسی شعر کو نکال لو۔

آغاز کتاب

صفحہ ۲ مجموعۂ سخن حمد بیحد اُس خدا ے پاک کو ✤ نور ایمان جسنے بخشا خاک کو ✤
حمد اصطلاح مین خدا کی بزرگی اور جلال اور وہ فعل جس سے منعم حقیقی کی تعظیم ثابت ہو خواہ وہ فعل زبان سے ہو خواہ ہاتھ سے ہو خواہ دل سے ہو۔ بیحد اسم صفت جسکی کچھ انتہا نہو یعنی بہت۔ خاک سے مراد اِس شعر مین انسان ہی کیونکہ آدمی مین خاک کا عنصر سب عناصر سے زیادہ ہی جس طرح جنات مین نار یعنی آگ کا عنصر زیادہ مشہور ہی اسلیے انسان خاک کے عنصر والے خاکی کہلاتے ہین اور جنات ناری نور روشنی۔ ایمان کی ہندی دھرم۔ مطلب شعر۔ جس خدا نے انسان خاکی کو با ایمان پیدا کیا ہی وہ اسی قابل ہی کہ بے انتہا اسکی حمد کیجاے۔
ایضاً ۲۔ خاک کو پر نور سرتاپا کیا ✤ قطرۂ ناچیز کو دریا کیا ✤ سرتاپا کے اول سے حرف (از) نکل گیا یعنی از سرتاپا اور اسیکا مخفف سراپا ہی یعنی بالکل۔ ناچیز صفت مرکب یعنی بے حقیقت و کمقدر۔ پہلے مصرعے سے نَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ مراد ہی یعنی انسان مین خدا نے اپنی روح ڈالی ہی اور روح سے غرض حکم خدا ہی اسی سبب انسان سر سے پانٔون تک پر نور ہو گیا۔ درحقیقت انسان نہایت بے حقیقت ہی اسلیے شاعر نے اُسے قطرۂ ناچیز کہا۔ دیکھو ذرا ذرا سے کیڑے اور درندے اُسپر غالب ہین ایک چھوٹی سی گنجشک کو دوڑ کر پکڑ لینا آدمی کے اختیار سے باہر ہی۔ باوجود بے اختیاری خدا نے اس ذرا سے قطرہ کو دریا کیا یعنی اشرف المخلوقات بنایا۔ ہاتھی سے بڑا کوئی جانور نہین اُسکو بھی یہ خاک کا پتلا جس کل چاہتا ہی بٹھاتا ہی۔ دوسرے معنی یہ ہین کہ جیسے ایک دریا سے بہت

نالے نہرین نکلتی ہین ایسے ہی ایک آدم سے بہت آدمی پیدا ہوتے جاتے ہین تیسرے
معنی یہ کہ جسطرح دریا سے گنگا موتی وغیرہ بہت سی چیزین نکلتی ہین اسیطرح حضرت
انسان سے بھی بہت علوم و فنون و عجیب عجیب باتین پیدا ہوتی ہین — حمد لائق و اور اکبر کو ہی
خالق اشیاے بحر و بر کو ہی ہے اور ایک ... جہان مراد خدا سے ہے —
یون پوچھو تو دنیا مین بہت حاکم ہین — حاکم کلکٹر ... حاکم دیوانی — حاکم
فوجداری وغیرہ لیکن تمام حکام سے خدا ہی احکم ہے ... اور اکبر خدا ہی کو کہہ سکتے ہین
جسکا ترجمہ احکم الحاکمین بھی ہے ... بہت مراد کل مخلوق — حمد لائق جو پہلے
مصرع مین مذکور ہے وہ مصرع دوم مین ... مطلب بہت بڑے حاکم
یعنی خدا اور دنیا کی چیزون کے پیدا کرنے والے کو حمد زیبا ہے اور کسیکے
واسطے حمد نہ کرنی چاہیے (مقدر) وہ کلمہ یا کلام کہ عبارت مین نہو اور
اسکے معنی وہان لیے جائین ایضاً ہے یہ دونے وصف اُس خلاق کا +
باغبان ہے گلشن آفاق کا — آفاق از کران تا کران یعنی گرداگرد
عالم مراد کل دنیا سے ہے مطلب جو تعریف شعر ما قبل مین کی ہے وہ اُس
خدا کا ایک کمتر وصف ہے جو تمام عالم کا آراستہ کرنے والا ہے — باغبان
گلشن آفاق خدا سے مراد ہے — گلشن آفاق دنیا کو از روے استعارہ
کہا ہے — نظم مین استعارہ کے سمجھنے کی حاجت اکثر پڑتی ہے لہذا اُسکا
بیان اس مقام پر مفصل کیا جاتا ہے — آئندہ مقام استعارہ بتایا جائیگا
مگر اُسکی تعریف مکرر نہ کیجائیگی کہ تحصیل حاصل کیون ہو — استعارہ
اسکے لغوی معنی منگنی مانگنا اور اصطلاح مین مجاز کو کہتے ہین — پہلے مجاز کو
سمجھ لینا ضرور ہے کیونکہ استعارہ اُسیکی شاخ ہے — مجاز — ظاہر ہے کہ ترکیب
اضافی مضاف اور مضاف الیہ سے بنتی ہے — پس جب کسی جملہ مین

ترکیب اضافی واقع ہو اور اسکے مضاف کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کریں یعنی مضاف کی رعایت سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا نام ہو جائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں جب بھی جملہ بے معنی نہو سکے تو ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں۔ بلکہ تیغ جو کہ مضاف ہی اسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہی۔ اگر غرض ہی تو ابرو سے غرض ہی جو کہ مضاف الیہ ہی۔ یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہی۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہی۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں۔ ایک استعارہ۔ دوسرے مجاز مرسل۔ جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گل رخسار۔ یا تیغ ابرو۔ یا مار زلف۔ یا جام چشم۔ تو اس مضاف کو استعارہ بولتے ہیں۔ یہاں رخسار کو پھول سے اور ابرو کو تلوار سے اور زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہی پس گل و تیغ و مار و جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں۔ اور اگر مضاف و مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشم دولت۔ یا ابر کرم۔ یا باغ دانش یا چمن انصاف۔ تو اس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کے مثل نہیں کرم کی شکل بادل کے مثل نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن کی سی نہیں ہی جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہو سکے پس ایسے مضاف یعنی چشم اور ابر اور باغ اور چمن چاروں مجاز مرسل کہلائینگے (تنبیہ) استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے انکا اثر یعنی افعال یا انکی خبر سے ثابت ہو سکتا ہی جیسے

ع تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا + اگرچہ قتل کرنے کا فعل ابرو سے یہاں

متعلق ہو مگر ابرو چند موے بالاے چشم ہین اُس سے قتل انسان کیونکر ہو سکے لہذا
تیغ کا لفظ گویا منگنی مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تا کہ قتل کا فعل اُس سے
بخوبی ثابت ہو سکے۔ اسیطرح ع مار گیسوے یار موذی ہو + اگرچہ لفظ موذی گیسوے
مبتدا کی خبر ہی اور گیسوے سے متعلق ہو لیکن گیسو ہی چند بال ہین وہ کیا موذی ہونگے
لہذا ماقبل لفظ گیسو مار کا لفظ لگا دیا تا کہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت
ہو سکے۔ بعضون نے استعارہ اور مجاز مرسل دونون کا نام فقط استعارہ رکھ لیا ہی
اور ظاہر ہی کہ ان دونون مین تشبیہ اور نسبت کا فرق ہی۔ مولف کو یقین ہی کہ اگر
استعارہ کا بیان طلباکے ذہن نشین کر دیا جاے تو وہ بلا مدد استاد اکثر اشعار
کے معنی خود سمجھ لینگے اور یہ امر میرا امتحانی ہی۔ واضح ہو کہ استعارہ کے اقسام
بہت ہین مگر بیان اختصاراً اُن سبکو بیان کرنا چندان ضرور نہین۔ آئندہ
کہین کہین اپنے مقام پر مع تعریف بیان ہونگے **ایضاً ۵** ہو عجب وہ صانع
رنگین نگار ہم جسنے پیدا کین بہارین بیشمار + رنگین نگار اسم فاعل سماعی رنگ
برنگ نقش کرنے والا صانع رنگین نگار یہان خدا سے مراد ہی۔ ہندوستان مین
چیت و بیساکھ کے مہینون مین بسنت کی رت ہوتی ہی اور وہی ہند کی بہار ہی
اور انھین ایام مین یہان گلاب پھولتا ہی۔ اور اور ملکون مین بہار کے موسم
مختلف ہین اسی لیے شاعر بیشمار بہارین بتاتا ہی۔ یا کبھی کسی پھول کی بہار
ہوتی ہو اور کبھی کسی پھول کی بہار۔ جیسے گل نرگس موسم خزان مین پیدا ہوتا ہی
اس رعایت سے بھی بیشمار بہارین ثابت ہو سکتی ہین مطلب خدا کیسا کاریگر
رنگ برنگ کے پھول پیدا کرنے والا ہی جسنے تمام روے زمین پر بے شمار
بہارین پیدا کین **ایضاً ۶** نگارستان عالم کا چمن + ہو نسیم لطف حق سے
خندہ زن + عالم مین رنگ برنگ صورتین آشکارا ہین لہذا نگارستان یعنی

تصویر خانہ اُسکا مجاز مرسل ہی - پھر نگارستان کا مجاز مرسل چمن ہی - چمن مین پھول نسیم سے کھلتے ہین اسلیے لطف حق کا مجاز مرسل نسیم ہی - مطلب - عالم کا چمن خدا کے لطف کی ہوا سے کھلتا جاتا ہی - اُسکا خلاصہ یہ کہ خدا کی مہربانی سے دنیا آباد ہوتی جاتی ہی - خندہ زن اسم فاعل سماعی ہی ہنسنے والا اور مرادی معنی اُسکے یہان کھلنے والا **ایضاً** اُسنے دکھلائین بہارین بیشمار + گل کھلائے سیکڑون لاکھون ہزار + گل کھلانا نیا فتنہ برپا کرنا اور نئی چیز پیدا کرنی یہان معنی دوم جمتے ہین - ہزار وہ عدد جسکو دس سو بھی کہتے ہین اور یہان اسی معنی سے مراد ہی - ہزار بلبل کو بھی کہتے ہین بہار اور گل کے ساتھ ہزار کا لفظ بطور ایہام واقع ہوا ہی (ایہام بیاے تحتانی معروف وہم مین ڈالنا اور اصطلاح مین اُس صنعت معنوی کا نام ہی کہ ایک لفظ کے دو معنی ہون ایک اُس مقام سے قریب ایک بعید - اور ایسے موقع پر اُسکا وقوع ہو کہ دونون معنی اُس لفظ کے اُس مقام پر جم سکتے ہون مگر وہان شاعر کی مراد معنی بعید سے ہو جیسے اِس شعر مین ہزار سے شبہ ہوتا ہی کہ شاید بلبل کے معنی پر ہی لیکن شاعر نے دس سو کے معنی پر اُسے صرف کیا ہی - مثال اُسکی وہی بتائی جایگی اور تعریف نکی جایگی مطلب - خدا نے بہت سی بہارین دنیا مین ظاہر کی ہین کیونکہ سیکڑون ہزارون لاکھون طرح کے پھول کھلائے ہین پس بہارین بھی جداگانہ ہین **ایضاً** ہی وہی بس قابل حمد و ثنا + جسکی ہی نو ابتدا نی انتہا + ابتدا شروع انتہا تمامی - یہان ابتدا و انتہا سے غرض وجود و عدم ہی - مطلب - یہ کسیکو نہین معلوم کہ خدا کب سے ہی اور کب تک رہیگا پس وہی خدا حمد و ثنا کے لائق ہی - واضح ہو کہ جب حرف (نہ) نفی کو اشباع کرتے ہین تو ہاے مختفی کو یاے مجہول سے تبدیل کرتے ہین اور بشکل (نے) نی لکھتے ہین **ایضاً**

وہم اس رہ مین قدم فرسودہ ہی ✣ اور پاے فہم خواب آلودہ ہی ✣ وہم حواس خمسہ باطنی
کی ایک قسم ہی جو دماغ کے بطن اوسط کے اخیر مین اسکا مقام ہی - یہ وہمی آن دیکھی
ظاہری - باطنی - جھوٹی - سچی - سب چیزون کو قبول کر لیتا ہی - فہم کسی چیز تک
عقل کا پہونچ جانا - قدم فرسودہ ہونا ایڑیان رگڑنا - پانوٗن کا خواب آلودہ ہونا
اسے شہر مین پانون سو جانا اور قصبات مین پانون سن ہو جانا اور گنوار پانون
جھنا بولتے ہین - مطلب - خدا کے حمد کی راہ مین وہم تھک گیا ہی اور فہم یعنی
سمجھ یہان چل نہین سکتی -

مصرع ۳ - درک و عقل و فہم ہی یان نارسا ✣ ادعا عرفان کا ہی محض افترا ✣ درک
وہ قوت جو چیزون کی باریکیون کی تمیز کرے ادعا مصدر باب افتعال سے دعوی کرنا -
مطلب - اگر کوئی دعوی کرے کہ خدا کی معرفت مجھے حاصل ہی تو یہ خالی افترا یعنی بہتان ہی

ایضاً ۲ - حمد کیا لکھون طبیعت دنگ ہی ✣ خامۂ میدان ثنا مین لنگ ہی ✣
دنگ فارسی یعنی دیوانہ و احمق و حیران - یہان معنی آخر مقصود ہین میدان ثنا
استعارہ ہی یعنی ثنا - خامہ کی شکل اُس شخص کی سی ہی جو ایک ہی پانون سے
چلے پس وہ لنگ کہلائے جو لنگ ہو وہ راہ بخوبی طی نہین کر سکتا - مطلب -
یہی حال ہی قلم کا کہ میدان ثنا سے خدا کو طی نہین کر سکتا ایضاً ۳ کس سے
اسکی قدرتون کا ہو حساب ✣ جسکے دریا کا فلک ہی اک حباب ✣ حباب
یہ لفظ مرکب ہی حب بالفتح گولی - آب پانی - حب مین فک اضافت ہی اسے
اردو مین پانی کا بلبلا کہتے ہین - یہان قدرت خدا کو دریا سے اور فلک
کو حباب سے استعارہ ہی - مطلب - کسی سے اُس خدا کی قدرتون کا شمار
نہین ہو سکتا جسکی قدرت کے سامنے آسمان کی کچھ حقیقت نہین جیسے دریا
کے آگے پانی کے بلبلے کی کچھ اصل نہین ایضاً ۴ تیرے سوا استا ہی نہین اور

صفات کا ✤ تھا شریک کوئی نہین تیری ذات کا ✤ صفات جمع صفت کسی چیز کی
علامت ونشان اور وہ عادتین کہ جو ممدوح کی ذات مین ہون - تھا مین الف
قسمیہ ہی - حق کے معنی خدا یعنی قسم خدا کی - ذات - ہر چیز کی اصل اور حقیقت -
مطلب - یا خدا ان نشانیون اور عادتون کا سوا تیرے ہمنے کوئی دوسرا نہین
سُنا ہی کہ جسکی ذات مین کوئی شریک نہو تو ہی لاشریک ہی یہ شعر ترجمہ ہی
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ کا یعنی اوسکی ذات کا کوئی ہمتا نہین ہو سکتا **ایضاً**
مضمون آبدار کیے یک قلم رقم ✤ بھر بھر دیا ہی موتیون سے مُنھ دوات کا ✤ مضمون آبدار
مضمون رونق دار - موتیون سے مُنھ بھرنا انعام وصلہ دینا - یک قلم معنی بالکل
یہان قلم کی لفظ مین ایہام ہی مطلب - خدا کی حمد لکھنے سے دوات کو گویا صلہ
ملا کہ اُس سے مضمون آبدار نکلے ✤ آبدار موتی کی رعایت ہی **ایضاً**
تسبیح تیرے نام کی وردِ زبان رہے ✤ ثابت ہی جب تلک کہ یہ رشتہ حیات کا ✤
تسبیح سبحان اللہ بار بار کہنا اور خدا کو پاک جانکر یاد کرنا اور مجازاً اُن منکون دانون کو
بھی کہتے ہین جنھین تاگے مین پرو کر اُنپر سبحان اللہ پڑھین - یہان معنی اول مقصود
ہین - ورد بکسر اول ہمیشہ کا ہر روزہ کام اور مجازاً کوئی معمولی چیز ہر روز پڑھنا
جسکی ہندی جاپ ہی - وردِ زبان رہنا رٹنا - حیات کو بسبب درازی رشتہ
یعنی تاگے سے استعارہ ہی - رشتہ حیات سے حبل الورید یعنی رگ جان مراد
نہین - مطلب - جبتک زندگی قایم ہی یا رب مین تیرا نام رٹا کرون
ایضاً کرون پہلے توحید یزدان رقم ✤ جھکا جسکے سجدے کو اول قلم ✤
یزدان پیشتر پارسی لوگ دو خدا کے قائل تھے ایک نیکی کا فاعل اُسے یزدان
کہتے تھے اور دوسرا بدی کا کرنے والا اُسے اہرمن یا آہرمن یا اہرمن بولتے تھے اب
حق تعالے کا ایک نام مقرر ہوگیا ہی قلم لکھنے کا آلہ مذہب اسلام مین سب سے

اول خدا نے قلم اور لوح کو پیدا کیا قلم نے پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا اور خدا کی تعریف کی
مطلب۔ قصہ کہنے سے پہلے اُس خدا کی تعریف بیان کرتا ہون جسکے سجدہ کرنے کے واسطے
روز ازل سب سے اول قلم جھکا تھا **ایضاً ۸** سر لوح پر رکھ بیاض جبین + کہا
دوسرا کوئی تجھسا نہین + لوح وہ تختی جو سب سے اول پیدا ہوئی لوح کو
لوح محفوظ بھی بولتے ہین ۔ بیاض سفیدی ۔ مطلب ۔ جب قلم نے اپنی پیشانی
کی سفیدی یعنی مقام قط لوح کے سرے پر رکھا تو دوسرے مصرعے کا مضمون لکھدیا
یعنی دوسرا کوئی تیرے مثل نہین **ایضاً ۹** قلم پھر شہادت کی اُنگلی اُٹھا +
ہوا حرف زن یون کہ رب العلا + رب العلی پروردگار برتر ۔ اُٹھا محاورہ قدیم
ماضی معطوفہ اب اِس مقام پر اُٹھا کر بولتے ہین ۔ شہادت کی اُنگلی انگوٹھے کے
پاس والی اُنگلی کو کہتے ہین جسکی عربی سبابہ ہی گواہی کے واسطے اکثر
سبابہ اُٹھا کر باتین کرتے ہین ۔ چونکہ قلم کو ازروے طول انگشت شہادت سے
تشبیہ ہی اسواسطے شاعر کہتا ہی مطلب ۔ جب قلم سجدہ کر چکا تو پھر خدا کی
وحدانیت پر گواہی کی اُنگلی اُٹھائی یعنی خود اُٹھکر کھڑا ہوا اور حرف زن ہوا یعنی کہا
جو کچھ کہ آیندہ اشعار مین ہی ۔ ظاہر ہی کہ جب قلم ایک عبارت لکھ چکتا ہی تو اپنی جگہ
سے اُٹھکر پھر دوسری عبارت لکھنے کو جھکتا ہی **ایضاً ۱۰** نہین کوئی تیرا نہوگا
شریک + تری ذات ہی وحدہ لاشریک + شریک کی ہندی ساجھی ہی
وحدہ لاشریک ایک ہی وہ جسکا کوئی شریک نہین یہ شعر قلم کا مقولہ ہی مطلب
اے رب العلی نہ تو اب کوئی تیری وحدانیت مین شراکت رکھنے والا ہی اور
نہ آیندہ ہوگا تیری ذات شراکت سے پاک ہی **ایضاً ۱۱** پرستش کے قابل
ہی تو اے کریم + کہ ہی ذات تیری غفور و رحیم + پرستش پرستیدن کا حاصل مصدر
پوجنا اور مرادی معنی اُسکے عبادت ۔ غفور بخشنے والا ۔ رحیم مہربان

مطلب - ای کریم عبادت کے قابل تجھ ہی ہی کیونکہ تو غفور و رحیم ہی پہلا مصرع
اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا ترجمہ ہی یعنی تیری ہی عبادت کرتے ہین ہم **ایضاً ۱۲** رہ
حمد مین تیرے عز و جل ٭ تجھے سجدہ کرتا چلون سر کے بل ٭ عز عزیز یعنی عزت دار
ہی وہ - جل جلیل یعنی بزرگ ہی وہ - سر کے بل - اس بل کے مقام پر لکھنؤ مین
بھل بولتے ہین اور اُسکے معنی طرف اور کروٹ کے بتاتے ہین - لیکن دہلی والے
اس لفظ کو بل کہتے ہین بمعنی طاقت - قلم کی چال از جانب سر ہی لہذا قلم کو
کاغذ پر چلنے سے شاعر سجدہ کرنے کے ساتھ تشبیہ دیتا ہی - یہ شعر بھی قلم کا
مقولہ ہی - مطلب - ای عز و جل راہ حمد مین جب مین چلون تو سر کی طرف سے
تجکو سجدے ہی کرتا چلون سر کے بل چلنا کمال اطاعت سے مراد ہی -
ایضاً ۱۳ وہ الحق کہ ایسا ہی معبود ہی ٭ قلم جو لکھے اُس سے افزود ہی ٭ الحق
خدا کی قسم - اب اس شعر سے شاعر کا مقولہ شروع ہوا - مطلب - خدا کی تعریف
جو کچھ قلم لکھے اُس سے بھی خدا کا رتبہ زیادہ اور بلند ہی درحقیقت وہ خدا ایسی قابل ہی
ایضاً ۱۴ کہ گونگی ہی یان انبیا کی زبان ٭ زبان قلم کو یہ قدرت کہان ٭
یان یعنی اینجا یہ لفظ (یہ) اور (ہان) سے مرکب ہی ہان کے معنی ہندی مین
جگہ کے ہین جیسے گوہان اور کھرہان پس یہان کے معنی اس جگہ اور وہان کے
معنی اُس جگہ یان وان اُنکا مخفف ہی - عاجزی زبان اشارہ ہی طرف
مَاعَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ کے - جناب رسول خدا صلعم فرماتے ہین کہ ہمنے تجھے
تیرے پہچاننے کے حق بھر نہین پہچانا - اس سے ثابت ہوا کہ نبیون کی زبان بھی
خدا کی معرفت کے بیان مین عاجز ہی - زبان قلم استعارہ ہی یعنی نوک قلم -
یہ شعر با قبل سے قطعہ بند ہی - مطلب - قلم خدا کی تعریف کیونکر لکھ سکے کیونکہ
جب انبیا کی زبان پر کلمۂ عجز گذرے تو زبان قلم کی کیا اصل اور کیا قدرت

ایضاً ۱۵ اس عہدے سے کوئی بھی نکلا نہیں ہے۔ سوا عجز درپیش یہان کچھ نہین ہے
اس عہدے سے غرض اس شعر مین خدا کی معرفت ہی اور وہ یہان مقدر ہی اور یہ
عبارت شعر یون ہی مطلب – خدا کی معرفت سے کوئی عہدہ برا نہین ہو سکتا
جب پیش ہوگا تو عجز ہی پیش ہوگا جو کہے گا یہی کہے گا کہ ہم معرفت خدا مین
عاجز ہین – اس شعر مین تین غلطیان ہین – اول قافیہ مکرر ہو گیا ہی اور
تکرار قافیہ بیک معنی اصلا جائز نہین یعنی دونون مصرعون مین لفظ نہین اگر
بیک معنی موجود ہی اور دوسرا قافیہ ندارد دوم پہلے مصرعے مین عہدے و صل
کی ایک سخت غلطی کی ہے جسے (سقوط عین) کہتے ہین یعنی اس شعر کی تقطیع بحر
متقارب مثمن مقصور سے ہوتی ہی بروزن فعولن فعولن فعولن فعول ظاہر ہی
کہ ہر فعولن پنج حرفی ہی پس (اس عہدے) کی تقطیع رکن فعولن سے ہوگی یوان
اس (ع) ہ دے = ف ع ول ن – دیکھو سین کے بعد عین تلفظ مین
دب جاتا ہی اور حالت تقطیع مین یون ہوتا ہی – (اِس ہ دے) – ف ع
ول ن – اگر اس عہدے کے لفظ سے عین نہ گراؤ تو چھہ حرف ہونگے اور
فعولن مین پانچ ہی حرف ہین پس کیونکر برابر ہو سکے ضرور ہی کہ عین گرے اور
سین متحرک ہو کر ہاے ملفوظہ سے وصل ہو – ایسے مقام پر سوا ے الف
وصل کے عین کا گرانا ہرگز جائز نہین اسیکا نام سقوط عین ہی – بعض
عوام الناس سقوط عین کو صحیح جانکر مولانا ظہوری ترشیزی کا یہ شعر مثال مین
لاتے ہین ؎ بدہ ساقی آن رشک یاقوت را ÷ کہ سازم علاج عقل
فرتوت را ÷ اور ناواقف ہین کہ خود ظہوری نے اپنے حین حیات اس سے
آگاہ ہو کر مصرع یون بنا لیا ہی ؏ کہ سازم جوان عقل فرتوت را ÷
کذا فی النسخہ ائمہ عامرہ وغیرہم – اور بھی بہتیرون نے اس عین مین غوطے

کھاتے ہین اور معرض اعتراض مین آئے ہین پھر انکا کیا اعتبار - اصل یہ ہی کہ عین کا مخرج الف کے مثل ہی اسلیے روا روی مین انسان دھوکا کھا جاتا ہی - سوم غلطی مصرع دوم مین فک اضافت کی ہی یعنی لفظ سوا مین نہ تو یاے اضافی موجود یعنی سواے عجز - اور نہ علامت اضافت اردو ہی یعنی سوا عجز کے - لیکن بعض کے نزدیک فک اضافت فارسی جایز ہی واعظ قزوینی نعت و منقبت مین فرماتے ہین:

بے دو سر چون قلم لیکن از جان یکے + زبان شان دوتا و سخن شان یکے + بعضون کا قول ہی کہ فک اضافت ہاے مختفی مین ہو تو چندان مضایقہ نہین جیسے ضمیری بلگرامی **ع** خرد گفتہ سنہ ہشتاد و نہصد + لفظ سنہ مین اضافت ضرور ہی کیونکہ اسکی اصل سنۃ ہی (التماس) مؤلف اس رسالے مین اکثر اشعار اساتذہ کی غلطیان بتاتا ہی لیکن اس سے عیب بینی اور نکتہ چینی مقصود نہین کیونکہ **بے** بزرگش نخوانند اہل خرد + کہ نام بزرگان بزشتی برد + بلکہ میری غرض یہ ہی کہ طلبا و مدرسین علوم کے غلط و صحت سے آگاہ ہو جائین ورنہ یون تو بے عیب خدا کی ذات ہی

ایضاً ۱۶ شکر صد شکر اے خداے ذو الجلال + اے کریم و بے مثال و بیزوال + خداے ذو الجلال موصوف صفت یعنی خداے صاحب عزت - بے مثال جسکا کوئی مانند نہو بیزوال اسم صفت جو کبھی نہ مٹے - یہ سب اسما یہان منادی ہین - مطلب اے خدا و اے کریم و اے بے مثال و اے بیزوال مین تیرا ایک شکر کیا بلکہ سو شکر کرتا ہون -

صفحہ ۴ - کس زبان سے ہو ادا تیری ثنا + ہو سکے کیا بندے کی عقل نا رسا + عقل موصوف نا رسا صفت یعنی ایسی عقل جسمین فہم کامل نہو - کس زبان سے تعریف کرنا نہایت عاجزی اور بکمال مدح کے مقام پر بولتے ہین - مطلب - اے خداے ذو الجلال میری زبان اور میری عقل اس قابل نہین کہ تیری ثنا کر سکے

یا تیری معرفت کو دریافت کرے **ایضاً ۲** تو نہین محتاج توصیف جہان + ہے
کیا ہو تیری قدرت کا بیان + مطلب - اگر تمام جہان ملکر تیری توصیف یعنی تعریف
کرے جب بھی تو اسکا محتاج نہین پھر ہم اکیلے تیری قدرت کے اوصاف
کیا بیان کرینگے **ایضاً ۳** ذات تیری بے عدیل و بیمثال + پاک بے ہمتا قدیر
ذو الجلال + بے عدیل از روے قدر و مرتبہ جسکا کوئی ہمسر نہو - ہمتا یہ لفظ در اصل
مرکب ہو دتا بمعنی تہ اور پرت کے ہے جیسے دوتا وہ چیز جو دوہری یا خمیدہ ہو
دتا کے مقام پر (لا) بھی بولتے ہین جیسے دولائی - تا فارسی مین اکثر بجاے
عدد کے بھی آتا ہے پس ہمتا بمعنی ہمعدد و برابر - قدیر ہر چیز کا اختیار رکھنے والا
اس شعر مین حرف ربط یعنی (ہے) مقدر ہے - مطلب - اے خدا تیری ذات
بے مانند اور لاثانی اور پاک یعنی صمد اور غیر برابر ہے اور تو صاحب اختیار اور
صاحب عزت ہے **ایضاً ۴** بے ترے حکم اے الٰہ العالمین + ایک تنکا ہل
نہین سکتا کہین + الٰہ العالمین سب عالمون کا خدا - عالم اٹھارہ ہزار قسم کے
اور بعضون نے ایک لاکھ پچیس ہزار قسم کے بتائے ہین اسواسطے عالمین اسکی
جمع ہے - بے حکم تنکا نہ ہلنا کمال قدرت اور حکم سے مراد ہے - مطلب - اے الٰہ العالمین
تیرے حکم کے بغیر کچھ نہین ہو سکتا **ایضاً ۵** تجھ سے روشن ہے زمین و آسمان +
تیری قدرت کی ہین سب نیرنگیان + زمین و آسمان کا روشن ہونا تلمیح ہے
زَیَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ سے یعنی رونق دی ہمنے دنیا کے آسمان کو
چراغون سے - مصابیح سے مراد اس آیت مین ستارے ہین - نیرنگی مین یاے
اخیر مصدری ہے نیرنگ کا معرب نیرنج ہے سحر و طلسم اور تصویر کا خاکہ و چربہ
یہان معنی اخیر مقصود ہین - مطلب - اے خدا تونے آسمانون کو ستارون سے
اور زمین کو انسان سے زینت دی ہے یہ تیری قدرت کی تصویر کے گویا خاکے ہین

یعنی ان باتون سے نہایت تیری قدرت ثابت ہوتی ہی (تلمیح) کلام مین معنی
آیات یا احادیث کا اشارہ کرنا ایضاً ۶ کُن کے کہنے سے کیا عالم بپا + اور جب
چاہے اُسے کردے فنا + جب سواے ذات خدا کے کچھہ نہ تھا تو خدا نے زبان
عربی مین کہا کہ کُن یعنی ہوجا فیکون پس ہوگیا یعنی عالم بپا ہوگیا - مطلب -
اے خدا تو نے کن کہکر دنیا پیدا کی جب تیرا حکم ہو وہ فوراً مٹ جائے ایضاً ۷
خاک کے پتلے کو تو گویا کرے + قطرۂ ناچیز کو دریا کرے + خاک کے پتلے سے مراد
یہان انسان ہی - اِس شعر مین قطرۂ ناچیز خاک کے پتلے کی مثال اور دریا گویائی
کی تشبیہ ہی - مطلب - اے خدا تو انسان خاکی کو ناطق بناتا ہی گویا قطرے کو
دریا کے برابر کردیتا ہی ایضاً ۸ نار کو دم مین گلستان تو کرے + مور کو
دم مین سلیمان تو کرے + نار آگ - مور چیونٹی - مصرعۂ اول مین حضرت
ابراہیمؑ کا قصہ ہی کہ جنھین نمرود بادشاہ نے آگ مین ڈال دیا تھا اور آگ انکے
پھول بن گئی - دوسرے مصرع مین حضرت سلیمانؑ کا قصہ ہی - وادی النمل مین
چیونٹیون کے بادشاہ کو حضرت نے کف دست پر رکھکر پوچھا کہ مین زبردست
بادشاہ ہون یا تو - چیونٹی نے کہا کہ مین اس سبب سے کہ آپ کا تخت لکڑی
یا پتھر کا ہوگا اور میرا تخت بادشاہ اور نبی کا ہاتھہ ہی - سواے اسکے چیونٹیون کی
دعوت وغیرہ کی کیفیت تفسیر سورۂ نمل و کتب سیر مین بتفصیل مذکور ہی
ایضاً ۹ اے خداوند کارساز و کریم + مالک و صانع و قدیم و حکیم + کارساز
اسم فاعل سماعی بگڑے کو بنانے والا - خداوند کارساز موصوف صفت - مالک
یعنی بادشاہ و مالک - صانع کاریگر - قدیم جو ہمیشہ سے ہو - حکیم عقلمند - اس
شعر مین یہ سب الفاظ باری تعالی کے اسماے صفاتی ہین اور سب منادی ہین
ایضاً ۱۰ خیمہ برپا کن سپہر بلند + آسمان ساز اور زمین پیوند + خیمہ برپا کن جو

خیمہ استادہ کرتا ہو اُسے اصطلاح مین فراش کہتے ہین سپہر آسمان یہان خیمہ آسمان کا استعارہ ہی۔ آسمان ساز اسم فاعل سماعی آسمان بنانے والا۔ زمین پیوند پیوستن کا اسم فاعل سماعی یہ سب اسما خدا کے لقب ہین اور منادی ہین۔ مطلب۔ آسمان کا یہ جو یہ خیمہ کھڑا کرنے والا اور آسمان بنانے والا اور زمین کو آسمان سے جوڑنے والا تو ہی خدا ہی۔ اخیر تعریف اِس خیال سے ہی کہ دیکھنے مین آسمان زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہی **ایضاً ۱۱** نقش پرداز کارگاہ جہان ؛؛ کاتب نسخہ زمین وزمان ؛؛ نقش پرداز اسم فاعل سماعی یعنی نقاش ومصور۔ کارگاہ اور اسکا مخفف ہندوستان مین کرگہ مشہور ہی جہان کپڑا بنتے ہین اور جہان کاریگر مِلکر کام بناتے ہین اُسے کارخانہ بھی کہتے ہین۔ کارگاہ جہان استعارہ یعنی جہان۔ زمان وقت۔ نسخہ کتاب مختصر۔ کاتب لکھنے والا۔ جہان کے کارخانے کے مصور اور کتاب زمان وزمین کے لکھنے والے سے مراد اِس شعر مین خدا ہی اور یہ دونون القاب بھی منادی ہین۔ مطلب۔ اے جہان کی تصویر اتارنے والے اور اے وقت وزمین کے پیدا کرنے والے تونے کیا کیا ہی جو آئندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۲** تونے برپا کیے ہین یہ افلاک ؛؛ خاک کو تونے دی یہ صورت پاک ؛؛ برپا کرنا قایم کرنا۔ خاک کو صورت پاک دینا انسان بنانے سے مراد ہی تو ضمیر اُن منادی کے جو اشعار صدر مین مذکور ہین۔ مطلب۔ اے خدا تونے آسمان و انسان کو بنایا ہی **ایضاً ۱۳** تیری صناعی کا ہی سب یہ اثر ؛؛ نخل مین نخل شاخ مین ہی ثمر ؛؛ صناعی مین یاے تحتانی مصدری ہی۔ یعنی کاریگری۔ اثر کے معنی نشان اور نشان کے معنی پتا۔ مطلب۔ اے خدا تیری کاریگری کے یہ سب نشان ہین کہ درخت سے ڈالیان اُگائی ہین اور ڈالیون مین پھل پیدا کیے یعنی اعلے چیزون سے بھی تو اونی چیزین پیدا کرتا ہی **ایضاً ۱۴** تجھسے گوہر نے چمک پائی

تو نے انسان ہی کو دی یہ رعنائی ہے گوہر کا سرب جوہر جسکی جمع جواہر ہے رعنائی
اور اسرخ و زرد وغیرہ خوش رنگ پھول و خوشنما کو بھی کہتے ہیں رعنائی یعنی یاے
مصدری ہے مطلب ۔ یا رب تو نے جواہر کے جرم میں کیسی چمک دی ہے اور انسان
میں کیا ہے جس سے پیدا کیا ہے **الیضاً ۱۵** سبکو تجھسے ملی وجود کی راہ ہے تیری قدرت
تیری صنعت گواہ ہے وجود ہستی اور پیدائش ۔ صنع کاریگری ۔ مطلب ۔ اے خدا
تیرے حکم سے سب مخلوقات کی ہستی ہوئی ظاہر ہے کہ جب کوئی چیز دکھائی دیتی ہے
تو دریافت ہوتا ہے کہ اسکا بنانے والا کوئی ضرور ہوگا اسی طرح اے خدا چیزوں کا بنانا
تیری کاریگریان دیکھنے سے تیری قدرت ثابت ہو جاتی ہے **الیضاً ۱۶** تو ہیں
دل غریبان ہے مرہم زخم سینہ ریشان ہے مطلب ۔ یا رب تو عاجزون کا
غمخوار اور غم رسیدون کا سرپرست ہے ۔ انیس ہمصحبت ۔ انیس دل غمخوار ۔
غریب مسافر و عاجز ۔ سینہ ریش اسم صفت جسے کچھ رنج پہونچے ۔ غریبان و سینہ
ریشان کے قافیون میں ایطاے جلی ہے (ایطا) پاے تحتانی معروف گھوڑے کی
ٹاپون سے کسیکو پامال کرانا اور اصطلاح میں قافیے کے آخیر کلمات با معنی کو مکرر
لانا جیسے حاجت مند و درد مند یا فسونگر و ستمگر یا برادران و خویشان ۔ اگر قوافی میں
تکرار خوب ظاہر ہو جیسے ۔ مند ۔ گر ۔ الف و نون جمع کے الفاظ مذکورہ بالا میں مکرر ہیں تو
ایسی تکرار قوافی کو ایطاے جلی کہو اور یہ اصلا جائز نہیں اور اس سے بڑھکر علم قافیہ میں
کوئی دوسرا عیب نہیں ۔ اسیطرح اس شعر میں لفظ غریب و ریش میں الف و
نون ثابت ہونے سے ایطاے جلی ہے اور اگر قافیون میں بسبب اسم صفت یا ت
وغیرہ کے تکرار خوب ظاہر نہ ہو یعنی حروف آخر قافیہ جزو لفظ ہون جیسے بسم اللہ
و رسول اللہ یا حباب و سراب یا کہربا و آہن ربا میں (اللہ ۔ آب ۔ ربا) سے تکرار
کچھ ظاہر ہوئی اور تینون الفاظ جزو لفظ ہین اسے ایطاے خفی کہو ۔ ایطاے خفی ایطاے جلی

کے پرایہ قبیح تر ہین لیکن راقم کے نزدیک مسلک تردو برادر شغال ہی۔ آئندہ اگر یہ
عیب کسی شعر مین آئیگا تو مقام بتا یا جائیگا مگر تعریف مکرر نہوگی **ایضاً ۱۱** مغفرت پہ
ہی تیری سبکو ناز ہی اے مرے کارساز بندہ نواز ہی مغفرت بخشنا۔ ناز یہان گھمنڈ کے
معنی پر ہی۔ مغفرت پر ناز ہونا تلمیح ہی طرف لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ کے
یعنی اے بندو نا امید نہو تم خدا کی رحمت سے۔ بندہ نواز اسم فاعل سماعی بندہ کو
بخشنے والا مطلب۔ اے خدا اے کارساز تیری رحمت پر سب بندون کو گھمنڈ ہی
کہ ہم ضرور بخشے جائینگے **ایضاً ۱۸** عرض مطلب مین ہون بہت حیران ہی شرم سے
بند ہو رہی ہی زبان ہی مطلب۔ مین اپنا مطلب کیونکر بیان کرون یارب مارے
شرم کے میری زبان تیرے آگے نہین کھل سکتی کیونکہ مین نہایت گناہگار
ہون جیساکہ آئندہ اشعار مین مذکور ہی۔

صفحہ ۵ ۔ روسیہ شرمسار و پر تقصیر ہی روز و شب بند معصیت مین اسیر ہی روسیہ اسم صفت
کالا منہ رکھنے والا مراد ہی معنی گناہگار۔ شرمسار شرمندہ۔ معصیت سخت دلی و گناہگاری
بند قید۔ بند معصیت استعارہ۔ مطلب۔ یارب مین گناہون کے سبب شرمندہ او
پہر و نرات گناہون مین پہنسا رہتا ہون **ایضاً ۲** مبتلاے بلاے حرص و ہوا ہی
پاے بند جفا و جرم و خطا ہی مبتلا بلا مین پڑا ہوا شخص۔ بلا آزمانا اور رنج پہونچانا
یہان معنی اخیر مقصود ہی۔ پابند اسم مفعول سماعی قیدی۔ جفا ستم کرنا اور کسی سے
دوری لیکن یہان یہ معنی دوم ہی۔ جرم بالضم گناہ۔ حرص بکسر اول نہایت آرزومند
ہوتا۔ یہان دنیا کی آرزومندی سے مراد ہی۔ ہوا خواہش نفسانی۔ مطلب۔ یا
خدا مین آرزوے دنیا اور خواہش نفسانی کی بلا مین پہنسا ہون اور تیری دوری
اور گناہ مین گرفتار ہون **ایضاً ۳** ہی عیان تجہپہ حال دل مولا ہی تیرے آگے
بہلا کہون مین کیا ہی مولیٰ خداوند غلام یہان معنی اول اور خدا سے غرض ہی۔

مطلب - یا مولی تجھسے مین اپنا حال دل کیا عرض کرون تجھپر خود ثابت ہی - تعالے
کے کلشئی خبیر خدا کی صفت ہی یعنی سب چیزون کی خبر رکھنے والا ایضاً
مین سزاوار نار تو ہی نور * مین گنہگار تو خدا ے غفور * سزاوار قابل - نور -
روشنی نار - نور مین صنعت اشتقاق و صنعت تضاد ہی اور گنہگار و غفور مین
فقط صنعت تضاد - (اشتقاق) وہ صنعت لفظی جسمین ایک حرف علت کی
تبدیلی یا کسی حرف کی کمی و زیادتی سے دوسرا لفظ دوسرے معنی پر پنہچا ہے جیسے میوہ
ار یا قیامت و قامت - (تضاد) اسے طباق بھی کہتے ہین - یعنی دو اسم
یا دو فعل یا دو حرف ایسے لانا کہ آپسمین مخالف ہون جیسے آگ پانی یا اٹھنا
بیٹھنا اوپر نیچے وغیرہ - یہان نور و نار و غفور و گنہگار باہم مخالف و متضاد
ہین - مطلب - مین جہنم مین جلانے قابل اور تو بالکل نور ہی پس پر نور کر دے
اور یا خدا مین گنہگار ہون اور تو ایسا خدا کہ سبکو بخشتا ہی پس میرے گناہ
بخش دے جسطرح اسکے بعد تیسرے شعر مین شاعر نے خبر دی ہی ایضاً ۵
میرے ہر حال سے ہی تجکو خبر * تجھپہ روشن ہی میرا خیر و شر * خیر نیکی - شر بدی -
مطلب - اگر مین نیکی و کار ثواب کرون جب بھی تو یا خدا اُس حال سے
واقف ہی اور اگر بدی و گناہ کرون تو بھی تو اُس کردار سے خبردار ہی دونون
حالتین تجھپر ظاہر ہین ایضاً ۶ تو رحیم اور گناہگار ہون مین * مغفرت کا امیدوار
ہون مین * مطلب - مین گنہگار تجھسے رحیم کے آگے آسرا لگا کر آیا ہون اور بخشش کا
امیدوار ہون آگے کیا عرض کرون ایضاً برہمین حرف این خجستہ کلام *
ختم شد والسلام والاکرام * خجستہ مبارک - اسمین اضافت مقلوب ہی یعنی کلام مبارک
حرف یعنی سخن - والسلام * جملہ کسی عبارت کے خاتمہ پر دعائیہ لکھا کرتے ہین اور
کبھی آداب اور کبھی زیادہ محبوب اور کبھی زیادہ اشتیاق وغیرہ اس محل پر

لگتے ہیں یہ بات حد درجہ الفاظ مین شامل ہو مطلب - پس اسی بات پر یہ مناجات
ختم شد یعنی تمام ہوئی کہ مغفرت کا مین امیدوار ہون زیادہ حد ادب ایضاً ۸
جس طرح بد کی بدی جاتی نہیں ہے نیک سے بھی ویسی بدی اٹھتی نہیں ہے مطلب -
یہ بات مشکل ہے کہ بد آدمی بھلائی کرے اسی طرح یہ امر بھی دشوار ہے کہ نیک شخص
کسی سے برائی کرے - گویا پہلا مصرع دوسرے مصرعے کی تشبیہ ہے اور بد سے
نیکی اور نیک سے بدی ہونے کی مثال آئندہ تین اشعار مین موجود ہے ایضاً ۹
بید مین ہرگز نہین لگتے انار + ناشپاتی سے پھلے کیونکر چنار + نیب وہ درخت
کہ جسے اہل ہند نیم کہتے ہین - ناشپاتی مشہور میوہ امرود سے مشابہ ہوتا ہے سفید
زرد رنگ - یہان نیم و چنار کو بد آدمی سے اور انار و ناشپاتی کو نیک مرد
سے تشبیہ ہے - مطلب مشکل ہے کہ نیم مین انار لگین یعنی بد آدمی بھلائی کرے
اور محال ہے کہ درخت ناشپاتی سے چنار کی شاخین پھوٹین یعنی نیک سے
برائی ہو سکے اگر بجائے لفظ (پھلے) کے (اگے) ہوتا تو بہت ٹھیک تھا
کیونکہ چنار پھلنے والا درخت نہین ایضاً ۱۰ سیب گولر مین پھلین کسطرح
سے + آم کیکر مین لگین کس طرح سے + آم کی جگہ صحیح لفظ آنب ہے
کذا فی النفائس اللغات - یہان بھی سیب و آنب کو مرد نیک سے اور
جیسا کہ نفائس اللغات مین ہے
گولر و کیکر کو مرد بد سے تشبیہ ہے - اس شعر کے قافیون مین ایطائے جلی ہے کیونکہ
(ین) دونون قوافی مین جمع غائب مضارع کی علامت ہے بیان شعر
مستقیم ہے دیکھو ایضاً ۱۱ بڑ مین کب انگور کے خوشے لگین + بیر پیپل مین
بھلا کیونکر پھلین + مطلب - نہ برگد مین انگور کے گچھے لگین اور نہ بد آدمی
نیکی کرے - نہ پیپل مین بیر پھلین اور نہ نیک برائی کے پاس جائے اسکے
قافیے بھی ایطائی ہین ایضاً ۱۲ دیکھ رنگین ہے بدی کا بد ثمر + نیک

نیکی کا ہی پھل اے بیخبر ٭ رنگین شاعر کا تخلص منادی حرف ندا مقدر یعنی اے رنگین
ثمر پھل یہان بمعنی نتیجہ و بدلا ہی - یہ شعر گویا سب اشعار کا نتیجہ نکلا - مطلب -
اے رنگین اوپر کی مثالون مین غور کرکے دیکھ کہ بدی کا نتیجہ برا نکلتا ہی اور نیکی کا
بدلہ نیک پیدا ہوتا ہی **ایضاً ۱۳** سچ تو ہی انسان انھین کا نام ہی ٭ رحم کھانا
جنکا دایم کام ہی ٭ مطلب - آدمی انھین کو کہنا زیبا ہی جو ہمیشہ لوگون پر ترس
کھایا کرین ورنہ خصلت بہیمی اور ایذا رسانی جانورون مین بھی موجود ہی پس جو ظالم ہین
وہ گویا بہایم ہین ہرگز انسان نہین ہین **ایضاً ۱۴** جان پر اپنے ہی دکھ لیتے ہین
وہ ٭ کب اذیت اور کو دیتے ہین وہ ٭ یہ شعر شعر ما قبل کا بیان ہی - اذیت
بفتحہ اول وکسر ثانی و یاے مشدد آزار و رنج - مطلب - یعنی جو انسان رحیم ہین
وہ خود دکھ سہتے ہین اور دوسرے کو ہرگز تکلیف بھی نہین دیتے **ایضاً ۱۵**
اور اک انسان ہین ہم روسیاہ ٭ دمبدم کرتے ہین جو جو گناہ ٭ یہ شعر اشعار
ما قبل کا نتیجہ ہی مطلب - انسان ایسے ہوتے ہین جیسا اوپر بیان ہوا اور نہ
کہ جیسے ہم ہین استغفر اللہ ایسے بھی کہین آدمی ہوتے ہین کہ ہر گھڑی گناہ پر
آمادہ **ایضاً ۱۶** رحم آتا ہی نہین اصلا کبھی ٭ اپنے خاطر مارتے ہین لاکھ جی ٭
آتا کے بعد (ہی) حرف تخصیص ہی - اصلا ہرگز آخر مین اسکے الف عوض تنوین ہی
اصل اسکی اصل ہی - اس شعر مین بھی شاعر اپنی حالت کا بیان بر سبیل نصیحت کرتا ہی
جی مارنا محاورہ قدیم خون کرنا اور دق کرنا اب اس مقام پر جان مارنا
بولتے ہین - مطلب - ہم اپنی شکم پروری کے واسطے بہت جانورون کو ہلاک کرکے
اور شکار کرکے کھاتے ہین اسپر طرہ یہ کہ ذرا رحم نہین آتا **ایضاً ۱۷** رات دن
تن پروری کی فکر ہی ٭ اوسکا غم کھائین ہم کیا ذکر ہی ٭ تن پروری اپنا پیٹ
پالنا تن پروری کی ہندی نہنگ ہی - کیا ذکر محاورہ بمعنی کیا مجال - غم کھانا

ترس کرنا ۔ مطلب ۔ ہم اور جانوروں پر کیونکر رحم کہا ئیں کیونکہ ہمیشہ ہمیں تنگی رہتی ہے کہ اپنا پیٹ پالیے دوسرے پر ترس کہاتا کیسا پہر دوسرے کا بہی کیونکر نہ ما رینگے شعر ۔ ما بعد شعر سے قطعہ بند ہی ۔

صفحہ ۶ ۔ ہمسے روز و شب ہیں ہزاں لاکھوں کو دیکھو ۔ کچھ نہیں پا یا کسی نے ہمسے سکہ ۔ دیکھو مصیبت سکہ آرام ۔ مطلب ۔ ہم نے ہزاروں لاکھوں جاندار کو ایذا پہونچائے ہیں آج تک ہمارے ہاتہ سے کسیکو چین نصیب نہوا افسوس ہی ۔

ایضاً ۲ شرم کر افعال بد سے ای عزیز ۔ کون سے دن زندگی تجکو تمیز ہو ۔ افعال جمع فعل یعنی کام ۔ تمیز وہ قوت دماغی جو مختلف چیزوں میں باہم فرق کرے اسیکو عقل کہو ۔ یہاں تک برے کاموں کا بیان تہا اب اس شعر سے نصیحت شروع ہوئی ۔ مطلب ۔ جو برے برے کام اوپر بیان ہوے آنسے شرم کر اب کیا مرجائیگا جب تجھے عقل آئیگی ۔ سمجھنے کا یہی وقت ہی ۔

ایضاً ۳ ایک دن آخر کو مرنا ہوئیگا ۔ باغ دنیا سے گذرنا ہوئیگا ۔ باغ دنیا استعارہ ہی ۔ یعنی دنیا ۔ پہلے دوسرے مصرعہ کا خلاصہ ایک ہی ۔ مطلب اسی ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک نہ ایک دن تو ضرور مریگا اور دنیا کو چھوڑ جائیگا ۔ باغ دنیا چھوڑنے سے مطلب مرجانا ایضاً ۴

کرے نیکی جتنی تجہ سے ہوسکے ۔ نیکیوں کا تخم بو گر بو سکے ۔ یہ شعر اپنے ما قبل کے شعر سے متعلق ہی ۔ مطلب ۔ باغ دنیا چھوڑنے سے پہلے یعنی مرگ سے پیشتر نیکیوں کا بیج بوے یعنی نیکی کرے کیونکہ تو جو بیج اس عالم میں بوئیگا وہ آخرت میں پائیگا الدُّنیا مزرعۃ الآخرۃ مشہور ہی یعنی دنیا آخرت کی کہیتی ہی

ایضاً ۵ وہ جو ہیں انسان یہی ہی انکا کام ۔ یاد رکہہ نکتہ یہ نکتہ و اسلام ۔ نکتہ باریک بات ۔ مطلب ۔ جنمیں آدمیت ہی وہ قبل

از مرگ رحم کریگا تاکہ آخرت مین اُسکا نتیجہ ملے اور یعنی ۔ المقدور نیکی کریگا بس اتنی بات سمجھنا کافی ہے باقی خیریت **ایضاً ۶** اب ہم خر کو سب ہمراہ جانینگے کچھ نہ نیک و بد سوا لیجائینگے یہ نیک و بد سوا ترکیب اضافی مقلوب ہے یعنی سواے نیک و بد ۔ اس شعر مین قافیہ مکرر ہے اور جرگۂ زنا ہم نہین ۔ مطلب ۔ اگر بد آدمی مریگا تو اُسکے ساتھ بدی جائیگی اور اگر نیک مریگا تو نیکی ساتھ لیجائیگا بہر صورت دونون ایک نہ ایک دن مرینگے **ایضاً** مال و منصب تئین جاوینگے چھوڑ یہ رشتۂ الفت کے تئین جاوینگے توڑ یہ منصب عہدہ و مرتبہ ۔ تئین بروزن یقین علامت مفعول تھا وہ قدیم اب یہان پر اکثر بولتے ہین ۔ تین بروزن نین بجاے (ر ا) اول بھی غلط تھا اور اب تو غلط در غلط ہے ۔ مطلب ۔ جب لوگ مرینگے تو کچھ ساتھ نہ لیجائینگے مال اور منصب سبکی دوستی چھوٹ جی گئی ہے ۔ رشتۂ الفت استعارہ یعنی الفت **ایضاً** خویش ونیگانہ کوئی جاوے نہ ساتھ یہ یک بیک رہجائینگے مل ملکے ہاتھ یہ خویش اپنا ۔ بیگانہ پرایا ۔ ہاتھ ملنا افسوس کرنا ۔ مطلب ۔ عزیز وغیر کوئی بعد مرگ تیرا شریک نہوگا تو مرجائیگا وہ ہاے ہاے کرکے رہجائینگے حدیث مین وارد ہے کہ جب انسان بحالت نزع ہوتا ہے تو مال اور اولاد اور اعمال کو خدا گویا کرکے اُسکے آگے لاتا ہے پہلے وہ شخص مال سے کہتا ہے کہ مین نے تیرے جمع کرنے مین بڑی محنت کی اب مجھسے اسوقت کیا سلوک کرتا ہے مال کہتا ہے کہ سواے دوگز کفن کے اور مجھسے اب کچھ ممکن نہین ۔ پھر اولاد سے رجوع ہوتا ہے وہ کہتے ہین کہ قبر تک پہونچانے کے سوا اور ہمسے کچھ امید نہ رکھیے ۔ پھر اعمال سے متوجہ ہوتا ہے کہ تیری تحصیل مین میری طرف سے بڑی غفلت ہوئی افسوس اب مین تجھسے کیا توقع رکھون اعمال

اچھاتی ٹھونکتے ہین کہ ہم ہر حال مین قیامت تک تیرے شریک رہینگے - الغرض یہ اشعار اسی مضمون سے بھرے ہین ایضاً ۹ چشم عبرت سے ذرا دیکھو یہان ✤ حضرت آدم سے نے تا این زمان ✤ عبرت یکسر اول غفلت سے آگاہ ہونے کی حالت - تا این زمان اسوقت تک - چشم عبرت استعارہ یعنی عبرت - یہ شعر اپنے اشعار مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - دنیا مین ازروے خوف و ہوشیاری غور کرو کہ جبسے انسان کی خلقت ہوئی ابتک کیا کیا ہوا کون کون بادشاہ بڑے گھٹے آخر سب زمین کے پیوند ہوگئے ایضاً ۱۰ کیا ہوے وہ بادشاہ نامور ✤ کیا ہوے وہ اہل جاہ و اہل زر ✤ یہ شعر اشعار ماقبل کی خبر ہی - مطلب - بنظر عبرت خیال کرو کہ جن بادشاہون کو ناموری حاصل تھی اور جو لوگ صاحب مرتبہ اور دولتمند تھے اگر انکھین زمین نہین کھاگئی تو آخر کیا ہوگئے ایضاً ۱۱ کیا ہوا اسکندر صاحبقران ✤ کیا ہوا جمشید دارے جہان ✤ صاحبقران وہ بادشاہ جسکے سال تولد مین زحل و مشتری یا زہرہ و مشتری کا قران ہو اور ایسا بادشاہ بڑا ملک گیر اور اُسکے خاندان مین سلطنت دیرتک رہتی ہی - قران بکسر قاف بے الف ممدودہ اصطلاح نجوم مین سوائے آفتاب کے دو سیارون کا ایک ہی ساعت مین ایک برج کے اندر اکٹھا ہوجانا - دارا داشتن کا اسم فاعل سماعی جسکی ہندی رکھوالا اور عربی محافظ اور فارسی پاسبان بھی ہی دارے جہان سے مراد یہان بادشاہ - لفظ دارا مین بسبب لفظ سکندر کے ایہام ہی شعر ۷ صفحہ ۱ دیکھو - مطلب سکندر اور جمشید سے بادشاہ بھی موت سے نہ بچے مقام عبرت ہی ایضاً ۱۲ کیا ہوا قارون وکسری کیقباد ✤ کیا ہوا نمرود و اور شداد و عاد ✤ قارون ایک بخیل کا نام جسکے حق مین حضرت موسی نے یا ارض خذیہ کہا تھا یعنی اے زمین اسے نگل جا اور انہین نے اُسے

اپنی) نہ مین کھینچ لیا باقی فرہنگ دیکھو۔ کسریٰ خسرو کا معرب اور نوشیروان کا لقب ہے
اس صورت مین یا تو کسریٰ کا کاف مضموم چاہیے یا خسرو کی خاے معجمہ مکسور
الغرض یہ بڑا عادل بادشاہ تھا اُسنے ایک باغ بنوایا تھا جسمین انصاف
کیا کرتا تھا اُسکا نام باغ داد تھا جسکو اب بغداد بولتے ہین اور وہ ایک شہر ہے
کَی بفتح اول بمعنی بلند قدر بدین وجہ شاید کیوان سے ماخوذ ہے کہ وہ سب سے
بلند سیارہ ہے و نیز بمعنی شہنشاہ و بمعنی داغ سرین چارپا و شاید کیانیون کے
زمانے سے گھوڑون کے پٹھے داغنے کا رسم جاری ہوا جیسے اب بھی توپخانے
وغیرہ مین یہ رسم جاری ہے اس لقب سے پانچ بادشاہ ملقب ہوے کیکاؤس و
کیخسرو و کیقباد و کی لہراسپ و کیومرث باقی فرہنگ دیکھو۔ مطلب۔ نہ کوئی
بخیل رہا نہ کوئی عادل جنکو خدائی کا دعوےٰ تھا وہ بھی ادنے ادنے کے ہاتھون
پامال ہوگئے اور جنکی سجاتے نہ تھی گرد نظر نہ آئی پھر زندگی کا بھروسا نا حق ہے۔
ایضاً ۱۳ کیا ہوا رستم ہوا کیا پیرزال + کیا ہوا وہ کر و فر وہ جاہ و مال +
پیرزال سے مراد یہان زن پیر نہین بلکہ ترکیب توصیفی مقلوب ہے یعنی وہ زال پدر
رستم جو پیر تھا۔ کر عربی حملہ کرنا۔ فر فارسی شان و شوکت۔ کر و فر کی ہندی
دھوم دھام اور بھیڑ بھاڑ۔ مطلب۔ نہ رستم کی دھاک رہی نہ زال کی شان و شوکت
ساری اُنکی دھوم دھام اور ملک و مال نیست و نابود ہوگیا ایضاً ۱۴
کیا ہوے حضرت سلیمان نامدار + کیا ہوا وہ ملک و مال بیشمار + نامدار نامی
یعنی مشہور آدمی۔ سلیمان نامدار بدل مبدل منہ اسلیے اضافت ندار د جس
اسم پر سلیمان صادق ہے اُسی اسم پر نامدار کا ہونا بھی صادق ہے سلیمان کے
ملک کی وسعت مشہور ہے کیونکہ انسان و جنات و دیگر حیوان وغیرہ اُنکے
مطیع تھے۔ مطلب۔ نہ حضرت سلیمان رہے نہ اُنکا مال و ملک سب تلف ہوگئے اور گئے

ایضاً ۱۵ کیا ہوئے یوسف عزیز دوجہان + کیا ہوئے یعقوب پیر ناتوان + عزیز عزت دار اور بادشاہ مصر کا لقب یہان یعنی اول یوسف و عزیز مین ابہام ہی ۔ شعر صفحہ ۱ ۔ دیکھو ۔ یعقوب پدر یوسف غم پیری مین نہایت ناتوان تھے ۔ یوسف و عزیز دوجہان بدل مبدل ۔ دوجہان دنیا و دین ۔ مطلب ۔ جو یوسف کہ دین و دنیا مین پیغمبر و بادشاہ عزت دار تھے اور جو یعقوب کہ نہایت ناتوان و زار تھے افسوس کہ اُنکی جان بھی چل بسی **ایضاً ۱۶** چھوڑنا دنیا کا ہی اکدن ضرور + چار دن کو رنج ہو یا ہو سرور + چار دن سے مراد مدت کم ۔ سرور خوشی ۔ مطلب ۔ دیکھو ایسے لوگ نہ رہے جنکا ذکر اوپر کیا گیا پس ہم تم کبتک رہینگے چند روز کے واسطے چاہے تکلیف بھگت لین چاہے چین اُڑا لین مرنا ایک دن ضرور ہی **ایضاً ۱۷** رنج دنیا کا تحمل کیجیے + عیش باقی کا عوض مین لیجیے + تحمل برداشت عیش ہمیشہ کی خوشی ۔ باقی سے غرض یہان آخرت اور بہشت ہی ۔ مطلب ۔ دنیا مین رہکر عیش و نشاط اور واہیات امور کو ترک کرکے تکلیف کی برداشت کرلو اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ بہشت مین رہکر ہمیشہ ہمیشہ کو عیش کیا کرنا ۔ **ایضاً ۱۸** جبکہ مرنا ہی مسلم دوستو + ہی برابر تخت ہو یا خاک ہو + مسلم امر ملی شدہ اور مانی ہوئی بات اُس سے مراد یقین ہی ۔ تخت سے مراد بادشاہی اور عزت خاک سے غرض فقیری و ذلت مطلب ۔ اے دوستو جبکہ یہ بات طی ہو گئی کہ امیر و غریب سبکو موت ضرور آئیگی پھر کیا ہی بادشاہی ہو خواہ فقیری ہو دونون برابر ہین عزت ہو چاہے ذلت دونون یکسان ہین چند روز دنیا مین راحت ہوئی تو کیا اور تکلیف ہوئی تو کیا ۔ یہ شعر سعدی کے شعر کا بالکل ترجمہ ہی ~~ چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک + جب کسی دوسرے شاعر کا مضمون بے اُسکا نام بیان کیے ہوئے کوئی اپنے

شعر مین باندھے تو اُسے سرقہ کہتے ہین - لیکن مثل کیسکا اجارہ نہین وہ
بلا تردد جایز ہی -

صفحہ ۷ - جتنے قول و فعل ہین اے خوش خصال ٭ حشر مین ہر ایک کا ہوگا سوال ٭
قول باتین - فعل کام - خصال خصلت کی جمع جسکے معنی عادت ہی - خوش خصال
صفت مرکب نیک عادتین رکھنے والا - حشر دوبارہ پیدا ہونا یہان قیامت سے
مراد ہی مطلب - اے مرد نیک جو تو کہتا ہی یا کرتا ہی قیامت کے دن اُن سبکا حساب
ہوگا اور ہر ایک امر کی جواب دہی تجھپر پڑیگی کہ فلان بات تو نے کیون کہی یا فلان
کام تو نے کیون کیا یہ شعر اپنے مابعد شعر سے قطعہ بند ہی **ایضاً ۲** ہو سکے جتنی کرو تم
بندگی ٭ تا نہووے حشر مین شرمندگی ٭ مطلب - جب یہ بات قرار پائی کہ حشر مین
ہر نیک و بد کی پرسش ہوگی تو ضرور ہی کہ جسقدر تمسے ہو سکے خدا کی عبادت ہی کرو
اگر عبادت نہ کروگے اور گناہ کیے جاؤگے تو پرسش کے وقت بروز قیامت کچھ
جواب نہ آئیگا اور شرمندہ ہونا پڑیگا - عبادت بندگی کے معنی ہین **ایضاً ۳** زندگی
مقصود بہر بندگی ست ٭ زندگی بے بندگی شرمندگیست ٭ - ترجمہ - زندگی کا مطلب
یہ ہی کہ بندگی کرو اگر کوئی بندگی نہ کرے تو وہ زندہ نہین بلکہ شرمندہ ہی -
مطلب - زندگی سے خاص مقصد خدا کا یہ ہی کہ آدمی میری عبادت مین سرگرم
رہین یہ تلمیح ہی طرف مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کے یعنی جن و انسان کو مینے
اگر پیدا کیا ہی تو اسی واسطے پیدا کیا ہی کہ وہ میری بندگی کرین - یہ خدا کا کلام ہی
تلمیح کی تحقیق بیان شعر ۱۱ صفحہ ۳ - مین ہی **ایضاً ۴** سکندر آیا جہان ناپتا جو
تا لب گور ٭ صدا یہ کان مین پہونچی وہان تربت سے ٭ کہ اب نہ کیجیے کام ہوس سے
پیمایش ٭ یہان کی ہوگی مساحت جریب قامت سے ٭ لب گور وہان قبر کا
کنارہ - وہان تربت یا قبر یا گور وہ قبر کا گڑھا جسکا ... کیا جاے جسکو

شہر مین حوض اور قصبات مین درو سحد بولتے ہین جیسے تعزیہ کا حوض یا در - گام
قدم - رسن رسی - آگے گام و رسن سے زمین ناپتے تھے - مساحت بکسر اول زمین
ناپنا - جریب کے معنی پیمایش کی زنجیر اُسمین بیس گٹھے اور ہر گٹھا سہ گز کے برابر
ہوتا ہے - قامت قد یعنی ڈیل - قد انسان کو بسبب درازی کے جریب پیمایش سے
تشبیہ ہے - یہ قطعہ کوئی اصلی واقعہ نہین کوئی صحیح تاریخ نہین شاعر فقط ازروے
عبرت کہتا ہے - مطلب - جب سکندر زمین ناپتا ہوا یعنی سیاحی کرتا ہوا
قبر کے کنارے تک پہونچا تو وہین گور سے آواز آئی کہ اے سکندر بس گام و رسن سے
پیمایش موقوف اس زمین کی پیمایش تمھارے قد کی جریب سے ہوگی یعنی قبر مین
تمکو ایک دن لیٹنا پڑیگا یعنی مرنا ہوگا **ایضاً ۵** اُسکا ہے کون جسکی مدد پر خدا
نہو ✤ ڈوبے وہ ناو جسکا خدا نا خدا نہو ✤ نا خدا بہ ترکیب قلب خداے ناو
جسے ملاح کہتے ہین - ناو مین توافق لسانین ہے (توافق لسانین) وہ لفظ جو دو
زبانون مین ایک ہی معنی پر مستعمل ہو جیسے لفظ ناو انگریزی و فارسی مین ان معنی
معنی پر مستعمل ہے - خدا بمعنی مالک مطلب - خدا جسکا مددگار نہین اُسکا کوئی
ساتھی نہین جس ناو کو خدا پار نہ لگائے وہ کبھی سلامت نہ رہے - پہلا مصرع
دوسرے مصرع کی تشبیہ ہے **ایضاً ۶** اوج و حضیض لازم و ملزوم ہے یہان تک
کوئی بھلا چڑھا ہے کہ آخر گھٹا نہو ✤ اوج بلندی - حضیض پستی - لازم نسبت
رکھنے والا اور چسپندہ ملزوم منسوب و چسپیدہ لازم و ملزوم اصطلاحاً وہ
دو امر کہ ایک کے بغیر دوسرا ممکن نہو سکے جیسے بغیر رات ہوے دن نہین ہوتا
اور بغیر دن ہوئے رات نہین آتی مطلب - دنیا ہے جہان کوئی ٹیلا یا پہاڑ
ہوتا ہے تو اُسکے دامن کی زمین اُس سے نیچی ہوتی ہے اسیطرح جب کوئی
امیر ہو جائے اور ترقی پائے تو ایک نہ ایک دن وہ گھٹ بھی جاتا ہے

اور تنزل پاتا ہی ایضاً ۷ اُس بوریانشین کا دلا مین مرید ہون + جسکے ریاض
زہد مین بوے ریا نہو + بوریانشین چٹائی پہ بیٹھنے والا مرادی معنی درویش و
عابد - مرید ارادہ یعنی خواہش رکھنے والا اسکی ہندی چیلا ہی - ریاض جمع روضہ
بمعنی باغ اور بمعنی فرمانبرداری و نفس کشی یہان معنی دوم سے غرض ہی - زہد
دنیا کے مزون کی خواہش نہ کرنی - ریا مکر - لفظ ریاض مین بہ سبب لفظ بو کے
ایہام ہی - بوریا و بوے ریا مین تجنیس مطرف ہی بیان تجنیس شعر ۳ صفحہ ۸ کو
دیکھو - مطلب - مین ای دل اُس درویش و عابد کا معتقد ہون جسکی محنت
و عبادت مکر آمیز نہو ایضاً ۸ اس پیشۂ جفا سے فلک روسیاہ ہی +
کر خوف پاس جور و جفا کے کھڑا نہو + روسیاہ بدبخت - جور و جفا ستم کرنا -
حکیم بطلیموس نے یہ ٹھہرایا ہی کہ آسمان کو گردش ہی اور اُس گردش سے انسان کو
بُرائی بھلائی نصیب ہی بلکہ اکثر بدی کا فاعل آسمان کو کہتے ہین - چونکہ آسمان
نیلگون ہی اسلیے شاعر اُسے روسیاہ بتاتا ہی اور یہ روسیاہی اُسکی جفا کا
بدلا ہی جو اُسنے لوگون کے ساتھ کی ہی - مطلب - جب تم دیکھتے ہو کہ آسمان کو
ظلم کے عوض روسیاہی نصیب ہوئی تو خوف کرو اور ظلم سے ڈرو ورنہ تم بھی
روسیاہ ہو جاؤگے ایضاً ۹ گذرے ہی ہفت جوشن افلاک سے یہ صاف +
تیر دعا ہی یار نگاہ جفا نہو + جوشن بفتح اول کے اصل جوش تن ہی جوش بمعنی حلقہ
اور تن علامت ظرف جیسے گلشن یہ لڑائی کا لباس ہی لوہے کی کڑیان اور
لوہے کے ٹکڑے جوڑ کر بناتے ہین تاکہ ضرب اسلحہ سے حفاظت رہے - جوشن
افلاک استعارہ یعنی ساتون آسمان - مطلب - سات آسمان جو تلے اوپر مثل
سات جوشنون کے ہین اُنکو بھی دعا کا تیر توڑ کر پار نکلجاتا ہی - ہماری دعا ہی یار
کیا تیرے ظلم کی نگاہ ہی جسمین کچھ اثر نہو ایضاً ۱۰ محراب تیغ سپہر ہی قایم جہان پناہ

جبتک کہ آبدیدہ کوئی دل جلا نہو ✤ نہ سپہر سات آسمان اور ایک عرش اور
ایک کرسی ملاکر نو آسمان ہین - آبدیدہ صفت مرکب جسکے آنکھ مین انسو بھرے ہون
مراد غمگین سے ہی - دل جلا صفت مرکب جسکا دل بریان ہو غرض مصیبت زدہ سے
مطلب - آسمان کی شکل خمیدگی کے سبب سے محراب کی سی ہی جبتک کوئی
مظلوم نہین روتا جب ہی تک قایم ہی ورنہ دل جلون کے روتے ہی ان نو
محرابون یعنی نو آسمانون کا پتہ نہ لگیگا - ظاہر ہی کہ جب طوفان آتا ہی سب محراب
ودر ڈوب جاتے ہین ایضاً ال پل مین بہایگا یہ پل آسمان تلک ✤ سیل
سرشک ہی یہ ہوا کی گھٹا نہو ✤ پل بفتح اول ایک گھنٹے کا ساٹھوان جزو اور
اسکی عربی دقیقہ اور انگریزی منٹ ہی - پل بضم معلوم وہ عمارت جسکے اندر
پانی ہے - پل و پل مین تجنیس ہے - (تجنیس) دو لفظون کا تلفظ و کتابت
مین باہم مشابہ ہونا اور معنی مین باہم مختلف ہونا اسکی قسمین بہت ہین جیسے
(تجنیس تام یا تجنیس مماثل وہ دو الفاظ جو اسمیت و فعلیت و حرفیت اور عدد
حروف اور ہیات حروف و ترتیب اعراب مین باہم موافق ہون اور معنی مین
علیحدہ جیسے ع چنگ مارو تو چنگ بجتا ہی ✤ لفظ چنگ سب باتون مین یہان
موافق ہی یعنی دونون اسم بھی ہین اور دونون مین تین تین حرف بھی اور
دونون کے حروف کی شکل بھی یکسان ہی اور اعراب مین بھی فرق نہین مگر
معنی الگ ہین کہ ایک چنگل اور ایک باجے کا نام ہی (تجنیس مستوفی) وہ
دو الفاظ ہمشکل جنکی اسمیت و فعلیت و حرفیت مین باہم فرق ہو جیسے ع
مار گیسو نے ہمکو مار لیا ✤ پہلا مار اسم اور دوسرا مار فعل ہی - اس تجنیس کے
اقسام بہت ہین یہان انکے بیان کی ضرورت نہین (تجنیس جناس یا تجنیس خطی)
وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب تبدیل نقاط یا اختلاف مرکز کے باہم فرق ہو

ع دزد کو مارنے درد اُٹھا ٭ یا جیسے ع گاہ جھیلیگا گاہ گھسیارا۔ (تجنیس مطرف یا تجنیس ناقص) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب کمی و زیادتی کسی حرف کے باہم فرق ہوسے بگفتا قیمتش گفتم نگاہے ٭ بگفتا کمتر ک گفتم کہ گاہے ٭ نگاہ و گاہ مین ایک حرف کی کمی و زیادتی سے تفاوت ہی اور شاعر نے لفظ کمتر ک کہکر اسکی خبر بھی دی ہی (تجنیس محرف) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب اختلاف اعراب کے باہم تفاوت ہو جیسے ع چوک مین چُوک گیا سو واگر ٭ پل و پل مین بھی یہی تجنیس ہی جیسا اوپر بیان ہوا ہی۔ سیل کی ہندی بہیا ہی سرشک کی اصل سر اشک یعنی قطرہ اشک بحذف الف سرشک باسرہ باقی رہا اسکی ہندی آنسو ہی۔ مطلب مصیبت زدون کے آنسوون کو کوئی ابر ہوائی نہ سمجھے یہ ایسا طوفان ہی کہ آسمان سا بلند پل بھی دم بھر مین اس سے بہجاے۔ آسمان کو بسبب خمیدگی یہان پل سے تشبیہ ہی ایضاً ۱۲ کوسین ہین اب اُسے کہ جو باطن کا ہی بُرا ٭ دیتے اُسے دعا ہین کہ جسمین دغا نہو ٭ کوسین ہین بجاے کوستے ہین قدیم محاورہ۔ باطن سے مراد دل۔ دغا مکر و دھوکا دینا۔ دغا و دعا مین تجنیس خناس محرف ہی۔ واضح رہے کہ جب کئی تجنیسین اکٹھا ہو جائین تو اُنکو بطریق مضاف و مضاف الیہ کہو۔ مطلب۔ جو شخص بدطینت ہوتا ہی اُسے لوگ بُرا کہتے ہین اور جو دغا باز نہین ہوتا اُسے دعائین دیتے ہین اسواسطے بُرائی نہ کرنی چاہیے جیسا آئندہ شعر مین مذکور ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی ایضاً ۱۲ راحت مزہ نہین ہی بُرائی مین تو یہان ٭ سبکا بھلا ہو اور کسیکا بُرا نہو ٭ راحت شاعر کا تخلص اور منادی ہی یعنی اے راحت۔ پہلے مصرع کا لفظ (تو یہان) دوسرے مصرع مین ملاکر پڑھو تو معنی شعر حاصل ہونگے اس مقام پر (تو) ضمیر منادی ہی بواو معروف پڑھنا چاہیے حرف جدا یا استثنا

نہین کہ کوئی بالفتح پڑھے اس مصرع مین عیب تضمین ہی تضمین اپنے مصرع کا
آخر جزو دوسرے مصرع مین لگا کر پڑھنا یا مصرع دوم کا جزو اول پہلے مصرع
مین گرہ کرنا جیسے سے من و این رتبہ از کجا - لیکن + مور پر ورده سلیمان ہستی +
یا جیسے سے رکھے دنیاے دون مین کار ثواب + کر - کہ تا آخرت مین ہو نہ عذاب +
تضمین بعض متاخرین کے نزدیک داخل عیب ہی مطلب - اے راحت جب تو
دیکھتا ہی کہ بد آدمی کو لوگ کوستے ہین اسواسطے کسی سے بُرائی کرنے مین کچھہ
مزہ نہین یہان یعنی دنیا مین تو سبکا بھلا بنا رہ اور کسی سے بُرائی نہ کر -
ایضاً ۱۴ کیا برسے ہی رحمت الٰہی + باران جیسے کہ آسمان سے + برسے ہی
صیغۂ واحد غائب حال محاورہ قدیم اب یہان پر برستی ہی بولتے ہین - باران
برسنے والا پانی - مطلب - خدا کی رحمت آسمان سے کیا خوب برستی ہی جیسے مینھ
برسے ایضاً ۱۵ مُن رحمت مثل پرتو نور + اُترے ہی زمین پہ لامکان سے +
پرتو بفتح اول و سوم بمعنی روشنی و عکس ہی اور بمعنی سایہ خطا ہی - لامکان جہان
کچھہ مکان اور جگہہ بھی نہو اور وہ مقام جو عرش کے اُس پار تصور کیا جاتا ہی وہان
سواے ذات خدا کے اور کچھہ بھی نہین - یہان پہلے مصرع کے لفظ رحمت
مین عوام بیکار اضافت لگا دیتے ہین تاکہ وزن درست ہو جاے اور یہ خطا ہی
کیونکہ اس مصرع مین زحاف خرم ہی اور اُسکا وزن یہ ہی - مفعولن فاعلن
مفاعیل - اس مصرع مین منادی مقدر رہی - مطلب - اے راحت میری
بات سُن کہ خدا کی رحمت لامکان سے زمین پر اترتی ہی جیسے آفتاب
و ماہتاب کے نور کا عکس زمین پر پڑتا ہی - اُترے ہی محاورۂ قدیم اب
اُترتی ہی کہو -
صفحہ ۸ - نازل ہوتی ہی رحمت حق + جیسے کہ شبنم آسمان سے + نازل اُترنے والی

مطلب - خدا کی مہربانی و فیض دنیا مین اسطرح لامکان سے اُترتا ہی جیسے اوس
آسمان سے جھڑتی ہی - شبنم بترکیب مقلب رات کی تری و نمی جسے اُردو مین اوس
کہتے ہین ایضاً ۲ نیکون کے خمیر مین ہی رحمت + جیون زہ کہ جدا نہین
کمان سے + خمیر گوندھی اور پھولی ہوئی ترچیز یہان مراد انسان کی آب و گل سے
ہی جو روز ازل تیار ہوئی تھی زہ جانورون کی رگین رشیم کے ساتھ بٹ کر شکل
رسن کمان پر چڑھاتے اور سوفار یعنی تیر کی دم کا شگاف اُسپر رکھکر کھینچکر تیر
لگاتے ہین اُسکو فارسی مین چلہ اور ہندی مین پرچ بولتے ہین - مطلب -
جسطرح کمان اور چلّے کا ساتھ ہی اسیطرح ازل سے رحمت نیک لوگون کی
آب و گل مین بھری ہوئی ہی یعنی مردان نیک ہمیشہ سے رحمت کرتے آئے ہین
یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - جیون بجاے جسطرح قدیم محاورہ ہی -
ایضاً ۳ جس سے ہو ظہور اُسکا خوش ہی + خوشتر ہی وے جو ہو شہان
سے + خوشتر اسم صفت درجہ دوم یعنی بہت اچھا - شہ شاہ کا مخفف - اور
شہان اُسکی جمع - مطلب - جو کوئی رحمت کرے خوب ہی لیکن بادشاہون سے
اگر رحمت ہو پڑے تو سبحان اللہ بہت خوب کیونکہ وقت عدل گناہگارون سے
اُنکا اکثر سامنا رہتا ہی - وے لیکن کا مخفف اور واو اسمین زاید ہی فارسیون نے
لیکن مین بھی واو زائد لگایا ہی سعدی ے ولیکن خداوند بالا و پست +
بعصیان در رزق برکس نہ بست + ایضاً ۴ جیسے رکھتا ہی چشم رحمت +
تو خالق ارض و آسمان سے + چشم یہان بمعنی امید ہی - خالق پیدا
کرنے والا - خالق ارض و آسمان خدا سے غرض ہی - ارض زمین یہ شعر
اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - جسطرح رحمت کی امید تو خدا سے
رکھتا ہی اسیطرح تو کیا کر جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۵ ہر گز مت رکھ دریغ اسکو +

تو بھی ہر پیرو ناتوان سے + دریغ بکسر تین لغوی معنی اسکے افسوس اور اصطلاح مین
بجاے تامل و بخل کے مستعمل ہی اُردو مین اس محل پر اکثر لفظ غریز بولتے ہین اور
کبھی پیارا - پیرو ناتوان سے مراد غریب غربا - مطلب - جسطرح خدا تجھسے اپنی
رحمت مین دریغ نہین کرتا اسیطرح تو بھی غریبون پر ترس کھانے مین تامل
نکر ایضاً رحمن و رحیم ہی صفت یہ + حق کی - سن رکھ مری زبان سے +
رحمن و رحیم بڑا بخشنے والا یہ خدا کے اسماے صفاتی ہین (اسم ذات و
اسم صفات) خدا کے نام دو قسم کے ہین ایک اسم ذات وہ کہ بلا وجہ
وصفیت بطریق معرفہ خدا کا نام ہی جیسے اللّٰہ دوسرے اسم صفات وہ کہ کسی
صفت کے باعث خدا کا نام مقرر ہو جیسے رب بسبب پرورش بندگان اسم خدا
ٹھہرا اسماے صفاتی دو اسمون سے بھی مرکب ہوتے ہین جیسے غفور الرحیم اور
بطریق اضافت بھی جیسے فالق الاصباح یعنی صبح کا سپیدہ پیدا کرنے والا -
دوسرے مصرع کا لفظ (حق کی) پہلے مصرع مین ملے تو معنی حاصل ہون یہ
تضمین ہی بیان صدر صفحہ ہذا کو دیکھو یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب -
مجھسے سُن کہ رحمن و رحیم خدا کی صفتین ہین پس جو اسکو برتیگا وہ ایسا بنجائیگا
جیسا شعر آئندہ مین ہی ایضاً پس ہی یہ وصف جس کسی مین + بڑھکر ہی تمام
انس و جان سے + بڑھکر بجاے بہتر محاورے مین مستعمل ہی - انس بکسر اول
انسان - جان جنات - مطلب تمھین اوپر معلوم ہوا کہ خدا کی صفت رحمت
بھی ہی پس اگر کوئی آدمی بھی رحمت کرے تو گویا اسمین خدا کی صفت پیدا ہوئی
اور جب خدا کی صفت اسمین آئی تو وہ بلاشک سب سے بہتر ہوگا -
ایضاً انسان ہی نہین ہی جو نہ ڈھانکے + تقصیر کی آنکھ عاصیان سے +
تقصیر پر سزا دینا - آنکھ ڈھاکنا انگلستان باہر اب آنکھ چرانا بولتے ہین اسکی فارسی

چشم پوشی ہی - عاصی سنگدل وگناہگار - یہ شعر اپنے ما بعد سے متعلق ہی مطلب
جو شخص گناہگارون کی سزا دہی سے چشم پوشی نہ کرے وہ ہرگز انسان نہین
بلکہ جانور موذی ہی کیونکہ گناہ سے بچنا بہت مشکل ہی جیسا آیندہ شعر مین ہی
ایضاً ۹ ہی کون ایسا جو صاف نکلے + وقت انصاف امتحان سے + مطلب
اگر تو تعزیر مین چشم پوشی نکریگا تو بڑی مشکل ہی کیونکہ ایسا کوئی آدمی دنیا مین
کم ہی کہ اگر امتحاناً بھی اُسکے حق مین انصاف کرو تو وہ امتحان مین پورا اترے
اور گناہگار نہ ٹھہرے پس چشم پوشی ضرور ہی ایضاً ۱۰ راحت بامید رحمت حق
رخصت ہوتا ہی اس جہان سے + جہان سے رخصت ہونا مرنا - راحت شاعر کا
تخلص - مطلب - راحت خدا کی رحمت کی امید پر اب بے کھٹکے مرتا ہی کیونکہ اوپر
بیان ہو چکا کہ خدا رحمن و رحیم ہی - اور خدا خود بھی فرماتا ہی لا تقنطوا من
رحمۃ اللہ اسکا ترجمہ بیان صفحہ ۴ مین ہی ایضاً ۱۱ ایک نے پوچھا کسی سے برملا +
دوست جانی کے ہین تیرے سچ بتا + ایک کے بعد لفظ شخص مقدر ہی - برملا
مرکب - ملا بھرنا خلا اسکی ضد ہی مراد محفل عام سے ہی برملا اصطلاحاً ظاہر کو
کہتے ہین اُردو مین اس محل پر کھلا کھلی اور عوام کھلم کھلی بولتے ہین جانی مین
یاے نسبتی ہی اسکی ہندی پیارا - دوست مبتدا اور جانی اسکی خبر اور ہین
حرف ربط ہی اسلیے دوست مین اضافت کی ضرورت نہین - کہ بالفتح صفت
عدد یہ - مطلب - ایک شخص نے کسی آدمی سے برسر محفل پوچھا کہ تیرے
دلی دوست کتنے ہین مجھے سچ سچ بتا دے ایضاً ۱۲ بولا وہ انکو فراغت ہی
مجھے + سب مہیا ناز و نعمت ہی مجھے + فراغت کسی کام سے چھٹکارا پانا اور
اصطلاح مین فراخ دستی و امارت کو کہتے ہین - مہیا آمادہ و موجود - ناز معشوق
کے بے پروائی اور بمعنی فخر و عزت معنی دوم سے یہان غرض ہی نعمت مال پیر

دسترس و قدرت ہونا مطلب - اُسنے جواب دیا کہ آج کل تو چین سے گذرتی ہی اور
عزت سے بسر ہوتی ہی کچھ مال و متاع بھی جمع ہی کسی بات کی کمی نہین سب اندنون
موجود ہی ایضاً ۱۳ پوچھ پست کون تیرا دوست ہی + آج تو دشمن بھی میرا
دوست ہی + آج بجاے آج کل ہی - مطلب - پھر اُسنے کہا کہ تم میرے دوستون کو
مجھسے نہ پوچھو جو جو ظاہر و باطن کے دشمن تھے وہ سب مجھے امیر دیکھکر ظاہری
دوست بنے ہین ایضاً ۱۴ جب خدا ناکردہ تنگی ریگی + بات یہ تب امتحان
ہوجائیگی + خدا ناکردہ یہ کلمہ اُس مقام پر بولتے ہین جبکہ کسی امر بد سے پناہ
مانگنا ہوتا ہی اُردو مین اِس مقام پر خدا نکرے یا خدا نخواستہ بولتے ہین تنگی سے
مراد تنگدستی یعنی مفلسی - مطلب - جسوقت کہ مفلسی ریگی اُسوقت البتہ کھل جائیگا
کہ کون دوست تھا اور کون دشمن ایضاً ۱۵ گون پر اپنے دوست ہوجاتے ہین
سب + جو کہے تو وہ بجا لاتے ہین سب + گون کی فارسی خود غرضی ہی -
مطلب - دیکھو خود غرضی کے وقت سب دشمن و دوست دوست بنجاتے ہین
پھر اگر تو غلامی بھی کرائے تو فوراً بجا لائین اور کچھ عذر نہ کرین ایضاً ۱۶ خود غرض
جو دوست ہی وہ ہی عدو + بھولیو مت دوستی پر اُسکے تو + خود غرض اسم صفت
مرکب جو اپنی مطلب برآری سب سے مقدم جانے - اُسکی ہندی گھاتیا ہی -
مطلب - جو شخص گھاتیا ہو وہ دوست نہین بلکہ دشمن ہی ہرگز تو اُسکی
دوستی پر بھروسا نکر - کسی پر بھروسا کرنے کو اُسپر بھولنا بولتے ہین -
ایضاً ۱۷ وہ نہین ہی جی سے تیرا آشنا + وہ تو ہی اپنی غرض کا آشنا + آشنا
تیراک اور جس سے جان پہچان ہو مراد دوست سے ہی - مطلب - جو گھاتیا ہی وہ
تیرا ہرگز دلی دوست نہین ہی بلکہ وہ اپنے مطلب کا دوست ہی جب غرض
نریگی پھر تیرے پاس نہ پھٹک جائیگا ایضاً ۱۸ جب تلک تیری غرض

اُس سے ہی یار رہا + تب تلک تو ہی وہ تجھ پر نثار رہا + اس شعر مین ظاہر ابوجہ
تبدیل ضمائر کے بلاشک غلطی ہی اگر ما قبل کے اشعار مین غور کیا جائے تو مؤلف کا
اعتراض سمجھ مین آسکے ظاہر یون چاہیے تھا کہ جب تلک ❊ کی غرض تجھسے ہی
یار رہا + تب تلک تو ہی وہ تجھ سے نثار رہا + نثار بالفتح زر وگوہر تصدق کرنا مگر
کسیکے سر پر اور اصطلاحاً کسی آدمی کا کسی آدمی پر نثار ہوتا پیار اور خوشامد کے
محل پر بولتے ہین ۔ مطلب ۔ بیٹا ... اُس گماشتے کی غرض اور شخص تجھسے اٹکی ہی
تب ہی تک تو اُسکا یار اُسکی زبان سے کہلائیگا اور وہ تیری خوشامد کریگا اور جب
اُسکی غرض نکل جائیگی پھر تجھے نہ پوچھے گا ۔

صفحہ ۹ ۔ چار چیزون کو نہ تھوڑا جانیو + عرض یہ میری ہی اسکو مانیو + اسے تھوڑا
مت جانو یہ اصطلاح (جہان کسیکی تعریف بہت کرنی ہوتی ہی) بولتے ہین خواہ وہ اچھی خواہ
از روے حسن ۔ مانیو و جانیو قدیم محاورہ اب ماننا جاننا بولتے ہین مطلب ۔ یہ کہنا میرا
مانو کہ چار چیزین بہت بُری ہوتی ہین جنکا ذکر آئندہ اشعار مین ہی **ایضاً ۲**
ایک تو ڈریو بہت سا آگ سے + خوف کیجو اسکی اندک لاگ سے + ڈریو کے عوض
اب ڈرنا مستعمل ہی کیجو غلط در غلط اب کرنا بولتے ہین ۔ لاگ لگنا کا حاصل مصدر
اُردو مین بجاے دشمنی و فریب کے جیسے بھاتمی کی لاگ اور بجاے تعلق کے
مستعمل ہی یہان معنی اخیر سے مراد ہی ۔ مطلب ۔ پہلے اُن چارون مین سے آگ ہی
اسکے تھوڑے لگاؤ سے بھی خوف کرو کہ جہان لگی پھر نہین رکتی **ایضاً ۳**
کیونکہ اک دم مین یہ کافر ناگہان + پھونک دیتی ہی کہان سے تا کہان + کافر
دین حق کا چھپانے والا اور مجازاً بجاے کمبخت و بد چیز کے بھی استعمال کرتے ہین
یہان معنی آخر ہی ۔ کہان سے تا کہان فاصلہ بعید کے محل پر آتا ہی ۔ مطلب ۔
آگ سے ڈرنا چاہیے کیونکہ یہ کمبخت ذرا دیر مین اس کنارے سے اُس کنارے تک

خاک سیاہ کردیتی ہی ایضاً ۴ دوسرے دُکہ یعنی ہو ہرچند کم + دور والے کیجیو اُسکا
نہ غم + دُکہ مصیبت و بیماری یہان بمعنی دوم مطلب - دوسری چیز اُن چار دون مین
بیماری ہی خبردار اگر وہ بیماری کم بھی تجکو ہو تو بے پروا نہ رہنا کیونکہ وہ بات کرتی ہی
جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۵ کم ہو گو آزار یہ اصلا کہین + اُسکو بڑھتے دیر
کچھ لگتی نہین + آزار بیماری مطلب - بیماری سے غافل نہ رہنا کیونکہ اگرچہ بیماری
کم بھی ہو مگر اُسکے بڑھنے مین کچھ دیر ہرگز نہین لگتی جھٹ پٹ کچھ سے کچھ ہو جاتی ہی
ایضاً ۶ تیسرے پھر خوف کرنا قرض سے + جانیو اُسکو زیادہ فرض سے +
جانیو کے عوض اب جانتا بولتے ہین - فرض وقت مقرر کرنا اور وہ
حکم خدا جسکے نکرنے مین گناہ ہو اُسکو واجب بھی کہتے ہین یہان بمعنی دوم -
مطلب - تیسری نصیحت یہ ہی کہ اُدھار لینا بہت بُرا ہی اس سے ڈرتے رہو
اور اسکا خوف نماز و روزہ کے برابر سمجھو ایضاً ۷ ایک دمڑی قرض
ہو یا لاکھ ہو + دہر مین مقروض کی کب ساکھ ہو + دمڑی سے یہان مُراد
تھوڑا اور لاکھ روپے سے غرض بہت - دہر زمانہ مقروض وہ شخص
جسپر کسیکا قرض آتا ہو اُسیکو قرضدار بھی کہتے ہین اور جسنے قرض دیا ہو
اُسے قرضخواہ کہنا چاہیے عوام قرضدار و قرضخواہ مین فرق نہین کرتے ہین
یہ غلطی ہی - ساکھ کی عربی اعتماد و اعتبار ہی - مطلب - خواہ تھوڑا قرض ہو
خواہ بہت قرضدار آدمی کی بات ہلکی رہتی ہی ایضاً ۸ چوتھے عاجز
ہووے گو اپنا عدو + ہو جیو ایمن نہ اُس سے ایک مو + عاجز ناتوان و کمزور -
ہو جیو کے عوض ہونا چاہیے - عدو بفتح عین دشمن - ایمن بیخوف و نڈر ایک مو
یعنی بال بھر اُس سے مراد ذرا سا - مطلب - چوتھی نصیحت یہ سن کہ اگرچہ
تیرا دشمن تجھسے کسی بات مین کمزور بھی ہو جب بھی خبردار اُس سے

ذرا اندر نہو جانا اور ہمیشہ ہوشیار رہنا **ایضاً ۹** جی مین اُسکو جانو سب سے کڑا
سمجھو سب پہلوانون سے بڑا + جی بمعنی جان لیکن یہان بمعنی دل۔ تجھیو کے سیم کو
یہان شاعر نے غلطی سے ساکن نظم کیا سمجھیو بروزن قسم ہونا چاہیے اور پھر جو جی
محاورۂ قدیم اپ سمجھنا بولتے ہین۔ مطلب خبردار دشمن اگرچہ کمزور ہو لیکن
اُسے نہایت سخت اور دنیا کے پہلوانون سے زیادہ زورآور سمجھنا۔
ایضاً ۱۰ نیک و بد سے اپنے ہو آگاہ تو + چل نہ اندھون کی طرح سے راہ تو + ہو
آگاہ خبردار۔ مطلب۔ دیکھ مین نے یہ چار بری چیزین بیان کر دین اب تجھے
لازم ہی کہ تو آپ اپنی بُرائی بھلائی سے ہشیار رہ اور دیکھ بھال کر کام کر کیا
تو اندھا ہی کہ اپنی مضر چیز نہ دیکھ سکے **ایضاً ۱۱** ایک نے اک روز بہرے سے
کہا + ہی بہت رنجور ہمسایہ مرا + رنجور بیمار۔ ہمسایہ پڑوسی۔ ظاہر کہنے والا
اور بیمار اور بہرا قریب رہتے تھے۔ مطلب۔ ایک شخص نے ایک بہرے کو
سمجھایا کہ میرا اور تیرا پڑوسی بہت بیمار ہی تجھے وہ کرنا چاہیے جو آیندہ شعر مین ہی
ایضاً ۱۲ تجھکو بھی بیمار پرسی ہو ضرور + بات ورنہ یہ مروت سے ہی دور + ہ
بیمار پرسی مزاج بیمار کی پرسش کرنا مروت حرف اول و دوم پر ضمہ آدمیت و اخلاق
کرنا یہ لفظ مرو سے بنا ہی جسکے معنی مرد ہی۔ مطلب۔ اے بہرے تو بھی جا کر اُسکی
مزاج پرسی کر اور اگر نجائیگا تو خلاف آدمیت ہی۔ دور محاورے مین بجاے
خلاف مستعمل ہی **ایضاً ۱۳** دل مین بہرے نے کہا مین ہون اصم + اُسکی
مین تقریر کو سمجھونگا کم + دل مین کہنا کسی بات کا سوچنا۔ اصم جو کسی کی آواز
نہ سن سکے ہندی بہرا۔ تقریر بات چیت۔ مطلب۔ بہرا یہ باتین سُنکر سوچا کہ
مین تو کچھ سُن نہین سکتا بیمار کی باتین اکثر نہ سمجھ سکونگا **ایضاً ۱۴** خاص کر جب
وہ ہو رنجور و نحیف + صوت اُسکی اور بھی ہوگی ضعیف + رنجور مرکب ہی

رنج اور درد یعنے ورم علامت فاعلی خداوندی ہی جیسے مخمور اور مہجور کبھی اسم و اثر سکون
اور اسکے قائل کو بھی دیتے ہین جیسے رنجور صاحب رنج مزدور صاحب مزد
اور گنجور صاحب گنج یعنی خزانچی ضعیف لاغر و ناتوان ۔ صورت یہان بمعنی
حال ہے ضعیف ناطاقت ہیں اگرچہ یہ یہان معنی اول مقصود ہین ۔ مطلب مجھو
فی الحال ہے اسکی باتین نہ سمجھونگا وہ بیمار و ناطاقت ہی نہایت کمزور ہو گیا ہوگا
آواز بھی بہت کم طاقت ہو گی چلا کر بول نہ سکتا ہوگا پھر مین کیونکر سنونگا ایضاً ۱۵
لیک جاتا ہی عیادت کو سچا ہے تاریخ باقی نہ شکوہ اور گلا ہے شکوہ بفتح اول آخر مین
الف مقصورہ یعنی الف بشکل یاے تحتانی شکوہ و گلہ مرادف ہی مرادف و مترادف
وہ دو یا زیادہ لفظ جو ایک ہی معنی کے واسطے مستعمل ہو جیسے شہد و انگبین مگر شرط ہی کہ
دو زبان ایک ہی ہو ۔ مطلب ۔ اگرچہ مین اسکی آواز نہ سنون لیکن مزاج پرسی کو جانا
مناسب ہی تاکہ وہ عیادت پاکر پھر گلہ نہ کرے یہ شعر بھی بہرے کا خیالی مقولہ ہی ایضاً ۱۶
بات کا میری یہ کچھ دیگا جواب ہے مین قیاس اسکا کرونگا بے صواب ہے قیاس
بکسر اول بمعنی ہی دو چیزون کو ایک تعریف مین برابر کرنا اصطلاحاً بات کو لینا اور
ذہن مین کوئی امر ٹھہرانا ۔ صواب بفتح اول بمعنی بہتر و خوب ہی ثواب بثاے مثلثہ
یعنی جزاے نیک جسکی ہندی پُن ہی ۔ بے صواب یہان بمعنی خود آگاہ ہی یعنی بغیر کسی کے
سوچے ہوئے فوراً سمجھ لونگا بے صواب کے بعد لفظ جیسا مقدر ہی ۔ مطلب ۔ وہ بیمار
جو میری بات کا جواب دیگا مین بے اٹکل اسکا مطلب اپنے ذہن مین کچھ نہ کچھ ٹھہرا ہی
لونگا کہ شاید یہ کہتا ہی ۔

صفحہ ۱۰ ۔ جب کہونگا اسکا ہی کیونکر مزاج ہے وہ کہیگا مجکو ہی تخفیف آج ہے
مزاج اربعہ عناصر کا باہم ملاپ اور اصطلاحاً بمعنی طبیعت ۔ تخفیف ہلکا ہونا یہان
تھوڑی تھوڑی صحت سے مراد ہی مطلب ۔ پھر اسوچا کہ جب مین اس بیمار کے

مزاج کی کیفیت اُس سے پوچھونگا تو یقیناً بیمار یہی کہیگا کہ اب کسی قدر میری طبیعت ہلکی ہی ایضاً ۲ مین کہونگا شکر ہی اللہ کا + پھر یہ پوچھونگا کہ کھایا تونے کیا + شکر یعنی حمد اسکو بیان صفحہ ۳ - مین دیکھو - مطلب - جب وہ بیمار اپنی تخفیف کا اقرار کریگا تو مین خدا کا شکر بجالاؤنگا کہ بھلا اسقدر تو تم اچھے ہوئے پھر اُس سے پوچھونگا کہ تونے آج کھانا کیا کھایا ہی ایضاً ۳ وہ کہیگا دال مونگ اے ہوشیار + مین کہونگا ہو وہ تجکو خوشگوار + گوارہضم اول جلد ہضم ہونے والی چیز - خوشگوار چیز مزہ دار اور بخوبی زود ہضم - مطلب - بیمار کہیگا کہ مین نے مونگ کی دال کھائی ہی مین جواب دونگا کہ خدا کرے جلد ہضم ہوجاوے - مونگ کی دال اکثر بیمار کی غذا ہی ایضاً ۴ اُس سے پھر پوچھونگا مین حال طبیب + یون کہیگا ہی فلانا وہ لبیب + طبیب کی ہندی بید ہی اُسے اُردو مین حکیم بولتے ہین لبیب بمعنی عقلمند - مطلب - اب بہرے نے اپنے دل مین ٹھانا کہ مین بیمار سے یہ پوچھونگا تیری دوا کون کرتا ہی تب وہ خواہی نخواہی بتاویگا کہ فلانا حکیم ہی ایضاً ۵ مین کہونگا بس مبارک ہی وہ مرد + جائیگا اُس سے تراسب رنج و درد + مطلب مین اُس بیمار سے بات بناکر کہونگا کہ جس حکیم کا نام تم بیان کرتے ہو اُسکا قدم نہایت مبارک ہی یقیناً تمکو بھی صحت ہوجاے ایضاً ۶ آزمایا مین نے اُسکو بارہا + جاے وہ جس جا وہین ہووے شفا + بارہا کئی بار اور کئی مرتبہ شفا یکسر اول مرض سے صحت پانا - مطلب - بہرے نے سونچا کہ پھر کہونگا کہ مین نے اُس حکیم کو کئی مرتبہ آزمایا ہی جسکی اُسنے دوا کی فوراً آرام ہوا - اس شعر سے بیمار اور اصم کا ذہنی مقولہ تمام ہوا ایضاً یہ جوابات قیاسی جی مین ٹھان + پاس اُس بیمار کے آیا جوان + جوابات قیاسی دل سے گھڑے ہوے جواب کہ جو اندازے سے سوچ لیے ہون - ٹھان ماضی معطوفہ اب ٹھانکر بولتے ہین جوان سے مراد یہان

وہی بہرا - یہ شعر شاعر کا مقولہ ہی مطلب - ایسے سوال و جواب جو اوپر بیان ہوئے
بہرا اپنے دل مین سوچکر اُس بیمار کے پاس آیا ایضاً بہرے سے رنجیدہ تھو بیمار تھا
دل مین باتون سے تھا اُسکے کچھ گلا * رنجیدہ خفا و ناراض * مطلب - سمجھ تھا آج
بیمار قبل از قبل بہرے سے کچھ ناراض تھا اُسنے کوئی ایسی بات کی تھی جسکی باعث
بیمار کو گلہ گذار تھا ایضاً ۹ آکے بیٹھا پاس ماندے کے وہ کر * ہاتھ سے دیکھا
سب اُسکا روے و سر * ماندہ او بیمار اور تھکا ہوا آدمی یہان یعنی اول - کر بہرا
ہاتھ روے و سر پہ پھیرنا تپ پہچاننے کی علامت ہی مطلب - جب بیمار کے پاس
وہ بہرا آن بیٹھا تو ہاتھ سے اُسکا چہرہ اور ماتھا ٹٹولا کہ مین بخار تو نہین -
ایضاً ۱۰ پوچھا اُس سے کس طرح سے ہی مزاج * یون کہا رنجور نے مرتا ہون
آج * مطلب - بہرے نے بیمار سے پوچھا کہ اب مزاج شریف کیسا ہی بولا معاف کیجیے
مرتا ہون ایضاً ۱۱ شکر حق کو سنکے اُس بہرے سے اب * ہو گیا رنجور دل مین پر غضب
حق خدا - پر غضب غصہ ور مطلب - بہرا سمجھا شاید بیمار یہ کہتا ہی کہ مجھے آج تخفیف ہی
یہ سوچکر کہنے لگا کہ خدا کا شکر بیمار یہ بات سنکر آگ بگولا ہو گیا ایضاً ۱۲
شکر سے دشمن کیا اُسکو خیال * وہ قیاس اُسکا ہوا جی کا وبال * وبال سختی و
گرانی مطلب - جب بیمار نے سنا کہ میری بیماری پر یہ شکر خدا کہتا ہی تو سمجھا
کہ بیشک یہ میرا دشمن جانی ہی اب میان بہرے صاحب جو بات دل مین ٹھانکر
آئے تھے وہ انکی جان کی جنجال ہو گئی اور آفت گلے لگی ایضاً ۱۳ پوچھا
کھانے کو کھا اُسنے کہ زہر * نوش باد اُسنے کہا از روے مہر * نوش باد یہ دعائیہ
کلمہ ہی اُس مقام پر بولتے ہین کہ خدا تمکو یہ کھانا جلد ہضم کرے - خوش
بمعنی شہد اور گوارا اور شیرین - باد کی اصل بود صیغہ واحد غائب مضارع اُسمین
الف دعائیہ بڑھا کر بود کیا پھر حرف واو تخفیف ہو کر باد رہا اسکے معنی

رہوجائے) نوش باد کے لفظی معنی گوارا ہوجائے - از روے محاورہ یعنی بانر برچھت مطلب
بیمار خفا تو ہو ہی گیا تھا جب بہرے نے پوچھا کہ غذا کیا ہی بیمار نے جھنجھلا کر کہا کہ
زہر کھاتا ہون بہرا سمجھا کہ مونگ کی دال بتاتا ہی کہنے لگا نوش باد - محاورہ بہرے کے
قافیون مین عیب سناد ہی - دسناد لغتہ حرف الفاظ جیسے کہ دو حرف ایک ہون
اور درمیانی ساکن جیسے بند و قند یا ضرب و حرب وغیرہ مگر ایسے الفاظ کے حروف
اول کی حرکات مین باہم اختلاف ہو جیسے تند و سند یا زخم و تخم یا زہر و مہر
تو اس اختلاف کا نام سناد ہی اور یہ صلاجائز نہین لطیفہ ۱۴ سنکے یہ وہ اور
رنجیدہ ہوا + منہ کو پھیرا اُس سے بس ہو کر خفا + رنجیدہ ناراض مطلب -
جب بہرے سے نوش باد سنا تو بیمار زیادہ تر بگڑ گیا اور خفا ہو کر اپنا منہ اسکی
طرف سے پھیر لیا کہ جا تیری صورت دیکھنے کے قابل نہین لطیفہ ۱۵ پوچھا
اُس سے کون کرتا ہی علاج + ہی بہت اصلاح پر تیرا مزاج + علاج دوا
کرنا - اصلاح بہتری و درستی - مطلب - پھر بہرے نے پوچھا کہ اے بیمار تیرا
علاج کون طبیب کرتا ہی مین دیکھتا ہون کہ ماشاء اللہ طبیعت بہت رو براہ ہی اور
صحت ہو چلی ہی لطیفہ ۱۶ یون کہا اُسنے کہ عزرائیل ہی + بہرا بولا ہی وہ
بس فرخندہ پے + عزرائیل ملک الموت - بس نہایت - فرخندہ مبارک -
پے قدم - فرخندہ پے - وہ شخص جسکے آنے سے کچھ بہتری نمود ہو مرادی معنی اُسکے
صاحب برکت و نیکبخت اور مطلب - بیمار نے خفا ہو کر کہا کہ ملک الموت میرا
علاج کرتا ہی بہرا سمجھا کہ طبیب کا نام بتلاتا ہی بولا سبحان اللہ وہ تو بڑا نیکبخت ہی
لطیفہ ۱۷ مین اُسیکے پاس سے آتا ہون یار + کہدیا ہے اُسکو تا ہو غمگسار +
غمگسار غم کھانے والا یعنی شریک رنج و مصیبت - مطلب - بہرا بولا
کہ مین اُسی حکیم کے پاس سے چلا آتا ہون اور سعی کر آیا ہون کہ جی لگا کر تیری

دوا کرے **ایضاً** سنکے وہ باتین ہوا رنجیدہ تر + بہرہ وان سے اُٹھکے
آیا اپنے گھر + رنجیدہ تر بہت ناراض۔ مطلب۔ بیمار اُس بہرے کی وہ سب
باتین سُنکر کمال ناراض ہوا اور بہرا خوشی خوشی گھر آیا **ایضاً ۱۹** آکے
بہرے نے کہا شکر خدا + مین عیادت یار کی لایا بجا + بجا لانا کسی کام کو
پورا کرنا مطلب۔ بہرا اپنے گھر مین آکر سوچتا ہی کہ الحمد للہ مین اسکی بیمار پرسی
بخوبی کر آیا۔
صفحہ ۱۱۔ تھا گھری سے اسکے اُلٹا وہ گمان + سود سمجھا تھا سراسر وہ زیان +
گھر کے بعد اہی (ای) حرف تخصیص ہی اُسمین سے شاعر نے ہائے ملفوظہ نکال ڈالی یہ
غلط ہو گمان خیال وشک سراسر بالکل۔ سود فائدہ۔ زیان نقصان مطلب
جب بہرا گھر سے چلا تھا جب ہی اسکو یہ خیال تھا کہ یہ یہ باتین پوچھونگا اور
وہ ایسے ایسے جواب دیگا لیکن اب اسکے برخلاف ہوا بہرے کا سب گمان
اُلٹا ہو گیا گویا وہ نقصان کو اپنا فائدہ سمجھے ہوئے تھا **ایضاً ۲** دل مین پہر
بیمار نے اپنے کہا + مین یہ جانتا ہون وہ ہی کان جفا + جانتا ہون ہون کمال
باہر اسب جانتا ہون بولتے ہین۔ کان وہ زمین کا گڑھا جہان سے کوئی دھات
نکلے اسکی ہندی کھان ہی۔ کان جفا استعارہ وہ شخص جو بکثرت ظلم کرے مطلب
بیمار اپنے دل مین سوچا کہ مین اُس بہرے کو خوب پہچانتا ہون وہ کمبخت نہایت ہی
ظالم ہی **ایضاً ۳** جوش آیا دل مین پھر بیمار کے + تا پلا کر سخت وسست
اُسکو کہے + جوش ابال یہان مرادی معنی غصہ سخت وسست کہنا جھڑکیان
دینا۔ مطلب۔ پھر بیمار تاؤ مین آیا کہ بہرے کو بلا کر خوب ڈانٹون **ایضاً ۴**
جسطرح کھاوے کوئی گر آش بد + ہو اسے غثیان ہر دم اور رد + آش کھانے کی
پتلی ورقیق چیز جیسے ہریرہ وشوربا و آش جو وغیرہ۔ غثیان آپ ہی آپ طبیعت کا

مثلاً نا اٹھنکی ثا ے مثلثہ پر بھی فتحہ چاہیے یہان غلطی سے اُسے ساکن کر دیا۔ رد ہندی
تصبیاتی اور گنوار اُچھار اور عربی مین ترٔ اور شہر مین اصطلاحاً زیادہ دیکھنا بولتے ہین
مطلب جس طرح بد مزہ کھانے سے طبیعت متلاتی ہی اور استفراغ ہوتا ہی اسیطرح
اُس بہرے کی باتین گویا بجاے آش بد مزہ تھین جسے بیمار کا غصہ قے کیسے مثل
نکلنے لگا۔ یہان سخن اصم آش بد اور جوش بیمار کو قے سے تشبیہ ہی ایضاً ۵
بند کر غصے کو اپنے ای جوان ٭ تا عوض مین اسکے ہو شیرین دہان ٭ شیرین دہا
محبت آمیز باتین کرنے والا۔ جوان سے غرض یہان ہی مخاطب۔ یہ شعر مقولہ
شاعر ہی مطلب۔ ای مخاطب اپنا غصہ موقوف کرتا کہ اُسکے بدلے مین تو خلق آمیز
باتین کرنے لگے ایضاً ۶ ای مرے فرزند دلبند و سعید ٭ حق تجھے دے عمر
اور دولت مزید ٭ فرزند اولاد خواہ لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ دلبند دل کا ٹکڑا مراد ی
معنی پیار۔ سعید نیکبخت مزید زیادہ مطلب۔ ای میرے فرزند بخت ور و نیکبخت
خدا تیری عمر و دولت کو بڑھائے تو وہ کر جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً علم کی تحصیل
پر کر دل رجوع ٭ پہلے کر آداب کا نسخہ شروع ٭ آداب ادب کی جمع ہی جو نگاہ رکھنا
اور معنی دانش یہان یہی معنی ہین اور علم ادب چند علمون کو کہتے ہین جیسے صرف و نحو
و معانی و بیان و بدیع۔ آداب کا نسخہ علم آداب کی کتاب سے مراد نہین بلکہ استعا
ہی یعنی ادب سیکھ مطلب۔ ای فرزند علم سیکھنے پر توجہ کر اور سب سے مقدم
با ادب بن ایضاً بعد اسکے پڑھ تو علم صرف و نحو ٭ ے سبق جتنا نہ کر دو لکو
محو ٭ صرف خرچ کرتا اور ایک علم کا نام جسمین کلمہ کے اقسام کی بحث کیجاتی ہی یہان
اُسی سے غرض ہی۔ نحو معنی طرف و راہ و مانند اور ایک علم کا نام جسمین ترکیب کلام کی بحث
کیجاے یہان اسی معنی پر ہی۔ محو کسی چیز کا مٹانا اور بھولنا۔ مطلب۔ جب آداب
سیکھ چکے تو صرف و نحو کا علم پڑھ اور اپنا سبق نہ بھول ایضاً ۹ چھوڑ غفلت

وقت بازی کا نہین + پھر نہ پائیگا تو وقت ایسا کہین + بازی کھیل کود مطلب
اے فرزند ہوشیار ہو کھیل کود موقوف کر کیونکہ پھر نہ بچپن کی عمر پلٹ کر نہ آئیگی ۔
ایضاً اگر بزرگی سیکھکر تو اپنا نام + میری فرزندی نہ تجھے آئیگی کام + بزرگی
عزت کی باتین ۔ نام کرنا مشہور ہونا مطلب ۔ خود علوم و فنون سیکھکر مشہور ہو جا
ورنہ یہ جانے کہ میرا باپ عالم ہے اور بس اتنی بات میرے واسطے کافی ہے اے فرزند
اس بات سے تیرا کچھ مطلب نہ نکلے گا ایضاً ۱۱ جاہلون سے تو الگ رہ اے پسر +
گو ترے ہمجنس ہون او بے خبر + جاہل نادان اور ان پڑھ ہندی سو رکھ ۔ پسر فرزند ہمجنس
ایک صفت کے دو شخص بے خبر ناواقف مطلب ۔ جاہل لوگون کی صحبت
تو اختیار نہ کر اگرچہ وہ بھی بچے ہون تو انکے ساتھ نہ کھیل ایضاً ۱۲ ہو الف سان
آئے جب تیرا بڑا + ہمشکل با مت اسکے آگے رہ پڑا + سان مثل ۔ با حرف بے ۔
مطلب ۔ الف کی طرح سیدھا کھڑا ہو کر بزرگون کو تعظیم دے اور بے کے
مثل پاؤن پھیلائے انکے آگے پڑا نہ رہ کہ یہ نہایت بے ادبی ہے جب الف لکھو اور
بے کے آگے بے تو بھی شکل بنجاتی ہے جیسے ایک آدمی کھڑا ہو اور ایک اسکے سامنے
پڑا ہو ۱۱ ایضاً ۱۳ باپ ہو یا مان ہو یا ہو خال و عم + کر ادب سے سبکے آگے
پشت خم + خال اپنی والدہ کا بھائی یعنی ماموں ۔ عم اپنے باپ کا بھائی یعنی
چچا ۔ پشت پیٹھ ۔ خم ٹیڑھا ۔ پشت خم کرنا ادب سے سلام کرنے کی علامت مطلب ۔
باپ یا مان ہو یا ماموں یا چچا کوئی ہو سبکو جھک کر سلام کر ایضاً ۱۴
گھر مین جب جاوے تو رکھ نیچی نگہ + نیک بختون کی یہی ہے رسم و رہ + نیچی نگاہ
رکھنا ادب اور شرم کی نشانی ۔ رسم و رہ قاعدہ و دستور ۔ مطلب ۔ جب تو
گھر مین جایا کر تو سر جھکائے رہا کر کہ معلوم کرون کس حال مین ہے اور نیکبخت
آدمیون کا یہی طریقہ ہے ایضاً ۱۵ سر جھکا کر شرم سے چل مثل دال + دال سان

انکہ اپنی پشت پا پہ ڈال ﴿ حرف صاد کے سرے کی تشبیہ انکہ سے ہے اور حرف دال کی شکل سر جھکائے ہوئے آدمی سے ملتی ہے - دال و ڈال مین تجنیس خط ہے شعر ۳ صفحہ دیکھو مطلب جیسے دال اپنا سر جھکائے رہتا ہے تو بھی یونہین نیچے دیکھا کر اور جیسے صاد کا سر اپنے دائرے کی آخری نوک کے سامنے ہے تو بھی یون اپنی انکہ کی نگاہ پانوون کی انگلیون پر رکھ یعنی دہنے بائین کسی طرف نہ دیکھ - یہ دونون امر نیک بختی کی علامتین ہین **ایضاً ۱۶** او تبسم ہے دانت اپنے دکھا ﴿ ہو نہ ہرگز سین سا دندان نما ﴿ تبسم وہ مسکراہٹ جسمین دانت نہ نکلین - دندان نما دانت دکھانے والا خندہ دندان نما وہ ہنسی جسمین دانت نکل آئین مطلب تبسم تک مضایقہ نہین لیکن سین کے دندانون کی مثال ہر بات مین دانت نہ نکال کہ ایسی ہنسی حقیر ہوتی ہے **ایضاً ۱۷** اور نہ رکھ فکر جہان سے دل دو نیم ﴿ بند مت رکھ دل کا غنچہ مثل میم ﴿ دو نیم دو ٹکڑے - دل دو نیم رکھنا کمال غمگین ہونے سے مراد - غنچہ کلی مطلب - دنیا کی فکر اسقدر بھی نہ کر کہ ہمیشہ اسکے پیچھے غمگین رہے اور جیسے میم کا سر بند کلی کی صورت ہے اسطرح تو اپنی دل کی کلی بند نہ رکھ اور ہمیشہ خوش خرم بشاش رہ **ایضاً ۱۸** فکر دنیا مین نہ بار ریش گا تو ﴿ ہو نہین دنیا کو عقبیٰ سے لگا تو ﴿ دنیا فریب دینے والی چیز مراد اس جہان سے ہے کذا فی الغیاث لیکن مولف کی تحقیق مین دنو و دنیو یعنی کمتر و برتر سے لفظ دنیا بنا اور ہوسے سما ان حسابون دنیا وہ اشیا جو آسمان اور اسکے
جیسا کتاب غیاث اللغات مین ہے ۱۲
نیچے ہین - عقبیٰ پیچھے رہجانے والی چیز مراد آخرت سے ہے مطلب - تو فکر دنیوی مین احمق نہ بن ورنہ تیری عاقبت بخیر نہو گی کیونکہ دنیا سے عقبیٰ کو کچھ نسبت نہین ایک ساتھ دونون کیونکر حاصل ہون - یہ شعر مولوی روم کا سرقہ ہے سے ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دون ﴿ این خیال است و محال است و جنون ﴿ سرقہ کی توضیح شعر ۲ صفحہ ۷ مین ہے -

صفحه ۱۲ - فکر ہو تو فکر کچھ عقبی کی کر ✣ باندھ اپنی طاعت حق مین کمر ✣ کسی چیز کے واسطے
کمر باندھنا ایسپر مستعد ہونا طاعت حق عبادت ۔ مطلب ۔ اگر تجھے ایسی ہی فکر کرنا ہی
تو اپنے انجام کی فکر کر یعنی عبادت پر مستعد بنا رہ ایضاً ۲ طاعت حق مین سدا
استادہ رہ ✣ دست بستہ وقت پر آمادہ رہ ✣ استادہ کھڑا ہوا شخص دست بستہ
ہاتھ باندھے ہوئے مراد مودب و تابعداری سے ہی ۔ آمادہ طیار ۔ مطلب ۔ عبادت مین
ہمیشہ قایم رہ اور جب بجا آوری حکم خدا کا وقت آئے تو تابعدارون کے مثل طیار
رہ سدا یعنی ہمیشہ ۔ اب مرتبہ گویون کی زبان ہی ایضاً ۳ ہون ترے جسوقت
بھائی ہوشیار ✣ انکو بھی تعلیم کر اے بختیار ✣ بختیار نصیبہ ور ۔ مطلب ۔ جب تیرے
بھائی سیانے ہون تو انھین بھی یہ باتین سکھلا ایضاً ۴ نیک رہ پہ انکو بھی
رہ پر لگا ✣ میرے جینے کا نہین کچھ آسرا ✣ آسرا کی فارسی پناہ ہی ۔ رہ طریقہ ۔ مطلب
تو نیک چال چل اور اپنے بھائیون کو بھی اسی طریقے پر تعلیم کر کیونکہ میری زندگی کا
کچھ بھروسا نہین جیسا آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۵ مین چہل سے اب تجاوز کر چلا ✣
کیا بھروسا میرے جینے کا بھلا ✣ چہل چالیس یہان چالیس برس کی عمر سے
غرض ہی ۔ تجاوز فرق کرنا او نکل جانا ۔ مطلب ۔ میری عمر اب چالیس برس سے
بڑھ چلی بڑھاپا آچلا اب زندگی کا کچھ بھروسا نہین ایضاً ۶ پر ابھی تک ہون
ہلاتا دست و پا ✣ کم نہین ہمت ہوئی میری ذرا ✣ دست و پا ہلانا تابے شغل رہنا
ہمت ارادہ بلند ۔ مطلب ۔ گو مین ضعیف ہو گیا ہون لیکن ابھی تک کچھ نہ کچھ کام
کیے جاتا ہون میرا ارادہ پست نہین ہوا ایسا عالی ہمت ہون ایضاً ۷ ہی مرے
جسوقت تک تنفسون مین دم ✣ پیچھے ہٹنے کا نہین مین اک قدم ✣ تنفسون مین دم ہونا
وقت نزع سے مراد ہی ۔ قدم پیچھے نہ ہٹنا جرأت کی نشانی ہی ۔ مطلب ۔ جبتک میری
ہی مین ہرگز کم جرأت نہونگا یعنی دوسرے کا محتاج نہ رہونگا ۔

ایضاً۸ اور جب یہ دست و پا دینگے جواب + جستجو کا آپ ہوگا بند باب + کسی چیز کا جواب دینا اسکا بیکار ہوجانا جستجو تلاش - باب دروازہ جستجو کا باب استعارہ یعنی جستجو مطلب - جب میرے ہاتھ پاؤن بیکار ہوجائینگے مین خود ہی پھر تلاش رزق نہ کرسکونگا **ایضاً۹** پر توقع ہو مجھے خلاق سے + رحم تیرے حال پر بھی وہ کرے + توقع امید - خلاق بہت پیدا کرنے والا مراد خدا سے - رحم ترس کھانا مطلب جب بیکار ہوکر خانہ نشین ہون تو مجھے خدا سے امید ہو کہ تجھپر رحم کرے **ایضاً۱۰** مجھپر رحمت کی نظر جسطرح کی + ورنہ تھے باپ کے کیا چشم تھی + نظر توجہ چشم امید جیسا اوپر ذکر ہوا مطلب تجھپر خدا اسطرح رحم کرے جیسے مجھپر اسنے اپنی عنایت کی جب میرا باپ مرگیا تو مجھے یہ امید نہ تھی کہ مین کسی قابل ہونگا **ایضاً۱۱** باپ نے میرے کیا جب انتقال + لوگ کہتے تھے بہت ہو جمع مال + انتقال جگہ بدلنا اور مرجانا مطلب جب میرا باپ مرا تو لوگ کہتے تھے کہ تمھارے گھر باپ کا بہت مال جمع ہو **ایضاً۱۲** جستجو کی مین نے جب یہ سنکے بات + ہاتھ آئے ڈھاک کے تین پات + ہاتھ آنا حاصل ہونا - ڈھاک کے تین پات یہ مثل اُس مقام پر بولتے ہین کہ جیسا کوئی مشہور ہو ویسا درحقیقت اصل نہو اور بے حقیقت کے معنی پر بھی مستعمل ہو اور فی الحقیقت ڈھاک کی شاخون مین تین ہی تین پتے ہوتے ہین - مطلب - جسوقت لوگون نے میرے باپ کا خزانہ میرے گھر بتایا اور مین نے تلاش کیا جب انکے کہنے کی اصل نہ ٹھہری تو وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہو **ایضاً۱۳** دل سے کی پھر تو یہ مین نے گفتگو + مال کی تجھکو عبث ہو آرزو + دل سے گفتگو کرنا سوچنا - عبث ناحق مطلب پھر تو یہ دل مین خیال آیا کہ مال جمع کرنے کی تمنا ناحق ہو کیونکہ جیسا آیندہ شعر مین ہو **ایضاً۱۴** باپ نے جب کچھ نچھوڑا اپنا مال + جمع کرنے کا نہ کر تو بھی خیال + مطلب - جو بات باپ نے نہ کی وہ مین کیون کرون یعنی باپ نے

پھر ہاں نہ رجع کیا پھر میرا جمع کرنا بیفائدہ ہو اغیث ۱۵ اً چاہن سے جس طرح زنگی کٹ گئی ہے
میری بھی کٹ جائیگی یہ زندگی ہے پہلے مصرع کے آخر سے لفظ زندگی مقدر رہو۔
زندگی زیستن کا حاصل مصدر جینا یعنی عمر مطلب۔ ہاں اکٹھا کرنا اسلیے بیفائدہ
ہو کہ جیسے میرے باپ کی عمر چاہن سے گذر گئی یونہاہن میری عمر بھی خرسے سے
کٹ جائیگی اغیث ۱۶ اً کی خدا نے جو یہ زبان عطا ہے ہو بلاشک عطیۂ عظمیٰ ہے
عطا کرنا دینا۔ بلاشک بے شبہ۔ عطیہ بخشش و عنایت عظمیٰ بڑی چیز مطلب۔
خدا نے جو انسان کو زبان دی ہو یہ اسکی بڑی عنایت ہو اغیث ۱۷ اً اس سے
ہو مختلف مزون کی تمیز ہے اس سے پاتے ہین لذت ہر چیز ہے تمیز فرق لذت
مزہ مطلب۔ زبان یعنی جیبھ کے باعث سے الگ الگ مزے معلوم ہوتے ہین
اور ہر چیز کا مزہ اسی سے ثابت ہونا ہو اغیث ۱۸ اً کوئی کڑوی ہو کوئی ہو
میٹھی ہے نمکین کوئی کوئی کھٹ مٹھی ہے اس شعر کے قافیے بھائی نہین اور
نہ انہین تکرار قافیہ ہو کیونکہ لفظ (مٹھی) اصلی نہین یہ گویا دوسرا لفظ
بنگیا بدین سبب عیوب مذکورہ سے بچ گیا۔ ایسا ہی ابوطالب کلیم ہمدانی فرماتا ہو
سے بخانہ چند نشینی سرے ببستان کش ہے چو چشم خویش دمے بادہ در
گلستان کش ہے بستان اصلی لفظ نہین اسواسطے ستان کے ساتھ تکرار
نہین ہوسکتی کمالا یخفی علی الشاعر۔ یہ دونون شعر اجتناب ایطاء کی مثال
میں بہت عمدہ ہین نمکین اسمین زین نسبتی ہو جسمین نون کا مزہ ہو کھٹ مٹھی
چاشنی دار مطلب مختلف مزے یہی ہین جو اس شعر میں بیان ہین یعنی کوئی
چیز تلخ ہو کوئی شیرین کوئی نمکین کوئی چاشنی دار ان سب کی پہچاننے والی
زبان ہی ہو۔

(جیسا کہ شاعر پر پوشیدہ نہو ۱۲)

صفحہ ۱۴۳۔ کوئی اچھی ہو کوئی زشت وزبون ہے مزے سب چیز کے ہین گوناگون ہے

زشت بد - زبون خراب - گوناگون مین الف اتصال ہی گون بمعنی رنگ گوناگون
رنگ برنگ مطلب - کوئی چیز اچھی ہی کوئی بری الغرض جسکے مزے طرح بطرح
کے ہین **ایضاً ۲** سب مزون سے زبان واقف ہی + نہین اسرار کی یہ
کاشف ہی + واقف پہچاننے والا - اسرار الف اول مفتوح جمع سر بمعنی بھید -
کاشف کھولنے والا اور ظاہر کرنے والا - مطلب - جو مزے اوپر بیان ہوئے
انکو زبان خوب پہچانتی ہی اور سب ذائقون کے بھید زبان سے کھل جاتے ہین
یعنی ہر چیز کا مزہ زبان سے دریافت ہوجاتا ہی **ایضاً ۳** جو نہو یہ تو کچھ نہو
معلوم + نہو کوئی مزہ کبھی مفہوم + مفہوم سمجھی ہوئی بات مطلب - اگر زبان
نہو تو ہرگز کوئی ذائقہ دریافت نہو اور نہ مزون مین باہم تمیز و فرق ہوسکے -
ایضاً ۴ اور بھی ہوتے ہین زبان سے کام + ہی ممد وقت بلع آب و طعام +
کام بمعنی کار اور تالو یہان بمعنی اول ہی زبان کے ساتھ لفظ کام بطور ایہام ہی
شعر ۲ صفحہ ۱ - دیکھو - ممد مددگار - بلع حلق سے نیچے اتارنا یعنی نگلنا - مطلب - سوا
مزون کے اور کام بھی زبان سے ہوتے ہین یعنی دانہ پانی نگلنے کے وقت اگر زبان
اُسے حرکت دیکر حلق کی طرف نہ لیجاے تو ہرگز کوئی چیز گلے کے نیچے نہ اُترے -
ایضاً ۵ اس سے استحکام بہر دندان ہی + قوت تام بہر دندان ہی + استحکام بکسر الف
مصدر باب افعال سے مضبوط ہونا - تام پورا - بہر واسطے - دندان دانت - جب
دانتون مین کوئی چیز اٹک رہتی ہی تو زبان کو خلش پیدا ہوجاتی ہی جب تک
وہ نکل جائے اگر وہ چیز دانتون مین اٹکی رہے اور زبان نہ چھیڑے تو سڑ کر
خواہی نخواہی دانتون کی جڑون کو کمزور کردے اس سے معلوم ہوا کہ زبان کے
سبب سے دانتون کو مضبوطی ہی **ایضاً ۶** ہونٹھون سے کھینچ لیتے ہین پانی + زندگی تازہ
کرتے ہین اپنی + پانی سے تازہ زندگی کرنا پانی سے جیا [illegible] جانا [illegible]

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ مِّنَ الْمَاءِ سے یعنی سب چیزون کی زندگی پانی سے ہی مطلب
ہونٹھون سے یہ فائدہ ہی کہ اُنکے سہارے سے جاندار پانی کھینچ کھینچکر پیتے ہین اور
اُس سے حیات بڑھتی ہی ایضاً ۷ کہ ہوبند حلق بین پانی ✤ پہونچے وہ
معدے تک باَسانی ✤ بندگرہ پڑجاتا - حلق کی ہندہی نرکسی ہی - معدہ وہ مقام
جہان غذا جاکر ہضم ہو اُسکی ہندی آماشے ہی - آسانی آرام پانا اور سہل ہونا
مطلب - خدا نے ہونٹھ اس واسطے دیے ہین تاکہ یکبارگی حلق بین پانی پہونچکر
پھندا نہ پڑجائے اور تھوڑا تھوڑا معدے تک چین سے گھونٹ گھونٹ کرکے پہونچے
ایضاً ۸ صدمہ آب سے تو مجروح ✤ نہ بدن پائے کوئی رنج نہ روح ✤ صدمہ آب
پانی کے دھڑیڑے کی چوٹ - مجروح گھائل روح وہ بخار جس سے اعضا کو حس و حرکت ہی
جس مقام پر خون پہونچتا ہی وہان روح بھی جاتی ہی گویا اصل مقام روح کا خون
ہی اور فقہا حکم خدا سے مراد لیتے ہین بہ تلمیح قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّي یعنی
ہی محمد کہدے کہ روح میری پروردگار کا حکم ہی مطلب - ہونٹھ تھوڑا تھوڑا
پانی کھینچکر اگر معدے تک نہ پہونچائین تو یکبارگی پانی معدے پر گرپڑے اور
اُسکی چوٹ سے معدہ زخمی ہوجائے اور جب معدہ صحیح نرہے تو تمام جسم بین
بیماری پھیلے اور جب جسم تندرست نرہے تو روح کے نکلنے بین کیا کسر ہو تم نہین
دیکھتے کہ جو لوگ مُنھ کھولکر پانی کی دھار گلے بین اُتار کر پانی پیتے ہاین تو اُنکے سینے کے
اندر کیسی چوٹ سی لگتی ہی ہونٹھ خدا نے اسیواسطے دیے ہین کہ اس صدمے کو
بچائین ایضاً ۹ مُنھ ہی در دونون ہونٹھ ہین دو پٹ ✤ بند ہوتے ہین
کھلتے ہین جھٹ پٹ ✤ در دروازہ - مطلب شگاف دہن مثل دروازہ ہی
اور دونون لب پٹون کے مثال ہین کہ جھٹ پٹ کھل جاتے ہین اور بند
ہوجاتے ہین ایضاً ۱۰ عضو انسان جو ہین وہ ہین اعداد ✤ ہر اک مثل

تیشہ تبار + تیشہ و تیغم اول بدن کے ٹکڑے - اوزار ہتھیار - تیشہ بسولا - نجار درودگر یعنی بڑھئی مطلب - آدمی کے ہاتھ پانون گویا اُسکے ہتھیار ہین - اور بسولا نہین بلکہ مثل بسولے کے ہین جیسے کلھاڑی پھاوڑا اگر یا کسی وغیرہ اسی لیے شاعر نے مثل کا لفظ کہا ہی اور اُسکا فعل دوسرے شعر مین بتایا ہی **ایضاً ۱۱** گہی لکڑی کے کام آتا ہی + کبھی مٹی کے کام آتا ہی + مطلب - ہاتھ پانون سے انسان بسولے کی طرح کبھی لکڑی چھیل چھال لیتا ہی اور پھاوڑے کی طرح کبھی مٹی کھود کھاد لیتا ہی **ایضاً ۱۲** کیا عبث آدمی کو دانت ملے + ہی عیان حکمت خدا اس سے + مصرع اول مین لفظ کیا م بطور استفہام ہی - یعنی بیفائدہ دانت نہین ملے - عیان ظاہر حکمت دانائی مطلب - آدمی کو دانت خدا نے بیفائدہ نہین دیے ہین خدا کی دانائی دانتون سے بھی ثابت ہی **ایضاً ۱۳** گتنے ہین تیز بہر قطع طعام + ریزہ ریزہ ہوتا طعام تمام + قطع کاٹنا - ریزہ باریک اور چھوٹا ٹکڑا اُسکی ہندی کرچ ہی مطلب - چند دانت باڑھ دار ہین تاکہ کھانا دانہ کٹ جائے اور کرچ کرچ ہوکر پس جاے **ایضاً ۱۴** گتنے چپٹے ہین چبانے کو + صورت آسیا ہین دانے کو + صورت شکل - آسیا چکی چپٹی وہ چیز جسمین باڑھ اور نوک نہو مطلب - اکثر دانت چپٹے ہین تاکہ چیز پس جاے گویا دانتون کے واسطے خدا نے اُنہین چکی بنایا ہی یہی حکمت خدا عیان ہی **ایضاً ۱۵** جو غذا توڑتے ہین آگے ہین + جو چباتے ہین اُنکے پیچھے ہین + غذا کھانے کی چیز مطلب - سامنے کے دانت پتلے ہین تاکہ غذا کو اُس سے کاٹ سکین اور ڈاڑھون کو خدا نے چوڑا بنایا ہی تاکہ غذا اُن سے پسکر باریک ہوجاے **ایضاً ۱۶** کہ ہو اول شکست دانے کی + نوبت آجاے پھر چبانے کی + شکست توڑنا - نوبت یعنی باری مطلب - سامنے کے باریک دانتون سے پہلے دانہ ٹوٹ جائے پھر پچھلی چوڑی ڈاڑھون سے پسنے کی باری آئے اسیواسطے پہلے

دانت آگے ہین اور چوڑے پیچھے ایضاً ۱۷ دیکھے تو اپنے مغز سر کو اگر وہ ہو عجب حال
منکشف تجھپر وہ مغز سر یعنی بھیجا منکشف کھولنے والا اور ظاہر ہونے والا مطلب۔ اگر شخص
اگر تو اپنے بھیجے کو غور کرے تو عجب کیفیت تجھپر ظاہر ہو بھیجا آئندہ شعر مین ہو۔
ایضاً ۱۸ کہتے ہی جھلیون مین لپٹا ہو وہ صدمون سے اس مین وہ رہتا ہو وہ
جھلی کھال کی نیچے کی باریک کھال۔ اس پناہ مطلب۔ انسان کا بھیجا بہت درپرت
جھلیون مین لپٹا ہی اس سبب سے اسپر کسی چیز کا صدمہ نہین پہونچ سکتا ایضاً
نہین کر سکتے عارضے مختل وہ نہین ہو سکتا عارضے بھی خلل وہ عارضہ ہونے والی
چیز مرادی معنی بیماری۔ مختل خلل پذیر یعنی جسمین کچھ خلل ہو مطلب۔ سر کا بھیجا
جھلی کی مضبوطی کے سبب کوئی بیماری نہین اٹھاتا اور اگر سر بھی ہلا ڈو تو کچھ نقصان
نہین آتا کہ اسکی بندش بخوبی ہو۔

صفحہ ۱۴ ۱ خود سے کم نہین ہی کاسہ سر وہ صدمہ پہونچے اگر کوئی سر پر وہ خود بواو مجہولہ
لوہے کی ٹوپی جو لڑائی مین سر پر رکھتے ہین کاسہ سر سر کے اوپر کی ہڈی جسے کھوپری
کہتے ہین مطلب۔ انسان کی کھوپری خود کی طرح سر پر رکھی ہی تاکہ اگر کوئی آسیب
پہونچے تو وہ بچ جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً متضرر نہو دماغ کبھی وہ گل نہو عقل کا چراغ
کبھی وہ متضرر رائے اول پر فتحہ نقصان پہونچائی ہوئی چیز عقل کا چراغ استعارہ
یعنی عقل۔ چراغ گل ہونا چراغ بجھ جانا مطلب۔ صدمہ پہونچنے سے دماغ کو کچھ نقصان
نہو اور عقل مین کچھ فتور نہ پڑے اسی سبب سے خدا نے کاسہ سر بنایا ہی۔ کاسہ
بے نون یعنی پیالہ ایضاً ۳ بال سر پر جو ہوتے ہین پیدا کیا وہ سر کو وہ پوستین ہین
گویا وہ پوستین جانور کے پوست کا شلوکا جسمین ایک طرف بال ہوتے ہین اور
ایک طرف صاف بالون والا اندر بدن انسان سے ملا رہتا ہی تاکہ جاڑا نہ لگے پوستین کشمیر
مین بہت عمدہ ملتا ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب۔ بال خدا

اسواسطے سر پر پیدا کرتا ہے تاکہ دماغ میں سردی اثر نہ کرے وہ بال نہیں ہوتے بلکہ
خدا نے گویا سر کو ایک پوستین پہنا دیا ہے ایضاً ۴ تا نہ پہونچاے رنج اُسے سردی
رنج گرمی سے بھی نہ پائے کبھی ٭ مطلب ۔ بالون کے سبب نہ دماغ مین سردی
اثر کرے نہ دھوپ کی شدت ۔ گرتیون مین گویا سر کے بال چھتری کا کام دین
ایضاً ۵ بارش برف مین اگر ہین حجاب ٭ دھوپ مین بھی یہ موے سر ہین حجاب ٭
بارش برسنا ۔ حجاب پردہ ٭ مطلب ۔ جب برف پڑتی ہے یا دھوپ بشدت ہوتی ہے
تو سر کے بال دماغ کو بچاتے ہین ایضاً ۶ اے مُفَصَّل تو دیکھ رحمت رب ٭
پلک چشم پر خیال کر اب ٭ مفصل ایک صحابی کا نام ہے جسکو ایک امام نے خدا کی
مخلوقات کا سبب بدلائل عقلی بتایا تھا ۔ یہ شعر امام کا قول ہے مطلب ۔ یعنی
اے مفصل تو پروردگار کی رحمت دیکھ اور آنکھ کی پلک پر غور کر خدا نے وہ حکمت
اُسمین رکھی ہے جو آئندہ شعر مین ہے ۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہے ۔
ایضاً مثل پردہ خدا نے لٹکایا ٭ رسن وحلقہ سے اُسے باندھا ٭ حلقے کی ہندی
کنڈل ہے مطلب ۔ پلک کی کھال کو خدا نے پردے کی طرح لٹکایا ہے اور اُسے ایک
رسی اور ایک حلقے کے ساتھ مضبوط باندھا ہے ایضاً رسن وحلقہ ہے یہ کسکا
نام ٭ شُفر رکھا ہے سب نے جسکا نام ٭ شُفر بضم شین معجمہ اور فاے ساکن پپوٹون
کے گرداگرد جہان سے برنیان نکلتی ہین ایک رگ اندر اندر مثل حلقہ دوڑی ہے
مطلب ۔ مین نے جسکو رسن وحلقہ کہا اُسکا نام اہل لغت نے شُفر رکھا ہے
ایضاً ۹ چاہین جسدم یہ پردے لٹکائین ٭ چاہین جسدم اُٹھائین اک پل مین ٭
مطلب شُفر کے وسیلے سے پلک کھلتی اور بند ہوتی ہے جب ذرا شُفر کو ڈھیلا
چھوڑ دو تو پلک پردے کی طرح لٹک پڑے اور جب ذرا اُسے تان لو تو پلک
پردے کے مثل اوپر اُٹھ جائے ایضاً ۱۰ دیدۂ مردم ایک غار مین ہے ٭

قرہ وپردے حصا ہین ہر ہہ دیدہ آنکھ کا ڈھیلا۔ مردم مردمک یعنی آنکھ کا تارا۔ گڑھا۔ قرہ
وہ بال جو پلک پر ہوتے ہین انکی جمع ہے ... اطاعت و تقلید۔ دیدہ کے
... مردم ... دیکھو مردم آنکھ کی پتلی کو بھی
کہتے ہین مطلب۔ دیدے کا ڈھیلا آنکھ کے پیالے مین ہے اور پلک کے
باعث ... گویا ایک ... ہے ایضاً ۱۲ ہے پیچیدہ درمیانہ گوش ۞
کیا ہی حکمت ہے اسمین اے باہوش ۞ پیچیدہ لپٹی ہوئی چیز۔ درمیانہ گوش کان کا
کھونگھا۔ باہوش ... مطلب۔ کان کے اندر
سے ... بنا گیا ہے ... گھونگے کی طرح پیچ در پیچ ہے اسمین خدا کی
کیا حکمت ہے جو شعر آئندہ مین ... ہے ایضاً ۱۲ پردہ گوش تک جو پہونچے صدا ۞
یعنی جو ہے مقام سامعہ کا ۞ پردہ گوش کان کے اندر کا حصہ اور طبقہ جو گھونگھے
کی شکل ہے ... قوت سامعہ ... رہتی ہے۔ مقام سامعہ کان کے اندر جہان پر بات
سنائی دے یعنی پردہ مطلب۔ کان کے پیچدار ہونے سے یہ فائدہ ہے کہ اگر
پردہ گوش یعنی اُس مقام تک جہان قوت سامعہ رہتی ہے آواز پہونچے تو وہ
بات سننے پائے جو شعر آئندہ مین ہے ایضاً ۱۲ نہ لگے زور سے ہوا سے صدا ۞
ہو نہ آسیب صدمہاے صدا ۞ آسیب کسی چیز کا دھکا۔ صدمہ زور سے ایکبارگی
دھکا لگنا۔ مطلب۔ اگر کان کے پردے تک آواز کی ہوا یا آواز سخت جاے
تو راہ مین پیچ کھا کر گھوم گھام کر آہستہ سے پردے پر لگے اور آواز کا صدمہ یکبارگی
آسیب نہ پہونچے بدین سبب کان اندر سے پیچدار بنا ہے ایضاً ۱۲ ہون تا پردہاے
گوش جریح ۞ رہین سالم ہمیشہ اور صحیح ۞ جریح مفعول بمعنی زخمی۔ سالم تندرست
صحیح چنگا مطلب۔ صدمہاے صدا کے بچاؤ کی تدبیر اسواسطے خدا نے کی ہے کہ
کان کے پردے زخمی نہو جائین اور ہمیشہ تندرست رہین تا کہ آدمی بہرا نہو جاے

ایضاً ۱۵ کیا ہی تدبیر کی ہی خالق نے + کیا ہی تقدیر کی ہی رازق نے + تدبیر کسی کام کے پیچھے پڑنا اور انجام کا سوچنا۔ تقدیر وہ حکم خدا جو جاری ہوا ہی رازق روزی دینے والا مراد خدا سے ہی۔ یہ شعر ذو القافیتین ہی۔ (ذو القافیتین ہنا) وہ شعر جسمین دو قافیے ہون خواہ دونون کے بابین ردیف ہو خواہ نہو جیسے اس شعر مین تدبیر و تقدیر پہلے قافیے اور خالق و رازق دوسرے قافیے ہین یہ امر داخل صنعت ہی۔ مطلب۔ خدا نے مخلوقات کے کھانے پینے کے واسطے کیا کیا تدبیرین اور تقدیرین بنا دی ہین ایضاً ۱۶ کھانے سے ہی زیادہ حاجت آب + بھوک سے پیاس کا بڑا ہی عذاب + حاجت کسی چیز کی ضرورت۔ عذاب تکلیف مطلب۔ کھانے سے پانی زیادہ درکار ہوتا ہی جسقدر تکلیف بھوک کی ہوتی ہی اُس سے زیادہ پیاس کی شدت ہوتی ہی تم نہین دیکھتے کہ آدمی اکثر دن رات مین دو بار کھانا کھاتا ہی اور دس پانچ بار پانی پیتا ہی ایضاً ۱۷ مطلب آب بہر غسل و وضو + کپڑے دھونے کو احتیاج سبو + غسل بضم اول نہانا۔ وضو بضمتین عبادت کے واسطے ہاتھ مُنھ دھونا۔ سبو گھڑا۔ مطلب غسل اور وضو کے واسطے پانی کی خواہش اور کپڑے دھونے کو گھڑے بھر بھر پانی ضرور ہی ایضاً ۱۸ چار پایون کو پانی ہی درکار + کھیت ہوتے ہین پانی سے تیار + چار پائے وہ جانور جو چارون پانؤن سے چلین یہان مویشی و دواب سے غرض ہی۔ درکار ضروری مطلب۔ مویشی اور کھیتون کو پانی نہ ملے تو نقصان پہونچے اِن دونون چیزون کو پانی کی ضرورت ہی۔

صفحہ ۱۵۔ اسلیے کی ہی پانی کی کثرت + کہ نہ رنج پانی کی قلت + کثرت زیادتی۔ قلت کمی مطلب۔ تمام زمین پر مٹی سے زیادہ پانی اسواسطے پیدا کیا ہی

کہ پانی کی ماند کسیکو نہو نے پائے کیونکہ پانی کی حاجت کھانے سے زیادہ ہی جیساکہ اوپر
بیان ہوا ایضاً ۳ روٹی ہین یہ ہی حکم رب جلیل ✤ حرکت سے بشر کرین تحصیل ✤
جلیل بزرگ - حرکت بفتحتین چلنا پھرنا بشر انسان تحصیل حاصل کرنا یہان مراد ہی
سعی تلاش مطلب - رزق کے واسطے خدا کا حکم ہی کہ چل پھر کر انسان تلاش کرے ایضاً
ایضاً ۳ اگر اسمین بشر نہو شاغل ✤ ارتکاب امور ہو باطل ✤ شاغل شغل کرنے والا
اور عادت ڈالنے والا - ارتکاب امور ایک دوسرے سے کامون کا تعلق - باطل
مٹ جانے والا مطلب - اگر آدمی خود چل پھر کر اپنی روزی نہ تلاش کرے تو پھر دنیا
کسی سے کیا کام نکلے ایضاً ۴ غور سے دیکھ حالت اطفال ✤ فہم و درک انکو ہی
ہنوز محال ✤ اطفال طفل کی جمع ہی وہ لڑکا جو چودہ برس کی عمر تک نہ پہونچا ہو یعنی
نابالغ ہو - درک شعر ۳ صفحہ ۲ - دیکھو ہنوز ابھی تک تا ہنوز ایسے مقام پر غلط ہی
یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی مطلب - لڑکون کی حالت مین غور کر کہ اگرچہ
انکو بخوبی سمجھ نہین آتی لیکن مان باپ وہ امر کرتے ہین جو شعر آیندہ مین ہی
ایضاً ۵ سونپ دیتے ہین پر معلم کو ✤ کہ کبھی کھیل مین فساد نہو ✤ معلم سکھانے والا
مطلب - اگرچہ بچپن کا زمانہ رہتا ہی لیکن مان باپ بچون کو معلم کے سپرد کر دیتے ہین
تاکہ خراب لڑکون کے ساتھ کھیل کود کر فساد برپا کرین اور نشست و برخاست سیکھین
اور وہ فائدہ ہو جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً ۶ لہو و بازی مین بیہدہ ہون
آپ ✤ ہون گرفتار رنج مین مان باپ ✤ لہو کھیلنا - بازی وہ کھیل جسمین
کچھ شرط ہو یہان مراد فقط کھیل سے ہی - بیہدہ بہ یعنی ضم اول بمعنی فائدہ بیہدہ ام
بے فائدہ ضمہ ہا کو اشباع یعنی کھینچکر واو بھی اسکے بعد بڑھا لیتے ہین اور بیہودہ
پڑھتے ہین جیسے تربز و تربوز مطلب - اگر مان باپ بچپن سے معلم کے سپرد نکرین
ایک تو وہ لڑکے خود نالایق ہو جائین اور دوسرے مان باپ کو انکے فساد کے

شکوہ و شکایت سے تکلیف پہونچے **ایضاً** یونہین بے شغل ہو اگر انسان ÷ بیگمان ہون اُسے بہت نقصان ÷ شغل کا روبے فرصتی ۔ مطلب ۔ جسطرح لڑکے اگر معلم کے پاس بچپن سے نہ بٹھائے جائین تو خراب ہوجاتے ہین اسیطرح اگر جوان آدمی بھی بیکار بیٹھا رہے تو آدمیت سے گذر جاتا ہو اور بیشک اُسے بڑے بڑے نقصان پہونچتے ہین **ایضاً** بدلائل ہو راہو ثابت یون ÷ منتظر رہون آپ غیر بھی ہون دلائل دلیل کی جمع جسکے معنی حجت ۔ یون بضم یاے تحتانی حرف تشبیہ ہو اس شعر سے ثابت ہو کہ یہ لفظ جسطرح عوام بفتح اول پڑھتے ہین غلط ہو کیونکہ ہون کا قافیہ واقع ہوا ہو اور اختلاف حرف حذو جائز نہین کما لا یخفی علی الشاعر (حذو) حرف ردف کے ماقبل کا حرف جیسے مار و تار کا میم و تے اور رخوب و دوب کا خے ۔ دال اور اسیر و زہیر کا سین و میم ۔ ردف کی تحقیق صفحہ ۵۹ حصہ دوم مجموعہ سخن مین دیکھو ۔ مطلب ۔ جملون سے یہ بات ثابت ہوئی ہو کہ اگر انسان بیکار بیٹھا رہے تو خود اسکو بھی ضرر پہونچے اور غیرون کو بھی اُس سے نقصان ہو جیسا آگے بیان کیا جائیگا **ایضاً ۹** ہو جو کوئی رفاہ و نعمت مین ÷ حسن افعال و نیک حالت مین رفاہ بکسر اول فراغت اسکی ہندی چین حسن بہتری ۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہو ۔ مطلب ۔ جو کوئی چین اور آسایش اور نیک رویہ اور اچھی حالت مین رہے تو اسکا وہ حال ہو جو شعر آئندہ مین ہو **ایضاً ۱** ہو مسرت مین اسکو نشو و نما ÷ ہو فراغت مین اسکو نشو و نما ÷ نشو پیدا ہونا ۔ نما بفتح اول اُگنا ۔ نشو و نما کے مرادی معنی پرورش ۔ فراغت چین سے ہاتھ پاؤن پھیلانا اور کام سے چھٹی پانا یہان معنی اول مقصود ہین ۔ مطلب ۔ جو کوئی رفاہ اور حسن افعال اور نیک حالت مین بسر کرے تو وہ خوشی مین پرورش پائے اور اُسے ہمیشہ چین نصیب رہے **ایضاً ۱۱** حال کیا ہو فساد و طغیان کا ÷ مفسدہ ہو ہزار عنوان کا ÷ طغیان

حد سے بڑھجانا و نافرمانی یہان بمعنی دوم ہی - مفسدہ فساد کرتا اور جاے فساد -
عنوان بضم اول دیباچہ اب بمعنی قسم مستعمل ہی مطلب - اگر آدمی بے شغل رہے
تو بہت فساد اور نافرمانیان کرے اور اُس سے ہزار طرح کے جھگڑے پیدا ہون
(قال الشارح) اگر اس مصرع سے ع بدلائل ہو ہی ثابت ہون + لیکر
شعر ۱۳ تک قطعہ بند کیا جاے تو معنی بہت خوب ہوتے ہین اور سبکا خلاصہ یون
ہوگا مطلب - اگر کوئی دنیا مین رفاہ اور چین سے بسر کرے اور اُسکی حالت مین
کبھی کوئی خلل نہ پڑے اور مسرت و فراغت مین اُسکی پرورش ہو تو ایسے نہنگ
آدمی سے بیٹھے بیٹھے کھاکر کبھی رہا نہ جاے سیکڑون بدمعاشیان ہزارون ہنگامے
برپا کرے لہذا یہ ضرور ہی کہ انسان ایک نہ ایک سعی و محنت کرتا رہے
ایضاً ۱۲ کیا کیا ہی کرم مجھپہ خدا اے دو جہان کا + شکر اُسکا ادا کرسکے کیا
منہہ ہی زبان کا + کرم بخشش و عنایت - دو جہان سے مراد وجود و عدم - کیا
منہہ ہی محاورہ یہ معنی کچھ حقیقت نہین مُنہہ کا لفظ زبان کے ساتھ بطور ایہام ہی
شعر ۹ صفحہ ۱ - دیکھو مطلب - خدا کی عنایت مجھپر بے انتہا ہی زبان کی طاقت
نہین کہ اُسکا شکر ادا کرسکے ایضاً ۱۳ تازہ ہی چمن حمد خدا اے دو جہان کا +
کچھ دخل نہین گلشن قدرت مین خزان کا + چمن باغ کا ایک حصہ - حمد خدا کا
چمن استعارہ یعنی حمد - دخل گھسنا - گلشن پھولون کی جگہ - گلشن قدرت استعارہ
یعنی قدرت - خزان بفتح اول مصدر خزیدن سے منسوب ہی مکان گرم و جامہ
گرم مین گھس رہنے کا موسم اور بعضون نے اسے خزدو یبا کا منسوب بتایا ہی
یعنی گرم کپڑے مثل خز کے پہننے کی فصل الغرض یہ وہ موسم ہی جب آفتاب
برج میزان و عقرب و قوس مین رہتا ہی اور اسی سبب سے چلنے کے جاڑے
ہوتے ہین درختون کے پھول پتے جھڑجاتے ہین اِس موسم کی ہندی پت جھڑ

ہی مطلب۔ چونکہ خدا کی قدرت کے باغ مین کبھی خزان نہین آتی یعنی قدرت خدا ایک حال پر رہتی ہی تو اُسکی تعریف کا باغ بھی ہمیشہ تازہ رہتا ہی ایضاً ۱۴ جو آگیا اس راہ مین سالک وہی ٹھہرا + گمراہ ہوا جو نہ یہان کا نہ وہان کا + سالک راہ چلنے والا اور وہ فقیر جو اپنے ہوش وحواس مین ہو اور جو آپ سے باہر ہو اُسے مجذوب کہتے ہین۔ گمراہ بھکا ہوا شخص۔ نہ یہان کا نہ وہان کا محاورہ جسکا کہین ٹھکانا نہو مطلب۔ جو خدا کی حمد کی راہ مین آیا یعنی جسنے خدا کی حمد بیان کی مگر بے عمل وہی درویش سالک ہی اور جو اس سے بہک گیا اُسکا کہین ٹھکانا نہین نہ دنیا مین نہ دین مین ایضاً ۱۵ دریاے کرم مین ہین سو طرح کے جلوے + دیکھو صدف جسم مین عالم دُرِ جان کا + کرم عنایت خدا دریاے کرم استعارہ یعنی کرم جلوہ نمایش۔ صدف سیپ۔ عالم محاورہ بہ معنی حال و صورت اور رنگ روپ۔ دُر موتی۔ درجان استعارہ یعنی جان۔ حکما قائل ہین کہ جان بدن کے اندر حلول نہین رکھتی اور اہل شرع اسکے برخلاف ہین مطلب۔ خدا کا دریاے رحمت ہزار ہا طرح کے جوش مار رہا ہی اور سیکڑون طرح سے اُسکی کرم نمود رہی دیکھو ایک نمایش یہ بھی ہی کہ جان بدن مین اسطرح سمائی ہوئی ہی جیسے سیپ مین موتی ایضاً ۱۶ صحرا مین نہ دریا مین زمین پر نہ فلک پر + موجود ہی پر نام نہین اُسکے نشان کا + صحرا بڑا جنگل۔ نام نہین محاورہ پتا نہین مطلب۔ خدا سب جگہ موجود اور حاضر ہی اگر خاص اسکے رہنے کی جگہ دریافت کیا چاہو تو ہرگز تعین نہو سکے اُسکی ذات لامکان ہی ایضاً ۱۷ دیکھے تو کوئی تھوڑے قدرت کے کرشمے + شادی کہین نیچے کی کہین غم ہی جوان کا + کرشمہ بکسر تین چشم وابرو سے اشارہ کرنا اصطلاحاً بمعنی طریقہ و تماشا مطلب۔ کوئی قدرت کے کھیل دیکھے کہ کہین دنیا مین لڑکا پیدا ہونے کی خوشی اور کسی جگہ

جوان ہوگئے مر جانے کا غم [illegible] شادی و غم و بچہ و جوان مین باہم صنعت تضاد ہے
شعر ۴ صفحہ ۱۴ - دیکھو [illegible] دریائے غضب جوش مین آئے تو غضب ہے ٭
غرقاب سفینہ ابھی ہو جائے جہان کا ٭ غرقاب بتقلیب اضافت آب عمیق یعنی
گہرا پانی - کذا فی الغیاث - اس صورت مین معنی شعر خبر با و کہتے ہین ہان شاید
امانت کی مراد یہ ہو تو یہ غرقاب مرکب بترکیب اضافی لفظ غرق مین فک اضافت
ہے جیسے حباب سرچشمہ [illegible] اس صورت مین شعر بامعنی
ہوجائیگا - دوسرے غضب کے معنی [illegible] اور آفت اور اندھیر کے ہین
پہلا غضب بمعنی غصہ - سفینہ ناؤ سفینۂ جہان استعارہ یعنی جہان - مطلب -
اگر خدا کا غضب دنیا پر نازل ہو تو پھر مشکل ہے جہان کا تھل بیڑا ڈوبنے لگے جیسے نوح
کے زمانہ مین ہوا تھا -

صفحہ ۱۶ - بلبل کی طرح عشق مین نالان ہون مین اسکے ٭ ہے جو گل یکتا چمن
ہر دو جہان کا ٭ بلبل ایک طائر کا نام جسکی رنگت خاکستری ہوتی ہے یہ جانور پہاڑی
ہے ہندوستان مین نہین پیدا ہوتا مشہور ہے کہ ہزار ہا نوعون کی بولیان بولتا ہے
اسلیے ہزار داستان بھی اسکا لقب ہے اسکا عشق گلاب کے پھول کے ساتھ اور
نالہ معروف ہے - چمن ہر دو جہان کے گل یکتا سے مراد خدا ہے - یکتا جسکا کوئی ثانی نہو
مطلب - دونون جہان کے باغ کے یکتا پھول یعنی خدا کی محبت مین بلبل کے مانند
مین شور مچا رہا ہون یعنی اسکی مدح کر رہا ہون ٢ الغرض پوشیدہ بھلا کسکے رہی ہے
کوئی کیا بات ٭ دانندہ و واقف ہے وہ ہر راز نہان کا ٭ دانندہ اسم فاعل یعنی
جاننے والا - واقف جاننے والا اور آگاہ - راز نہان چھپا ہوا بھید - مطلب - خدا عالم الغیب ہے
اس سے کوئی بات چھپی نہین رہسکتی وہ نیکی و بدی سب دیکھتا ہے ۳ [illegible]
[illegible]

صاحب اور ایک وہ شخص جسے قوت مدرکہ بخوبی حاصل ہو یہان مراد عارف خدا سے
ہی۔ وہم شعر ۲ صفحہ ۴۔ دیکھو۔ گمان یقین اور وہم کے درمیانی قوت کا نام ہی
اُسکی عربی شک ہی۔ حقا بین الف قسمیہ۔ مطلب۔ ای عارف خدا کی معرفت مین
خاموش ہی رہنا بہتر ہی خدا کی قسم کہ اس بارے مین وہم وگمان کو تو دخل
نہین جو ذرا سی چیزین ہین پھر ادراک یعنی عقل مدرکہ کے برابر بڑی چیز اس
باریک راہ مین کیونکر سما سکیگی ایضاً ۴ لب پر یہی مصرع رہے ہر وقت
امانت ÷ شکر اُسکا ادا کرسکے کیا مُنھ ہی زبان کا ÷ امانت شاعر کا تخلص۔
لب پر کوئی بات رہنا اُسکا کہے جانا مطلب۔ ای امانت مین جو مصرع مطلع
مین کہہ چکا ہون اُسیکا ہر وقت رٹنا خدا کی حمد مین بہتر ہی یعنی یہی بکنا مناسب
ہی کہ ع شکر اُسکا ادا کرسکے کیا مُنھ ہی زبان کا ÷ ایضاً ۵ سرا سے
دنیا ہی خوف کی جا ہر ایک کو خوف دم بدم ہی ÷ رہا سکندر یہان نہ دارا
نہ ہی فریدون یہان نہ جم ہی ÷ مسافرانہ تکے ہو اُٹھو مقام فردوس ہی ارم ہی
سفر ہی دشوار خواب کب تک بہت بڑی منزل عدم ہی ÷ نسیم جاگو کمر کو
باندھو اُٹھاؤ بستر کہ رات کم ہی ÷ سرا سے غرض یہان سرا جہان مسافر
ٹکین سرا سے دنیا استعارہ یعنی دنیا مسافرانہ مثل مسافر فردوس یہ لفظ
رومی یا سریانی ہی بہشت کا سب سے بڑا اور بلند درجہ۔ ارم فرہنگ
دیکھو۔ عدم نیست ہو جانا۔ بستر بچھونا۔ منزل عدم استعارہ یعنی عدم مطلب
لفظ مسافرانہ اور تکے رہنا اور لفظ مقام وسفر ومنزل اور کمر باندھنا
اور بستر اُٹھانا۔ یہ سب لوازم مہمانسرا مین خواب سے مراد غفلت دنیا جاگو
یعنی غفلت دنیا سے ہوشیار ہو بستر اُٹھاؤ یعنی طمع دنیوی دل سے
نکال ڈالو۔ رات کم ہی یعنی صبح قریب ہی یعنی بالون پر سپیدی آچلی

بوڑھے ہوچلے ہو۔ واضح رہے کہ اسکے ہر بند میں پانچ مصرع ہیں اخیر کے دو دو نسیم شاعر کے مصرع اور اول کے تین تین عبد اللہ خان تخلص مہر کے مصرعہ ہیں ایسی نظم کو مخمس بولتے ہیں **ایضاً** سرور و عیش و نشاط و عشرت یہ چند انفاس کے ہیں جھگڑے + ملال و رنج و غم و مصیبت یہ چند انفاس کے ہیں جھگڑے + غرور و تمکین و کبر و نخوت یہ چند انفاس کے ہیں جھگڑے + جوانی و حسن و جاہ و دولت یہ چند انفاس کے ہیں جھگڑے + اجل ہو استادہ دست بستہ نوید رخصت ہر ایک دم ہی + عیش خوشی مدامی۔ نشاط بفتح اول خوشی۔ عشرت دلی خوشی اور کسیکے ساتھ لطف اٹھانا۔ ملال رنج دلی جبتک کم ہو۔ رنج تکلیف بیماری وغم۔ غم رنج گذشتہ۔ مصیبت سختی و دشواری کار۔ غرور دولت کا فریب کھانا۔ تمکین اپنے کو لیے اور سنبھالے رہنا۔ کبر اپنے کو بزرگ بنانا۔ نخوت دماغی غرور اسکی بندی ٹھتا ہی۔ جاہ مرتبہ و مقام ظاہر اجاے کا سبدل ہی۔ سرور دماغی خوشی۔ دولت وہ مال جو ہاتھوں ہاتھ اڑتا پھرتا رہے۔ دست بستہ تابعدار۔ اجل موت۔ نوید بضم اول و کسر ثانی دیا ہے بحوالہ خوشخبری مطلب۔ درحقیقت یہ سب الفاظ چند سانسوں کے جھگڑے ہیں اگر دم آیا تو سب کچھ اور جو روح نکل گئی تو پھر ان میں کا ایک بھی ساتھ نہ دیگا موت ہر وقت سامنے کھڑی ہی اور پیغام اجل نہ معلوم کسوقت آئے۔ جب کوئی ایسی چیزوں سے چھٹکارا پائے تو نہایت خوشی منانی چاہیے اسی واسطے شاعر نے نوید کا لفظ کہا ہی۔ انفاس نفس بفتحتین کی جمع ہی **ایضاً** شاں بیت سب کے سب ہیں جیسی یہ دیکھو تھر خدا کی نیندیں + یہ جاگتے تھے اسید ہیں جس دن جو سوتے ہیں انتہا کی نیندیں + پڑے ہیں کیسے یہ ہائے غافل جو جمعی ہیں

کس کس بلا کی نیندین ہین٭ نسیم غفلت کی چل رہی ہی امنڈ رہی ہین قضا کی نیندین٭
کچھ ایسے سوئے ہین سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہی٭ بُت تیھر کی تصویر اور
معشوق کو بھی بولتے ہین یہان معنی اول ہی جیسے جونہلے - ابتدا سے یہان
روز ازل مقصود ہی - انتہا کی نیندین معنی بیحد خواب - بلا کے معنی یہان بیشمار اور
غضب نسیم نرم ہوا قسم ہی یہ محاورہ اکثر جب مثبت فعل پر آتا ہی تو اُسے
منفی کر دیتا ہی جیسے تمھین قسم ہی کہ یہان آج سے آؤ یعنی نہ آؤ اور جب فعل منفی پر
آتا ہی تو اُسے مثبت بناتا ہی جیسے تمھین قسم ہی کہ دیکھون تم مجھسے نہ بولو یعنی بولو
جاگنا قسم ہی یعنی نہ جاگینگے مطلب - احباب مردہ کیسے دم بخود سو رہے ہین ازل
مین آنا کب جاگے تھے جو اب غافل ہو کر ایسے سوئے ہین کہ گویا حشر تک
نہ جاگینگے -

صفحہ ۱۷ - قیام عمر دو روزہ جانی کبھی نہین ایک قاعدے پر٭ تعلق عیش زندگانی
کبھی نہین ایک قاعدے پر٭ مآل کار جہان فانی کبھی نہین ایک قاعدے پر٭
بہار گل لطف نوجوانی کبھی نہین ایک قاعدے پر٭ جو چار دن ہی وفور راحت
تو بعد اُسکے غم و الم ہی٭ مآل انجام کار تعلق علاقہ عمر دو روزہ ایک دن حیات کا
ایک دن وفات کا اور نیز عمر کم پائدار سے مراد ہی - بہار گل وہ ایام جنمین گلاب
پھولے وہ چیت کا مہینا ہی بعضے برسات کو ہندوستان کی بہار کہتے ہین -
وفور زیادتی - جانی مین تحتانی نسبتی ہی یعنی جان کے مثل عزیز بعض نسخون مین
بجاے اسکے اکثر لفظ (جانی) بدو تحتانی چھپ گیا ہی اور وہ غلط ہی اول تو یہ معنی
اور پھر زندگانی کے ساتھ قافیہ نہ رہیگا - مطلب - عمر کم پائدار کا قیام اور عیش زندگانی
کا تعلق اور مٹ جانے والی دنیا کا انجام کار اور پھولون کی بہار اور جوانی کا لطف
یہ سب ایک حالت پر نہین رہتے اگر چند روز خوشی ہی تو اُسکے بعد پھر غم کا سامنا ہوتا ہی

ایضاً ۲ گئے وہ عیش ونشاط کے دن زمان رنج وملال آیا ÷ شباب سے شیب سے بدل کی عروج گذرا زوال آیا ÷ کیے ہوے سے ہوئی ندامت تو مہر کیا کیا خیال آیا ÷ یہ مصرع مخبر مصیبت پسند ہمکو کمال آیا ÷ نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھا و بستر کہ رات کم ہی ÷ عیش ونشاط کے دن یعنی شباب - رنج وملال کا وقت یعنی شیب - شباب یعنی جوانی - شیب بفتح شین معجمہ بالون کا سفید ہونا یعنی پیری - زمان وقت - عروج ترقی اور بڑھنا - زوال تنزل اور گھٹنا - ندامت شرمندگی - مہر شاعر کا تخلص - مخبر خبر دینے والا اور اطلاع کرنے والا کمال نہایت مطلب - جب جوانی گذر کر بڑھاپا آیا تو طاقت وغیرہ مین تنزل ہوا اسکے ہوتے ہی جو جو گناہ کر چکے تھے اسپر شرمندگی ہونے لگی عجیب عجیب خیالات دل مین سمانے لگے آخر کو یہی بہتر معلوم ہوا کہ ہوشیار رہون اور کمر باندھکر مرنے پر طیار رہون **ایضاً ۳** کہتے ہین زن نے عرب کی ایک رات ÷ اپنے شوہر سے کہی روکر یہ بات ÷ عرب ملک عرب کا رہنے والا آدمی اور عربستان کے گنوار کو اعراب بولتے ہین - مطلب - ایک عرب کی عورت نے اپنے خاوند سے بکمال غم یہ بات کہی جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۴** کھینچتے ہین ہم بہت رنج اور بلا ÷ سب ہین خوش اور ہم ہین غم مین مبتلا ÷ بلا وہ تکلیف جو اپنی طاقت سے باہر ہو - کھینچنا برداشت کرنا - مطلب - زن عرب کا قول ہی کہ ہمتو تکلیف کی برداشت کر رہے ہین اور غم مین پھنسے ہین اور لوگون کو دیکھتے ہین کہ وہ چین سے بسر کرتے ہین **ایضاً ۵** فقر و فاقے سے ہو رہا ہی جی بہ تنگ ÷ اپنی درویشی سے درویشون کو ننگ ÷ فقر و فاقہ کے مرادی معنی تکلیف روزمرہ - جی بہ تنگ ہونا دق ہوجانا - درویشی سے مراد یہان تنگدستی - ننگ شرم - مطلب - ہم تکلیف روزمرہ سے

ایسے دق ہو گئے ہین کہ اگر کسی فقیر سے ہماری تکلیف برداشت کرنے کو کہو تو اُسے
شرم معلوم ہو **ایضاً ٦** نان کی جاگہ غذا ہو اپنی درد + پانی کی جا اشک ہو
اور آہ سرد + نان روٹی جاگہ گنواری بولی اب جگہ بولتے ہین - مطلب -
روٹی کہانے کے بدلے ہم درد سہتے ہین اور پانی پینے کے بدلے ہم آنسو پیتے ہین
اور ٹھنڈی سانسین بھرتے ہین یعنی نہایت رنج وملال مین بسر ہو رہی ہو -
ایضاً دن کو ہو پوشاک تاب آفتاب + شب نہالی اور بچھونا
ماہتاب + نہالی وہ لحاف جو عروس اوڑھے اکثر باندھنو کا ہوتا ہو
اور اُسپر گل بوٹے جھاڑ وغیرہ ہوتے ہین نہال درخت کو بھی کہتے ہین
شاید نہالی کی تحتانی نسبتی ہو فارسی مین اسکو نہالین نبون کہتے ہین
تاب آفتاب دھوپ - ماہتاب چاندنی - مطلب - عسرت کے سبب سے
دھوپ دن کو ہماری پوشاک ہو یعنی دھوپ مین جلتے ہین اور رات
مثل لحاف کے اور چاندنی بجاے بستر کے ہو یعنی رات کو اوڑھنا بچھونا کچھ
نصیب نہین ہوتا خدا نے قرآن مین کہا ہو وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ
لِبَاسًا یعنی شب کو ہمنے تمہارا لباس بنایا ہو یعنی رات کو سو رہو -
ایضاً ٨ قرص مہ تک مین ہو اپنے قرص نان + ہین ستارے بیضہاے
ماکیان + قرص بالضم ٹکیا - قرص مہ پورا چاند جسے بدر بولتے ہین ماکیان
ایک مرغی ماکیا نہا اُسکی جمع ہو - بیضہ انڈا - مطلب - چاند کو ہم پکے ہوئے
آٹے کی ٹکیا تصور کرکے تکا کرتے ہین اور تاروں کو مرغی کے انڈے خیال
کرکے ہو نٹھ چاٹا کرتے ہین مگر کچھ نصیب نہین ہوتا بھوکے ہی رہتے ہین -
ایضاً ٩ خویش وبیگانہ ہوئے ہمسے نفور + سامری کی طرح بھاگے
دور دور + سامری صفحہ ٧٧ فرہنگ دیکھو لوگ اسکو جادوگر جانکر

نفرت کرنے لگتے تھے اور جنھوں نے اسے مان کے اطاعت موسی چھوڑ دی وہ آخر بحکم خدا ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل کیے گئے یہ بڑا معرکہ بنی اسرائیل مین مشہور ہے۔ نفور بفتح اول وضم ثانی گریزان اور نفرت کرنیوالا مطلب۔ عزیز اور غیر سب ہمسے نفرت کرنے لگے جیسے لوگ سامری سے نفرت کرتے تھے۔ دور دور بھاگنا نفرت کرنا۔

صفحہ ۱۰۰۔ قرض مانگین ہم اگر یک مشت جو * دے نہ کوئی جی اگر کر دین گرو * مشت جو سے مراد یہان تھوڑی اور کم حقیقت چیز۔ گرو عوام اسے گروی کہتے ہین اور اسکی ہندی گہنا ہے۔ جی گرو کرنا جان دیدینا مطلب۔ اگر ہم کم حقیقت چیز بھی کسی سے قرض مانگین اور اپنی جان تک بھی دیدین تو ہرگز کوئی نہ دے ہم تنگدستی سے ایسے ذلیل ہو رہے ہین ایضاً ۲ آوے گر گھر مین ہمارے میہمان * کفش بیچین اسکی جب ملتی ہے نان * میہمان مرکب ہے مہ اور مان سے مہ بمعنی بزرگ وہان بمعنی مثل یعنی مثل بزرگ اسکی ہندی پاہن ہے۔ کفش عام جوتا اور خاص ایک قسم کا جوتا جسکی اڑیڑی اونچی اور دیوارین چھوٹی اور نوک بہت بھاری پیچیدہ ہوتی ہے یہان بمعنی اول ہے مطلب۔ ہماری تکلیف کا یہ حال پہونچا ہے کہ جب ہم اپنے مہمان کی جوتیان بیچین تو اسکو کھانا کھلا سکین ایضاً ۳ سو رہے گھر مین ہمارے وہ اگر * دلق پر اٹکے رہے اپنی نظر * دلق فقیر کی گدڑی اور یہان مہمان کے کپڑون سے مراد ہے مطلب۔ اگر وہ مہمان ہمارے گھر مین سو رہے تو ہماری یہی نیت ہو کہ اسکے کپڑے لے بھاگین نظر اس مقام پر بمعنی نیت ہے ایضاً ۴ عورت کا ماجرا اور گفتگو * صبح تک کرتی رہی وہ پیش شو * شو بہو اور معروف شوہر مطلب۔ عورت نے اعرابی سے اپنی کہانی کہی آگے وہ اعرابی یعنی اسکا شوہر اسے سمجھاتا ہے ایضاً ۵ یون کہا شوہر نے زن سے صبر کر * اب گئی ہے عمر یکسر گذر * یکسر بالکل مطلب۔ خاوند نے بیوی سے کہا کہ ساری عمر کٹ گئی ہے تھوڑی باقی رہی

بے صبری نکہ ایضاً ٦ آمست کہ اب بیشی کمی پر تو نگاہ + دل سے اپنے کھو دے حبّ
مال وجاہ + بیشی یعنی زیادتی یہان مراد دولت سے ہے - کمی گھٹ جانا یہان مراد
مفلسی سے ہے - نگاہ کرنا توجہ کرنا - حب دوستی - مست علامت نہی قدیم بولی
اب ٹکسال باہر فی الحال اس محل پر نہ بولتے ہین - مطلب - اے عورت تو دولت
اور مفلسی پر کچھ نہ خیال کر مال وعزت کی محبت بھلا دے ایضاً ٧ صاف وتیرہ دونون
جاتے ہُنگے گذر + بے بقا ہین مست کر اب پر تو نظر + تیرہ یعنی چیز یہان یعنی مفلسی ہے -
صاف سے مراد یہان دولت - بے بقا جو چیز ہمیشہ نہ رہے - مطلب - آدمی
کی دولت اور مفلسی دونون گذر جاتی ہین ہر گز ایک حال پر انسان نہین رہتا -
ایضاً ٨ دیکھ دنیا مین ہزارون جانور + عیش وعشرت مین ہین بے کسب وہنر
کسب حاصل کرنا اور پیشہ - ہنر وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو - مطلب - اے عزیز
تو نہین دیکھتی کہ جانورون کو نہ کوئی پیشہ آتا ہے نہ کوئی ہنر مگر چین سے
زندگی بسر کرتے ہین انھین کچھ دنیا کی فکر نہین اسیطرح ہمین تمھین بھی لازم ہے
ایضاً ٩ حمد کرتی ہے خدا کو عندلیب + غیب سے وہ رزق پاتی ہے عجیب +
عندلیب بلبل - غیب مقام پوشیدہ - مطلب - بلبل خدا کی تعریف کرتا ہے
اور خزانۂ غیب سے چارہ پاتا ہے اُسے بھی کوئی فن نہین آتا یہ نہین اگر ہم تم
خدا کی عبادت کیا کرین تو کبھی تنگ دستی نہو ایضاً ١٠ بے غم وبے فکر
دست بستہ یہ باز + طعمہ کھاتا ہے بلا رنج ونیاز + باز ایک شکاری جانور - طعمہ
شکاری جانور کا کھانا - نیاز بکسر اول حاجت - مطلب - خدا کی رزاقی دیکھ کہ باز
باوجودیکہ موذی طائر ہے اُسپر پادشاہ لوگ اُسکے تابعدار ہین یعنی شکارگاہ مین
اپنے پہونچے پر بٹھلائے ہوئے پھرا کرتے ہین ایضاً ١١ ایسا ہی پشہ سے
لیکر تا پیل + ہین عیال اللہ وہ ہے نعم الوکیل + پشہ مچھر - پیل ہاتھی -

بیشہ و پیل سے یہان مراد خرد و بزرگ - عیال بالکسر زن و فرزند و متعلقین عیال اللہ ا
سکے دوسرے لام کو دراز یہان نہ پڑھو - نعم الوکیل روزی کا ذمہ دار - مطلب -
چھوٹے سے بڑے تک سب خدا ہی سے علاقہ رکھتے ہاین اور خدا اسبکی روزی کا
ذمہ دار ہی کوئی متنفس بے رزق نہین رہنے پاتا ایضاً ۱۲ آدمی کو رزق کا
اپنے الم ۔ ہی فقط کج فہمی سے یہ درد و غم ۔ الم رنج - کج فہمی حماقت -
مطلب - آدمی کو اگر روزی کی فکر کا رنج ہوتا ہی تو حماقت سے ہوتا ہی اس
امر کا رنج نہ کرنا چاہیے خدا رازق ہی ایضاً ۱۳ ہی وہان نعمت کی ورنہ کیا کمی ۔
کردے حق محتاج کو دم مین غنی ۔ حق خدا - غنی بے پروا رمالدار یہان یعنی دوم ہی
مطلب - خدا کے پاس دولت کی کچھ کمی نہین چاہے دم بھر مین فقیر کو امیر بنادے
پھر انسان کو اپنے حق مین ہاے ہاے کرنا بیجا رہی - محتاج کو غنی کرنا اشارہ ہی
طرف تعز من تشاء کے یعنی جسکو چاہے خدا عزت دیدے ایضاً ۱۴
غم توکل کا ہی اپنی بیخکن ۔ وسوسون سے ہی یہ سب رنج و محن ۔ توکل خدا کو
سونپنا یعنی صبر کرنا بیخکن جڑ اوکھیڑنے والا مرادی معنی نہایت دیدہ ہونیوالا
اور کھودینے والا - وسوسہ بہکا دینے والا اور فریب شیطانی مرادی معنی
بے اعتباری - محن بکسر اول محنت کی جمع ہی - مطلب - ہمارے توکل کی بیخکنی
فقط غم کرتا ہی یعنی غم دنیا صبر دلی کو کھوتا ہی اور ساری تکلیفین بے صبری کی
وجہ سے ہوتی ہاین ایضاً ۱۵ در دشمن ہی موت کا تیرے رسول ۔ پھیر
مت منہ اس سے تو اے بوالفضول ۔ رسول بھیجا ہوا شخص و قاصد اور وہ
نبی جسپر کتاب خدا نازل ہوئی ہو وہ بعقائد اہل اسلام چار ہی شخص ہاین
داؤد اور موسیٰ اور عیسیٰ اور احمد باقی سب نبی کہلاتے ہاین لیکن یہان یعنی
قاصد ہی - منہ پھیرنا انکار کرنا اور ناپسند کرنا - مطلب - تیرے جسم مین

جب کوئی دُکھ پیدا ہو تو یہ سمجھ کہ موت کا قاصد آیا یعنی موت قریب ہی اور آزردہ
ہو کر ہراسان نہو اگر تو نے روگردانی کی تو کیا ہوسکے گا موت سے بھاگ کر کہان
بچے گا بے صبری ناحق ہی ایضاً ۱۶ زندہ جو شیرین یہان ہی وقت فوت +
تلخ تر حنظل سے ہو گی اُسکی موت + فوت مٹنا اور مرنا۔ حنظل کی حاے حطی پر
چاہے کسرہ پڑھو چاہے فتحہ دونون درست ہین کذا فی الغیاث ۱۵ اندراین کا
پھل ہی کہ بہت سرخ اور خوش رنگ اور نہایت کڑوا ہوتا ہی تلخ گذرنا
نہایت ناگوار ہونا۔ مطلب۔ جو زندہ آدمی مرتے وقت دنیا سے شیرین
یعنی خوش ہین اُنکو موت نہایت بُری معلوم ہو گی اور دشوار ہو گی لفظ شیرین
و تلخ مین یہان صنعت تضاد ہی شعر ۴ صفحہ ۵ دیکھو ایضاً ۱۷ تن پرستون
کی ہی بس دشوار نزع + جی قفس مین ہو گا ہو گی دار نزع + تن پرست
جو دوسرون کی خبر نہ لے اُسکی ہندی پیٹ پالو۔ نزاع جان کنی یعنی دم نکلنے کا
وقت۔ قفس پنجرہ اور قید خانہ۔ دار سولی۔ مطلب۔ تن پرست لوگون کی
جان بڑی مشکل سے نکلتی ہی اُنکی روح بدن مین ایسی ہی جیسے کوئی مرغ
گرفتار قفس ہو جان کنی کے وقت اُنکو وہ تکلیف ہو گی جیسے کوئی سولی پر
چڑھایا جائے ایضاً ۱۸ جو کہ موٹی ہوتی کھا کر گوسپند + ذبح کرتے ہین
اُسے اہل پسند + گوسپند مینڈھا اور بھیڑی۔ اہل پسند وہ لوگ جو کسی چیز کو
پسند کرین۔ مطلب۔ تن پروری کے سبب سے لوگ بلا مین پھنستے ہین جیسے
جو بھیڑی کھا پیکر طیار ہوتی ہی اُسکو ذبح کے واسطے لوگ خرید کرتے ہین
ایضاً ۱۹ رات اب آخر ہوئی ای عشوہ گر + یاوہ گوئی سے ذرا اب در گذر +
عشوہ بکسر عین مہملہ فریب و ناز۔ یاوہ بیہودہ۔ یاوہ گوئی ہندی بکواسی آخر
یہ شعر شاعر کا قول ہی۔ رات سے مراد یہان شباب ہی مطلب۔ جو نہ گذری

رہو گنہگار اب خدا خدا کر خدا کو یاد کرو اہیات باتین چھوڑ۔

صفحہ ۱۹۔ مرد و زن کا سُن ذرا مجھسے بیان ٭ شوق سامع کو ہو اُسکا اس زبان ٭ سُن بجائے سُنکر ماضی معطوفہ ہو مطلب۔ لوگ ذرا سا بیان سُنکر مشتاق ہین کہ دیکھین شاعر مرد و زن کی کہانی آگے کیا بیان کرتا ہو ایضاً ۲ مرد و زن ہین عقل و نفس سمجھیا ٭ رات دن ہین انمین جنگ و ماجرا ٭ نفس بسکون دوم جان و روح و ہستی اصطلاح تصوف مین صرف روح کو کہتے ہین اور باعتبار صفت اُسکی تین قسمین ہین اول (نفس امّارہ) جو کہ شرعی ممنوع کامون اور بُری عادتون کی طرف رجوع اور امر کرے یہان اُسی سے غرض ہو دوم (نفس لوامہ) جو کہ گناہ ہونے پر اپنے کو آپ ملامت کرے ایسی روح پاک لوگون کی ہوتی ہو سیوم (نفس مطمئنہ) جو کہ بُری عادتون سے پاک و صاف ہو اور اطمینان سے خدا کو تلاش کرے ایسی روح صلحا اور انبیا کی ہوتی ہو۔ ماجرا جو چیز جاری ہو چکی ہو مجازاً قصہ کہانی حکایات مطلب۔ یہ حکایت کوئی سچی داستان نہین بلکہ تنا غرض ایک چیستان لوگون کو سمجھائی تھی نہ کوئی مرد ہو نہ کوئی عورت نہ کوئی عرب ہو نہ کوئی عرب تھا مرد سے مراد یہان عقل ہو اور زن سے غرض نفس امارہ۔ عقل و نفس مین ہمیشہ جھگڑا برپا رہتا ہو جیسا شعر آیندہ مین ہو ایضاً ۳ زن یہ چاہے ہو کہ ہووے مال و جاہ ٭ ثروت ظاہر مشیخ و خانقاہ ٭ چاہے ہو تمام یا ہر یہان چاہتی ہو لازم تھا۔ ہووے بھی اب ترک ہو فقط ہو بولتے ہین صیغہ واحد غائب مضارع۔ ثروت بثلثہ سرداری اور مال کی کثرت۔ مشیخ شیخ کی جمع اور یعنی بزرگی۔ خانقاہ خانہ گاہ کا معرب ہو وہ مقام جہان مشایخ و درویش بیٹھکر عبادت کرتے ہین اور وہ مسجد سے ملی ہوئی ایک کوٹھری بھی ہوتی ہو مطلب۔ زن یعنی نفس امارہ یہ چاہتا ہو کہ مجھے

ظاہر کی سرداری اور بزرگی اور عمدہ عمدہ مکان اور بیش قیمت پوشاکین اور بہت سا مال و اسباب
تیرے ہاتھ لگے ایضاً ۴ نفس یہ چاہتا ہے کہ جو چاہے مال و دولت کی
تو رہے یہی جستجو ہے چاہتا ہے جو تدبیر کرنے والا ہے اس کے خیال سے باہر ہے کرتا ہے ہوتے ہین
یہ شعر گویا پہلے شعر کی شرح ہے مطلب نفس بازاری عورتون کی طرح اُلٹی تدبیرین
کرتا ہے اور مال و دولت کی تلاش مین سرگردان ہے ایضاً ۵ عقل کب
اس فکر سے آگاہ ہے یہ اسکو ہر دم خدا کی تلاش ہے مطلب یہ ہے کہ عقل سلیم مردون
کی طرح یہ واہیات فکرین نہین کرتی اور اس سے آگاہ بھی نہین اگر اُسے
تلاش ہے تو خدا ہی کی تلاش ہے یعنی عاقل آدمی عبادت مین مصروف رہتا ہے
ایضاً ۶ علم باطن کی اگر چاہے مثال یہ رومیون اور چینیون کا سن لے
حال یہ علم باطن سے مراد یہان تصوف ہے۔ رومی ملک روم کا رہنے والا چینی ملک
چین کا۔ ملک روم مین الپو یعنی حلب کا آئینہ مشہور ہے اور چین کی نقاشی معروف۔
آئینۂ سکندری مین خسرو دہلوی نے لکھا ہے کہ سکندر کے زمانے مین چینی
نقاشون نے تصویر کشی کا بیڑا اٹھایا اور رومیون نے بھی اپنا کارخانہ جمایا
دونون مین تکرار بڑھی بادشاہ نے دو مکان ایک چینیون کو دیا ایک رومیون کو
کہ ہان دکھین تمہاری استادیان چینی نقاشون نے اپنے مکان مین رنگ
برنگ کے گلبوٹے لال پیلی تصویرین بنائین کہ گویا سچ مچ ہو وہی رگ و ریشہ وہی
آنکھ ناک اُدھر روم والون نے تمام در و دیوار کو آئینہ بند کیا جب بادشاہ نے
چینیون کی صناعی دیکھکر رومیون کی طرف باگ موڑی تو آئینہ خانے مین قدم
رکھتے ہی تمام سکندر ہی سکندر نظر آئے وہی نقشہ وہی رنگ وہی نوک وہی
پلک وہی اشارہ وہی جھپک آنکھین دکھاؤ تو آنکھین دکھائے منھ چڑھاؤ تو
منھ چڑھائے نہ کوئی نقش تھا نہ کوئی رنگ فقط سادہ شفاف خدا کی قدرت کا

کارخانہ الغرض یہ حکایت اسی مضمون سے بھری ہو جیسا شاعر کہتا ہو۔ مطلب۔
اگر تصوف کی مثال تو چاہتا ہو تو رومی اور چینی نقاشون کا مجھسے حال سن
ایضاً اپنی نقاشی پہ نازان اہل چین ٭ رومیون کو اپنے غلبے کا یقین ٭
نازان مغرور۔ غلبہ جیت جانا۔ مطلب۔ چین کے مصور اپنی تصویر کشی پر مغرور
تھے اور رومیون کو یقین تھا کہ ہمین جیتینگے ایضاً چینی تھے گو
و استاد ٭ لیک تھا کچھ رومیون کو ازدیاد ٭ فن ہنر۔ استاد یہان
ہی جب الف کے ضمہ کا اشباع ہو تو اسوقت واو بعد الف اول لکھنا بجا ہے
جیسے ترنج و ترپوز ورنہ غلط۔ ازدیاد ترقی۔ مطلب۔ اگرچہ چینی تصویر کشی میں
کامل تھے مگر رومی بہت بڑھ بڑھکر بولتے تھے کہتے تھے چینی زیادہ استاد نہین۔
ایضاً ۵ سنکے دعوی انکے شاہ کامران ٭ بولا ان دونون کا کیجے امتحان ٭
سکندر ان دونون کا دعوی سنکر اپنے دل مین سوچا کہ انھین آزمانا چاہیے
کامران مقصد ور۔ شاہ کامران یہان مراد سکندر سے ہو ایضاً ۱۰ اہل روم اور
چین پیش شہریار ٭ مستعد تھے تا دکھاوین اپنا کار ٭ شہریار مددگار شہر یعنی
پادشاہ مستعد آمادہ۔ کار پیشہ و کارگیری مطلب۔ سکندر کے سامنے رومی
اور چینی اپنی اپنی کارگیری دکھانے پر آمادہ تھے ایضاً ۱۱ چینیون نے ایک
گھر شہ سے لیا ٭ رومیون کو سامنے انکے دیا ٭ مطلب۔ سکندر کے حکم سے
ایک گھر چینیون کو ملا اور ایک گھر رومیون کو ایضاً ۱۲ تھے مقابل دونون
حجرے دربدر ٭ رومی اور چینی لگے کرنے ہنر ٭ مقابل آمنے سامنے حجرہ چھوٹا
مکان اور کوٹھری۔ دربدر ایک کا دروازہ دوسرے کے سامنے۔ مطلب۔
ان دونون نقاشون کے مکان آمنے سامنے تھے وہان دونون اپنے
شغل مین مصروف ہوئے ایضاً ۱۳ چینیون نے رنگ مانگے بار بار ٭

دیدیا شہ نے خزانہ بےشمار * مطلب - چینی نقاش سکندر سے گھڑی گھڑی تصویر کشی
کے واسطے رنگ مانگتے تھے آخر سکندر نے حسب المطلب بہت سا روپیہ دیدیا کہ تو نگار
ایضاً ۱۴ رنگ کے خاطر خزانہ ہر سحر * چینیون کو دیتا شاہ پر ہنر * خاطر واسطے
ہر سحر روز * پر ہنر ہنرمند کا ہاتھ مطلب - یونہین بادشاہ چینیون کو روز رنگ منگانے
کے واسطے خزانہ دیتا تھا ایضاً ۱۵ رومیون نے کچھ کیا نقش اور نہ رنگ *
دور کرتے تھے فقط چہرے سے زنگ * چہرہ اصطلاح نقاشان مین تصویر کا خاکہ
اور یہان مراد ہی آئینہ - زنگ وہ کدورت جو سردی سے آئینے یا لوہے وغیرہ پہ
جم جاتی ہے مطلب - رومی نقاشون نے نہ کوئی نقش بنایا نہ کچھ رنگ بھرا
فقط آئینہ بنانے اور صاف کرتے رہے ایضاً ۱۶ ہو گئے مصروف صیقل مین
فقط * سادہ و شفاف گردون کی طرح * مصروف دھیان لگایا ہوا شخص صیقل
کسی چیز کو صاف کرنا - گردون گھومنے والی چیز جیسے گاڑی و آسمان مطلب -
رومیون نے آئینہ صاف کرنے مین دھیان لگایا اور کھلے ہوئے آسمان کیطرح
اسے صاف کرکے رکھدیا ایضاً ۱۷ سارے رنگون کی ہی بیرنگی مین راہ *
رنگ گر ہی بیرنگی ہی ماہ * یہ شعر اشعار ماقبل کا نتیجہ ہی اور بطور تمثیل شاعر نے
بیان کیا مطلب - دنیا مین سب رنگ بیرنگی سے پیدا ہوتے ہین یعنی
جہان کوئی رنگ نہو وہان جو چاہو سو رنگ تصور کرلو دیکھو بادل مین جو رنگ
ہی وہ آفتاب یا ماہتاب کے باعث سے ہی اور یہ دونون بیرنگ ہین
دوسری چیز مین رنگ لاتے ہین ایضاً ۱۸ ابر کے اندر جو کچھ ہی نور و تاب *
ہی وہ نور آفتاب و ماہتاب * تاب روشنی - ماہتاب چاندنی مگر ہندیان
فارسی دان نے چاندنی کی جگہ بھی استعمال کرلیا ہی لیکن خالی از تامل
نہین - مطلب - ابر ایک بخار ہی اسمین کچھ رنگ نہین نہ سرخی ہی

یہ سفیدی اگر ہے تو سورج اور چاند کے باعث سے ہے۔ ان دونون شعرون کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا خود کوئی شکل و صورت و رنگ نہین رکھتا لیکن تمام شکلین اُسی سے نمودار ہوتی ہین۔

صفحہ ۲۰۔ کرکے صد ہا رنگ کے نقش و نگار ✦ رہگیا حیران و ششدر ایکبار ✦ رنگ یہان بمعنی قسم کے ہین۔ نگار تصویر۔ حیران و ششدر دونون کے معنی بھوچک اب اس شعر سے شاعر چھوٹی ہوئی داستان پھر بیان کرتا ہے۔ مطلب چینی نقاش تصویرین بناکر خود بھوچک ہوگیا ایسی عمدہ بنائی تھین ایضاً ۲ مست ہر اک جام فرحت سے ہوا ✦ طبل شادی کا بجا یا برملا ✦ جام پیالہ۔ فرحت خوشی مست جام فرحت استعارہ یعنی بے اندازہ خوش۔ طبل شادی خوشی کے باجن جیسے بارات وغیرہ مین بجاتے ہین مطلب۔ ہر ایک رومی و چینی صناعیان کرکے خوش ہوا اور نہایت شادیان منائین ایضاً ۳ بادشہ بھی دیکھکر نقش و نگار ✦ رہگیا حیران و ششدر ایکبار ✦ مطلب۔ سکندر نے چینیون کی نقاشی دیکھکر دانت تلے اُنگلی دبائی۔ اس شعر کا مصرع دوم مکرر ہوگیا ہے اسمین کچھ مضائقہ نہین اپنا ہی مال ہے لیکن سستی تصنیف البتہ ظاہر ہوتی ہے ایضاً ۴ دیکھکر جب بادشہ فارغ ہوا ✦ رومیون نے بھی دیا پردہ اُٹھا ✦ فارغ چھٹی پانے والا۔ بادشہ مخفف ہے بادشاہ کا یا بمعنی تخت و شاہ بمعنی حاکم اس صورت مین بائے موحدہ سے غلط ہے جب بادشاہ کو پادشاہ بیائے موحدہ پڑھو تو یہ جواب البتہ ہوسکتا ہے کہ پادشہ ہی مین لفظ کریہ تھا اسواسطے بیائے موحدہ کہا کذا فی الغیاث۔ اس شعر مین ایطائے جلی ہے۔ مطلب۔ جب بادشاہ نے چینیون سے فراغت پائی تو رومیون کے ہان گیا اُنھون نے بھی اپنے آئینے کھول دیے ایضاً ۵ عکس اُس تصویر اُس کردار کا ✦ اُسکی دیوارون پہ سب ظاہر ہوا ✦ عکس برخلاف اور وہ پرچھائین جو آئینے اور پانی وغیرہ مین

کسی چیز کے مقابلے سے پیدا ہو۔ کردار کام۔ مطلب چینیون کے ہنر کی تصویر ظاہر ہو گئی یعنی در و دیوار سب آئینہ بند دکھائی دیے ایضاً ۶ تھے صفائی مین ازبس آئینہ سان ✣ عکس اسکا سب ہوا اُس جا عیان ✣ آئینہ سان مثل آئینہ یعنی شفاف۔ عیان۔ نمودار۔ مطلب۔ دیوارین چونکہ آئینہ بند اور صاف تھین سکندر کا عکس اُنمین نمودار ہو گیا ایضاً ۷ تھا وہان جو کچھ یہان تھا فوق تر ✣ دیکھنے سے خیرہ ہوتی تھی نظر ✣ فوق تر بہت زیادہ خیرہ نظر کا ترمرانا۔ مطلب۔ جو کچھ چینیون کے ہان پایا گیا اُس سے زیادہ رومیون کے پاس پایا گیا جسکے دیکھنے سے آنکھ کو چکا چوندھ آتی تھی ایضاً ۸ تھی صفائی اُسکی ازبس دلربا ✣ دیکھا جسنے اُسکو بس غش کر گیا ✣ ازبس نہایت۔ دلربا دل لبھانے والی چیز۔ غش کرنا نہایت پسند کرنا اور بہت خوش ہونا۔ مطلب۔ آئینون کی صفائی ایسی عمدہ تھی کہ لوگ دیکھ دیکھکر نہایت خوش ہوئے ایضاً ۹ رومی وہ ہی صوفی ہین اور صافی نظر ✣ کھل گیا سب اُنپہ بے کسب و ہنر ✣ وہ یہ ضمیر جمع غائب اب واحد و جمع دونون حالتون مین لفظ (وہ) بولتے ہین۔ صافی نظر پاکباز لوگ۔ صوفی فقرا کی اصطلاح مین اُس شخص کو کہتے ہین جو اپنے دل کو خیالات غیر حق سے پاک و صاف رکھے۔ یہ شعر شاعر کا مقولہ ہے۔ مطلب۔ نہ کوئی چینی ہے نہ کوئی رومی چینیون سے میرا مطلب دنیا دار مکار اور رومیون سے میری غرض صوفیان صفا کردار جنپر بے ہنر سیکھے سب دنیا و ما فیہا کی حقیقت آئینہ ہو گئی ہے ایضاً ۱۰ نے وہان کچھ درس و تدریس سبق ✣ اک صفائی سے کھلے ہین نہ طبق ✣ درس سبق پڑھنا۔ تدریس پڑھانا۔ نہ طبق نو آسمان۔ مطلب۔ صوفیون کو کچھ سکھانے پڑھانے کی ضرورت نہین فقط دل کی صفائی سے سب راز آسمانی

آپ نہ کھلے ہین ایضاً ۱۱ اس طرح سے قلب کو صیقل کیا + بخل و بغض و حرص و کینہ سب گیا + مطلب دل بخل با وجود عدم نقصان کسی حاجت مند سے کوئی چیز بچانا بغض بفتح اول کسی عداوت کے باعث سے بھرا رہنا حرص با وجود موجودگی چیز کے اُسکی کثرت کی خواہش کرنا کینہ چھپی ہوئی دشمنی۔ مطلب۔ صوفیون نے دل کو اسقدر صاف کیا کہ چارون چیزین انکے پاس نہین بھٹکین ایضاً ۱۲ برتر انکا عرش سے ہو مرتبہ + رہتے ہین ہر لحظہ نزدیک خدا + عرش بہشت اور نوان آسمان جسکے اوپر سوائے ذات خدا کے اور کچھ نہین۔ مطلب۔ صوفیون کا درجہ عرش سے بھی زیادہ ہی وہ ہر وقت خدا سے وصل ہین گو زمین پر ہین ایضاً ۱۳ محو ہین رکھتے ہین گو نام و نشان + دید کو انکی خدا کی دید جان + محو ست جانا۔ اور اصطلاح صوفیہ مین اپنی ذات کو نیست و نابود سمجھنا۔ دید دیکھنا اور جلوہ۔ اس شعر کے قوافی مین اعلان نون ہو اور وہ ایسا اصلا جائز نہین خواہ کہین ہو (اعلان نون) نون کو ظاہر کرکے پڑھنا وہ اُسوقت جائز ہی جب اُسکے ماقبل اضافت یا واو عاطفہ ہو اور اگر ہو تو نون کو غنہ پڑھنا واجب ہی اگر اس شعر مین نشان کو غنہ پڑھو تو دوسرا قافیہ یعنی دجان) اس لہجے سے غلط ہوجائیگا کما لا یخفی (اِلٰی) استاد چنانچہ شاعر پدر نامی فرماید ۱۲ مطلب۔ اہل تصوف ہمیشہ مٹے ہوئے رہتے ہین اگرچہ برائے نام کچھ نام و نشان بھی اپنا بنا لیین جب بھی تو اُنکے جلوے کو خدا کا جلوہ سمجھ کیونکہ وہ فنا فی اللہ ہین ایضاً ۱۴ ہی خدا کا وہ ایک شمع نور + جس سے روشن ہو آسمان کا تنور ۱۲ شمع تھوڑا اور ایک بار ذرا سا سونگھنا یہ لفظ بفتح اول اور یہان یعنی اول۔ تنور وہ ظرف گل نما آہنی عمیق جسمین آگ روشن کرکے روٹی پکاتے ہین عربی مین بتشدید نون ہی کما قال اللہ تعالیٰ وفار التنور مگر فارسیون نے بتشدید و تخفیف ہر طرح استعمال کیا ہی۔ آسمان کو بسبب نور خدا کے تنور

گرم سے تشبیہ ہے۔ یہان شمۂ نور سے مراد آفتاب ہے مطلب۔ جس آفتاب سے تمام آسمان وزمین روشن ہین وہ خدا کی قدرت کا ایک ذرہ سا نور ہے۔ اشارہ ہے طرف اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے یعنی خدا آسمان وزمین کا نور ہے۔

ایضاً ۱۵ کرتے اسکو لگے نہ ذرہ دیر ٭ مہر ومہ کو بشکل نان وپنیر ٭ ذرہ وہ باریک بالو کے ریزے جو شعاع آفتاب سے چمکتے ہین اگر بمعنی کم مقدار ہے تو تحقیق سے درست ہے یہان اس معنی پر مفسد وغلط ہے۔ معروف ومجہول کا قافیہ [illegible] فارسی مین جائز اور اردو مین خلاف فصاحت حال لیکن واو معروف و مجہول کا قافیہ کسی قدر جائز ہے کما قال العطائی مہر سورج۔ مہ مخفف ماہ چاند پنیر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلا کر معاً ذبح کرکے معدہ نکال کر پھاڑ کر پیا ہوا دودھ نکال لیتے ہین اُس سے اور دودھ جماتے ہین وہ شہد کے چھتے کی طرح سوراخ سوراخ ہوتا ہے اور رنگ اُسکا سفید مائل بزردی یہان مہر کو گردۂ نان سے اور ماہ کو پنیر سے تشبیہ ہے مطلب۔ خدا سورج کو فوراً روٹی کی طرح گول اور چاند کو پنیر کے مثل سفید کردیتا ہے **ایضاً ۱۶**

کیا اُسنے بعرصۂ یک آن ٭ نقل اختر سے پر سپہر کا خوان ٭ عرصہ میدان اور مجازاً بمعنی مدت۔ آن انداز وقت۔ نقل بضم اول وہ گزک جو شراب کے بعد کھائین اب الایچی دانون کو بھی کہتے ہین۔ اختر ستارا۔ الایچی دانون سے ستارون کو تشبیہ ہے اور خوان سے آسمان کو مطلب۔ خدا نے آن کی آن مین ستارے آسمان پر چمکا دیے **ایضاً ۱۷** وہ کرورون نعم کو لذت وسکھلا ذائقے مین زبان انسان کے ٭ کرورون سے مراد یہان بہت۔ ذائقہ قوت ذائقہ سے مراد ہے نعم نعمت کی جمع۔ لذت مزہ مطلب۔ بہت قسم کی نعمتون کو انسان کی قوت ذائقہ مین خدا مزہ دار کرتا ہے **ایضاً ۱۸** کس زبان سے ہو اُسکا

شکر ادا ہ نعمتین کیا کیا اُن نے کین پیدا ہ مطلب - آدمی ایسی زبان کہان سے لائے جو خدا کا شکر ادا کرے اُسنے بڑی بڑی نعمتین پیدا کی ہین - اُن نے محاورہ قدیم اب اُسنے بولتے ہین -

صفحہ ۱۲ - میوے ہین باغ بین زمانے کے ہ واسطے کھانے اور کھلانے کے ہ میوہ جو پھل ہے پکائے کھایا جائے زمانے کی بجاے کثرت آتا ہی - مطلب خدا نے بہت میوے باغ بین اسواسطے پیدا کیے ہین کہ لوگ انکو کھائین اور دوسرون کو بانٹین ایضاً ۲ فضل سے اُسکے کچھ نہین ہی کمی ہ لیک وہ کیا کرے جو ہم ہون دنی ہ فضل بزرگی و عنایت - دنی کمینہ و کنجوس - مطلب - خدا کی عنایت سے ہم لوگون کو کچھ کمی نہین ہی اگر ہم ہی کنجوس ہون تو خدا کی کیا خطا ہی - یہ شعر گریز کا ہی (گریز) نظم مین وہ مقام جہان سے شاعر ایک مطلب سے دوسرا مطلب بیان کرنے لگے مگر اس خوبصورتی سے کہ پہلے باتون کا سلسلہ نہ ٹوٹنے پاوے اور دوسری باتین شروع ہوجائین جیسے ایک شاعر باغ اور ابر اور ہوا کی کیفیت بیان کرتے کرتے سلیمان شاہ بادشاہ کی تعریف کرنے لگا ہے ابر تر در خداوند بہار ہ باد محکوم سلیمان زمن ہ گریز کو مخلص بھی کہتے ہین اور یہ مقامات قصیدہ مین ایک نہایت نازک مقام ہین ایضاً ۳ سنو یارو کرون ہون مین اک نقل ہ جسکو باور کرے نہ ہرگز عقل ہ کرون ہون صیغہ واحد متکلم حال اس مقام پر اب کرتا ہون بولتے ہین - باور یقین - مطلب - اے یارو مین ایک نقل بیان کرتا ہون جو خلاف عقل ہی مصرع دوم سے شاعر کو تخیل کی ہجو مین کمال اغراق منظور ہی ایضاً ۴ اتفاقاً اک آشنا میرے ہ گئے تھے ایک عمدہ کے ڈیرے ہ اتفاقاً ناگاہ - آشنا میرا اک دوست یہان بھی دوم ہی - عمدہ سے مراد یہان امیر - ڈیرہ اب اصطلاح مین خیمے کو کہتے ہین

اور عوام گھر کے معنی پر بھی استعمال کرتے ہیں ۔ مطلب ۔ وہ نقل یہ ہے کہ اتفاقاً میرے
ایک دوست ایک امیر کے مکان پر گئے **ایضاً** جونہیں وارد ہوئے یہ وہان ناگاہ
اٹھا چارون طرف سے ابر سیاہ ۔ وارد اترنے والا اور پہونچنے والا ۔ ابر سیاہ کالا
بادل یہ اکثر خالی نہیں جاتا ضرور برستا ہے مطلب ۔ ادھر وہ صاحب وہاں پہونچے
اُدھر گھنگھور گھٹا اُٹھی **ایضاً** اُنکے ہوتے جو برسنے آیا ۔ یہ صاحب خانہ سخت
گھبرایا ۔ صاحب خانہ گھر کا مالک اکثر یہ لفظ بلحاظ فصاحت آتا ہے بلکہ یہ افصح ہے
سخت نہایت ۔ مطلب ۔ جب امیر نے دیکھا کہ اُنکے آتے ہی گھٹا اُٹھی ہے تو
نہایت ہی پریشان ہوگیا اور گھبرا گیا یعنی اب یہ صاحب اپنے گھر پلٹ کر کیونکر
جاینگے بڑا غضب ہوا مجھے کھانا کھلانا پڑا **ایضاً** نہ خبر پوچھی اُنکی نہ
احوال ۔ بیٹھتے ہی کیا یہ اُنسے سوال ۔ خبر پوچھنا خیریت مزاج دریافت کرنی
پوچھنا بے نون اول بمعنی پرسیدن اور پونچھنا بنون و واو مجہول پاک وصاف
کردن ۔ بیٹھتے ہی محاورہ بمعنی فوراً اور کبھی بجا تیر چھوٹتے ہی بولتے ہیں مطلب
اپنے صرفے سے ایسا گھبرایا کہ نہ میرے دوست کی خبر پوچھی نہ خیریت فوراً
یہ پوچھا **ایضاً** کچھ ہوا بھی تم رکھو ہو نگاہ ۔ گھونگری ٹپو کچھ بھی ہے ہمراہ ۔
نگاہ رکھنا محافظت کرنا اور دیکھنا ۔ گھونگری فرہنگ میں دیکھو قصبات کے
کسان اُسے گھوکی بولتے ہیں ۔ ٹپو بانات کی ایک پاٹ کی ہے اور شاید اسکی اصل
(اک ٹپو) تھی اس سے جاڑے اور مینہ بوند کا بچاؤ ہوتا ہے مطلب ۔ کیوں صاحب
تم کچھ ہوا کا رنگ بھی دیکھتے ہو کیسا بادل گھر رہا ہے کوئی چیز پانی کے بچاؤ کی بھی ساتھ
لائے ہو ۔ اس کہنے سے بخیل کی یہ غرض تھی کہ تمکو پلٹ جانا پڑیگا **ایضاً**
بولے یہ مینہ نہ تھا مجھے معلوم ۔ ورنہ لاتا میں ساتھ اے مخدوم ۔ مخدوم جسکی خدمت
کریں خطاب میں اب بجائے جناب کے لکھتے ہیں مطلب ۔ میرے دوست نے

راستبازی اور دور ہی بیاتشتے تھے پھر اسکا قریب کیونکر سہیان سکتے - کیونکہ اس محل پر
غلط اب اس جگہ کیونکر بولتے ہین ایضاً ۱۵ بولے یہ سناؤ تنہا کیا ہو ضرور بہکیگا
جاؤنگا مین اتنی دور پیدا جاؤنگا یہان ایسے استقبال بے محل ہے مضارع بمعنی
تھا یعنی جاؤن مطلب - میرے دوست اپنی راستبازی سے بول اٹھے کہ
ہی صاحب بھلا یہ بھی کوئی موقع ہو کہ مین بہکتا ہوا گھر کو جاؤن ایسی
کون ضرورت وہان اٹکی ہو استغفر اللہ ایضاً ۱۶ رکھے خالق سلامت آپکی ذات
نہ کھلے گا تو مین رہونگا رات ۔ خالق مراد خدا سے ہے - رات کے بعد حرف (کو)
مقدر ہے شعر ۹ صفحہ ۱۲ - دیکھو - خدا آپ کی ذات کو سلامت رکھے یہ جملہ خوشامد کے
محل پر استعمال ہوتا ہو مطلب - خدا آپ کے دم کو دنیا مین تندرست رکھے اگر
منہ نکھلے گا تو مین آج کی رات آپ ہی کے ہان رہجاؤنگا یہ میرا ہی گھر ہے پھر کیا
تکلف ایضاً سخن جو مین پہونچا اسکے کان مین لگی اسکی وہین نکلنے جان مین کان
پہونچنا سنائی دینا محاورہ قدیم اب کان پڑنا بولتے ہین اصل یہ ہے کہ ان دونون
محاوروں مین کان کے بعد حرف (مین) علامت ظرف مقدر ہے - جان نکلنا محاورہ
نہایت صدمہ ہونا مطلب - جسوقت اس بخیل نے میرے دوست کے منہ سے
سنا کہ مین شبکو آپ ہی کے ہان رہونگا تو نہایت صدمہ ہونے لگا یعنی بہت ہی
گھبرانے لگا کہ اب میرا کھانا مفت مین خرچ ہوا ایضاً ۱۸ سنتے ہی اسکے یون ہوا
مضطر ۔ اپنے بیگانے کی رہی نہ خبر ۔ مضطر بیقرار - اپنے بیگانے کی خبر نہ رہنا بالکل بیہوش
ہوجانا مطلب - میرے دوست کا کلام سنتے ہی وہ کنجوس امیر اسقدر بیقرار ہوگیا
کہ اسپر بیہوشی طاری ہوئی ایضاً ۱۹ جسکے منہ کی طرف کرے تھا نگاہ ۔ یہی کہتا تھا
اس سے بھر کر آہ ۔ کرے تھا نگاہ باہم اب کرتا تھا بولتے ہین مطلب - وہ
بخیل اپنی محفل مین جسکی طرف آنکھ اٹھاکر دیکھتا تھا بس ٹھنڈی سانسین بھر کر اسے

متوجہ کرکے یہی کہتا ہے تو شعر آئندہ میں ہے -

صفحہ ۲۲ - کیون میان ابر اسقدر چھایا ہے حرف رہنے کا درمیان آیا ہے میان ہندی ہیں
بجائے مالک کے آتا ہے اور کبھی بجائے صاحب کے اور کبھی خود کو بھی اس لفظ سے خطاب
کرتے ہیں - حرف درمیان آنا کسی چیز کا ذکر ہونا - میان و درمیان ہے تجنیس حرفی ہے شعرا
صفحہ ۷ - دیکھو مطلب - کیون صاحب بدلی ایسی امنڈ آئی کہ مہمان کی زبان سے یہ بات
نکلی کہ رہیں مہمان رہو نگا ہے ہے ہیرا غضب ہوا ایضاً ۲ گا مضطرب برق ہے تو یون
حال ہے بادلون سے جو اٹھا تھا احوال یہ مضطرب گھبرانے والا او تڑپنے والا - برق بجلی
مطلب - جتنا بجلی گرنے کے خوف سے یا بجلی گرنے سے آدمی نہ گھبرائے اور نہ تڑپے اتنا
بادل گھرنے اور بہت کچھ رہنے اور صرفہ کے ڈر سے وہ بخیل بیقرار ہوتا تھا احوال
حال کی جمع ہے ایضاً ۳ گا کبھو کہتا تھا یارو تیل جلاؤ ہے کبھی کہتا تھا شیخ ڈھونڈو
بناؤ ہے کبھو محاورہ قدیم دہلی اب کبھی بولتے ہیں - تیل جلانا اور شیخ ڈھونڈو بنانا
پانی کھلنے کے ٹوٹکے ہیں فرہنگ دیکھو - جلاؤ اور بناؤ میں ایطائے جلی ہے شعر ۳ صفحہ ۲۲
دیکھو کیونکہ ہر دو جمل صیغہ امر بامعنی الفاظ ہیں - مطلب - وہ کنجوس امیر مینھ
کھلنے کے واسطے کبھی کوئی ٹوٹکا کرتا کبھی کوئی ٹوٹکا ایضاً ۴ گاہ بولے تھا دیکھیو
اوپر ہے آوے ہے آسمان کہین سے نظر ہے بولے تھا دیکھیو آوے ہے سب ٹکسال
باہر بولتا تھا دیکھتا آتا ہے جائز - اوپر دیکھنے سے مراد ابر دیکھنا - مطلب کبھی وہ
کنجوس کہتا تھا کہ ہاں اے صاحبو ذرا اوپر خیال کرکے دیکھنا تو کہیں سے
آسمان کھلا بھی ہے یا سب بادل ہی بادل ہے ایضاً ۵ گاہ بولے تھا
مہر ہو جو یہ ہے کیسی ہو جائے اپنے گھر میں عید ہے یہ پر نمایان وظاہر - عید
ہو جانا محاورہ نہایت خوشی ہونا یہ محاورہ اکثر لفظ گھر کے ساتھ آتا ہے جیسے
مصرع کہ رندون کے بھی گھر میں عید ہو جائے ہے مطلب کبھی کہتا کہ اگر

سورج نکل آئے تو یا اللہ مجھکو کیسی خوشی ہو کہ اہا ہا ہا۔ بوسے تھا اسکا ذکر اوپر ہوا ایضاً ۹
ناگہ بولا ہی ایک بول فی الفور ٭ کچھ نظر آتے ہیں جو تسبیح غور ٭ ناگاہ کا مخفف لفظ ناگہ ہی
اسکی (ہا سے ہوز ملفوظی اور اصلی ہی) اُسکا گرا دینا ہرگز جائز نہین جیسا اِس مصرع
مین ہی یعنی لفظ مین ناگہ کے مقام پر فقط (ناگ) تشبیہ کا قاف فارسی رہجاتا ہی
ایسی ہی اعداد کی ہاسے ہوز بھی اصلی ہوتی ہی اُسکا سقوط بھی ناجائز جیسے پانزدہ
سیزدہ وغیرہ عرفی نے اس ہے کو گرا یا ہی اور اہل تذکرہ نے اُسپر اعتراض
جمایا ہی ع پیش عرفی مدہ از دست عنان کین است ٭ خویش را ابلہ
تو دست وے ابلہ نیست ٭ ابلہ کی ہاسے ہوز اصلی ہی اور جو ہاسے ہوز کہ تاسے
فوقانی کے بدلے مین ہو وہ اصلی نہین اُسکا تلفظ و سقوط دونون جائز جیسے
ع توبہ زمی کردم و آمد بہار ٭ ساقی توبہ شکنم آرزو ست ٭ بولا کے بعد (ہی)
حرف تخصیص ہی اسکی یاسے تحتانی معروف پڑھو ـ فی الفور جھٹ پٹ مطلب۔
ایک شخص یکایک بول ہی اُٹھا کہ ہان کچھ آسمان نظر آنے لگا بادل کھُل چلا۔
ایضاً کہا اُن نے یہ سچ ہی میری جان ٭ ای مین تیری زبان کے قربان ٭
میری جان مخاطب کی نسبت پیار کا کلمہ ہی۔ ای کے بعد لفظ شخص مقدر رہی۔
مین تیری زبان کے قربان کلمہ خوشامد ہی۔ اُن کے قدیم محاورہ اب اُسکو
بولتے ہین مطلب بخیل نے اُس خوشخبری دینے والے سے کہا کہ تو نے کیا یہ بات
سچ مچ کہی ہی کہ مطلع صاف ہو گیا ایضاً ایک پرنالے جب لگے بہنے ٭
تب تو جھنجھلا کے یون لگا کہنے ٭ پرنالے کی فارسی ناودان اور عربی میزاب ہی
مطلب بخیل پانی تھمنے کی امید سے خوش تھا لیکن جب اُسنے دیکھا کہ پرنالے
بہتے ہین تو پیچ و تاب کھاکر پانی کی طرف مخاطب ہو کر وہ کہنے لگا جو شعر آیندہ
مین ہی ایضاً ۹ کیا برستا ہی یون برس کمبخت ٭ کوہ سے ڈوب جائین

لیکے درخت ÷ کوہ پہاڑ مطلب - اگر بخت ابر یون فراوان کیا برستا ہی اس طرح
برس کہ پہاڑ کی چوٹی سے لیکر درخت تک سب بلند و پست چیزین ڈوب جائین "
ایضاً ۱۰ گر نہ رہے غرب و رہے اب شرق ÷ چاہیے ہو تمام عالم غرق ÷ غرب
پچھم شرق پورب - غرق ڈوبنا مطلب پچھم سے پورب تک دنیا مین پانی ہی
پانی دکھائی دے یعنی طوفان آجاے ایسا برسنا بہتر ہو ایضاً ۱۱ لیکے ماہی
سے و رتا مہتاب ÷ کاش ہو جاے ایک قطرۂ آب ÷ ماہی مچھلی - مہتاب چاند
اور فارسی دانان ہند چاند کے معنی پر بھی لاتے ہین جیسا اس شعر مین ہو یہ
غلط العام ہی غلط العوام نہین مچھلی سے چاند تک کل عالم مراد ہی فرہنگ دیکھو
کاش کلمۂ تمنا - قطرہ ٹپکی ہوئی چیز اگر اس محل پر عالم ہوتا تو خوب تھا - مطلب -
پاتال سے آکاش تک پانی ہی پانی ہوجاے تو خوب ہو نہایت پیچ و تاب
کھاکر بخیل یہ بددعائین دے رہا ہو ایضاً ۱۲ غرض اپنی سی وہ تو کر گذرا ÷
ہو گئی رات اور نہ پانی کھلا ÷ اپنی سی کے بعد (سی) حرف تشبیہ ہو - اپنی سی کر گذرنا
اپنی عقل کے موافق انتہا کی تدبیرین کر چکنا مطلب - الغرض وہ بخیل اپنی
عقل کے موافق تدبیرین کر چکا لیکن پانی نہ کھلا یہان تک کہ رات ہو گئی -
ایضاً ۱۳ آخر الامر کر کے دل کو کرخت ÷ کہنے لگا کہ سنگ آمد و سخت ÷ آخر الامر
انجام کار اور انتہا کو - کرخت مضبوط - لاگا بجاے لگا گنواری بولی اور بولا جاتا
سنگ آمد و سخت آمد یہ مثل نہایت بے بسی و ناچاری مین اجب کوئی امر برداشت
کرنا پڑے اُسوقت بولتے ہین مطلب - انجام کار وہ بخیل دل کو سخت کر کے
کہنے لگا کہ خیر ناچاری ہی آفت جو آپڑی ہی برداشت کرونگا -
ایضاً ۱۴ کر چکا اپنی جب اصول و فروع ÷ کیا یہان سے اختلاط شروع ÷ اصول
جمع اصل کی یعنی جڑ - فروع جمع فرع یعنی ڈالی - اصول و فروع اس محل پر

تدبیر و مکاریاں و بحث - اختلاط میل کی باتین کرنا ۔ مطلب - وہ کنجوس جب
اس طرح کے سوچ بچار کر چکا اور سوچا کہ پانی نہ نکلیگا اُسوقت مہمان کی آؤ بھگت
کرنے لگا اور گفتگو شروع کی ایضاً ۱۵ پر نہ تھا یہ کچھ اور ذکر و سخن ٭ و ان
بغیر از حدیث زر غباً ٭ بغیر سواے ۔ حدیث قول و کلام پیغمبر ۔ زر غباً یہ ٹکڑا ہے
زر غباً تزدد حباً کا پیغمبر کی حدیث ہے کہ دیر دیر کرکے کہین آیا جایا کرو تاکہ محبت
بڑھے ۔ مطلب ۔ سواے اسکے بخیل کچھ اور ذکر نہ کرتا تھا کہ جلد جلد آنے مین
محبت نہین رہتی ایضاً ۱۶ وقت آیا جب اُسکے کھانے کا ٭ مرکب ہو کے
اس بہانے کا ٭ مرکب سوار کرنے والا اور کسی کام کا شروع کرنے والا
یہان یعنی دوم ہے ۔ مطلب ۔ جب اُس کنجوس کے کھانے کا وقت آیا تو
ایک بہانہ سوچکر وہ کہنے لگا جو شعر آئندہ مین ہے ایضاً ۱۷ لگا کہنے کہ کوئی
ہے حاضر ٭ بولا اُسوقت ڈیوڑھی کا ناظر ٭ ڈیوڑھی دروازے کا مکان
کہ وہ ڈیڑھ کوٹھری کے برابر ہوتا ہے تاکہ سبب خمیدگی مکان کے پردہ رہے
اُسے دیہات مین بیٹھک کہتے ہین اہل شہر ڈیوڑھی کو بجاے سرکار بھی استعمال
کرتے ہین یہان مراد دردولت سے ہے ۔ ناظر امیرون کی ڈیوڑھی پر
خواجہ سرا ملازم رہتے ہین اور وہ اندر باہر سب کام کیا کرتے ہین ۔ اُنسے
پردہ نہین ہوتا ۔ مطلب ۔ بخیل نے پکارا کہ کوئی حاضر ہے اُسکے جواب مین
نواب ناظر نے کہا کہ کیا حکم ہے ناظر کو میان بھی بولتے ہین ایضاً ۱۸ کہا
اُس سے کہ بھر کے آفتابا ٭ محل کی جا ضرور مین رکھوا ٭ آفتابہ بقصر الف
اول یہان غلط تلفظ ہوا ہے اول مین الف ممدودہ چاہیے یعنی آفتابہ بروزن
ماہتابا وہ لوٹا جسمین ٹونٹی ہو کیونکہ آفتابہ مین تاے مختفی نسبتی ہے یعنی
آفتاب کے مثل آگے چلامچی کو آفتابہ کہتے تھے اور وہ بشکل آفتاب

گول ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہی۔ محل بسکون ثانی یہاں غلط ہی محل بفتحتین صحیح
مراد گھر سے ہی۔ مطلب۔ اس شعر مین بخیل نے پاخانے کا بہانہ کرکے لوٹا جھوٹ موٹ
رکھوایا اگرچہ اسے احتیاج نہ تھی۔ مطلب۔ یہ کہ یونہین جھٹکارا پا جاؤن
ایضاً ۱۹ غرض اُٹھکے چلا یہ جب وان سے۔ کہ گیا کان مین یہ مہمان کے
کان مین کہنا راز پوشی کرنے سے مراد ہی یہ بخیل نے اسواسطے کیا کہ کہین کوئی
دوسرا آدمی کھانے مین شراکت کی نیت نہ کرے پھر یک نشد دو شد کا
معاملہ ہو جاے اسی لیے چپکے سے کہا کہ دوسرا نہ سُنے۔ مطلب۔ جب بخیل صاحب
پاخانے کے بہانے سے اُٹھ چلے تو مہمان سے وہ بات چپکے سے کہ گئے جو شعر
آئندہ مین ہی۔

صفحہ ۳۲ ۲ جو چاہو کچھ کہ اب تناول کرو۔ کہدو بلوا کے تم بکاول کو۔ تناول بضم داو
تواله کرنا یعنی کھانا۔ بکاول باے موحدہ پر اور واو پر ضمہ داروغہ باورچیخانہ بسکون ہا تحیہ
مین ہے اور واو پر فتحہ بتایا ہی اس صورت سے اس شعر مین عجیب رقوا ہی اقواء تو ادغم
کا جھک جانا اور اصطلاح مین ردی کے ماقبل واے حروف کی حرکتون مین باہم
اختلاف کر دینا اور یہ خطاے فاحش ہی جیسے لازم و ناتم یا انجم و آدم یا بلبل و
ول۔ مطلب۔ جو کچھ کھانا کھانے کو جی چاہے تم داروغہ باورچی خانہ سے منگوا لینا
ایضاً ۲ اُنھون نے اُسکے موجب ارشاد کی بکاول کے تئین وہین فریاد
موجب سبب و موافق۔ ارشاد حکم۔ تئین یہان بھی غلط در غلط ہی۔ فریاد شور
مچانا۔ مطلب۔ مہمان صاحب خانہ کے حکم کے موافق بکاول بکاول کرکے خوب
چلایا ایضاً ۳ آیا بعد از سماجت بسیار۔ اُنھون نے پوچھا کچھ ہی اب طیار
سماجت زشتی و عیب ناکی خوشامد بھی چونکہ ایک عیب ہی لہذا تاویلاً بجاے
خوشامد مستعمل ہی بسیار بہت۔ مطلب۔ جب مہمان نے بڑی خوشامد کی

تو دو دیکاول آیا مہمان نے پوچھا کہ کچھ کھانا طیار ہی اُسنے وہ جواب دیا جو شعر آئندہ مین
ہی ایضاً ۴ بولا طیار تو نہین ہی کچھ * جاؤن ڈھونڈھون اگر کہین ہی کچھ *
اس شعر کو شعر مابعد کے پہلے ٹکڑے سے ملا لو تو معنی شعر حاصل ہون یہ بھی ایک
قسم کی تضمین ہی شعر ۱۲ صفحہ ۷ دیکھو ایضاً ۵ تو تو لاتا ہون آپ کی خاطر *
ورنہ کھاؤ مجھے مین ہون حاضر * خاطر واسطے مطلب - دو اشعار کا - بکاول بولا
کچھ کھانا طیار نہین اچھا اب جاؤن اور ڈھونڈھون اگر کہین کچھ بچا بچایا
پڑا ہی تو آپ کے واسطے لیے آتا ہون اور اگر کچھ نہ ملا تو مجھہی کو کھا لینا
مین موجود ہون مجھے کھالو یہ کلمہ نہایت خفگی مین بولتے ہین ایضاً ۶
دیکھ حال غروب شمس ذرا * ہین ہزارون منافع اسی وا نا * غروب ڈوب جانا
شمس سورج منافع جمع نفع یعنی فائدہ مطلب سورج کے ڈوبنے کا ذرا
حال سنو ہمین ہزارون طرح کے فائدے ہین جیسا آئندہ بیان ہی ایضاً ۷
بے غروب آفتاب اگر ہوتا * رنج لوگون کو بیشتر ہوتا - رنج تکلیف بیشتر بہت
زیادہ مطلب - اگر سورج نہ ڈوبتا اور ہمیشہ دھوپ بنی رہتی تو لوگون کو
نہایت ہی تکلیف ہوتی جیسے آئندہ بیان ہی ایضاً ۸ عیش و راحت کے
ہین سبھی محتاج * استراحت کے ہین سبھی محتاج * راحت پاؤن کا تلوا
اور ہاتھ کی ہتھیلی اور آسایش یہان یعنی اخیر ہو - استراحت راحت طلب ہونا
مراد یعنی آرام کرنا اور لیٹ رہنا مطلب ہمیشہ سورج نہ رہنے سے یہ بھی
فائدہ ہی کہ دنیا مین لوگون کو آرام اور دم لینے اور سو رہنے کی حاجت بیشک
ہو تاکہ وہ ہی جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۹ تھکین تاماندگی سے آ کے تھکے
ہین * پائین قوت حواس مرد و زن * ماندگی بیماری اور تھکن حواس
حاسہ کی جمع اور وہ ایک قوت کا نام ہی جو بدن کے ظاہر و باطن کو محسوس

کرتی ہو حواس دس قسم کے ہین پانچ ظاہری اور پانچ باطنی وہ حواس خمسہ
ظاہری یہ ہین اوّل قوت باصرہ دیکھنے کی طاقت اُسکی جگہ آنکھ ہو دوم قوت سامعہ
سُننے کی طاقت اُسکا مقام کان ہو سوم قوت شامہ سونگھنے کی قوت اُسکا گھر
ناک ہو چہارم قوت ذائقہ چکھنے کی طاقت اُسکی جگہ زبان ہو پنجم قوت لامسہ
چھو جانے کی قوت وہ خاص سر انگشتان اور عام تمام جلد بدن مین ہوتی ہو
اور یہی اُسکا مقام ہو حواس خمسہ باطنی یہ ہین اوّل حس مشترکہ جو بات کہ حواس
خمسہ ظاہری مین گھٹ جاتی ہو وہ اُنھین قبول کر لیتا ہو دوم خیال - وہ
جو حواس خمسہ ظاہری کی قوتون کو مٹ جانے کے بعد بھی نگاہ رکھتا ہو سوم
وہم وہ قوت - کہ دیکھی بے دیکھی جھوٹی سچی ظاہری باطنی سب باتون کو
قبول کرے چہارم حافظہ وہ حس ہو کہ حواس خمسہ ظاہری اور چارون حواس
باطنی کی قوت مین سے جو کچھ اُسکو پہونچے اُسے نگاہ رکھے پنجم متصرفہ - اسکا
کام یہ ہو کہ بعض حواس ظاہری اور بعض حواس باطنی کو مرکب کر دیتا ہو
اور ملا دیتا ہو بدن وہ چیز جو ہاتھ سے چھوئی جائے مطلب - استراحت سے
وہ فائدہ ہو کہ جسم کی ماندگی جاتی رہے اور زن و مرد کے دلون حواس کو
تر و تازہ کر دے ایضاً قوت ہاضمہ قیام کرے یعنی ٹھکر ہضم طعام شام
کرے قوت ہاضمہ وہ قوت جو معدے مین کھانے کو گلا دے ہضم معدے
مین کھانا گلنا - طعام شام رات کا کھانا اُسکی عربی عشا بفتح عین مہملہ ہو -
مطلب - استراحت کا نتیجہ ایک یہی ہو کہ قوت ہاضمہ بخوبی بیدار ہوتی ہو اور
حالت خواب و استراحت مین رات کا کھانا بخوبی ہضم ہوتا ہے اور صبح کو کھانے
کی گرانی ظاہر نہو - تم نہین دیکھتے کہ اگر کھانا کھا کر رات کو رہا دو جاگو تو صبح کو
نہایت گرانی ہوتی ہو ایضاً ہاضمے مین نہو فتور زنہار یہ پہونچے شب کی [illegible]

عضو بمعنی بدن سستی و بیمارا بمعنی خرابی - اعضا جمع عضو بدن کے حصے - مطلب -
رات کے سونے سے یہ منفعت ہی کہ ہاضمہ خراب نہین ہوتا یعنی بدہضمی نہین
ہوتی اور نیز جب عضو کو غذا پہونچتی ہی آنتون کے وسیلے سے پہونچ جاتی ہی
ایضاً ۱۲ دن ہمیشہ اگر رہا کرتا + محنتین آدمی کیا کرتا + مطلب - اگر سورج
کسی وقت نہ چھپتا تو لوگ محنت مزدوری کرنے سے باز نہ رہتے کیونکہ دنیا مین حریص
بہت ہین جیسا آیندہ مذکور ہی - ظاہر ہی کہ دن خدا نے تلاش معاش کے واسطے
بنایا ہی یہ تلمیح وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا یعنی دن ہمنے اسواسطے پیدا کیا ہی کہ لوگ
تلاش معاش کرین ایضاً ۱۳ حرص سے راحتین بھلا دیتے + جسم کو
آدمی گھلا دیتے + گھلانا لاغر و نحیف کر دینا مطلب - حریص لوگ اسقدر
محنت و مشقت کرتے کہ نہایت ناتوان و نزار ہوجاتے اور ہرگز چین نہ لیتے
کیونکہ اسکی وجہ آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۴ کہ بلاشبہ لوگ ہین اکثر + مستعد
مال جمع کرنے پر + بلاشبہ (لا) بمعنی نہین شبہ گمان و شک بلاشبہ یقیناً
و بیشک - اکثر بمعنی بہت اصطلاحاً وہ زیادتی اور بہتات جو کبھی کبھی ہو -
یہ شعر اپنے ماقبل کا بیان ہی اسکے آغاز پر کاف بیانیہ ہی یعنی کیونکہ - مطلب -
لوگ اپنی راحت کو ترک کر دیتے کیونکہ ہم یقیناً خیال کرتے ہین کہ دنیا کے
لوگ اکثر اسی بات پر تعین ہین کہ کسیطرح مال ہمارے پاس اکٹھا
ہوجاے ایضاً ۱۵ رات کی تیرگی نہ آتی اگر + محنتون سے نہ باز رہتے
شعر + تیرگی اندھیاری - باز رہنا موقوف رکھنا اور تامل کرنا - شعر آدمی -
مطلب - رات کی تاریکی کے باعث بہت چیزین دکھائی نہین دیتین اسی سبب
اکثر کام رات کو بخوبی نہین ہوسکتے پس اگر رات کی اندھیاری نہ آتی اور
سورج کی روشنی رہتی تو انسان محنت مزدوری مین کبھی تامل نکرتا اور چین

اُسے دم نہ لیتے دیتی ایضاً ۱۶ متصل ایسے کام کرتے حریص ہیں ÷ کام اپنے تمام کرتے
حریص ہیں ÷ متصل پے در پے اُسکی ہندی لگاتار ہے - کام تمام کرنا مار ڈالنا - حریص حرص
کرنے والا وہ شخص جو باوجود موجودگی چیز اُس شئی کی کثرت کی خواہش رکھے - مطلب -
اگر تمھون پھر سورج اور دھوپ اور روشنی نہی رہتی تو یہ کمبخت حریص کبھی دم
نہ لیتے اور لگاتار اسقدر کام کیے جاتے کہ آخر کو ہلاک ہو جاتے ایضاً ۱۷ آمدِ شب کا
فائدہ حسن اور یہ ہے یہ نکتہ مقامِ فکرت و غور ÷ آمد آنا حاصل مصدر - نکتہ سخن باریک
و رمز و کنایہ - فکرت فکر کرنا - غور سوچنا - مطلب - رات جو آتی ہے اُسکے آنے کا
ایک فائدہ اور ہے اور یہ باریک بات ہے فکر اور غور کرنے کا مقام ہے وہ یہ ہے
جو آئندہ بیان ہے ایضاً ۱۸ دھوپ اگر شام کو نہ ڈھلجاتی ÷ پھر تو ساری زمین جلجاتی ÷
ڈھلجانا دفع ہونا اور ہٹ جانا - مطلب - وہ نکتہ یہ ہے کہ اگر شام کو آفتاب غروب
نہ ہوتا اور ہمیشہ تپا کرتا تو تمام روے زمین جہان جہان دھوپ ہمیشہ رہتی مارے
گرمی کے خاک سیاہ ہو جاتی -

صفحہ ۴۲ - کبھی روئیدگی نہ پاتی نبات ÷ ہوتے ضائع تمام حیوانات ÷ روئیدگی
اُگنا اور قوت نامیہ جس سے نباتات اُگتے ہیں - نبات وہ کہ زمین سے اُگے اور قصداً
چل پھر نہ سکے اور اُسمیں بڑھاؤ اور خشکی و تری اسکے اور اُسمیں معدہ نہو - ضائع ہوجانے والی
چیز - حیوانات وہ جسمیں جان ہو اور اُسمیں بڑھنے کی قوت اور معدہ ہو اور آپ سے
چل پھر سکیں - مطلب - اس شعر میں زمین کے جلنے کی تشریح ہے کہ اگر زمین جلجاتی
تو کوئی درخت گھاس بیل پتی پھل پھلاری گل بوٹے کبھی نہوتے جاندار
کیا کھاتے بھوکے پیاسے جل بھنکر مر جاتے ایضاً ۲ بس یہ ہے حکمت
خداے قدیر ÷ جو امورِ انام کا ہے خبیر ÷ حکمت دانائی - قدیر ہر چیز پہ قدرت
رکھنے والا - امور جمع امر بمعنی حکم و کام - خبیر خبر رکھنے والا - انام مخلوقات - مطلب

وہ جو مخلوقات کے کامون سے خبردار ہو اُس خداے قدیر کی یہ حکمت ہو جو آیندہ
بیان ہو ایضاً ۳ اس طرح اُس خدا نے ٹھہرایا ٭ حکمت پاک کو یہی بھایا ٭
ٹھہرانا مقرر کرنا اور تجویز کرنا۔ بھانا پسند آنا مطلب۔ وہ خدا جو قدیر ہو اُسنے
یہ مقرر کر دیا ہو اور یہی اُسے مناسب معلوم ہوا جو کہ آیندہ بیان ہو ایضاً ۴
رہے خورشید کو طلوع و غروب ٭ ہو نظام جہان کا یہ اسلوب ٭ خورشید کا
شین معجمہ مکسور یہ لفظ خور یعنی آفتاب اور شید یعنی روشن سے مرکب ہو۔ اسلوب
بضم اول طریقہ و روش و طرز۔ طلوع سورج نکلنا نظام بندوبست سورج کا
طلوع و افول اور ستارون کا اُسکے گرد پھرنا اور ہر ایک کا قرب و بعد اور گہن لگنا
اس انتظام کا نام نظام شمسی ہو۔ مطلب۔ خداے قدیر کو یہی بہتر معلوم ہوا کہ
آفتاب نکلا کرے اور ڈوبا کرے یعنی پے در پے دن رات ہوا کرے اور جہان کا بندوبست
اسی نظام شمسی کے طرز پر ہو ایضاً ۵ شب جلاتے ہین جس طرح یہ
چراغ ٭ بار پاتے ہین جس طرح یہ چراغ ٭ شب کے بعد مدت اکوم
علامت ظرف مقدر ہو۔ بار دخل۔ مطلب۔ جس طرح رات کو لوگ چراغ
روشن کرتے ہین اور اُس سے تمام گھرون مین اُجیالا پھیلتا ہو اسیطرح
آفتاب دن کو خدا چمکاتا ہو پھر وہ ہوتا ہو جو آیندہ شعر مین ہو یہان چراغ کو
آفتاب سے تشبیہ ہو اور دنیا کو گھر سے۔ بار نا ہندی مین جلانے کو کہتے ہین
یہان رعایت لفظ بار و چراغ مین ایہام بھی ہوسکتا ہو شعر ۲ صفحہ ۲ دیکھو
لفظ چراغ بکسر و فتح اول دونون صحیح مگر بفتح فصیح تر ایضاً ۶ جب وہ پاتے ہین
کامون سے فرصت ٭ تب چراغون کو کرتے ہین رخصت ٭ چراغ رخصت کرنا
چراغ بجھا دینا مطلب۔ یہ دنیا کا دستور ہو کہ جب کامون سے چھٹی پاتے ہین
اور کھا پیکر سونے کی تیاریان کرتے ہین تو چراغ بجھا دیتے ہین اسیطرح سورج کا

حال ہی کہ دنیا کا انتظام جب دن پھر تمام ہو کر رات آئی تو خدا اُسے غروب کر دیتا ہی
یعنی اُسسب یہ بہر نظام عالم ہی + سبب انتظام عالم ہی + انتظام بندوبست کرنا
عالم جہان ۔ مطلب ۔ ان سب باتون یعنی نظام شمسی سے جہان آباد ہی اگر سورج کو
طلوع و غروب نہوتا تو دنیا کے بندوبست مین خلل پڑ جاتا یعنی اُگردش ارض
مین تفکر کر + اسکے پست و بلند پہو نظر + گردش گھومنا ۔ ارض زمین ۔ تفکر فکر کرنا ۔
نظر خیال ۔ مطلب ۔ زمین کے گھومنے مین غور کرنا ضرور ہی اور اسکے درجون کی
بلندی و پستی کو خوب خیال کرنا چاہیے کہ دیکھو کہان سورج کی روشنی زیادہ کب
پڑا کرتی ہی اور کہان کسوقت کم اور اُسکے باعث سے کیا ہوتا ہی یعنی متفاوت روشنی
تو زمین کی بلندی و پستی کے سبب سے ہی اور وقت طلوع و غروب زمین کی
گردش کے باعث ۔ زمین کی گردش فیثاغورس حکیم کے مذہب کے موافق اس
عصر مین مانی گئی ہی پہلے حکیم بطلیموس کی راے کے موافق لوگ گردش فلکی کے
قائل اور زمین کو ساکن جانتے تھے فارسی و عربی کی کتابین اسی وہم سے بھری ہین
(نظام بطلیموسی) ارسطو حکیم کے بعد ایک حکیم بطلیموس نام یونان مین پیدا ہوا تھا
وہ قائل تھا کہ زمین کو گردش نہین بلکہ کرۂ خاک ساکن اور بجاے ایک مرکز کے
ہی اُسکے گرداگرد کرۂ آب آب کے محیط کرۂ باد جسکو کرۂ زمہریر بھی کہتے ہین باد کے
گرداگرد کرۂ نار یعنی آگ کا کرہ ۔ پھر ان چارون عنصری کرون کے محیط سات کرے
جنکو افلاک کلیہ بھی کہتے ہین یعنی سبع سیارہ کے ساتون آسمان اطرح پر کہ کرۂ نار
کے گرد فلک قمر یعنی پہلا آسمان جو دکھائی دیتا ہی پھر اُسکے گرد فلک عطارد بعدہ
فلک زہرہ پھر فلک شمس پھر فلک مریخ پھر فلک مشتری پھر فلک زحل محیط ہین یہ
ساتون ستیارے اپنے آسمانون مین اور ساتون آسمان باہم عنصری کرون کے گرداگرد
گھومتے ہین اکثر اہل ایشیا وغیرہ اسیکے قائل ہین اور ہین (نظام فیثاغورسی) بطلیموس

کے بعد حکیم یونانی فیثاغورس نام پانچ سو برس حضرت عیسی سے پہلے پیدا ہوا اُسنے
آفتاب کو ساکن اور مرکز قرار دیا اور بتایا کہ آفتاب کے گرداگرد بفاصلہ مختلفہ یہ گیارہ
سیارے دورہ کرتے ہین یعنی عطارد - زہرہ - زمین - مریخ - وستا - جونو - سیریس -
پالس - مشتری - زحل - ہرشل - یہ گیارھوان سیارہ ہرشل صاحب کا تلاش
کیا ہوا ہی - انھین سیارون کے متعلق گرداگرد شبعہ او مختلف اقمار دورہ کرتے ہین
الغرض یہ ہردان بطلیموس فیثاغورس کے قول کو مردود جانتے اور فیثاغورس سے ہی
جھگڑتے رہے آخر سنہ سولسو عیسوی مین حکیم نیوٹن صاحب نے کمال
دلائل نظام فیثاغورسی کو خوب چمکا دیا اور بطلیموس کے چراغ پر زردی
چھانے لگی - المختصر اب کل مدارس سرکاری مین نظام فیثاغورسی جاری ہی اور
زمین گردش کرتی ہوئی سمجھی جاتی ہی **ایضاً ۹** اسکی تاثیر سے تو ہو جا ہر یہ چہار
فصلین ہین مختلف ظاہر ہ تاثیر اثر کرنا - ظاہر شاق و واقف کار یہان ہوتی دوم
ہی - فصل دو چیزون کی درمیانی دوری اور موسم مختلف برخلاف ہونے والی
چیز - چار فصل - زمین اپنی گردش اور آفتاب کے مقابلہ و حجاب کے سبب سے
چار موسم پیدا کرتی ہی اور موافق بیان آئندہ اُسکی تفصیل یہ ہی اول جاڑے
اُسکی عربی شتا ہی اور اسی فصل شتا مین خزان جسے اہل عرب خریف کہتے ہین
داخل ہی - دوم برسات کا موسم - سوم بہار - اُسکا عربی نام ربیع ہی - چہارم
موسم گرما اُسکو عربی مین صیف بولتے ہین - مطلب - اے مخاطب زمین کی
گردش کے اثر سے تو واقف ہو جا کہ اُسکے باعث سے یہی چار موسم جو اوپر
بیان ہو چکے پیدا ہوتے ہین مگر چارون باہم کیفیت مین مختلف **ایضاً ۱**
اُس مدبر کی ہی عیان تدبیر ہ حبذا قدرت حکیم قدیر ہ مدبر تدبیر کرنے والا یہان
خدا سے مراد ہی - عیان ظاہر - حبذا فرہنگ دیکھو - حکیم قدیر سے غرض

خدا۔ مطلب۔ دیکھیے کیا خدا کی قدرت نظام شمسی سے ظاہر ہوتی ہی اُسکی تدبیر کا کیا
کہنا اُسکی قدرت کی کیا بات سبحان اللہ ایضاً ١١ آکے جاڑا جو جاتی ہی گرمی ٭
دخل باطن بین پاتی ہی گرمی ٭ باطن اندرونی چیز یہان اجسام کی اندرونی سطح سے
مراد ہی اس شعر سے چارون موسمون کا بیان شروع ہوا پہلے شاعر جاڑے کی فصل کی
کیفیت بیان کرتا ہی مطلب۔ جب فصل سرما آتی ہی اور گرمی کا موسم جاتا ہی تو بالائے
اجسام کی گرمی سب اندرون اجسام بین داخل ہو جاتی ہی اور بدین سبب جسمون کے
اوپر سردی معلوم ہونے لگتی ہی اور گرمی اندرونی کے سبب جاڑون بین کھانا جلد
ہضم ہو جاتا ہی اور وہ ہوتا ہی جو آئندہ شعر بین ہی ایضاً ١٢ تا نبات و شجر بین ای
ورنا ٭ مادّے میوون کے ہون سب پیدا ٭ شجر درخت۔ دانا عقلمند یہان یہ سبب
لفظ شجر و نبات کے اس لفظ بین ایہام بھی ہی۔ مادہ بہ تشدید دال ہر چیز کی اصل
اور قدرت اور بنیاد اور ہر شی کی درستی کا سامان مطلب۔ خدا کی قدرت
یہ ہی کہ جاڑے آنے سے چھوٹے بڑے درختون بین اندر اندر سے وہ طاقت پیدا ہو
جس سے پھل پھول وغیرہ پیدا ہو سکین ایضاً ١٣ جب حرارت ہوا سے جاتی ہی ٭ تو
کثافت ہوا بین آتی ہی ٭ حرارت گرمی۔ کثافت کسی پتلی چیز کا گاڑھا اور بھاری
ہو جانا مطلب جب سرد ہوا چلنے لگتی ہی تو گاڑھی اور بھاری ہو جاتی ہی کیونکہ سردی
کے سبب سے اُسمین رطوبت آجاتی ہی گرمی ہر چیز کو صاف اور پتلا کرتی ہی جب
وہ نہ رہی تو صفائی اور رقت کیونکر ہو سکے جب یہ دونون چیزین نہون تو کثافت ضرور
ہوگی اسی باعث سے ہوا کثیف ہو جاتی ہی اور وہ کرتی ہی جو آئندہ مذکور ہی
ایضاً ١٤ منہ کے سامان کرتی ہی پیدا ٭ ابر باران کرتی ہی پیدا ٭ باران برسنے والا
پانی۔ منہ کے سامان سے مراد یہان ابر ہی۔ اس شعر سے دوسری فصل یعنی برسات کا
بیان شروع ہوا مطلب۔ جب ہوا گاڑھی ہوتی ہی اور اُس سے بخار غلیظ

پیدا ہوتے ہین تو ابر نمود ہوتا ہی اور پانی برسنے لگتا ہی **ایضاً ۱۵** جسم جاندار ہوتے ہین
محکم ٭ قوتین پاتے ہین بوجہ اتم ٭ محکم مضبوط - وجہ صورت و طریقہ - اتم تمام تر
و کامل مطلب - پانی برسنے کے سبب سے حیوانات کے بدن مضبوط ہو جاتے ہین
اور پوری قوتین پاتے ہین **ایضاً ۱۶** فصل سرما ہین جب نبات و شجر ٭ بھرتے ہین
مادون سے سرتاسر ٭ بھرجاتے - سرتاسر جڑ سے ڈالی تک مطلب - اور پیان ہوا
کہ جاڑون ہین نبات و شجر حرارت اندرونی کے سبب سے پھلون کی خلقت کے
سامان پیدا کرتے ہین لہذا اُن سامانون کا فائدہ آئندہ شعر ہین بیان کیا جاتا ہی
ایضاً ۱۷ بے تکلف شروع فصل بہار ٭ حرکت پاتے ہین نبات اشجار ٭ بے تکلف
بلا تامل حرکت بفتحتین جنبش - اشجار شجر کی جمع ہی - نبات اشجار دونون الفاظ کے
مابین سے واو عاطفہ مقدر ہی اور یہ اب بھی جائز ہی مطلب - جب درختون ہین
مادہ پیدا ہوتا ہی تو فصل ربیع کے شروع شروع اُنمین اندر سے ایک قسم کی
جنبش نمود ہوتی ہی اسکی عمدہ مثال یہ ہی کہ جب لڑکے ہین نمو کی طاقت
آتی جاتی ہی تو اُنمین ویسا ہی چلبلاپن ہوتا جاتا ہی اور ہاتھ پانون کو جنبش
دیا کرتا ہی اور کھیل کود کیا کرتا ہی یہی نباتات کی جنبش کی کیفیت ہی اس شعر سے
تیسری فصل یعنی ربیع کا بیان آغاز ہی **ایضاً ۱۸** شاہدان چمن اسی سے
ہین ٭ گھانس بوٹے شگوفے اُگتے ہین ٭ شاہد معشوق - شاہدان چمن
استعارہ یعنی درخت گھانس پتے گل بوٹے وغیرہ - انکو جوانان چمن بھی کہتے ہین
بوٹا پھولون کا چھوٹا درخت جیسے گیندا ہزارا وغیرہ - شگوفہ بکسر اول و کاف
عربی پھول کی کلی مطلب - درختون کی اندرونی حرکتون سے ڈالیان گھانس
بیل بوٹے کلیان وغیرہ نمود ہوتی ہین **ایضاً ۱۹** جبکہ آتی ہی فصل تابستان ٭
ہوتی ہین گرمیان ہوا ہین عیان ٭ تاب گرمی - ستان مفید معنی ظرفیت جیسے

بوستان وغیرہ + تابستان موسم گرما۔ مطلب۔ ظاہر ہو کہ جب گرمی کا موسم آتا ہی
تب لو چلنے لگتی ہی اور ہوا مین گرمی کا اثر رہتا ہی۔ اس شعر سے چوتھی فصل یعنی گرمی کا
بیان شروع ہوا۔

صفحہ ۲۵۔ پختہ ہوتے ہین باطن اثمار + سوکھتی ہین رطوبتین اکبار + پختہ پکا
اثمار جمع ثمر یعنی پھل۔ باطن اثمار پھل کے گودے سے مراد ہی۔ رطوبت تری مطلب
جب گرمی کا موسم آتا ہی تو پھلون کا گودا جو نہایت تر تھا وہ کسیقدر خشک ہو جاتا ہی
اور اسی خشکی کا نام پختگی ہی ایضاً ۲ جو رطوبات و خلط فاسد ہین + جتنے
فضلات و خلط فاسد ہین + رطوبات رطوبت کی جمع۔ خلط ملی ہوئی چیز اور وہ
چار ہین صفرا و سودا و بلغم و خون۔ فاسد فساد کرنے والی اور بگڑ جانے والی چیز۔
فضلہ اصطلاح طب مین بدن مین صرف ہونے کے بعد کھائی ہوئی چیزون کا
کھوجا جو کہ معدے اور شانے اور دماغ وغیرہ کی راہ سے خارج ہوتا ہی فضلات
اسکی جمع ہی۔ خلط فاسد وہ صفرا یا سودا یا بلغم یا خون جسمین کسی باعث سے
کچھ نقصان ہو اور بگڑ جائے۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب۔ گرمیون سے
ایک فائدہ یہ بھی ہی کہ جتنی رطوبتین اور بگڑی ہوئی خلطین اور غذا کے فضلے
جو کہ بدن مین خون کے ساتھ جمع ہوتے ہین وہ سب موسم گرما مین خشک
ہو جاتے ہین جیسا آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۳ جسم حیوان سے ہوتے ہین
تحلیل + سب بتدریج پاتے ہین تقلیل + تحلیل مصرع اول مین گلا کر
کوئی چیز مٹا دینا۔ تدریج درجہ بدرجہ کم کرنا مرادی معنی رفتہ رفتہ تقلیل مصرع
دوم مین تھوڑا ہو جانا۔ مطلب۔ گرمیون کے سبب جاندار کے بدنون سے
سب ہی رطوبتین اور خلطین اور فضلے ہضم ہو ہو کر رفتہ رفتہ سب گھٹ جاتے ہین
ایضاً ۴ نہین رہتا زمین مین پانی + تا عمارت نبے نہ آسانی + عمارت

کسی جگہ کی آبادی یہان مراد مکانات سے ہو۔ آسانی سہل ہونا مطلب۔ گرمیون
مین دھوپ کے باعث سے زمین کی اوپری سطح کا پانی سوکھ جاتا ہو تاکہ آدمی ان
مقامات پر مکانات بخوبی بنوا سکے ایضاً اصافت ہو جاتی ہو ہوا اساری ؛ ٭
نہین رہسکتی کوئی بیماری ٭ مطلب۔ جب ہوا ثقیل یعنی گاڑھی ہو جاتی ہو تو
زمین سے ملی ہوئی رہتی ہو اور بوجھل ہونے کے سبب سے اوپر زیادہ نہین
اُٹھتی اسی سبب سے بُرے مقامات کے بخارات اُسمین ملے ہوئے رہتے ہین
اور اُس سے بیماریان پیدا ہوتی ہین پھر جب گرمیان آتی ہین تو ہوا کی
رطوبتین خشک ہو جاتی ہین اور ساری ہیئت دفع ہو جاتی ہو اور بیماریان
گھٹ جاتی ہین تم نہین دیکھتے کہ برسات مین ہیضہ وغیرہ زیادہ ہوتا ہو یہ
سب فساد ہوا کا باعث ہو ایضاً لکھون ان فصلون کی جو مصلحتین ٭
دفترون مین نہ آئین منفعتین ٭ مصلحت بہتری و بھلائی۔ دفتر حساب کا بستہ
یہان کتابون سے مراد ہو منفعت نفع اول فائدہ پہونچانا۔ فصل سے یہان
مراد وہی چار فصلین ہین جو اوپر بیان ہوئین شاعر نے گرمی جاڑے بہار برسات
انھین کو چار فصل مقرر کیا ہو اور اُسیکے موافق مؤلف نے شرح لکھی لیکن اصل
مین چار فصلین صیف و شتا و ربیع و خریف ہین برسات دو فصلون مین تقسیم
ہو مطلب۔ اگر ان چارون فصلون کے فائدے اور بھلائیان بیان
ہون تو بڑی بڑی کتابون مین نہ سما سکین ایضاً ہو حمل نام برج اول کا ٭
دوسرا ثور تیسرا جوزا ٭ برج وہ مقام جس سے ہر مہینے مین آفتاب کا مقابلہ ہوتا ہو
ہندی مین اُسیکو راس کہتے ہین ساتون آسمانون کے گرداگرد ایک دائرہ مسلسل
ٹکلے کی طرح گھوما ہوا ہو اُسے عربی مین منطقۃ البروج کہتے ہین اور اس سلسلے
مین بارہ جگہ بارہ برج قائم ہین اور ہر ہر مہینے مین آفتاب سے

ایک ایک برج کا مقابلہ رہتا ہی اسی مقابلے کو تحویل آفتاب کہتے ہین - حمل بفتحتین
منطقۃ البروج کا پہلا برج اسکی شکل بھیڑ کی سی ہی ہندی مین میکھ بیساکھ سے مجہول
ہوتے ہین یہ برج آفتاب سے بیساکھ کے مہینے مین مقابلہ رہتا ہی ثور بفتح ثا سے
مثلثہ دوسرا برج اسکی ہندی برکھ بیل کی شکل پر ہی جیٹھ کے مہینے مین تحویل
آفتاب اسمین ہوتی ہی جوزا بفتح اول یہ تیسرا برج ہی اسکی ہندی متھن ہی
دو آدمیون کی تصویر پشت سے ملی ہوئی ہین اسکی صورت ہی اساڑھ کے
مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی ایضاً ۸ چوتھا سرطان پانچوان
ہی اسد ہی چھٹا برج سنبلہ بکسرہ سرطان کا تعین با عنان پڑھو - بکسرہ
بے تامل کہ اصطلاح نجوم مین خشم تیری کو بھی کہتے ہین بدین سبب
برجون کے ساتھ یہ لفظ بطور ایہام ہی صفحہ ۲ دیکھو سرطان یہ
چوتھا برج کیکڑے کی شکل ہی اسکی ہندی کرک ہی ساون مین آفتاب
سے کرک راس مقابل رہتی ہی - اسد پانچوان برج جسکی ہندی سنگھ یہ
شیر کی شکل پر ہی بھادون کے مہینے مین تحویل آفتاب یہان مقرر رہی -
سنبلہ چھٹا برج اسکی ہندی کنیان ایک عورت ہاتھ مین اناج کی بالی
لیے ہوئے اسکی شکل ہی کنوار مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی ایضاً ۹
برج ہفتم کا نام ہی میزان ۰ برج ہشتم کا نام عقرب جان ۰ ہفتم ساتوان
ہشتم آٹھوان - جان صیغہ واحد حاضر امر سمجھے - میزان ساتوان برج اسکی
ہندی تلا بضم اول یہ ترازو کی شکل پر ہی کاتک مین تحویل یہان مقرر ہی -
عقرب آٹھوان برج اسکی ہندی برچھیک ہی ۰ بچھو کی صورت پر ہی اگھن
مین آفتاب اس سے مقابل رہتا ہی ایضاً ۱۰ ہو نوان برج برج قوس جہان
جدی ہی ان بروج مین دسوان ۰ یہان سے مراد مصرع اول مین بیان

منطقة البروج - بروج برج کی جمع - قوس بالفتح اول نوان برج اسکی ہندی دھن ہے
ایک عورت ہاتھ مین کمان پر تیر چڑھائے ہوئے کمر سے سم دار چوپائے کی صورت ہے
اسکی شکل ہے پوس مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہے - جدی بالفتح اول وسکون ثانی
دسوان برج اسکی ہندی مکر بالفتح اول وسکون ثانی حرف دوم کاف ہے جسے
مگرمچھ کی شکل پر ہے ماگھ کے مہینے مین اس سے آفتاب کا مقابلہ ہوتا ہے ایضاً ۱۱
گیارھوان دلو بارھوان ہے حوت ہے نہین انہین کسیکو جاے سکوت ہے سکوت چپ
رہنا مراد ہے یعنی یہان اعتراض و تامل - دلو گیارھوان برج ہے اسکی ہندی کنبھ
بضم اول ایک عورت ہاتھ مین ڈول رسی لیے ہوے اور رسی کا سرا بارھوین برج
سے ملا ہوا اسکی شکل ہے پھاگن کے مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہے - حوت
بضم اول و واو معروف بارھوان برج ہندی (مین) بیاے معروف دو
مچھلیان تلے اوپر ترچھی ملی ہوئین اسکی شکل ہے چیت کے مہینے مین تحویل آفتاب
یہان تمام ہوتی ہے اور پھر برج حمل سے لگا لگتا ہے اُسی دن کا نام نوروز ہے
ایضاً ۱۲ ہوا مہر تابان جو پرتو فگن ہے تو سہراب اور رستم پیلتن ہے مہر سورج تابان
چمکنے والا - پرتو بمعنی عکس ہندی اسکی جھلک یہان مراد شعاع آفتاب سے ہے
پرتو فگن اسم فاعل سماعی عکس ڈالنے والا - پیلتن اسم صفت مرکب ہاتھی سا بدن
رکھنے والا یعنی نہایت بھاری مراد پہلوان سے ہے مطلب - جب سورج کی کرن پھوٹی
تو سہراب اور سہراب کے باپ رستم نے باہم وہ کیا جو شعر آئندہ مین ہے ایضاً ۱۳
پہنکر زرہ رخش پر ہو سوار ہے گئے سوے میدان پے کارزار ہے زرہ بکسر تین واے
ملفوظہ لوہے کی کڑیون کا کرتہ جو لڑائی مین پہنتے ہین - رخش بالفتح سپید و سرخ
ابلق گھوڑا چونکہ رستم کا گھوڑا اسی رنگ کا تھا اسلیے اُسے بھی رخش کہتے ہین
ہو جائے [illegible] رنگ لال ہا ہے - سو بضم دوم و واو معروف بمعنی طرف - میدان

وہ وسیع جگہ جہاں وحشت نہوں یہاں مراد رن سے ہی - بکار فارسی میں اور کام ہندی
میں آجانا - مرگ مستعمل ہی جیسے فلان بکار آمد یا زید کام آیا یعنی مر گیا - زار بمعنی
فریفتہ یہاں کار زار یعنی جنگاہ - مطلب - سہراب اور رستم چابک جو بند ہتھیار لگا کر
گھوڑوں پر سوار میدان میں لڑنے گئے ایضاً ۱۴ وے نرم سہراب کا دل ہوا +
سو الفت و مہر مائل ہوا + دل نرم ہونا محبت پیدا ہونا - الفت انکھیوں سے محبت
دیکھنا - مہر محبت - مائل جھک کر ملنے والا - مطلب - دونوں باہم لڑنے تو گئے
مگر سہراب کے دل میں کچھ رستم کی محبت پیدا ہوئی اور نہوں جوش کر آیا
ایضاً ۱۵ تہمتن سے یہ بولا ہو ار صلح جو + کہا وہیں ہنسکر کہ اے تندخو + تہم بفتحتین
قوی و بزرگ تن جسم - تہمتن قوی جسم رکھنے والا یہ رستم کا لقب ہی - صلح جو
ملاپ کرنے والا - وہیں بہ دو دو غلط - تندخو بدمزاج - مطلب - سہراب نے پہلے
رستم سے میل کی باتیں کرنے لگا اور ہنسکر وہ کہا جو آئندہ شعر میں ہی - سہراب کی
ہنسی سے ثابت ہی کہ وہ صلح چاہتا تھا - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی -
ایضاً ۱۶ مصمم کیا تو نے اب دل میں کیا + ارادہ لڑائی کا یا صلح کا + مصمم
بفتح دوم و سوم مضبوط ٹھنی ہوئی بات - مطلب - اے پہلوان تندخو تیرے دل میں کیا
جم گئی ہی مجھ سے لڑیگا یا ملیگا - یہ شعر سہراب کا مقولہ رستم سے ہی ایضاً ۱۷ یہ بہتر ہی
ہم تم نہوں رزمخواہ + کریں آشتی اور شام و پگاہ + رزم جنگ - رزمخواہ خواہش
جنگ رکھنے والا آگے دستور تھا کہ جب ایک طرف سے کوئی حریف نکلتا تھا تو وہ للکار کر
کہتا تھا هل من مبارز یعنی میرے مقابلے پر دوسرا آدمی بھیجو یہاں رزمخواہ
وہی مبارز طلب سے مراد ہی - آشتی صلح - پگاہ صبح - مطلب - ہم تم نہ لڑیں
تو بہتر ہے آؤ ملجائیں اور دن رات وہ کریں جو آئندہ شعر میں ہی یہ شعر
اپنے مابعد سے گرہ بند ہی اور یہ ایک قسم کی تضمین ہی شعر ۱۳ صفحہ ۰۰ دیکھو

ایضاً ۱۸ ہم محفل آرا ے و می نوش ہون * ہم چنگ و نی و ذوطرب گوش ہون *
ہم باہم کا مخفف - محفل آرا جلسہ جمانے والا - می نوش شراب پینے والا - چنگ
ایک ساز کا نام جو خمیدہ ہوتا ہی - نی بانسلی - طرب گوش طرب مین کوشش کرنیوالا
یعنی نہایت خوشی منانے والا - مطلب - دن رات ہم تم دعوت و مدارات
مین مصروف رہین باجے بجائین شراب پئین خوشیان منائین غرض کہ خوب
لگاوٹ سمجھنے -
صفحہ ۴۶ - کرین عہد و پیمان محکم ہم * پشیمان ہون اب کینہ خواہی سے ہم *
عہد اقرار - پیمان قول کرنا محکم مضبوط پشیمان پچھتا دا کھانے والا کینہ خواہی دشمنی
اور لڑائی - مطلب - ای تہمتن ہم تم آپس مین قول و اقرار کرین اور مقابلہ کرنے
سے درگذرین ایضاً ۲ تو یکسو ہو تا او رکوئی جوان * یہان آنکر ہو ستیزہ کنان *
یکسو علحدہ آنکر بجاے آکر سحن الترک ستیزہ لڑائی جھگڑا ستیزہ کنان لڑنے والا
مطلب - تو علحدہ ہو جا جا چین سے بیٹھ کسی دوسرے کو بھیج دے کہ مجھسے آکر لڑے
ایضاً ۳ مرے دل مین پیدا ہوئی تیری مہر * نہو کینہ جو تو بھی زیر سپہر * کینہ جو
لڑنے والا - زیر سپہر سے مراد دنیا - سپہر آسمان - مطلب - ای تہمتن میرا دل تجھ
سے محبت کرتا ہی تیری طرف مائل ہی تو بھی دنیا مین رہکر مجھسے نہ لڑ ایضاً ۴
نشانی جو کچھ چاہیے ہی عیان * وے نام تیرا ہی مجھسے نہان * عیان ظاہر - نہان
پوشیدہ - مطلب - رستم کی جو جو نشانیان مجھے معلوم ہین وہ سب تجھمین پائی
جاتی ہین مگر ابھی تک تیرا نام تیرے منھ سے مجھپر نہ کھلا کہ کیا ہی ایضاً ۵
کسی نے بتایا نہین زینہار * تو کر نام کو اپنے آپ آشکار * زینہار ہرگز - آشکار
ظاہر - مطلب - مین نے بہت پہلوان سے بہت پوچھا مگر وہ ہرگز نہین بتاتا تا
تو آپ ہی اپنا نام بتا دے ایضاً ۶ تو شاید کہ ہو زال زر کا پسر * یل پیلتن

رستم نامور ٭ زال وہ بوڑھا مرد جسکے بال سفید ہون ۔ زید پیر فرتوت ۔ زال زر رستم کے باپ کا نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جب وہ پیدا ہوا تو اسکے بال سفید تھے نامور مشہور ۔ مطلب ۔ ہو نہو زال کا لڑکا رستم پہلوان جو مشہور ہی تو ہی ہی ۔

یل پہلوان **ایضاً ۸** سر صلح ہر چند تھا وہ جوان ٭ پر ایمن نہ تھا رستم پہلوان ٭ سر صلح بر سر صلح کا مخفف یعنی آمادہ صلح ۔ ایمن نڈر ۔ مطلب ۔ ہر چند سہراب صلح کرنے پر طیار تھا مگر رستم کو دہڑ کا لگا تھا جیسا کہ آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۹** کہے تھا یہ دل مین یل پیلتن ٭ نہین طفل کا اعتبار سخن ٭ کہے تھا خلاف محاورہ حال اب کہتا تھا بولتے ہین ۔ طفل لڑکا ۔ اعتبار بھروسا ۔ سخن بات ۔ مطلب ۔ رستم دل مین سوچتا تھا کہ سہراب بخنہ کار نہین چھوکرا ہی اسکی بات کا کیا بھروسا کہین کچھ بدی نکرے **ایضاً ۹** یہ پاسخ دیا پھر کہ سن اے جوان ٭ نہین مین بھی کودک تو گر ہی جوان ٭ پاسخ بضم سین مہملہ جواب ۔ کودک نہایت خردسال اور نابالغ لڑکا ۔ مطلب ۔ رستم نے سوچ بچار کر جواب دیا کہ مین کچھ ناسمجھ نہین بچہ نہین اگر تو جوان ہی تو ہو یعنی اگر تو ہوشیار ہی تو مین بھی ہوشیار ہون **ایضاً ۱۰** بہت مین نے دیکھا فراز و نشیب ٭ نکر مجھسے گفتار مکر و فریب ٭ فراز بلندی نشیب پہاڑ کی نیچی نشیب و فراز یعنی نیک و بد ۔ گفتار گفتگو ۔ مطلب ۔ مین دنیا کی نیکی بدی و سرد و گرم زمانہ بہت دیکھے پڑا ہون تو مجھسے نہ اڑا ور چالین نکر **ایضاً ۱۱** کمر باندھ پشت ہیون سے اتر ٭ کہ سرگرم کشتی ہون اب ہمدگر ٭ پشت پیٹھ ۔ ہیون بفتح اول و واو معروف اونٹ اور گھوڑا سیاہ یعنی دوم ۔ سرگرم آمادہ ۔ ہمدگر باہم ۔ مطلب ۔ اے سہراب نیچے اتر کر جھٹ لنگوٹ کس میرے تیرے کشتی ہو جاے **ایضاً ۱۲** جو دیکھا کہ رستم ہوا اب گرم کین ٭ تو نا چار سہراب بولا وہین ٭ کین مخفف کینہ ۔ سرگرم کین پر سر فساد ۔ مطلب ۔ سہراب نے دیکھا کہ رستم بے لڑے نہ مانیگا

تو نا چار۔ وہ بولا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۳** تو مائل ہوا سوے کشتی اگر ✦ تو ہان مین بھی
کشتی کو حاضر ہون پر ✦ ہان حرف ایجاب بمعنی اچھا۔ مائل میل کا اسم فاعل بمعنی
خواہش کنندہ۔ پر یہان حرف استثنا ہی بمعنی مگر۔ یہ شعر اپنے مابعد سے بطریق تضمین
واقع ہی شعر ۱۳ صفحہ ۲۹۔ دیکھو۔ مطلب۔ اگر تو کشتی ہی لڑنے پر طیار ہی تو خیر مین بھی
باہر نہین مگر مین وہ چاہتا تھا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۴** نہین چاہتا تھا کہ
تجھسا جوان ✦ مرے ہاتھ سے کشتہ ہووے یہان ✦ کشتہ مارا ہوا۔ ہووے کے
مقام پر اب ہو بولتے ہین۔ مطلب۔ منظور نہ تھا کہ ایسا بہادر جوان جیسا تو ہی میرے
ہاتھ سے قتل ہو جائے افسوس ہی **ایضاً ۱۵** یہ کہکر وہ دونون یل نامدار ✦ لگے کرنے
کشتی کے فن آشکار ✦ فن ہنر۔ کشتی کے فن سے مراد یہان کشتی کے پیچ اور داو۔ نامدار
مشہور۔ مطلب۔ یہ بات کہکر رستم اور سہراب کشتی لڑنے لگے اور پیچیان کرنے لگے
ایضاً ۱۶ کیا زور رستم نے وان حد سے بیش ✦ گیا آگے سہراب کے کچھ نہ پیش ✦
حد انتہا۔ بیش زیادہ۔ پیش جانا سر ہونا۔ مطلب۔ رستم نے بے انتہا زور کیا مگر
سہراب کے آگے اسکی کچھ چل نہ سکی **ایضاً ۱۷** ہوا وہ خروشندہ جون پیل مست ✦ کیا
زور سے اسنے رستم کو پست ✦ خروشندہ للکارنے والا۔ جون بمعنی مثل۔ مستحن الترک۔ پست کرنا
گرا دینا۔ مطلب۔ سہراب نہایت زور شور سے للکارا اور رستم کو اٹھا کر دے مارا
ایضاً ۱۸ جو کھینچا پکڑ کر کمر بند کو ✦ تو سنبھلا نہ پھر رستم نامجو ✦ کمر بند پٹکا یہان اس سے
مراد ہی جو پہلوان وقت کشتی کمر مین باندھتے ہین۔ نامجو شہرت چاہنے والا۔ مطلب۔ سہراب
نے رستم کو اٹھایا اور دے پٹکا تو رستم سنبھل نہ سکا **ایضاً ۱۹** زمین سے بہم پشت رستم ہوئی
خرابی نہ چرخ پرخم ہوئی ✦ بہم ملجانے والی چیز۔ نہ سپہر چرخ آسمان۔ تہ چرخ مراد ہی
دنیا سے۔ پرخم ٹیڑھی چیز۔ مطلب۔ رستم ایسا چت گرا کہ اسکی پیٹھ زمین سے لگ گئی
اتنے بڑے پہلوان کا گرنا دل لگی نہ تھا لوگون کی آنکھون مین دنیا سیاہ ہو گئی

جس پہلوان کی پشت بلکہ ذرا شانہ جہان زمین سے چھو جاتا ہو وہی کشتی مین ہارا
ہوا سمجھا جاتا ہو-

صفحہ ۷۴ - گرا خاک پر جب پیل نامور ⁂ تو سہراب بیٹھا وہین سینہ پر ⁂ پہلوانون کا دستور
ہو کہ جب کسیکو پچھاڑتے ہین تو اُسکے سینے پر چڑھکر اُسے دبائے رہتے ہین تاکہ بخوبی زمین سے
پیٹھ لگجائے مطلب جب رستم پچھڑ گیا تو سہراب نے اُسے دبا لیا ایضاً ۲ لیا کھینچ بھر
خنجر زرنگون ⁂ یہ چاہا کہ اُسکو کرے غرق خون ⁂ خنجر ایک چوڑی چھری دو دھاری او تلوار کے
مثل خمیدہ اُسکا دستہ شاخ یا ہاتھی دانت کا اِدھر اُدھر اڑکے واسطے جوڑا اور بیچ مین مقام
گرفت پہ پتلا ہوتا ہو چھوٹے خنجر کو جنبیہ بولتے ہین جنب کے معنی پہلو یعنی پہلو کی چاک
کرنے والی چیز یہ دونون ہتھیار اہل عرب و فارس اکثر باندھتے ہین - زرنگون باڑھ رکھا ہوا
اور صیقل کیا ہوا چمکتا ہتھیار غرق ڈوبا ہوا - غرق خون کرنا مراد ہے یعنی ذبح کرنا مطلب
سہراب نے خنجر کھینچکر چاہا کہ رستم کا کام تمام کرے ایضاً ۳ کیا حیلہ اُسوقت رستم نے
وان ⁂ لگا کہنے سہراب سے ای جوان ⁂ حیلہ فریب و مکر اور دھوکا - مطلب - رستم نے
کیفیت دیکھکر سہراب سے بات بنا کر وہ کہا جو آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۴ یہان کا
یہ آئین نہین زینہار ⁂ کرے زیر جسکو کوئی ایکبار ⁂ آئین طریقہ و دستور - زیر کرنا
مطیع کرنا اور گرا دینا مطلب ہمارے ملک کا یہ دستور نہین کہ جسکو کوئی ایک مرتبہ
گرا دے تو وہ کرے جو آئندہ شعر مین ہے یعنی وہ بات نہ کرے ایضاً ۵ تو سر کو کرے اُسکے
تن سے جدا ⁂ مگر ہو دگر بار زورآزما ⁂ سر تن سے جدا کرنا ذبح کرنا - دگر دیگر کا مخفف ہے
دگر یعنی دوسرا اور پھر - بار حرف تعداد یعنی دفعہ و مرتبہ - زورآزما اسم فاعل سماعی کشتی
کرنے والا مطلب - ایکبار گرانے مین مار ڈالنا بہادری کا دھرم نہین بلکہ اس ملک کا
یہ دستور ہے کہ دوبارہ زورآزمائی کرتے ہین پھر جیتے ایضاً ۶ گرے قوت و زور سے
لاوے زیر ⁂ کرے شوق سے قتل پھر وہ دلیر ⁂ زیر لانا فارسی کا ترجمہ اُردو مین زیر کرنا

مستعمل ہو شوق سے اصطلاحاً بمعنی بے تامل۔ قتل جان سے مار ڈالنا۔ دلیر سور مان۔
مطلب جبکہ دوبارہ مخالفت کرے گر دے تو پھر بلا تامل قتل کر ڈالے کچھ عیب نہیں
ایضاً ۷ یہ سنکر وہ اسکے اٹھا سینے سے ٭ غرض ہاتھ اٹھایا وہیں کینے سے ٭ ہاتھ
اٹھانا کسی کام کو موقوف کرنا اور دست بردار ہونا۔ مطلب۔ سہراب رستم کی
بات سنکر سینے سے اتر کھڑا ہوا اور قتل سے باز آیا **ایضاً ۸** گیا پھر وہ
سہراب فرخ نہاد ٭ طرف اپنے لشکر کے خندان وشاد ٭ فرخ مرکب ہے
(فر) یعنی زیبائی اور (رخ) یعنی چہرے سے بعد ترکیب بمعنی زیبا رخ و مبارک
ہوا ایک ہائے ہملہ دوسرے میں ادغام ہو گئی۔ نہاد ذات وجسم۔ فرخ نہاد
صفت مرکب آدمی متبرک۔ خندان اسم حالیہ ہنستا ہوا۔ مطلب۔ سہراب
رستم کو پچھاڑ کر خوشی خوشی ہنستا ہوا اپنے لشکر کو گیا **ایضاً ۹** کہا جبکہ ہومان
سے یہ ماجرا ٭ کیا اسنے افسوس اور یوں کہا ٭ مطلب۔ جب ہومان پہلوان سے
سہراب نے بیان کیا کہ میں نے رستم کو پچھاڑ کر اسکے کہنے پر چھوڑ دیا تو یہ سنکر اسنے
نہایت افسوس کیا اور کہا جو آئندہ شعر میں ہے **ایضاً ۱۰** کہ عیاری و مکر سے
کینہ خواہ ٭ رہا ہو گیا ہاتھ سے تیرے آہ ٭ عیار بہت دوڑ دھوپ کرنیوالا اور پھرتیلے
کو بھی کہتے ہیں یہاں عیاری سے مراد چالاکی۔ کینہ خواہ دشمن۔ رہا رستن کا اسم حالیہ
بمعنی چھٹکارا پانے والا مطلب۔ افسوس ہے کہ تیرا دشمن بفریب تیرے ہاتھ سے
نکل گیا **ایضاً ۱۱** نہ دیکھا تھا گاہے فراز و نشیب ٭ تو اک طفل تھا تو نے
کھایا فریب ٭ گاہے کبھی۔ فریب دھوکا۔ مطلب۔ ارے تو دنیا کی اونچ نیچ کچھ نہیں
جانتا آخر لڑکا ہی ہو اسکے دم میں آگیا **ایضاً ۱۲** تہ دام آیا تھا شیر ژیان ٭
رہا چھوڑ دیتے گیا پھر کہاں ٭ تہ نیچے۔ دام جال۔ ژیان زائے فارسی غصہ ور
قہر کرنا کا شکل والا پسندیدہ و دشوار کرنا۔ مطلب۔ تیرے جال میں بڑا شیر

پھنسا تھا تو نے غضب ہی کیا جو اُسے چھوڑ دیا - یہان شیر ژیان سے مراد رستم ایضاً ۱۳
ہوئی بیوقوفی یہ تجھسے کمال + رہائی نہ ہی اُس سے اب ہر بحال + کمال نہایت -
رہائی چھٹکارا - بحال بضم اول مشکل - مطلب - تجھسے بڑی نادانی ہوئی کہ اُسے چھوڑ دیا
اب اُسکے ہاتھ سے تیرا بچنا مشکل ہے ایضاً ۱۴ یل نوجوان نے کہا کیا ہی غم +
کرونگا اُسے زیر پھر صبحدم + یل بفتح پہلوان و شجاع اور مرد از دیل نوجوان سے
مراد سہراب - غم اصطلاحاً اندیشہ و خوف - صبحدم بہ ترکیب قلب وقت صبح -
مطلب - سہراب نے کہا کچھ اندیشہ نہین کل پھر اُسے پچھاڑونگا ایضاً ۱۵
گیا جبکہ رستم سو خیمہ گاہ + رہا شبکو زاری کنان تا پگاہ + خیمہ گاہ جہان خیمے
کھڑے ہون یہان مراد ہی معنی فرودگاہ و منزل - شب یعنی رات - زاری کنان
رونے والا - یہان مراد ہی معنی دعا کرنے والا - تا حرف انتہا اُسکے عوض اُردو مین
تک و تلک - پگاہ صبح - مطلب - جب رستم ہار کر اپنے خیمے کو گیا تو رات بھر درگاہ
خدا مین گڑگڑا تا رہا ایضاً ۱۶ دعا اُسنے مانگی کہ اب یا خدا + وہی زور دے مجھکو
پہلے جو تھا + دعا خدا کو مدد پکارنا - زور بزور مجہولہ طاقت - مطلب - رستم نے دعا مانگی
کہ یارب میرا پہلا زور مجھے پھر ملجائے ایضاً ۱۷ اُسے ابتدا مین تھا زور اسقدر + زمین
چاک ہوتی تھی ہر گام پر + ابتدا شروع - چاک شق اور پھٹی ہوئی چیز - گام قدم -
مطلب - آغاز جوانی مین رستم کو اسقدر زور تھا کہ چلتے وقت زمین پھٹتی تھی ایضاً ۱۸
وہ عاجز ہیت وقت رفتار تھا + زمین پر خرام اُسکا دشوار تھا + عاجز ناتوان و ضعیف
مراد ہی معنی یہان دق و پریشان - رفتار حاصل مصدر چلنا - خرام بکسر اول
حاصل مصدر خرامیدن نازسے آہستہ آہستہ چلنا یہان مراد فقط چال سے ہے -
دشوار مشکل - مطلب - وہ اپنے زور کے سبب نہایت دق تھا کہ چل نہ سکتا تھا
کہ زمین مین دھسا جاتا تھا ایضاً ۱۹ ہوا تھا تب اس بات کا خواستگار سے

کہ کچھ زور کم ہوے یا کردگار ۔ خواستگار چاہنے والا اور التجا کرنے والا ۔ کردگار بھی کار۔ گار بمعنی خداوند ۔ کردگار خدا کا نام ۔ ہوے بجاے ہو غلط الکال ۔ مطلب ۔ جب اُسکے زور کا وہ حال تھا جو اوپر بیان ہوا تو اُسنے خدا سے التجا کی تھی کہ یا رب کچھ زور میرا کم کردے اور اپنے پاس امانت رکھ دین جب مانگون تو مجھے پھر ملے ۔

صفحہ ۸ ۲ ۔ ہوئی تھی مناجات اُسکی قبول ٭ مراد اُسکی وو ہین ہوئی تھی حصول ٭ مناجات خدا کو پکارنا یہان مراد دعا سے ہے ۔ مراد ارادہ کی ہوئی چیز مرادی معنی ۔ مطلب ۔ وو ہین بدو واو غلط یہان بمعنی فوراً حصول حاصل ہونا ۔ مطلب ۔ رستم کی دعا قبول ہوگئی اور مراد ملگئی تھی اور اُسکا زور کم ہوگیا تھا **ایضاً ۲** غرض کرکے شب زاریٔ انکسار ٭ ہوا زور پیشین کا پھر خواستگار ٭ انکسار عاجزی و شکستگی نفس ۔ پیشین اگلا شب کے بعد (کو) مقدر ہے ۔ مطلب ۔ الغرض سہراب سے بچھڑ کر خدا سے رستم نے اپنا اگلا زور پھر مانگا **ایضاً ۳** خدا نے پذیرا کی اُسکی دعا ٭ وہی زور اُسکو کیا پھر عطا ٭ پذیرا مقبول سماعی قبول کردہ شدہ ۔ عطا کرنا دینا ۔ مطلب ۔ خدا نے اُسکی دعا قبول کرلی اور جیسا پہلے زور آور تھا ویسا ہی ہوگیا **ایضاً ۴** سحر دیکھکر قوت و زور تن ٭ ہوا شادمان پہلوان زمن ٭ سحر صبح شادمان خوش ۔ غیاث الدین رامپوری کا قول ہے کہ مان اسمین زائد ہے مگر راقم کے نزدیک مصدر ماندن کا امر ہے اور شاد کے ساتھ ملکر اسم فاعل سماعی بن گیا اسکے معنی خوش رہنے والا (مان) مانند کا مخفف ہے یعنی شاد آدمی کے مثل زمن زمانہ و وقت ۔ پہلوان زمن مراد رستم سے ہے ۔ مطلب ۔ رستم صبح کو اپنا اگلا زور دیکھکر شادمان ہوگیا **ایضاً ۵** سپاس عنایات پروردگار ٭ بجا لا کے اور مخفی ہے ۔ سپاس شکر یہ لفظ (سہ) و (پاس بمعنی نگہبانی) سے مرکب ہے

یعنی تینون چیز زبان و دل و جوارح کو ہر ایک بدی سے بچانا یہی سپاس خدا ہی
عنایت کی جمع عنایات مہربانیان - پروردگار پالنے والا مراد خدا سے ہی اسکی
عربی رب - رخش شعر ۹ صفحہ ۴۸ - دیکھو مطلب - بعد از شکر گزاری رستم نے گھوڑے
پر سوار ہو کر وہ کیا جو آئندہ شعر مین ہی - یہ بھی ایک قسم کی تضمین ہی شعر ۱۲ صفحہ ۰
دیکھو **الیضاً** گیا شاد و خورم سوے رزمگاہ ✤ ہوا جاکے سہراب سے کینہ خواہ ✤
شاد و خورم خوش رزمگاہ رن مطلب - خوش خوش رن مین پہونچکر سہراب کو
للکارا کہ آ لڑ بھی لے **الیضاً** یہ سہراب نخوت سے کہنے لگا ✤ کہ پنگال سے
میرے ہو کر رہا ✤ نخوت بکسر اول بزرگی و تکبر - پنگال بفتح اول پنجہ - مطلب -
سہراب از راہ غرور کہنے لگا کہ کل میرے پنجے سے چھوٹ کر پھر تو نے وہ کیا جو
آئندہ شعر مین ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند اور بطریق تضمین ہی **الیضاً**
تو پھر آج آیا سو کارزار ✤ عزیز اپنی شاید نہین جان زار ✤ کارزار شعر ۸ صفحہ ۲۸
دیکھو - عزیز پیاری چیز - زار ناتوان یہ زار پہلے زار کے ساتھ بطریق تجنیس نام ہی
شعر ۲۱ صفحہ ۰ - دیکھو - **فائدہ** (اضافت واو غیر ملفوظہ) نظم مین جسوقت
ایسا لفظ جسکے آخر واو ہو جیسے آہو گیسو وغیرہ آئے اور مضاف یا موصوف
ہو مگر ایسے الفاظ مین اُس مقام پر واو ملفوظ ہو تو یاے اضافی لکھنا
درست ہی اگر واو کا اشباع نہو تو زنہار یاے اضافی نہ لکھی جائے مثال اول
مع تارنا پیرہان مین بھر گئی ہی بوے دوست ✤ مثال دوم مع گل آورد
سعدی سوے بوستان ✤ اس حالت مین صرف واو کے نیچے اضافت کافی
ہو اور یاے اضافی لکھنی اس موقع پر سراسر خطا و غلط ہی - مطلب
تجھ پھر آج تو نے آیا کیا تجھے اپنی جان پیاری نہین **الیضاً** تہمتن
یہ بولا کہ جب تک ہی جان ✤ ترے ساتھ ہوگا ستیزہ کنان ✤

مطلب۔ رستم بولا کہ جبتک میرے دم مین دم ہی تجھسے لڑے جاؤنگا چاہے کچھ ہو۔
ستیزہ کنان لڑنے والا الیضاً ۱۰ وہ کرنے لگے پھر ورشتی بہم ✽ ہوئے مائل زور و
کشتی بہم ✽ ورشتی سختی۔ بہم آپسمین۔ مائل خواہش کنندہ۔ مطلب۔ سہراب و رستم آپسمین
خوب زور کرنے لگے اور کشتی کھینچنے لگے الیضاً ۱۱ بہم خوب زور آزمائی ہوئی ✽
نہ سہراب کو پھر رہائی ہوئی ✽ آزمائی حاصل مصدر آزمانا۔ مطلب۔ آپس مین
خوب خوب زور ہوئے اور سہراب بچکر نکل نہ سکا الیضاً ۱۲ پکڑ کر کمر بند سہراب کا ✽
زمین سے لیا پیلتن نے اٹھا ✽ مطلب۔ رستم نے سہراب کی چیٹ پکڑ کر زمین سے
اٹھا لیا الیضاً ۱۳ پٹک کر زمین پر اُسے پھر وہین ✽ سر سینہ بیٹھا وہ از روے
کین ✽ سر بمعنی اوپر۔ از روے کین دشمنی کی نیت سے۔ مطلب۔ آخر سہراب کو
زمین پر پٹک کر رستم مار ڈالنے کی نیت سے سینے پر چڑھ بیٹھا الیضاً ۱۴ یہ سوچا
کہ یہ گرد زور آزما ✽ جو پھر اٹھ کھڑا ہو تعجب ہی کیا ✽ گرد بفتح اول پہلوان و
دلاور۔ زور آزما اسم فاعل ترکیبی۔ گرد موصوف زور آزما صفت یہان مراد
سہراب سے ہی۔ مطلب۔ رستم نے خیال کیا کہ اگر سہراب سنبھل کر پھر اٹھ کھڑا ہو
تو کیا عجب اسواسطے وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی الیضاً ۱۵ غرض کھینچکر
خنجر آبدار ✽ کیا سینہ و دل کو اُسکے فگار ✽ آبدار جسپر خوب باڑھ ہو فگار
بکسر اول و کاف فارسی زخم و زخمی۔ مطلب۔ رستم نے خنجر سے سہراب کا سینہ
چاک کرکے دل کو زخمی کیا الیضاً ۱۶ وہ خستہ جگر کھینچکر ایک آہ ✽ یہ بولا کہ تھے
بخت میرے سیاہ ✽ خستہ جگر جسکا کلیجا زخمی ہو مراد ہی معنی دردمند۔
بخت نصیب۔ سیاہ مجازاً بمعنی بد۔ مطلب۔ سہراب نے تڑپ کر کہا کہ مین نہایت ہی
بدنصیب تھا کیونکہ مجھے وہ منظور تھا جو آیندہ شعر مین ہی الیضاً ۱۷ سمان مین جو
آیا تو یہ تھی مراد ✽ کہ دیدار سے باپ کے ہون مین شاد ✽ دیدار دیکھنا

مرادی یعنی ملاقات مطلب یہ ہن جو ایران یعنی فارس میں آیا تو بڑا مقصد یہ تھا کہ باپ سے ملون لیکن وہ ہوا جو آیندہ شعر میں ہی **ایضاً ۱** تمناے دل کچھ نہ حاصل ہوئی + ہلاک عدم جان واصل ہوئی + تمنا آرزو۔ ہلاک کی باے موحدہ ظرفی ہی یعنی در عدم ہستی۔ واصل پہونچنے والی چیز مطلب۔ افسوس ہی کہ میری آرزو کچھ نہ برآئی اور میں مرچلا۔

صفحہ ۲۹ ۔ جو دریا مین اب ہووے مسکن گزین + تو یا جاے بالاے چرخ برین + مسکن گزین جاے سکونت قبول کرنے والا مرادی معنی رہنے والا۔ بالا اوپر۔ چرخ گھومنے والی چیز مجاز آسمان۔ برین بلند اہمین (ین) نسبتی ہی۔ دریا و آسمان میں چھپ رہنے سے غیر ممکن کام کرنا مراد ہی مطلب۔ اے تہمتن تو اگر دریا کی تہ میں جا کر رہے یا آسمان پر چڑھ کر بیٹھے یعنی جو کام غیر ممکن ہی وہ تو کرے جب بھی وہ امر ہو جو آیندہ شعر میں ہی **ایضاً ۲** مرا باپ تجھکو نہ چھوڑیگا وان + کریگا ہلاک اسکو ہی جو وان + ہلاک جان سے مار ڈالنا مراد ہی مطلب۔ تو کسی طرح اپنی جان بچانے لگے مگر میرا باپ جب میری موت اور قاتل کا نام سُنے گا تو تجھکو زندہ نہ چھوڑیگا **ایضاً ۳** کہا نام کیا اُسنے تب یون کہا + کہ ہی نام رستم مرے باپ کا + مطلب۔ رستم نے پوچھا کہ تیرے باپ کا کیا نام ہی سہراب نے کہا رستم **ایضاً ۴** جب اُس خستہ تن سے سُنا یہ سخن + تو غمگین ہوا رستم پیلتن + خستہ تن گھائل۔ غمگین مصیبت زدہ مطلب۔ رستم نے سہراب سے یہ سنکر اسقدر غم کیا کہ بیہوش ہو گیا جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۵** پڑا ہو کے بیہوش بس خاک پر + جب آیا ذرا ہوش تب نالہ کر + بیہوش دانائی بیہوش جسکی عقل جاتی رہے۔ نالہ چلا کر ہاے ہاے کرنا۔ مطلب۔ رستم غش کھا کر خاک پر گرا اور جب ذرا جیتا تو ہاے ہاے کرکے وہ کہنے لگا

جو آیندہ شعر مین ہی یہ شعر شعر آیندہ سے بطریق تضمین ہی۔ نالہ کرنا کسال با ہر ماضی معطوفہ بیان کرکے چاہیے **ایضاً ۶** لگا کہنے اُس سے کہ کرتہ بیان ﴿ ترسے پاس رستم کا کیا ہی نشان ﴿ بیان سخن درمیان مین لانا۔ نشان بتا۔ مطلب۔ پھر سہراب سے بولا کہ اچھا مجھے بتا تیرے پاس رستم کی کچھ نشانی بھی ہی **ایضاً ۷** کہ مین ہی سیہ بخت رستم ہون آہ ﴿ جہان جسکے انکھون مین ہووے سیاہ ﴿ سیہ بخت بدنصیب جہان آنکھون مین سیاہ ہونا کچھ نہ سوجھنا مصرع دوم مین بسبب کثرت غم رستم نے اپنے حق مین بدعا کی مطلب۔ تو کچھ رستم کی نشانی دکھلا کیونکہ مین ہی رستم بدنصیب ہون خدا میری آنکھین پھوڑے کہ پھر تجھے ایسا خون آلودہ نہ دیکھون **ایضاً ۸** یہ سہراب نے سُنکے پاسخ دیا ﴿ کہ صد حیف ای گرد کشورکشا ﴿ صد حیف کلمہ ندبہ بمعنی نہایت افسوس۔ کشورکشا ملک فتح کرنے والا۔ یہان گرد موصوف اور کشورکشا اسم فاعل سماعی اُسکی صفت اور مراد رستم سے ہی۔ مطلب۔ سہراب نے جواب دیا کہ افسوس ہی ای رستم میری کیا خطا مین نے تو کہدیا تھا جیسا آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۹** بہت گرم الفت مرا دل ہوا ﴿ ولے تو ادھر کچھ نہ مائل ہوا ﴿ گرم الفت ترکیب اضافی الفت کرنے پر طیار۔ مائل متوجہ مطلب۔ میرا دل تجھسے الفت کرتا رہا لیکن تجھے کچھ توجہ نہ ہوئی **ایضاً ۱۰** نشانی تو دیکھ اب زرہ کرکے وا ﴿ کہ مہرہ ہی بازو پہ میرے بندھا ﴿ وا کشادہ۔ مُہرہ بضم اوّل پتھر کی گولی سوراخ دار اُسکی ہندی منکا ہی اور دیہاتی اُسے گُریا کہتے ہین مطلب۔ ای رستم زرہ کی کڑیان کھولکر دیکھ لے کہ جو مُہرہ تو میری مان کو دے آیا تھا وہ میرے بازو پہ بندھا ہی **ایضاً ۱۱** نہین تجھسے اب یہ طاقت مجھے ﴿ کہ کھولون زرہ اور دکھاؤن تجھے ﴿ مطلب

ہین زخمون سے چور چور ہون مجھسے زرہ نہ کھل سکیگی تو کھولکر دیکھ لے ایضاً ۱۲ وہ مہرہ جو دیکھا زرہ کر کے وا ✽ تو رستم نے پھر شور رونا اٹھایا ✽ شور و غل مچانا۔ مطلب رستم نے زرہ کھولتے ہی مہرہ اپنی نشانی کا دیکھکر بہت ہاے ہاے کی ایضاً ۱۳ یہ بولا کہ ای جان من بیگناہ ✽ تو کشتہ ہوا ہاتھ سے میرے آہ ✽ جان من میری جان یہ کلمہ بجاے خطاب عزیز کو کہتے ہین کشتہ قتل شدہ آہ مرادف ہے یعنی افسوس مطلب ای میری جان ہیہیہ تو مفت میرے ہاتھ سے مارا گیا ایضاً ۱۴ پسر کو پدر بھی مارا نہین ✽ نہین یہ ہوا جو رہا ہر گز کہین ✽ پسر فرزند نرینہ جو رہا یعنی ستم کرنا مطلب آج تک کہین یہ بھی ستم ہوا ہے کہ باپ بیٹے کو مار ڈالے ایضاً ۱۵ نہ چھوڑیگا زنہار مجھکو یہ غم ✽ رہونگا گرفتار رنج و الم ✽ زنہار زینہار کا مخفف یعنی ہرگز گرفتار پھنسا ہوا۔ الم بیماری و رنج مطلب۔ ای سہراب مین تیرے غم سے زندہ نہ بچونگا اور تا زندگی اسی غم مین مبتلا رہونگا ایضاً ۱۶ یہی ہے بہتر کہ ہون مین ہلاک ✽ کرون اپنے سینے کو خنجر سے چاک ✽ مطلب پس مناسب یہی ہے کہ تیرے ساتھ مین بھی جان دیدون اور اپنا پیٹ مارلون ایضاً ۱۷ یہ سہراب بولا کہ کیا فائدا ✽ نہین چارہ زنہار پیش قضا ✽ چارہ تدبیر۔ قضا وہ حکم خدا جو جاری ہوچکا ہے اسکی دو قسمین ہین ایک (قضاے مبرم) جو کہ دعا و دوا و تدبیر سے کسیطرح موقوف نہوسکے اور پھر نسکے دوسری (قضاے معلق) وہ ہے کہ دعا یا دوا یا کسی تدبیر سے موقوف ہوجاے اور پھر جاے پس جب آدمی بیمار ہوکر یا خود بخود مرجاے تو اسکی قضا کو مبرم کہنا چاہیے اور اگر بیماری سے صحت پاجائے تو سمجھنا چاہیے کہ اسکی قضا معلق تھی (قاعدہ قافیہ ہاے مختفی) اردو مین جب قافیے کے آخر ہاے مختفی ہو اور وہ اس قافیے کے ساتھ جسکے آخر الف ہو مقفی کیا جاوے تو واجب ہے کہ اسکی ہاے مختفی کو الف سے

ساتھ بدل کر تلمیح شعر بشرطیکہ اُسکے ماقبل عطف یا اضافت نہو جیسے اس شعر مین لفظ (قضا مُدام) گویا بمعنی تقاضا ضرور ہے کیونکہ لفظ قضاے ہمتا فیہ ہے مطلب۔ سہراب نے کہا کہ قضاے مبرم کے آگے کسیکی کچھ نہین چلتی تو اگر جان بھی دیدیگا تو مین نہ بچونگا پھر کیا فائدہ **ایضاً** تڑپتا تھا سہراب بسمل اُدھر ہے ادھر رستم گرد تھا نوحہ گر بسمل وہ جانور جو بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَکْبَر کہکر ذبح کیا جاے اور سجا زاً وہ زخمی جو تڑپتا ہو پس بسمل بسم اللہ کا مرخم ہے (ترخیم) دُم تراشیدن اور اصطلاحاً کسی جملہ یا کلام سے الفاظ آخر نکال کر اُسکے واسطے وہی لفظ اسم ٹھہرالینا مثلاً لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو مرخم کرکے اسکے عوض (حوقلہ) بولتے ہین۔ نوحہ گر مصیبت بیان کرنے والا مطلب۔ ایک طرف سہراب نیمجان تڑپتا تھا اور ایک جانب رستم پہلوان بین کرکے رو رہا تھا **ایضاً ۱۹** جو دیکھا کہ رخش یل نامدار ہے کھڑا ہے بہت دیر سے بے سوار ہے یل نامدار سے مراد یہان رستم سے بے سوار خالی پیٹھ۔ مطلب جب لوگون نے دیکھا کہ رستم کا گھوڑا خالی پیٹھ کھڑا ہے تو وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہے۔

صفحہ ۳۰۔ سواران لشکر گئے تب اُدھر ہے تو دیکھا کہ رستم پڑا خاک پر ہے مطلب لشکر کے سوار یہ امر دیکھکر قتل گاہ مین گئے اور دیکھا کہ رستم بھی لوٹ رہا ہے اور وہ کر رہا ہے جو آیندہ شعر مین ہے **ایضاً ۲** کرے ہے فغان اور بیتاب ہے ہے تڑپتا پڑا اور ان بھی سہراب ہے ہے کرے ہے یکسان باہر اب کرتا ہے بولتے ہین۔ فغان بضم یا فتح اول وہ آواز غم جو نالے سے زیادہ بلند ہو مطلب رستم فغان کر رہا ہے اور سہراب خاک و خون مین تڑپ رہا ہے **ایضاً ۳** جانا کہ زخمی ہین دونون جوان ہے لگا زخم کاری ہوئے ناتوان ہے زخمی گھائل۔ دونون جوان سے مراد رستم و سہراب۔ زخم کاری وہ زخم جو مجروح کا کام تمام کرے یعنی گہرا گھاؤ۔ ناتوان بے طاقت مطلب۔ سوار سمجھے کہ رستم و سہراب دونون ناشاد ہین

زخمی ہین اسی سبب سے دونون تڑپ رہے ہین ایضاً ۴ اٹھا کر سر رستم نامور رہ گئے
پوچھنے سب کہ کیا ہی خبر ÷ سر اٹھانا خبردار کرنے اور محبت کرنے کی علامت ہی مطلب
سب نے رستم کو ہوشیار کر کے پوچھا کہ بتائیے کیا حال ہی ایضاً ۵ زرہ پارہ اور
چاک کر پیرہن ÷ لگا کہنے یون رستم پیلتن ÷ پارہ ٹکرے ٹکرے ـ پیرہن بدن کے کپڑے
زرہ کو ٹکڑے ٹکڑے اور پیرہن کو چاک چاک کرنے سے کثرت غم مراد ہی ـ مطلب ـ
رستم نے بشدت غم و الم وہ بات کہی جو آئندہ شعر مین ہی ایضاً ۶ ہوا ہاتھ سے
میرے ایسا ستم ÷ رہیگا قیامت تلک یادِ غم ÷ ستم ظلم سخت ـ قیامت وہ
روز جسمین آدمی مار کر جلائے جائینگے اور نیکی و بدی کا حساب ہوگا اسکی ہندی
پرلے ـ مطلب ـ مین نے نادانستہ ایسا ظلم کیا ہی کہ قیامت تک اسکا غم نہ بھولونگا
قیامت تک اصطلاحاً بمعنی مدت دراز ایضاً مرے روے و سر پر
پڑی ہاے خاک ÷ پسر کو کیا مین نے ناحق ہلاک ÷ روے منھ ـ روے و سر پر
خاک پڑنا اصطلاحاً شامت آنا اور کمبختی دامنگیر ہونی ـ ناحق بلا سبب مطلب ـ
ہاے میری شامت آگئی کہ مین نے اپنے فرزند کو بلا سبب مار ڈالا ایضاً ۸
یہ کہکر دہین کھینچ خنجر لیا ÷ کہ تن سے کرے اپنی گردن جدا ÷ کھینچنا کاکاف تازی
مفتوح ہی مطلب ـ رستم یہ بات کہکر چاہتا تھا کہ اپنا گلا کاٹ ڈالے ایضاً ۹
پکڑ کر شتابی سے رستم کا ہاتھ ÷ لگے رونے گردان فرخ صفات ÷ شتابی مین
تحتانی زاید بمعنی جلد ـ گردان گرد کی جمع بمعنی پہلوانان ـ صفات صفت کی جمع
عادتین ـ فرخ صفات اسم صفت مرکب نیک عادتین رکھنے والا ـ مطلب ـ
جھٹ پٹ دوڑ کر پہلوانون نے رستم کو روک لیا یعنی خودکشی سے بچا لیا اس
شعر کے قافیے مین ایک جید غلطی ہی کیونکہ ہاتھ بمعنی دست کے آخر مین ہاے
مخلوط التلفظ ہی صفات کے ساتھ اسکا قافیہ ہرگز جائز نہین دیکھو

مرزا مظہر جانجانان کہتے ہین سے خویش و بیگانہ کوئی جانے نہ ساتھ ہ یک بیک
رہے یا یُونگے مل ہلکے ہاتھ ہ بعینہ ایسی غلطی فارسی مین میرتجلی کاشی نے بھی کی ہے
سے سر راجپوتان جگت سنگھ بود ہ کہ پیشینہ آسمان سنگ بود یعنی سنگھ ... یعنی
شیر جو بہادر راجپوتون کا لقب تھا اسکے آخر مین ہاے مختفی ... ملفوظ ہے ...
یعنی حماد کے ساتھ کیونکہ ہ تھا غیر ملفوظ ہوتی ہے مین ایک غلطی اور بھی ہے یعنی تحصہ
... سنگ و سنگھ کا اختلاف لیکن فارسی گو سے ... اسمہ ... اور
شاعر ہندی نژاد سراپا تصور ایضاً ۱ زوارہ نے پارہ گریبان کیا ہ نظم درد
شعر و افغان کیا ہ گریبان جہان پر انگرکھے مین کنٹھا لگا... ہین۔ گریبان
پھاڑنا ماتم زدون کی نشانی ہے۔ افغان یا فغان آہ و نالہ اور ایک قوم کا لقب
جنہین پٹھان کہتے ہین یہان یعنی اول مطلب۔ سہراب کے چچا زوارہ نے
یہ مصیبت دیکھکر اپنی شکل ماتم زدون کی بنائی اور ڈاڑھین مار مار کر رونے لگا
ایضاً ۱۱ کہا پھر یہ سہراب سے کیا ہے حال ہ وہ بولا کہ ہے درد مجھکو کمال ہ
مطلب۔ اور پہلوانون نے سہراب سے پوچھا کہ تیرا حال کیسا ہے اسنے جواب
دیا کہ میرے کلیجے مین نہایت درد ہوتا ہے ایضاً ۱۲ جگر پر مرے زخم کاری
لگا ہ نہین کچھ بھروسا ہے اب زیست کا ہ زخم کاری شعر ۳ صفحہ ۲۰ دیکھو
زیست زیستن کا حاصل مصدر یعنی زندگی مطلب۔ میرے کلیجے پر گہرا زخم لگا ہے
ہرگز امید نہین کہ مین جیتا بچون ایضاً ۱۳ گیل پیلتن کے سراپا نشان ہ
مری مان نے مجھسے کیے تھے عیان ہ سراپا کا الف درمیانی بجاے واو عاطفہ
یعنی سر اور پانوٗن مراد ہی معنی بالکل۔ مطلب رستم کے پتے مجھے والدہ نے
بتا دیے تھے ایضاً ۱۴ بہیر سیہ بخت سے بارہا ہ جو پوچھا تو پوشیدہ اسنے
رکھا ہ بارہا بار کی جمع یعنی کئی مرتبہ۔ پوشیدہ پوشیدن کا اسم مفعول قیاسی

یہ چھپی ہوئی چیز مطلب - مین نے ہجیر پہلوان کمبخت سے کئی مرتبہ پوچھا لیکن اُسنے جانکر نہ بتایا ایضاً ۱۵ مجھے نام رستم بتایا نہین + رکھا ہاے غافل جتایا نہین ہاے کلمہ ندبہ یعنی افسوس - غافل دھوکا کھانے والا - جتانا بجیم تازی مفتوح آگاہ کرنا - مطلب ہجیر نے رستم کا نام مجھسے چھپایا اور دھوکا دیکر بیخبر ہونے دیا ایضاً ۱۶ مقابل مرے جبکہ رستم ہوا + تو پرسان حال اُس سے ہر دم ہوا مقابل سامنا کرنے والا - پرسان پوچھنے والا - ہر دم گھڑی گھڑی - مطلب جبکہ رستم کا میرے سامنا ہوا جب بھی مین خود رستم سے گھڑی گھڑی پوچھتا رہا - ایضاً ۱۷ رکھا اُسنے بھی نام اپنا نہان + کیا میرے آگے نہ ہرگز عیان + نہان پوشیدہ آگے بجاے روبرو مطلب خود رستم نے بھی اپنا نام و نشان مجھسے چھپایا اور میرے روبرو ظاہر نہ کیا کہ مین ہی رستم ہون ایضاً ۱۸ کوئی کیا کرے کسکا ہے اختیار + نہین چارہ تقدیر سے زینہار + تقدیر حکم غیر جاری خدا مطلب تقدیر سے کچھ تدبیر کی پیش رفت نہین جاتی یعنی کچھ آدمی کا اختیار نہین ایضاً ۱۹ پسر کی اجل باپ کے ہاتھ تھی + ازل سے یہ ٹھہری ہوئی بات تھی + اجل موت ازل بفتحتین ہمیشگی اور وہ دن جسمین کل چیز خدا نے پیدا کی - ٹھہرنا مقرر ہونا کسیکے ہاتھ کوئی چیز ہونا اُسکے باعث سے انصرام ہونا مطلب - خدا نے روز ازل سے یہی مقرر کیا تھا کہ رستم کے باعث سے میری موت ہو - اس شعر مین بھی وہی عیب ہے جو شعر صفحہ ۲۰ مین ہے -

صفحہ ۱۳۱ سے احوال سنکر ہوئے نوحہ گر + زوارہ ادھر اور رستم اُدھر + نوحہ گر ماتم کرنے والا مطلب - ایک طرف زوارہ ایک طرف رستم سہراب کی باتین سُنکر سر پیٹنے لگے ایضاً ۲ لگے کوٹنے سینہ و سر و ہان + کیا دیدۂ تر سے دریا روان + دیدۂ تر سوتی ہوئی آنکھ - روان جاری - دیدۂ تر سے دریا روان کرنا بے انتہا رونے سے مراد ہے

مطلب - زوارہ اور رستم ماتم کرکے بشدت روئے ایضاً ۳ یہ سہراب دلخستہ نے پھر کہا +
کسیکو نہین اس جہان مین بقا + جہان جستن بالفتح کا اسم فاعل سماعی کودنے والا
یعنی ازل وابد کے مابین جو چیز کود پڑی یعنی واقع ہوئی ہو وہ دنیا ہو - بقا وہ چیز جو ہمیشہ
رہے - مطلب - سہراب دردمند نے اپنے باپ اور چچا کو سمجھایا کہ اس عالم فانی مین ہمیشہ
کسیکو قیام نہین سبکو ایک نہ ایک دن فنا ہو ایضاً ۴ نہ تم گریہ و نالہ اتنا کرو + ذرا
صبر کو دل مین اب راہ دو + گریہ گریستن کا حاصل مصدر رونا صبر خواہش خدا پر
بہر صورت راضی رہنا - دل مین راہ دینا کسی امر کا خیال کرنا - راہ اصطلاحاً بمعنی جگہ و
طریقہ و تدبیر مطلب - اے صاحبو تم اسقدر ماتم نکرو ذرا اپنے دل کو سنبھالو ایضاً ۵
بحل تمکو مین نے کیا اپنا خون + وے التماس ایک رکھتا یہ ہون + بحل اصل لغت مین
بہاے ہوز تھا اسکے معنی ترک کرنا غلط لہجہ سے بجاے حطی ہا کر جاری ہوگیا اور
وہی صحیح ٹھہر گیا مجازاً بمعنی معاف و عفو مستعمل ہو - التماس عرض کرنا -
مطلب - مین نے اپنا خون تمکو معاف کیا مگر ایک بات میری مان لو اور
وہ یہ ہو جو آیندہ شعر مین ہو ایضاً ۶ کہ زنہار اب رستم ارجمند + نہ پہونچاے
لشکر کو میرے گزند + ارج بفتح اول بمعنی قدر و قیمت مند کلمہ ملکیت - ارجمند
صاحب قدر - گزند آفت و آسیب و رنج - مطلب - میری وصیت یہ ہو کہ
اب رستم ہرگز میری فوج کو نہ ستائے ایضاً ۷ نہ جاکے ترکون سے
پھر کینہ خواہ + نہ کھینچے سوے ملک توران سپاہ + ترک ملک ترکستان کے
رہنے والے لوگ - توران تاتار اراں سپاہ - لشکر سپاہ کھینچنا ترجمہ فارسی
چڑھائی کرنا اردو - مطلب - دوسری وصیت یہ ہو کہ ترکستان والون سے
رستم اب کبھی نہ لڑے بلکہ تاتار اراں پر اب چڑھائی بھی نکرے ایضاً ۸
کہ مولد مرا ملک توران ہو + مری جاے بازی وہ میدان ہو + مولد بفتح

اول وثالث پیدا ہونے کی جگہ۔ ملک توران مضاف مضاف الیہ ہمین اعلان
نون خلاف قاعدہ ہی شعر ۱۳ صفحہ ۲۰ دیکھو۔ جلے بازی کھیل کود کی جگہ مطلب۔ دوسری
وصیت بدین سبب ہی کہ مین توران مین پیدا ہوا ہون اور وہان کی سرزمین پر
کھیلا کودا ہون مجھے وہان کے در و دیوار سے الفت ہی **ایضاً ۹** اگر زندہ رہتا
تو ہر ایک پر ✤ مراعات کرتا مین شام و سحر ✤ مراعات بضم اول نگاہ رکھنا
اور کنکھیون سے دیکھنا مجازاً بمعنی رعایت و سلوک شام و سحر رات دن مراد ہی
معنی ہمیشہ مطلب۔ اگر مین جیتا رہتا تو تورانیون سے ہمیشہ سلوک کرتا **ایضاً ۱۰**
پدر بعد میرے مدارا کرے ✤ تلطف مدام استکار اکرے ✤ مدارا بضم اول تواضع
تلطف مہربانی کرنا۔ مدام بضم اول شراب و ہمیشہ یہان یہی دوم ✤ استکار اظہار
ہونے والی چیز مطلب۔ اب میرے عوض میرا باپ رستم تورانیون سے ہمیشہ تواضع
پیش آئے اور تمام عمر انپر مہربانی کیا کرے یہی میری آخری وصیت ہی **ایضاً ۱۱**
جگر خستہ نے جو کہ اسدم کہا ✤ تہمتن نے یکسر پذیرا کیا ✤ جگر خستہ سے مراد یہان سہراب
ہی۔ دم بمعنی وقت یکسر بالکل پذیرا ابلا تامل پذیرفتن کا اسم مفعول ہمامی قبول
کی ہوئی بات مطلب۔ سہراب نے اسوقت جو جو کہا وہ رستم نے سب مان لیا
ایضاً ۱۲ جادۂ راہ بقا غیر از فنا ملتا نہین ✤ ہی خودی جبتک کہ انسان مین خدا
ملتا نہین ✤ جادہ وہ لیک جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتی ہی۔ بقا باقی رہنا یہان
مراد خدا سے ہی۔ فنا سمجھانا یعنی اپنی ذات کو کچھ نہ سمجھنا۔ خودی انانیت یعنی کچھ ہونے
پہ کہنا مراد غرور سے ہی حدیث مین وارد ہی کہ موتوا قبل ان تموتوا
یعنی مرنے سے پیشتر مرجاؤ مطلب۔ جبتک آدمی اپنی ذات کو نیست و نابود
نہ سمجھے اسے خدا کی راہ نہین ملتی اور جبتک مغرور ہی کبھی خدا پرست نہین ہو سکتا
ایضاً ۱۳ جستجو رہتی ہی دولت کا پتا ملتا نہین ✤ سر پھرا کرتا ہی پر ظل ہما ملتا نہین

جستجو تلاش - دولت وہ مال جو ہاتھون ہاتھ اڑتا پھرتا ہے - سر پھرنا خبط وجنون ہوجانا
ظل بکسر اول سایہ - ہما ایک طائر کا نام جو نیست و نابود مشہور ہی لوگون کو وہم ہی
کہ ہما کا سایہ جسپر پڑجائے وہ بادشاہ ہوجائے مطلب - انسان دوڑ دھوپ
کرتے ہین کسیطرح دولت ہاتھ آئے اور نہین ملتی جسطرح ہر شخص کو یہ خبط رہتا ہی
کہ ہمپر ہما کا سایہ پڑجائے اور ہم بادشاہ ہوجائین مگر نہ سایہ پڑتا ہی اور نہ وہ بادشاہ
ہوجاتے ہین ایضاً ۱۴ ہی تجسس شرطیان ملنے کو کیا ملتا نہین ✤ پر کہین دنیا مین
صادق آشنا ملتا نہین ✤ تجسس مخبری و تلاش - شرط بازی بدنا اصطلاحاً بمعنی واجب
وضرور - صادق سچا - آشنا دوست یہ مطلب - دنیا مین تلاش سے سب کچھ ملجاتا ہی
فقط ایک سچا دوست نہین ملتا ایضاً ۱۵ چشم نے کی مدتون گردش تو پایا
ایک تل ✤ رزق انسان کو مقدر سے سوا ملتا نہین ✤ چشم آنکھ گردش پھرنا -
تل دانہ کنجد ایک قسم کا غلہ اور جسم انسان کی وہ چھوٹی سی سیاہی جسکی فارسی
خال ہی اور آنکھ کی پتلی مین بھی ایک چھوٹی سی سیاہی ہوتی ہی اسکی راہ
نگاہ آتی جاتی ہی اُسے بھی تل کہتے ہین یہان اُسی سے غرض ہی - رزق روزی -
مقدر تقدیر و نصیب مطلب - آنکھ ہمیشہ گردش مین رہتی ہی مگر اُسے ایک
تل کے دانے کے سوا اور کچھ نصیب نہین ہوتا اور فی الحقیقت آنکھ مین تل
موجود ہی جیسا اوپر بیان ہوا اسیطرح انسان کو نصیب سے بڑھکر روزی نہین
ملتی ہی ناحق کی سعی سے کچھ فائدہ نہین - یہان تل کا لفظ لفظ رزق کے ساتھ
بطور ایہام ہی - انسان کا لفظ بھی اِس شعر مین بیکار نہین کیونکہ آنکھ کی پتلی کو مردم
کہتے ہین اگر بجاے انسان کے یہی لفظ مردم شعر مین ہوتا تو خالی لطف ایہام سے
نہوتا ایضاً ۱۶ دے جو محتاجون کو دینا ہو کہ فرصت ہی ابھی ✤ ڈھونڈھتا ہی
خاک مین قارون گدا ملتا نہین ✤ محتاج احتیاج رکھنے والا یہان کنگال آدمی سے

مراد ہی - فرصت فراغت اور وقت - خاک یہان زمین کی اندرونی تہ اور قبر سے مراد ہی - گدا بھیک مانگنے والا - قارون کا خزانہ بھیت موسیٰ کی بد دعا سے زمین مین دھس جانا مشہور ہی مطلب - اگر غریبون کو دینا ہو تو زندگی مین دے یہ پھر تجھسے کوئی نہ مانگیگا یہی وقت ہی جیسے قارون نے موسیٰ کے کہنے سے زندگی مین نہ دیا اب اگر وہ زیر زمین کچھ دیا چاہے تو کسکو دے کیا وہان کوئی گدا بیٹھا ہی **ایضاً ۱۷** المدد موقع مدد کا ہی یہ ای باد مراد ٭ ڈوبتی ہی اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین ٭ المدد امداد اطلب المدد کا مخفف ہی یعنی مدد چاہتا ہون مین - موقع جگہ وقت - مدد سہارا دینا - باد مراد وہ ہوا جو جہاز کے موافق ہو اُسے باد شرطہ بضم شین بھی کہتے ہین ناخدا ملاح یہ لفظ مرکب ہی اوپر بیان ہو چکا - یہان باد مراد سے غرض خدا - مطلب - ای باد مراد یعنی ای خدا مین تجھسے مدد چاہتا ہون یہی مدد کا وقت ہی - کہ میری ناؤ ڈوب رہی ہی اور کوئی ملاح نہین ملتا یعنی میرا دل گناہون سے لدا جاتا ہی اور تیرے سوا کوئی بچانے والا نہین **ایضاً ۱۸** ڈھونڈھتے پھرتے ہین ہم صحرا مین مثل گردباد ٭ شہر لون یاران رفتہ کا پتا ملتا نہین ٭ صحرا جنگل - گردباد بعضون نے اِس لفظ کو گرد بمعنی غبار اور باد بمعنی ہوا سے مرکب بتایا ہی اور بعضون نے ترکیب توصیفی مقلوب گرد بکسر اول گول چیز اور باد سے مرکب کہا ہی یعنی باد گرد گھومتی ہوئی ہوا بہر تقدیر بگولا اسکی ہندی ہی فارسی مین اسے دیو باد بھی کہتے ہین - شہر لون کے بعد حرف تک مقدر ہی مرادی معنی بہت دور تک - یاران رفتہ مرے ہوے دوست - مطلب - ہم منزل بمنزل صحرا مین بگولے کی طرح گھومتے پھرتے ہین مگر کہین اگلے لوگون کا پتا اور کھوج نہین لگتا کہ کدھر چلے گئے -

صفحہ ۲۲ - ہو گیا کیا جانیے بیجا کے خط کس جا تباہ ٭ صورت عنقا کبوتر کا پتا ملتا نہین ٭ خط چٹھی - تباہ برباد - صورت مثل عنقا بفتح اول وہی ہما جسے معدوم کہتے ہین - کبوتر کو

شاعرلوگ بسبب تیز پروازی کے قاصد ٹھہرا کر اپنے اشعار مین باندھ لیتے ہین اور
قرانس مین درصل کبوتر خط لیجاتے ہین مطلب - خدا جانے کبوتر ہمارا خط لیکر کہان
تباہ ہو گیا کہ ہما کی طرح ہمین دکھائی نہین دیتا **ایضاً ۲** گمرہی خود منزل مقصود
کی ہے رہنما + خضر ملجاتے ہین جسکو راستا ملتا نہین + گمرہی راہ بھٹک جانا اور زید جلنی
یہان اپنے کو نیست و نابود سمجھنے سے مراد ہے - منزل مقام - مقصود جس چیز کا قصد کرین
مراد ہی معنی مراد - منزل مقصود یہان خدا یابی سے غرض ہے - رہنما راہ بتانے والا
یہان مرشد سے مراد ہے - خضر ایک پیغمبر کا نام کہ وہ ابھی تک زندہ اور نظرون سے
پوشیدہ سمجھے جاتے ہین اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ جب کوئی راہ بھٹک جاتا ہے تو
حضرت خضر جو خدا کی طرف سے راہ بتانے پر مامور ہین بصورت انسان مجسم ہو کر آکے
راہ بتاتے ہین مطلب - آدمی کا گمراہ ہونا بھی گویا مرشد اور راہ نما ہے کہ منزل
مقصود تک پہونچا دیتا ہے یہ دعوی ٹھہرانا اسکا ثبوت یہ ہے کہ راہ بھٹک جانے
سے خضر پیغمبر جو بڑے رہنما ہین ملجاتے ہین پس گمراہی گویا رہنمائی ٹھہری یہ نتیجہ
نکلا - دوسرے معنی یہ کہ اگر انسان اپنی خودی سے گمراہ ہو جائے یعنی چھوڑ دے
تو منزل مقصود کا رہنما یعنی خدا اُسے فوراً ملجائے جیسے راہ بھٹکنے سے خضر ملجاتے ہین
یہان گمراہی کو ترک خودی اور خدا کو خضر سے تشبیہ ہے **ایضاً ۳** آدمی کیون
طالب راحت ہے دور چرخ مین + چین وانے کو بزیر آسیا ملتا نہین + طالب
ڈھونڈھنے والا اور بلانے والا اور چاہنے والا - راحت چین اور پانون کا تلوا
یہان بسبب تلاش یہ لفظ بطریق ایہام ہے - دور گردش و زمانہ - دور چرخ
کے باعث سے شعر اسکی وہی بتاتے ہین مطلب - انسان بیفائدہ آسمان کی
گردش کے نیچے یعنی دنیا مین یہ بات چاہتا ہے کہ مجھے چین ملے نہین دیکھتے ہو
کہ جب دانہ چکی کے پاٹ کے نیچے آتا ہے پس جاتا ہے - یہان انسان کو

دانے سے اور آسمان کو چکی کے پاٹ سے تشبیہ ہی **ایضاً ۴** گلشن ہستی مین یہ آب مروت کا ہی قحط ÷ نخل کو پانی پے نشو ونما ملتا نہین ÷ گلشن باغ - ہستی دنیا - گلشن ہستی استعارہ یعنی ہستی - مروت بفتحتین آدمیت - آب مروت استعارہ یعنی مروت - قحط کی ہندی مہنگی اور کال ہی - نخل درخت - نشو ونما وہ قوت جس سے درخت بڑھین - جب درخت نیا اُگتا ہی تو اُسمین پانی نہین دیتے اگر پانی دین تو جلجائے - مطلب - دنیا مین لوگ نہایت بیمروت ہین یہان تک کہ درخت کو بھی نشو ونما کے وقت پانی نہین دیتے **ایضاً ۵** شکل آئینہ نہ پوچھو میری حیرت کا سبب ÷ خلق صورت بین ہی معنی آشنا ملتا نہین ÷ شکل مثل - حیرت بھوچک ہونا آئینے کی حیرانی مشہور ہی کبھی اُسکی آنکھ بند نہین رہتی ہمیشہ کھُلی ہوئی آنکھ کی شکل پر ہی خلق انسان - صورت بین ظاہر بین - معنی آشنا ترکیب قلب آشناے معنی یعنی واقف کار باطن - مطلب - مین جو آئینے کی مثل بھوچک ہون اسکا سبب نہ پوچھو اسکے سوا اور کچھ نہین کہ دنیا تمام ظاہر پرست ہی باطن کو کوئی نہین دیکھتا یہان تک کہ آئینے مین بھی اپنی صورت ہی دیکھتے ہین اسی سبب سے آئینہ بھی حیران ہی اور مین بھی بھوچک ہون **ایضاً ۶** حق اگر پوچھو تو یہ بھی نسخۂ اکسیر ہی ÷ چھانتے ہین خاک سب مضمون نیا ملتا نہین ÷ حق سچ بات - نسخہ وہ پرچۂ کاغذ جسپر طبیب لوگ دوائین لکھ دیتے ہین - اکسیر توڑنا اور کیمیا بنانا - خاک چھاننا اصطلاحاً نہایت تلاش کرنا اور پریشان ہوتا - مطلب - شاعر لوگ تباہ پھرتے ہین اور نیا مضمون نہین ملتا اگر سچ پوچھو تو نیا مضمون بھی گویا کیمیا کا نسخہ ٹھہرا کہ اسکی تلاش مین لوگ خاک چھانتے ہین اور نہین ملتا **ایضاً ۷** رو کے مانگ اللہ سے چاہے جو وسعت رزق کی ÷ شیر دایہ طفل کو بھی بے بُکا ملتا نہین ÷ وسعت بفتح اول پھیلنا اور زیادتی - شیر دایہ دائی کا دودھ - بکا بضم اول نہونا [illegible]

مطلب - اگر تجھے روزی کی زیادتی منظور ہو تو خدا سے رو رو کر طلب کر کیونکہ بے روئے اور
مانگے لڑکا بھی دودھ نہین پاتا **ایضاً ۸** شاعران حال کیا مضمون نو پائین اسیر
ڈھونڈھتے ہین یہ تخلص بھی نیا ملتا نہین ✤ نو نیا تخلص ہم وہ اسم جو شاعر اپنے نام سے
چند حرف کا ایک لفظ جنکر یا اپنے نام کا ایک جزو لیکر شانی وزن کے واسطے اپنے شعر
مین نظم کر لیتے ہین جیسے جواہر سنگھ کا مخفف جوہر - یا ناصر علی سرہندی کا جزو علی اور
کبھی اپنے نام سے علیحدہ بھی کوئی اسم مقرر کر کے نظم مین لایا کرتے ہین جسطرح شیخ خلیل احمد
بلگرامی کا تخلص وحید مطلب - اس زمانے کے شاعر نیا تخلص تو ڈھونڈھے نہین پاتے
پھر نیا مضمون ملنا تو بہت دشواری ہو - مصنف غزل نے اپنی طرف اشارہ کیا ہو
کیونکہ (اسیر) مولانا جلال اسیر کا تخلص ہو اور وہ فارسی مین بڑا مشہور شاعر گذرا ہو
ایضاً ۹ تنگی غم دل کو آخر باعث راحت ہوئی ✤ اسقدر جمع ہی پریشانی کہ جمعیت
ہوئی ✤ تنگی غم تکلیف رنج - باعث سبب - راحت خوشی - پریشانی پھیلنا اور تردد
پیدا ہونا جمعیت اکٹھا ہونا اور دل کی تسلی مطلب - غم نے جب دل کو تنگ کیا
تو آخر کو آرام ملگیا خدا نے قرآن مین کہا ہو کہ اِنَّ مَعَ العُسرِ یُسرًا یعنی بعد تنگی کے
دنیا مین وسعت اور چین نصیب ہو یہ دعوی ٹھہرا اوسکا ثبوت یہ ہو کہ جو اس میرے
منتشر تھے جب وہ سمٹکر مجتمع ہوگئے تو اُنکا نام جمعیت مقرر ہوگیا پس دیکھو کہ پریشانی
سے جمعیت نصیب ہوئی یعنی تنگی غم یہان خود راحت بنگئی - یہ نتیجہ نکلا -
ایضاً ۱۰ چھین لیگا کسطرح اسکو زبردستی کوئی ✤ مفلسی بھی کیا کسی زردار کی
دولت ہوئی ✤ مفلسی کنگالاپن - زردار مالدار - زبردستی یعنی بزبردستی مطلب
مفلسی کسی مالدار کی دولت تو نہین ہو بلکہ مجھ غریب مفلس کا مال ہو جسکی کچھ بساط
نہین پھر زبردستی چھین کر کوئی کیا کریگا اور کیون چھینے گا **ایضاً ۱۱** تیغ قاتل ہو
وبال سر جان عزرائیل کو ✤ تنگدستی مین کہان تھا مری ہمت ہوئی یہ تیغ قاتل

مضاف مضاف الیہ جلاد کی تلوار - غزرائیل فرہنگ دیکھو مصرع اول کے آخر مین (دی)
یاے معروف، مقدر ہی - تنگدستی تکلیف ومفلسی - قاصر کمی کرنے والی چیز - ہمت ارادہ
بلند - مطلب - میرے پاس دو چیزین تھین ایک سر ایک جان پس مین نے
از روے بلند ہمتی جان تو ملک الموت کے نذر کی اور اپنا سر تیغ قاتل کے حوالے
کیا مجھے شاباش کہو کہ مفلسی مین بھی میری ہمت بلند نے کوتاہی نہ کی ایضاً ۱۲
میرے مرنے سے کتنا زندان مین بس کسکا عذاب ٭ ہتھکڑی کو طوق کو زنجیر کو فرصت
ہوئی ٭ زندان قید خانہ - عذاب بمعنی تکلیف - زنجیر بیڑی ہتھکڑی وہ لوہے کی کڑیا
جسمین مجرم کے دونون ہاتھ پھنسا دیتے ہین - طوق لوہے کا بھاری حلقہ جو گنہگا -
کے گلے مین ڈالتے ہین - مطلب - میرے مرجانے سے طوق نے گلے سے اور ہتھکڑی
نے ہاتھون سے اور زنجیر نے پانؤن سے فرصت پائی یعنی یہ تینون بیچارے
میرے باعث قید خانے مین میرے ساتھ تکلیف جھیل رہے تھے ایضاً ۱۲
رنگ یکرنگی دورنگی نے کیا کیا رفتہ رفتہ ٭ رفتہ رفتہ میری صورت
یار کی صورت ہوئی ٭ یکرنگی وحدت - یہان فنا فی اللہ ہونے سے مراد ہی
اہل تصوف کہتے ہین کہ عشق کے کئی درجے ہین ایک فنا فی الخلق یعنی خلق اللہ
مین اپنے کو نیست و نابود کر کے دکھانا دوسرا فنا فی الذات یعنی آپ اپنے کو کچھ نہ سمجھنا
تیسرا فنا فی الشیخ یعنی مثل اپنے پیر کی ذات مین ملجانا چوتھا فنا فی الرسول
یعنی مثل پیغمبر کے شریک روح ہوجانا پانچوان فنا فی اللہ یعنی مثل خدا کی
ذات لاشریک مین ایک ہوجانا اسوقت بلاشک خُلِقَ الْاِنْسَانُ
عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا رنگ نمودار ہوتا ہی یعنی آدمی روز ازل خدا کی شکل پر
پیدا کیا گیا ہی - دورنگی بمعنی دوئی یعنی (تو اور مین اور) یہ سمجھنا - آئینہ
اصطلاحاً بمعنی صاف وظاہر - رفتہ رفتہ بمعنی آہستہ آہستہ - مطلب -

مین اور حال مین تھا یار اور حال مین یعنی مین خدا کی ذات سے جدا تھا پس یکرنگی یعنی وحدت کے سبب سے مین فنا فی اللہ ہوگیا اور انا الحق کا درجہ مجھے حاصل ہوا دوسری معنی یہ ہین یہ مطلب ہے ہم جدا تھے اور یار جدا پس اُس جدائی یعنی دورنگی نے یکرنگی یعنی عشق کو اسقدر تیز کیا کہ ہم معشوق بنگئے اور یار ہمارے عشق کو دیکھکر ہمپر عاشق ہوگیا اور ظاہر ہو کہ کثرت عشق مین یہی امر اکثر نمودار ہوتا ہے کہ جسکی زیادہ تابعداری کرو آخر کو وہ خود مطیع ہوجاتا ہے **ایضاً ۱۴** بھوک کا غم بھوک مین کھایا کیے ہم عمر بھر ✤ جب ہوئی ہمکو تلاش رزق بے منت ہوئی ✤ بھوک کے غم سے مراد تکلیف گرسنگی۔ غم کھانا۔ صبر کرنا۔ رزق بےمنت وہ روزی جسمین کسیکا احسان نہ اُٹھانا پڑے مطلب۔ جب ہمکو بھوک لگی اور بھوک کی تکلیف سے غم پہونچا وہی غم ہم بھوک مین کھاکر بیٹھ رہے یعنی صبر کیا اور رزق کے ڈھونڈھنے مین کسیکا احسان نہ اُٹھانا پڑا پس گویا بھوک کا غم ہمارے واسطے رزق بے منت بنگیا **ایضاً ۱۵** آئنہ دیکھا اگر پیری مین یاد آیا شباب ✤ آگے صورت اور تھی اب اور ہی صورت ہوئی ✤ شباب کا یاد آنا گیا ہو گذشتہ عمر پر افسوس کرنا مطلب۔ ہمنے جب بڑھاپے مین آئینہ دیکھا تو شباب کی باتین یاد آئین کہ ہاے آگے جوانی مین کیسا ہمارا رنگ صاف تھا اور چہرہ بھرا ہوا اور بال سیاہ اور اب بڑھاپے مین کیسی شکل ہوگئی چہرہ کلھان ہوگیا تمام جھریان پڑگئین بال سفید ہوگئے افسوس ہے۔ **ایضاً ۱۶** جتنے کامل ہین فنا کے بعد ہوآئی تو د ✤ خلق سے معدوم جب عنقا ہوا شہرت ہوئی ✤ کامل پورا یہان مرد عالم و درویش سے مراد ہے۔ نمود ناموری معدوم نیست ونابود شہرت مشہور ہونا مطلب۔ کامل لوگ جب مٹ جاتے ہین تب وہ دنیا مین مشہور ہوتے ہین یعنی خلق اللہ مردہ پسند ہے دیکھو ہما کیسا کامل طائر ہو جسکے سائے سے آدمی بادشاہ ہوجاتا ہے وہ جب جہان سے ناپید ہوگیا

تو لوگون مین مشہور ہوا۔ یہان کامل کو عنقا سے اور فنا کو عنقا کے عدم سے تشبیہ ہی ایضاً ۱ بعد مدت قید سے محبوس چھوٹا ای اسیر ✤ جسم خاکی سے جو نکلی روح کو راحت ہوئی ✤ محبوس قیدی۔ اسیر شاعر کا تخلص اور لفظ محبوس و قید کے ساتھ بطور ایہام شعر صفحہ ۱۱ دیکھو۔ جسم خاکی بدن انسان جسمین خاک کا عنصر بہ نسبت اور عنصرون کے زیادہ ہی مطلب۔ ای اسیر جب میری روح میرے بدن سے نکل گئی تو روح کو نہایت ہی راحت ہوئی جیسے کوئی قیدی قید سے چھوٹ کر خوش ہوتا ہی۔ یہان جسم خاکی کو قید خانے سے اور روح کو قیدی سے تشبیہ ہی۔

صفحہ ۳۴۔ رہکے دنیا مین کیجیے وہ فکر ✤ بعد کوئی کرے بخوبی ذکر ✤ مطلب۔ جیتے جی آدمی کو وہ کام کرنا لازم ہی کہ مرے پر لوگ اُسے یاد کرین ایضاً ۲ یہ لباس حیات فانی ہی ✤ نقش برآب زندگانی ہی ✤ لباس حیات استعارہ یعنی زندگی نقش برآب مرادی معنی ناپائدار مطلب۔ یہ جسم جو ہم تم رکھتے ہین ایک نہ ایک دن ضرور فنا ہو جائیگا جسطرح پانی پر کوئی نقش کھینچے اِدھر کھینچے گا اُدھر مٹے گا اسیطرح زیست کا بھی حال ہی کہ اُدھر آتی ہی اِدھر جاتی ہی اسکا بھروسا نہین ایضاً ۳ آگے کرتے تھے آدمی وہ کام ✤ جسکے باعث رہے ہمیشہ نام ✤ نام رہنا یادگار رہنا مطلب۔ اگلے لوگون کا یادگار کچھ نہ کچھ ابتک چلا جاتا ہی اُنھون نے ایسے ایسے کام کیے ہین کہ اُنکا نام نہین مٹتا جیسا آگے بیان ہی ایضاً ۴ کرتے تعمیر اہل مکنت وجاہ ✤ پل و مہمان سرا و مسجد و چاہ ✤ تعمیر عمارت بنانا۔ اہل یعنی صاحبان یہ لفظ بجائے مفرد نہین آتا یعنی ایک شخص کی نسبت اسکا بولنا روا نہین۔ مکنت بضم میم قدرت و تونگری۔ پل مسجد مسافر خانہ کنوان یہ چارون چیزین ہمیشہ وقف ہوتی ہین یعنی لوگ ثواب کے واسطے خدا کی راہ پر بنوا دیتے ہین انپر کسیکی ملکیت نہین ہوتی۔ جاہ و چاہ مین تجنیس خناس ہی شعر ۱۲ صفحہ ۴۸ دیکھو مطلب۔ اگلے لوگون مین جو صاحبان مقدور تھے وہ ایسی

ایسی پیر تیر ہوگئے ہین کہ جلسے انکا نام ہی چلے اور نو ب بھی ہوا ایضاً ۸ اب نہ وہ
دن ہین اور نہ وہ راتین رہ گئین یادگار وہ باتین ÷ نہ وہ دن رہے نہ وہ راتین
محاورہ یعنی وہ زمانہ گیا مطلب - اب وہ زمانہ گذر گیا مگر نام ابتک چلا جاتا ہے
ایضاً ۹ جو ہو تھا ایک شخص مومن خان ÷ غور گر کیجیے تو اب ہے کہان ÷ غور تامل اور
سوچ مطلب - یہان تک سو جہہ بیان ہوا آگے مومن خان کی مدح کی طرف
گریز کر کے شاعر کنوئین کی تعریف کرنے لگا - مومن خان ایک شخص مردہ کا نام ہے جسنے
کنوان بنوایا تھا ایضاً لیک وہ مر گیا ہے ایسا کام ÷ کہ سدا باجتا ہے اسکا نام
سدا یعنی ہمیشہ اب مرثیہ گویون کی زبان ہے - باجتا و بجتا مشہور ہونا محاورہ قدیم
اب گنوار بولتے ہین مطلب - ہرچند کہ مومن خان موجود نہین مگر انہنے ایسا کام
کیا کہ دنیا مین نام کیا ایضاً نزد اہل خرد بھی نہ موا ÷ جسکا نکلا ہے اس طرح کا
کنوا ÷ نزد نزدیک - اہل خرد صاحبان عقل - موا بجاے مر گیا اب محاورہ مخل - کنوا
یعنی چاہ اب اس لفظ کے اخیر اور واو کے ماقبل دونون جگہ حرف نون لکھتے اور
بولتے ہین جیسے میر وزیر صبا کہتے ہین ۔ زاہد کو رہے خم پیرمغان دور رہے ÷
آمد و رفت سے رندھے کے کنوان دور رہے ÷ دیکھو مغان کے ساتھ کنوان
ہمقافیہ ہے مطلب عقلمند ایسے شخص کو بھی مردہ نہ خیال کرینگے جسکا ایسا
کنوان نکل آیا ہے کہ جسکی تعریف آگے کیجاتی ہے ایضاً ۹ کیا کنوان ہے کہ
جسکی سنکے بنا ÷ چھپ کے آوے ہے دیکھنے دریا ÷ بنا نیو و عمارت - آوے ہے
خلاف محاورہ اب آتا ہے بولتے ہین مطلب - کیا عمدہ کنوان ہے جسکی تعریف
سنکر دریا زمین کے اندر ہی اندر چھپکر دیکھنے آتا ہے - یہان دریا کا چھپکے آنا
کنوئین مین سوت پھوٹنے سے مراد ہے ایضاً ۱۰ نالے آٹھ آنسوؤن سے
روتے ہین ÷ شرم سے ڈوبے آب ہوتے ہین ÷ نالا وہ بہتا ہوا کم چوڑا پانی جو

ندی مین ملتے جاتا ہو۔ آٹھ آٹھ آنسوؤن رونا بکثرت رہ رہکر رونے سے مراد ہو آٹھ کا لفظ اسی مقام پر ایک مرتبہ کہنا ٹکسال باہر اب نکرے آٹھ آٹھ آنسوؤن رونا بولتے ہاین ڈبرا وہ اوتھلا اور چھوٹا گڑھا جسمین برسات کا پانی بھر رہے۔ آب ہونا شرمندہ ہونا۔ مطلب۔ نالے اس غم سے نہایت روتے ہین کہ افسوس ہم اُس کنوئین تک نہ پہونچ سکے اور ڈبرے اس سبب سے شرمندہ ہاین کہ ہم وہ کنوان نبکر کیون نہ مشہور ہوئے ایضاً ۱۱ مشعبد ہو عجب یہ پیر گردون + کہ ہر دم اسکی ہی صورت دگرگون + مشعبد بازیگر جسکی ہندی بھانمتی ہی۔ پیر گردون استعارہ یعنی آسمان بسبب درازی قیام کے آسمان کو پیر سے استعارہ ہی۔ دگرگون دوسرے رنگ پر مطلب۔ یہ آسمان بڑا فریبیا اور بازیگر ہی کہ ہر گھڑی نئی نئی صورتین بدلتا ہی ایضاً ۱۲ جفا پیشہ ستمگر فتنہ جو ہی + برائے رنج ہر کس حیلہ جو ہی + جفا پیشہ اسم صفت جسکا پیشہ یہی ہو کہ ظلم کیا کرے یعنی بڑا ظالم۔ فتنہ جو اسم صفت فساد کی عادت رکھنے والا برائے واسطے۔ ہر کس ہر ایک آدمی۔ حیلہ جو اسم فاعل سماعی بہانہ باز۔ مطلب۔ یہ آسمان نہایت ظالم اور فسادی ہی ہر شخص کی رنج رسانی کے واسطے بہانے ڈھونڈھا کرتا ہی ایضاً ۱۳ اگرچہ پیر ہو لیکن ہی بے پیر + ہمیشہ منقلب ہی اسکی تدبیر + بے پیر جسکا کوئی مرشد نہو اسکی ہندی خود سنڈا ہی اور ولد الزنا و ناخلف۔ منقلب برعکس۔ مطلب۔ آسمان اگرچہ بڑا بوڑھا ہی لیکن نہایت ہی شریر ہی اسکی تدبیرین ہمیشہ اُلٹی ہوا کرتی ہین ایضاً ۱۴ کسیکا خوش نہین آتا اسے عیش + برائے جنگ پھرتا ہی لیے جیش + عیش خوشی مدامی۔ جیش بالفتح لشکر۔ جنگ لڑائی۔ مطلب۔ آسمان لڑنے کے واسطے ہمیشہ طیار اور آمادہ رہتا ہی اسکا لشکر جفا اور فتنہ اور حیلہ اور ستم ہی اور کسیکا عیش اسکو پسند نہین ایضاً ۱۵ ہر اک کے عشق مین ہو

رخنہ انداز ✤ بیان ہر بشر ہی فتنہ پرداز ✤ عشق بکسر اول کسیکو بہت چاہنا اور
از روے طب ایک مرض ہی کہ خوبصورت کے دیکھنے سے مثل جنون پیدا ہو جاتا ہی
رخنہ سوراخ اور عیب اور فساد۔ رخنہ انداز فسادی اور کسی کام کو خلل مین
ڈالنے والا۔ فتنہ پرداز نہایت فسادی۔ مطلب۔ آسمان دو شخصون کو ایک
جگہہ دیکھ نہین سکتا آپس مین فساد ڈلوا دینا اسکا کام ہی **ایضاً ۱۶** سدا
اس سنگ دل کا ہی پیشہ ✤ کہ پتھر مارتا ہی دیکھے میوہ ✤ سنگدل بیرحم پیشہ
عادت۔ مطلب۔ جب یہ بیرحم آسمان کسیکو چین دیتا ہی تو فوراً رنج و مصیبت
سے اسکا بدلہ لیتا ہی **ایضاً ۱۷** یہ وہ زنبور ہی چرخ ستم کیش ✤ کہ پہلے نوش دے
پیچھے چڑے نیش ✤ زنبور رسوم مکھی اور بھڑ۔ کیش بکسر اول مذہب و طریقہ۔
ستم کیش اسم صفت ظلم کا طریقہ رکھنے والا۔ نوش شہد۔ نیش ڈنک۔ مطلب
یہ ظالم آسمان وہ زنبور ہی کہ جب ذرا شہد چکھائے فوراً اسپر ڈنک لگائے
یعنی جب ذرا راحت دے فوراً اسپر مصیبت دے **ایضاً ۱۸** کر دن اب
تمکو اس مضمون سے آگاہ ✤ کہ جیسے رام و سیتا کا ہوا بیاہ ✤ مطلب۔ یہانتک
تمہید ہو چکی آگے شاعر قصے کی طرف گریز کرتا ہی یعنی خوشی کے بعد غم کا ہونا اسکی
کیفیت سنو جیسے سیتا کے ساتھ رام چندر جی کا بیاہ ہوا سب وہ ہوا جو

آیندہ بیان ہی۔

صفحہ ۴۴ بشاشت تھی اودھ مین روز افزون ✤ خوشی تھی چار سوے ربع مسکون ✤
بشاشت بفتح اول شگفتہ رو اور خوش طبع ہونا۔ اودھ ہندوستان مین ایک ملک کا
اور اس ملک مین ایک شہر کا نام جسکو اجودھیا پوری بھی کہتے ہین۔ روز افزون دن
دونی چیز۔ چار سو چارون طرف یعنی پورب پچھم اتر دکھن۔ ربع چوتھائی حصہ۔ مسکون
بفتح اول سکونت کا مقام۔ ربع مسکون ہزار ای وہی جغرافیہ کی رو سے زمین کا چوتھائی

حصہ پانی سے گھرا ہی اور اتنا ہی مقام ہفت اقلیم آباد ہی اور لوگون کے رہنے کا
مقام ہی اسواسطے ربع مسکون آبادی کل عالم سے مراد ہی اور از روے جغرافیہ فیثاغورثی
بھی کچھ تین حصے سے زیادہ پانی اور ایک چوتھائی سے کچھ کم مٹی ہی لیکن ہفت اقلیم
خارج از اعتبار ہی تمام خشکی پانچ حصون مین منقسم ہی جنکے نام ایشیا
یوروپ افریقہ امریکا اوشینیا گفت ہین مطلب - رام چندر کے
بیاہ کے سبب اودھ مین شگفتگی اور تمام عالم مین دھوم دھام مچ رہی تھی ا
ایضاً ۲ گ سرور وعیش و راحت دمبدم تھا + اودھ مین تھی خوشی گردون کو
غم تھا + سرور - عیش سطر ۱۱ صفحہ ۱۲۴ - دیکھو - راحت خوشی مطلب - انکے بیاہ
سے تمام دنیا کو خوشی تھی لیکن آسمان جلا مرتا تھا اور رشک کے باعث
اُسے غم تھا ایضاً ۳ کف افسوس ملتا تھا ستمگر + برائے تفرقہ تھا حیلہ پرور
کف ہتھیلی - کف افسوس ملنا افسوس کرنا دستور ہی کہ افسوس کے وقت ہاتھ
ملتے ہین - تفرقہ جدائی ڈالنا - حیلہ پرور نہایت بہانہ باز مطلب - آسمان یہ
خوشی دیکھ دیکھکر نہایت افسوس کر رہا تھا اور جدائی ڈلوانے کی تدبیرین سوچتا تھا
ایضاً ۴ گ قضارا ایک دن وہ پا گیا گھات + بگاڑی ایک دم مین سب بنی بات
قضارا اتفاقاً بنی بات بگاڑنا کسیکا بنا بنایا کام خراب کر دینا مطلب - آسمان
بگاڑ دینے کی تو فکر کرہی رہا تھا کہ اتفاقاً ایک دن اُسے موقع مل گیا بس چٹکی بجاتے
رنیت کا گھر مٹی کرکے رکھدیا ایضاً ۵ خوشی سے رام و سیتا یعنی اک روز +
مکان پاک مین تھے رونق افروز + رونق افروز زینت بڑھانے والی جیسے مرادی
معنی یہ کی تشریف آوری - اب اس شعر سے آسمان کی تخریب کا حال بیان ہوتا ہی
اسلیے شاعر نے یعنی کا لفظ کہا ہی - مطلب بیان کرنے مین یعنی کو آغاز شعر پر
رکھ لو تو معنی صاف ہو جائین - مطلب - آسمان کی گھات کا حال سنو

یعنی خوشی خوشی ۔ رام چندر و سیتا ایک دن ایک مکان مین تشریف فرما تھے بس آسمان نے
نیا گل کھلایا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۹** پر وید ارروی ۔ رام و سیتا ٭ قدم رنجہ
کیا نارد نے اُس جا ٭ پر واسطے ۔ روسے منھ ۔ قدم رنجہ کرنا پانؤن کو تکلیف دینا
یعنی آنا یہ محاورہ کسی بزرگ کی نسبت کہا جاتا ہی مطلب ۔ وہ دونون شخص ایک
مکان مین تھے کہ وہان نارد منی تشریف لائے بس یہی فتنہ برپا ہوا اور یہی
آسمان کو گھات ملی کیونکہ یہ صاحب بڑے فسادی او ر ہمیشہ زندہ مشہور
ہین **ایضاً** سرود عیش کا لب پر ترانہ ٭ میان عاشقان حق یگانہ ٭
سرود بضمتین راگ اور ایک ساز کا بھی نام یہان بمعنی اول ہی ۔ سرود عیش
استعارہ یعنی عیش ۔ لب ہونٹھ ترانہ ایک قسم کا راگ اُسکو عام لوگ
تلانہ بولتے ہین ۔ یگانہ جسکا کوئی ثانی و مقابل نہو ۔ اس شعر مین نارد منی کی حالت کا
بیان ہی یعنی ۔ مطلب ۔ اس طرح تشریف لائے کہ ہونٹھون پر مسکراہٹ اور
دل مین عشق خدا مضبوط جما ہوا **ایضاً** جو دیکھا رام نے نارد مُنی آئے ٭
سراپا اُٹھکے با تعظیم لائے ٭ سراپا اُٹھنا سیدھے کھڑے ہو جانا اور یہ کسی بزرگ
کی تعظیم کرنے کی علامت ہی ۔ باتعظیم عزت کے ساتھ مطلب ۔ رام چندر نے نارد مُنی کو
دیکھکر اُٹھکر تعظیم دی اور پیشوائی کرکے بٹھایا **ایضاً ۹** پرستش کی قدم دھوئے
ہوئے شاد ٭ بزرگی اُنکو بخشی حد سے ایزاد ٭ پرستش پوجنا اصطلاحاً خدمت
کرنا ۔ قدم دھونا خدمت اور پیار کی علامت ہی اور ہندؤن کا رسم ہی ۔ ایزاد
زیادہ مطلب ۔ رام چندر نے چار باتین کین ایک تو نارد مُنی کی پرستش دوسرے
اُنکے قدم دھونا تیسرے آپ خوش ہونا چوتھے اُنکو بے انتہا عزت بخشنا **ایضاً ۱۰**
مدارات سے بہت پیش آئے جب ۔ رام ٭ کہا نارد نے تب برہما کا پیغام ٭ مدارات
بضم میم رعایت اور تواضع کرنا پیش آنا محاورہ خدمت کرنا مطلب ۔ جب

رامچندر نے نارد منی کی بہت آؤ بھگت کی نارد مُنی نے برہما کا پیغام کہدیا یعنی
شیاطین کو تم ہلاک کرو تاکہ دیوتاؤن کو راحت ہو ایضاً ۱۱ انہوں تسلی کی کیا نارد کو
رخصت ہو لگے سیتا سے کہنے خود بدولت ۔ تسلی دلاسا دینا ۔ خود بدولت اپنی ذات سے
مطلب ۔ رام نے نارد کا کہنا مانکر انکو رخصت کیا اور پھر آپ ہی سیتا سے یون کہنے لگے
جیسا آیندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۲ کہ ہے ایفا سے وعدہ مجھکو منظور ۔ کرون دیوان کو
دہر سے دور ۔ ایفا پورا کرنا ۔ دیو شیطان دہر زمانہ مطلب ۔ اے سیتا مین نے
وعدہ کیا ہے کہ شیطانون کو دنیا سے نکال دونگا اس بات کو مین پورا کیا چاہتا ہون
ایضاً ۱۳ نہ کیونکر ہو وہان ہنگامہ برپا ۔ گذر نارد کا ہو ناگاہ جسجا ۔ ہنگامہ
مجمع مردم اسکی ہندی بھیڑ مراد ہے معنی فساد ہے ۔ برپا قیام کرنا یعنی قایم گذر پہنچ
ہونا ۔ ناگاہ یکایک ۔ مطلب ۔ جہان نارد کا گذر ہوتا ہے وہان کچھ نہ کچھ فساد
ضرور قایم ہوتا ہے ایضاً ۱۴ جہان ہو تفرقہ بیٹھے بٹھائے ۔ یہ ہے ضرب المثل
نارد مُن آئے ۔ تفرقہ جدائی و خرابی ۔ بیٹھے بٹھائے بلا وجہ اور دفعۃً ضرب ۔ مارنا
مثل بفتحتین کہاوت ضرب المثل کہاوت کہنا ۔ مطلب ۔ جہان کچھ دفعۃً نفاق
پڑتا ہے وہان لوگ یہ مثل کہتے ہین کہ نارد مُن آئے ایضاً ۱۵ شہنشاہ اودھ
تھا یعنی اک روز ۔ سریر زرفشان پر رونق افروز ۔ شہنشاہ اودھ یہان دشرتھ
پدر رام سے مراد ہے ۔ سریر تخت ۔ زرفشان سُنہرا ۔ رونق افروز زینت بخشنے والا
مطلب ۔ دسرتھ ایک دن سنہرے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے ایضاً ۱۶ مرصع
سر پہ زیبا تاج زرین ۔ عیان چہرے پہ نور ماہ پروین ۔ مرصع جڑاؤ زیبا مین الف
فاعلیت ہے رونق دینے والا ۔ تاج زرین پادشاہی سنہری ٹوپی ۔ عیان
ظاہر ۔ نور روشنی ۔ ماہ چاند ۔ پروین محاورہ محل مین اسے جھمکا
پہونچا بولتے ہین باقی فرہنگ دیکھو ۔ مطلب ۔ سر پہ تاج جڑاؤ سجے ہوئے

چہرے سے نہایت جاگ مگاہٹ ظاہر - اس شعر مین دسرت کی حالت کا بیان ہی -
ایضاً ۱۷ پئے آرائش تاج زر افشان ✤ کیا آئینہ پیش روے تابان ✤ آرائش آراستہ
و درست کرنا - پیش سامنے - تابان تافتن کا اسم فاعل معنی چمکنے والا مطلب -
سر پر تاج سجنے کے واسطے دسرت نے آئینہ اپنے سامنے کیا ایضاً ۱۸ نگاہ شہ
پڑی کاکل پہ اکبار ✤ سفید آئے نظر بال اُسمین دو چار ✤ نگاہ پڑنا دیکھنا - کاکل
چاندپر کے بال یہان مراد اُس مردانی چوٹی سے ہی جسے عوام جھنٹیا کہتے ہین مطلب
راجہ دسرت نے آئینے مین اپنی چوٹی کے چند بال سفید دیکھے ایضاً ۱۹ خزان دیکھی
بہار زندگی مین ✤ امان دیکھی خدا کی بندگی مین ✤ خزان پت جھڑ امان
پناہ او بچاؤ - بندگی عبادت مطلب - دسرت یہ بات سوچے کہ زندگی کی بہار
یعنی جوانی پر خزان یعنی بڑھاپا چھا گیا خلاصہ یہ کہ ہم بوڑھے ہوئے اگر بچاؤ ہی
تو اسی مین کہ سلطنت چھوڑ کر خدا کی بندگی کیجیے -
صفحہ ۴۵ - نظر موے سپید آئے جو شہ کو ✤ زوال شب ہوا معلوم مہ کو ✤ موے بال -
زوال شب رات کا ڈھلنا مطلب - جب چند بال سفید نظر آئے تو دسرت سوچے کہ رات
ڈھل گئی یعنی جوانی گذر چلی سفیدۂ صبح یعنی بڑھاپا قریب ہی جیسا آئندہ بیان ہی - یہان
شب کو جوانی سے اور زوال کو جوانی گذرنے سے اور چاند کو دسرت سے تشبیہ ہی -
ایضاً ۲ کہا دل مین کہ آیا دور پیری ✤ نہین زیبا ہی اب تاج امیری ✤
دور پھیرا اور وقت - تاج امیری سے مراد یہان بادشاہی مطلب - دل مین سوچے
کہ بڑھاپے کا وقت آیا اب راج تیاگ کرنا بہتر ہی ایضاً ۳ مناسب ہی کہ اپنے روبرو
اب ✤ یہ تاج و تخت بخشون رام کو سب ✤ تاج و تخت سے مراد یہان کاروبار سلطنت
مطلب - بہتر ہی کہ اپنے سامنے ہی رامچندر کو گدی سپرد کر دون ایضاً ۴
کرین رام اب ادھر مین بادشاہی ✤ کرون صحرا مین اب یاد الٰہی ✤ بادشاہی راج

صحرا جنگل - یادالٰہی خدا کی عبادت مطلب - رام اجودھیا مین - راج کرین اور ہم جنگل
مین تپسیا کرین **ایضا ۵** غرض یہ مشورہ ٹھہرا کے ناگاہ ✤ حضور پیر دانا دل گیا تنہا
غرض مطلب - یہ لفظ اور لفظ الغرض اُس مقام پر بولتے ہین جہان کسی طول عبارت کا
خلاصہ کرنا منظور ہوتا ہی مشورہ صلاح - حضور سامنے پیر یہان بمعنی مرشد اور
موصوف ہی - دانا دل نہایت عقلمند اور صفت ہی - پیر دانا دل یہان وشسٹ
سے مراد ہی مطلب - یہ دل مین سوچ سانچ کر دسرت اپنے مرشد یعنی
بشسٹ کے پاس صلاح لینے گئے **ایضا ۶** بجا لایا قدم بوسی کے
آداب ✤ دل مرشد کیا خدمت سے شاد آب ✤ بجا لانا کسی کام کا کرنا
قدمبوسی قدم چومنا یہ ادب کی علامت ہی - آداب جمع ادب بمعنی طریقہ
شاد ہر حال مین خوش - آب پانی شاداب سیراب تر و تازہ - مطلب - اپنے
مرشد کے پاس جا کر خسروانہ طریقے بجا لائے اور انھین محظوظ کیا آداب و شاداب
کے قافیہ معمولہ ہین (قافیہ معمولہ) وہ لفظ کہ بسبب کسی تصرف کے اس قابل
ہو جاے کہ دوسرے لفظ سے ہمقافیہ ہو سکے اور در اصل وہ لفظ ویسا نہو اور
اُسکی دو قسمین ہین ایک (معمول ترکیبی) دو لفظون کو مرکب کر کے کسی لفظ
مفرد کے ساتھ قافیہ بنا لین جاسے اُسمین نصف ردیف ہو اور نصف قافیہ
جیسے ؎ مرضی جبوقت ہو خدا کی ✤ مٹ جائیگا اپنا جسم خاکی ✤ دیکھو
(خدا) اور (کی) کو مرکب کر کے (خاکی) لفظ اصلی کے ساتھ ہمقافیہ کیا ہی
دوسرا (معمول تحلیلی) پہلے ایک لفظ قافیے مین اصلی لانا پھر ایک لفظ مرکب
کے دو ٹکڑے کرنا تاکہ قافیہ اول سے ہمقافیہ ہو جاے خواہ اسمین نصف
ردیف ہو اور نصف قافیہ جیسے ؎ کے دریا بان سنگ تشنہ یافت ✤
فزون از رمق در حیاتش نیافت ✤ دیکھو تشنہ کے مقابل مین حیاتش کا

اتش اور یاقت کا (نام ملا کر سعدی نے ہمقافیہ کیا - اسیطرح شعر مشہور میں قافیہ
معمول تحلیل ہی کیونکہ شاد خود لفظ اصلی ہی - قافیہ معمول آگے عیب مین داخل
تھا مگر متاخرین کے نزدیک داخل صنعت ہی ایضاً کیا در پیش اپنا
مقصد دل ٭ بہت شادان ہوا درویش کامل ٭ شادان خوش ہونے والا
دُر بمعنی موتی - وش بمعنی مثل - درویش موتی کے مثل ڈھلکنے والا یعنی وہ
فقیر جو ایک جگہ قائم نہ رہے بدین سبب یہ لفظ بضم اول ہی - مطلب - راجہ
دسرت نے اپنا دلی مطلب بشست سے بیان کیا وہ سنکر نہایت خوش
ہوئے ایضاً کہا شہ سے یہ اُسنے شاد ہوکر ٭ کہ ہی تجویز شاہنشاہ بہتر ٭
تجویز جائز کرنا اور ٹھہرائی ہوئی بات مراد ہی معنی صلاح - شاہنشاہ وہ
پادشاہ جسکے کئی پادشاہ مطیع ہوں - مطلب - پھر خوش ہوکر مرشد نے راجہ سے
کہا کہ تمنے اپنی حین حیات میں رام چندر کی تخت نشینی جو تجویز کی یہ نہایت مناسب
ہی ایضاً زہے طالع زہے ساعت زہے بخت ٭ کہ جس دن رام بیٹھین
برسر تخت ٭ زہے کلمہ تحسین بمعنی کیا خوب - طالع طلوع ہونے والی چیز اُسکی
ہندی اودے ہی اور یہان مراد اُس ستارے سے ہی جو اپنے راس کے موافق ہو
اسواسطے مراد ہی معنی نصیب - ساعت یہان نیک گھڑی سے مراد ہی اُسکی
ہندی شبھ لگن ہی - بخت نصیب - برسر اوپر - یہ شعر بشست کا مقولہ ہی -
مطلب - رعایا کا ستارہ اور وہ گھڑی اور اُنکا نصیب کیا خوب ہو جسوقت
رام چندر تخت پر بیٹھین ایضاً کیا جب پیر دانا نے یہ ارشاد ٭ ہوا شاہنشہ
آفاق دلشاد ٭ دانا عقلمند - ارشاد حکم - شاہنشہ شاہنشاہ کا مخفف اُسکی تعریف
اوپر بیان ہوچکی - آفاق تمام عالم - دلشاد اسم صفت مرکب دل خوش
رکھنے والا - مطلب - جب مرشد نے رام چندر کی تخت نشینی کا حکم دیا تو

راجہ دسرت نہایت خوش ہوئے **ایضاً ۱۱** بشسٹ نامور کو لیکے ہمراہ ✤ سو
دولتسرا آیا شہنشاہ ✤ نامور مشہور سوطرف - دولتسرا ترکیب قلب سرائے دولت
یعنی جو گھر دھن دولت سے رچا پچا ہو مرادی معنی امیر کا گھر مطلب - گرو کو ساتھ
لیکر راجہ دسرت اپنے گھر آئے **ایضاً ۱۲** سومنت خانسامان کو بلایا ✤ اُسے
مرکوز باطن سب جتایا ✤ خانسامان اسباب کے برداشت کا مالک اُسکو داروغہ
بھی کہتے ہین لیکن ایران مین اس مقام پر ناظر بولتے ہین سومنت بعضون کا قول
ہی کہ یہ پروہت تھا اور بعض کہتے ہین کہ داروغہ تھا اور بعض کہتے ہین کہ راجہ
دسرت کا صلاح کار تھا جسے مشیر کہتے ہین اور بقول بعضے منتری تھا جسے
وزیر کہتے ہین لیکن مولف کا قول ہی کہ یہ شخص راجہ دسرت کا ہر ایک
کام کیا کرتا تھا جسے چاہو سو ہر اہلکار کہلو - مرکوز مضبوط جمائی ہوئی چیز
یہان مراد دلکے خیال سے ہی - باطن چھپی ہوئی چیز یہان مراد دل سے ہی مطلب
راجہ دسرت نے سومنت کو بلا کر اپنے دل کی چھپی ہوئی بات بیان کی یعنی مین
رام کو تخت نشین کیا چاہتا ہون **ایضاً ۱۳** غرض سُنکر شہ عالم کا ارشاد ✤
سومنت نامور نے باولشاد ✤ عالم جہان مطلب - راجہ کا حکم سُنکر سومنت
نے خوشی خوشی وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۴** مہیا سب کیا
سامان شاہی ✤ کیا آراستہ ایوان شاہی ✤ مہیا طیار و آمادہ و موجود
آراستہ درست - ایوان بیائے معروف وہ چھت والا مکان جو بلندی پر ہو
یہان مرادی معنی دربار مطلب - سومنت نے تخت نشینی کا سامان سب
درست کر کے بادشاہی دیوانخانے کو خوب جھکا جھک کر دیا **ایضاً ۱۵** کہا
جو کچھ بشسٹ نامور نے ✤ کیا حاضر وزیر پُر ہنر نے ✤ پُر ہنر صاحب فن - وزیر
سے مراد یہان سومنت مطلب - جو کچھ راجہ دسرت کے مرشد نے کہا

وہ سب سونت نے لاکر موجود کیا **ایضاً ۱۶** ہر اک دریا کے آب پاک آئے ✣ گل و برگ
درختان سب منگائے ✣ برگ پتا مطلب سونت پانی اسواسطے شاید لایا کہ رامچندر
کو نہلائین یا دیوتاؤن پر چڑھائین اور پھول پتے اسواسطے آئے کہ وہ بھی دیوتاؤن
پر چڑھین - یہ تخت نشینی کے وقت ہندوٗن کا رسم ہی **ایضاً ۱۷** کیا اسباب
عشرت جملہ حاضر ✣ ہوئے اسباب فرحت جملہ حاضر ✣ عشرت نہایت خوشی جملہ
سب - ارباب رب کی جمع معنی صاحبان - فرحت خوشی مطلب - جو کچھ خوشی کے
سبب تھے وہ سب موجود ہوگئے اور گانے بجانے والے سب حاضر ہوئے -
یہان ارباب فرحت ارباب نشاط سے غرض ہے **ایضاً ۱۸** ہوئی ظاہر
ادھر مین جب خبر یہ ✣ ہوئے دلشاد و خورم سب کہ و مہ ✣ خورم خوش - کہ
بکسر اول وہاے ملفوظہ چھوٹا آدمی - مہ بر وزن کہ بڑا آدمی مطلب جب ادھر
مین رامچندر کی تخت نشینی کی خبر افشا ہوئی تو سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے
ایضاً ۱۹ امیران جہان از خاص تا عام ✣ سب آئے ٹیکے حال قشقہ رام ✣
خاص واسطہ دار لوگ - عام کل آدمی - قشقہ ٹیکا ہندو راجاؤن کے یہان دستور ہے
کہ جب کسیکو راجہ بنایا چاہتے ہین تو سب سے بڑا راجہ اپنے دہنے پاؤن کے
انگوٹھے مین صندل لگاکر اُس گدی بیٹھنے والے کے ماتھے پر لگا دیتا ہے مطلب
سب راجہ بابو سنکر جمع ہوئے کہ رامچندر کا ٹیکا چڑھتا ہے یعنی انہین راج گدی
ہوتی ہے -
صفحہ ۲۶ حریم پادشاہی مین ہوئی دھوم ✣ ہوئی خوش بانوے فرخندہ مقسوم ✣ حریم
چار دیواری یعنی احاطہ یہان مراد محل سے ہے - بانو بیاہی ہوئی عورت بیوی یہان مراد کوشلیا سے
ہے - فرخندہ مبارک مقسوم جو چیز نصیب ہو فرخندہ مقسوم مبارک نصیب والی
عورت مطلب - پادشاہی محل مین بڑی دھوم دھام مچی اور کوشلیا یعنی رامچندر کی

والدہ بہت خوش ہوئین کہ رام چندر میرے فرزند کو گدی ہوتی ہے **ایضاً ۲**
ہوئی چشم فلک پُرخون حسد سے + نہ باز آیا وہ اپنے فعل بد سے + چشم فلک استعارہ
یعنی آسمان - پُرخون - سرخ - حسد کسیکی دولت کی برائی چاہنا - فعل بد برا کام -
چشم پُرخون ہونا آنکھون مین خون اُترنا محاورہ نہایت حسد و رنج پیدا ہونا - اگر
چشم فلک ستارون کا استعارہ کیا جائے جب بھی صحیح ہوگا یعنی ستارہ برگشتہ
ہوا یہ مراد تقدیر پلٹ جانے سے ہے مطلب - یہ جلسہ اور چہلین دیکھکر حسد سے
آسمان کی آنکھ مین خون اتر آیا یعنی آسمان کو نہایت حسد ہوا - دوسرے معنی یہ
مطلب - آسمان نے حسد کھا کر رام چندر کا ستارہ برگشتہ کیا اور تخت نشینی نہونے
دی اور برائیون سے باز نہ آیا - باز نہ آنا وہی کام کیے جانا جو پہلے کرتے ہون -
باز کے معنی روک **ایضاً ۳** خوشی کا تھا یہان سامان سارا + کیا کچھ غیب
سے اور آشکارا + غیب پردہ اور مقام پوشیدہ - آشکارا ظاہر ہونے والی
چیز - مطلب - تمام اودھ اور محل شاہی مین دھوم دھام مچ رہی تھی کہ
آسمان نے اپنی گھات سے در پردہ وہ بات کی جو آیندہ شعر مین ہے **ایضاً ۴**
اودھر مین دیکھکر شادی کا سامان + ہوا خیل ملائک دل مین حیران + شادی
خوشی اُردو مین بیاہ کے معنی پر مستعمل ہے - خیل بفتح اول گروہ - ملائک ملک
کی جمع جسے فرشتہ کہتے ہین - مطلب - رام چندر کی تخت نشینی سے جو اودھ مین
خوشی تھی اُسے دیکھکر تمام فرشتے گھبراتے تھے کہ اب شاید رام یہان نہ آینگے
ایضاً ۵ بصد منت بلایا سرستی کو + کہا حال اودھ سب اُس سے رو رو + صد منت
منت اصطلاحاً خوشامد - سرستی دیبی بعقائد ہنود قوت ناطقہ بنکر ہر شخص
کی زبان مین رہتی ہے اور زمین پر بھی ندی بنکر بہتی ہے - رو رو محاورہ
قدیم اب رو رو کر بولتے ہین - مطلب - نہایت خوشامد کرکے

فرشتون نے سرستی کو بلایا اور ادہر یہن تخت نشینی کی تہہ بیان کی اور رده کہا جو اینده
شعر یہن ہی **ایضاً** ۶ کہ اے نطق زبان ہر کہ ومہ ٭ دل روشن پہ تیرے ہی عیان ٭
نطق قوت ناطقہ یعنی گویائی - کہ ومہ مراد کل آدمی سے - دل روشن وہ دل جس سے
کسیکا حال نہ چھپا رہے مطلب - اے کل آدمیون کی زبان کی گویائی یعنی اے سرستی
تیرے دل رسا پر خوب ظاہر ہی جو آئنده شعر مین ہی **ایضاً** کہ بہ کشتن دیوان
اظلم ٭ لیا ہی رام نے اوتار آدم ٭ کشتن مارڈالنا - دیوان دیو کی جمع وہ آتشی
خلقت جو بد ہو - اظلم افعل التفضیل بڑا ظالم مطلب - یہ بات تجہپر ظاہر ہی کہ بسبب
دیوون کو مارڈالنے کے لیے رام چندر آدمی بنکر دنیا مین گئے ہین - اوتار فرہنگ دیکھو -
ایضاً ۷ گر رہے دنیا مین گروہ پادشاہی ٭ پڑے خلل الم کسپہ تباہی ٭ تباہی
خرابی مطلب - اگر رام دنیا مین پادشاہ بنکر بیٹھ رہین اور یہان نہ آئین تو لوگ
تباہ ہو جائین **ایضاً** ۸ قوی ہون دیو جن شاہ فلک پر ٭ پری جن مسند آرا فلک
پر ٭ قوی مضبوط اور بہت جینے والا جن آتشی خلقت اسکو فارسی مین پری کہتے ہین
یعنی آگ سے پیدا ہونے والی خلقت مسند آرا تخت پر بیٹھنے والا یہان مراد سلطنت کرنے سے
مطلب - اگر رام چندر دنیا مین پادشاہ ہو رہین تو ہم فرشتون
کی پادشاہی جنون کا پادشاہ چھین لے اور رام ہماری مدد نہ کرسکین **ایضاً** ۹
نہ ہووے زیبا کوئی تیرے سوا ہی ٭ فقط تیرا ہمین اب آسرا ہی ٭ زیبا زیب دینے والا
اور لایق مطلب - اے سرستی ہم لوگون کو تیرا بڑا آسرا ہی تیرے سوا کوئی دوسرا
اس کام کے لایق نہین کہ رام کی تخت نشینی مین خرخشہ ڈالے **ایضاً** ۱۰ کہ ایسی
ہووے قدرت آشکارا ٭ خلافت رام کو ہو ناگوارا ٭ قدرت طاقت یہان بمعنی
قضاے ربانی آشکارا ظاہر - خلافت خلیفہ ہونا یعنی پادشاہ ہونا - ناگوار ناپسند
مطلب کچھ قدرت ایسی ظاہر ہو کہ رام چندر خود بخود راج گدی سے انکار کرین **ایضاً** ۱۱

اودھ سے آج صبح اکو روان ہو + ترا احسان ہو ہمکو امان ہو + روان روانہ و رخصت
امان پناہ اور بچاو مطلب ۔ رام چندر آج ہی اجودھیا سے جنگل کو چلے جائین اسمین
تیرا بڑا احسان ہوگا اور ہمکو جنون کے ہاتھ سے پناہ ملیگی ایضاً ۱۳ سنا جب سُنا رونے
یہ فسانہ + ہوئی سوے اودھ پیدل روانہ + سار و اسرجو ندی جو فیض آباد کے پاس
بہتی ہے اور سرستی کا دوسرا نام ۔ فسانہ کہانی یہان مرادی معنی تقریر ۔ پیدل
پاپیادہ مطلب جب سرستی نے فرشتون کی بات سُنی تو اودھ کی جانب پاپیادہ
روانہ ہوئی ایضاً ۱۴ ہوئی جا کر وہان پر حیلہ انگیز + نپایا کوئی دشمن اُس جگہ تیز
حیلہ انگیز انگیختن کا اسم فاعل معنی بہانہ کرنے والا حیلہ انگیز ہونا مکاری کرنا ۔
تیز چالاک مطلب ۔ سرستی نے اودھ مین جا کر بہت سی مکاریان کین مگر اُسے
کوئی رام کا چالاک دشمن نہ ملا کہ اُسکی صلاح مین شریک ہوجاتا ایضاً ۱۵ کنیز ک
کیکئی کی منتھرا نام + زبس تھی عقل و دانش سے وہ ناکام + کنیز لونڈی کیکئی منسوب
بہ کیک یعنی کشمیر چونکہ یہ وہان کی شاہزادی تھی اسواسطے یہ نام ہوا باقی فرہنگ
دیکھو ۔ زبس بہت ۔ دانش دانستن کا حاصل مصدر ہندی سمجھ ۔ ناکام نامراد
جسکی مراد نہ برآئے مرادی معنی بے نصیب مطلب ۔ رام چندر کی دوسری
مان یعنی کیکئی کی ایک لونڈی تھی جسکا نام منتھرا وہ نہایت عقل سے خالی
یعنی بیوقوف تھی ایضاً ۱۶ کیا نطق زبان کو اُسکے اغوا + وہ نکلی شہر مین
پھر تماشا + اغوا بہکا دینا ۔ تماشا مشی کرنا یعنی چلنا پھرنا مرادی معنی سیر مطلب ۔
سرستی نے منتھرا کی قوت ناطقہ کی کل مروڑ دی کہ وہ خود بخود کچھ کا کچھ بکنے لگی
اور اجودھیا مین سیر کے واسطے نکلی ایضاً ۱۷ جو دیکھا یہ اودھ مین جلوہ
عیش + حضور کیکئی آئی بصد طیش + جلوہ کسی چیز کا ظاہر ہونا حضور پاس
بصد طیش نہایت تاؤ کھا کر مطلب ۔ منتھرا نے دیکھا کہ تمام شہر مین

تخت نشینی کی شادی مچی ہی پس کیکئی کے پاس تاؤ کھا کر آئی **ایضاً ۱۸** سراپا تن مین روشن آتش خشم + روان مانند دریا چشمہ چشم + تن تمام بدن - روشن بھڑکی ہوئی - آتش آگ خشم لطائف اللغات مین بکسر اول اور سراج اللغات مین بفتح بمعنی غصہ - روان جاری چشمہ پانی کا سوتا چشم آنکھ چشمہ چشم استعارہ یعنی آنکھ دریا کی مثل چشمۂ چشم کا جاری ہونا بکثرت رونے سے مراد ہی - مطلب - تنتمر کیکئی کے پاس بدین شکل گئی کہ غصہ سے آگ ہو رہا اور آنکھوں سے شرا بور آنسو جاری اور سمجھانے لگی جیسا آگے ہی **ایضاً ۱۹** کہا یون کیکئی سے باغم و آہ + کہ کیا غافل ہی تو اری بانوشاہ + باغم و آہ نہایت رنجیدہ و غمگین - غافل سستی کرنے والا اور انجان - مطلب - رو رو کر کیکئی سے کہنے لگی کہ اری رانی تو غافل کیون بیٹھی ہی -

صفحہ ۳۷ - بھرت کو شاہ نے گھر سے کیا دور + خلافت ہی بنام رام منظور + بنام رام یعنی رام کے واسطے - منظور قبول - مطلب - تیرے فرزند یعنی بھرت کو دسرت نے راج سے لا دعوی کر دیا انھین منظور ہی کہ رام راجہ ہون **ایضاً ۲** محبت پر ہی نازان شہ کی ناحق + یہ تیرا ہی خیال خام مطلق + محبت دوستی - نازان گھمنڈی - ناحق بیفائدہ - خیال خام خیال ناتمام جس سے کچھ فائدہ نہو - مطلق بالکل - مطلب - تجھے دسرت کی محبت پر بیفائدہ گھمنڈ ہی اس گھمنڈ کی بالکل کچھ اصل نہین - **ایضاً ۳** بظاہر تجھپہ عاشق ہی شہنشاہ + وے باطن مین کوشلا کی ہی چاہ + بظاہر دیکھنے مین - عاشق صورت خوب کا چاہنے والا - باطن در پردہ چاہ کی فارسی خواہش - مرادی معنی پیار - مطلب - تمھاری دانست مین دسرت تمکو پیار کرتے ہین لیکن در پردہ کوشلا کو چاہتے ہین **ایضاً ۴** یہ کوشلا کا ہی سب مکر اور فن + کہ بیشک سوت کی ہی سوت دشمن + فن داؤ پیچ اور رنگ

مرادی معنی چالاکی سوت ایک مرد کی دو بیبیاں باہم سوت کہلاتی ہاین مطلب ۔
یہ ساری جلسازی کوشلا ماور رام کی ہر کیونکہ سوتیا ڈاہ مشہور ہر ایضاً ۵
خلافت کا اگر ہو رام کو تاج + ترا فرزند ہو روٹی کو محتاج + خلافت کا تاج ہونا
یا دشاہ ہونا ۔ فرزند اولاد خواہ لڑکا خواہ لڑکی یہان مراد بھرت سے ہر مطلب ۔
اگر رام چندر پادشاہ ہوجائین تو بیشک بھرت کو کوئی دو کوڑی کو نہ پوچھے ۔
ایضاً ۶ یہ سنکر کیکئی ہوئی غضبناک + کہ کیا کہتی ہر تو اہ شوخ و بیباک +
غضبناک غصے مین بھرا ہوا شخص شوخ کی ... بیباک نڈر مطلب ۔
کیکئی منتھرا پر الٹ پڑی اور گھرکیان ... کمبخت تو یہ کیا کلمہ کہتی ہر
ایضاً اگر ہو رام کو تاج خلافت + بھرت کو ہو زہے فخر و سعادت +
زہے کیا خوب ۔ فخر عزت ۔ سعادت نیک بختی ۔ مطلب ۔ اگر رام کو پادشاہی
ہو تو بھرت کے نصیب جاگین ایضاً ۸ دے ول کے بر آئین ... سب
مطالب + بھرت اور رام ہین یک جان دو قالب + مطالب مطلب کی جمع
قالب بفتح لام صحیح تلفظ سعدی نے بکسر لام کہا ہر گر بکنے زین جہا رشد
غالب + جان شیرین بر آمد از قالب + یہ لفظ فارسی ہر اسم فاعل عربی
نہین ہندی اسکی سانچا مرادی معنی جسم ۔ یک جان دو قالب ہونا کثرت دوستی
سے مراد ہر مطلب ۔ رام کی تخت نشینی سے میرے سب مقصد بر آئینگے
اری منتھرا رام اور بھرت تو دونون آپس مین نہایت ہی دوست ہین ایضاً
نہو انمین کبھی ہرگز جدائی + اگر ہو یکطرف ساری خدائی + خدائی دنیا
ساری خدائی ایک طرف ہونا اصطلاح کسی کام کے واسطے بہت آدمیون کی
کوشش مطلب ۔ اگر تمام دنیا چاہے تو رام اور بھرت جدا نہون ایضاً ۱۰
تو ہر بد باطن و بدکار و بدذات + غضب تو نے نکالی منہ سے یہ بات +

بدباطن کینہ ور - بدکار زانی اور بدچلن - بدذات شرا آدمی غضب اصطلاحاً بیڈھب -
منھ سے بات نکالنا اصطلاح مختصر چند کلمے کہنا مطلب - اے نتھرا تو بڑی کینہ ور
اور نالایق اور شوخ ہی اے کمبخت توبہ توبہ تو نے یہ کیسا کلمہ کہا ایضاً ۱۱
کہا پھر نتھرا نے باصفائی * بھلائی میں ہوئی حاصل برائی * صفائی سے
یہاں راست گوئی مراد ہی اور ورے گستاخی مطلب - نتھرا نے کیکئی کے
منھ پر کہدیا کہ واہ بیوی میں نیکی کرنے اٹھی تو اسکے بدلے مجھے برائی نصیب ہوئی
ایضاً ۱۲ کوئی ہو پادشہ کیا مجھکو مطلب * نہیں لونڈی سے بیوی ہونگی میں اب
کیا مطلب - کچھ غرض نہیں - بیوی گھر کی مالک عورت لفظ بیوہ جسکے معنی رانڈ ہین
اسی سے مشتق ہی مطلب - چاہے رام پادشاہ ہوں چاہے بھرت مجھے کیا غرض
میں نتھرا کی نتھرا ہی رہونگی کچھ کیکئی تو نہ بن جاؤنگی آپکو اختیار ہو ایضاً ۱۳
وے میں ہوں کنیز یا نوشاہ * کہا - او نمک خواری سے آگاہ * پادشاہ
یہاں کیکئی سے مراد ہی کوشلا نہیں - راہ طریقہ - نمک خواری نمک حلالی و اطاعت
مطلب - میں آپ کی لونڈی ہوں ایک بات میرے ذہن میں آئی میں نے بسبب
خیرخواہی کے آپ کو جتادیا ایضاً ۱۴ کہا میں نے براہ خیر خواہی * مبارک رام کو ہو پادشاہی
خیرخواہی نمک حلالی و دوستی - مصرع دوم بطریق طعن ہی مطلب - میں نے آپ کی
بھلائی سمجھکر یہ بات کہی تھی آپ نہیں مانتیں نہیں تو نہیں سہی خدا رام ہی کو پادشاہی
دے مجھے کیا ایضاً ۱۵ نہیں خواہش مجھے کچھ سیم و زر کی * خطا کی میں نے گر تمکو
خبر کی * خواہش خواستن کا حاصل مصدر چاہت و حاجت - سیم و زر روپیہ پیسا -
خطا گناہ - مطلب - میری غرض یہ نہ تھی کہ میں جھوٹ موٹ آپ کا جی خوش کرکے
آپ کو بہلاؤں اب کمان بگڑے آپ سے اطلاع کی یہی گناہ کیا ایضاً ۱۶ مجھے
مطلب نہیں ہی کچھ کسی سے * غرض اپنی ہی مالک کی خوشی سے * مطلب

نہ مجھے کچھ رام سے غرض نہ بھرت سے کچھ مطلب جسمین آپ خوش رہین اسی مین لونڈی
بھی راضی ہے ایضاً ۱۷ وے کیا کیجیے اس دل کا چارا ﴿ پرائی ہے تمھاری ناگوار آ
چارہ تدبیر۔ ناگوار۔ ناپسند۔ مطلب۔ مین دلی خیر خواہی سے ناچار ہون تمھارے حق
مین اگر کوئی برائی دیکھتی ہون تو مجھسے رہا نہین جاتا ایضاً ۱۸ زمانے مین یہ
روشن ہے سبھون پر ﴿ کہ دشمن ہو برادر کا برادر ﴿ روشن ظاہر پر سبھون یکسان
ظاہر اب اس مقام پر فقط دسب ام بولتے ہین۔ برادر بھائی۔ مطلب۔ تمام
دنیا مین لوگ جانتے ہین کہ بھائی کے برابر دوست اور بھائی کے برابر دشمن نہین
ایضاً ۱۹ خصوصاً جبکہ ہووے پادشاہی ﴿ مقرر ہو برادر پر تباہی ﴿ مقرر۔
ضرور۔ مطلب۔ بھائی کی دشمنی مشہور ہے اور مخصوص اسوقت جب پادشاہ ہو
بیشک دوسرے بھائی کو تباہ کر دے تا کہ کوئی دعویدار باقی نہ رہے۔
صفحہ ۲۰۔ زبان چرب سے جب کی یہ تقریر ﴿ ہوئی تب کیکئی بیزار و دلگیر ﴿
چرب چکنی چپڑی۔ زبان چرب خوشامد آمیز اور بناوٹ بھری ہوئی اور فصیح زبان
بیزار ناخوش۔ دلگیر اسم مفعول سماعی رنجیدہ۔ مطلب۔ جب منتھرا نے چبا چبا کر
چکنی چپڑی باتین کین تب تو کیکئی بھی اسکے دم مین آکر گھبرا گئی ایضاً ۲
ہوئی دلگیر تب بولی وہ نادان ﴿ کہو تدبیر اس مشکل کی آسان ﴿ نادان احمق
یہان منتھرا سے مراد ہے۔ آسان سہل۔ مطلب۔ منتھرا نادان بولی کہ بیوی دلگیر
نہو جیے اس کٹھن بات کی تدبیر بہت سہل ہے ایضاً ۳ کیے ہین شہ نے
بھی دو عہد محکم ﴿ کہو تم تھے سے شب شاد و خرم ﴿ عہد اقرار۔ محکم مضبوط۔
شب آپ کی رات (دم) اب ایسے ضمائر فارسی اردو مین نہین لائے جاتے
ایک مرتبہ راجہ دسرت کیکئی سے بہت خوش ہوے اور کہا کہ کچھ بخشش
انعام مانگ اسنے جواب دیا کہ جسوقت مین کہون میری دو باتین

آپ ایک مرتبہ قبول کرلین بس یہی بر مانگتی ہون دسرت نے اقرار کیا تھا۔ یہ شعر منتھرا کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ ای بیوی تمسے جو دو اقرار پورے کرنے کو راجہ نے وعدہ کیا ہی وہ آج کی رات تم اُنسے کہو اور وہ کہو جو آئندہ مین سکھاؤن الیضاً ۴

سحر گہ رام ہون صحرا کو راہی ✤ بھرت کو دیجیے دیہیم شاہی ✤ سحر گہ وقت صبح راہی چلنے والا اور روانہ اور مسافر۔ دیہیم بفتح اول و یاے دوم معروف بمعنی تاج شاہانہ پادشاہی۔ اِس شعر مین منتھرا کی سکھائی ہوئی باتون کا بیان ہی۔ مطلب۔ ای راجہ صاحب آپ حکم دیجیے کہ کل ہی رام چندر جی جنگل کو چلے جائین بھرت کو پھر اُسکے بعد راج گدی دیجیے الیضاً ۵ گیا یون کیکئی کو جب اغوا ✤ ہوا برگشتہ دل پھر کیکئی کا ✤ اغوا بکسر اول بہکانا۔ دل برگشتہ ہونا سوچی ہوئی تدبیر بدجانا اور نیک نیتی کو چھوڑکر بدنیتی پر آمادہ ہونا۔ یہ شعر شاعر کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ جب منتھرا نے اسطرح بھر دیا تو کیکئی کی نیت بدل گئی الیضاً ۶ عروسی پیرہن تن سے کیا چاک ✤ ہوئی آشفتہ غلطان برسرِ خاک ✤ عروسی پیرہن ترکیب اضافی مقلوب وہ لباس جو دلہن پہنے۔ چاک کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔ آشفتہ برہم و پریشان غلطان لوٹنے اور تڑپنے والا شخص۔ برسر او پر۔ مطلب۔ کیکئی نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور تاوکھا کر خاک پر لوٹنے لگی الیضاً ۷ کیے غم سے پریشان مشک بو بال ✤ بچھایا مکر وفن کا خاک پر جال ✤ پریشان الجھی ہوئی چیز۔ مشک بو اسم صفت مرکب۔ اور بو جے اسم فاعل سماعی خوشبودار چیز۔ مکر وفن چالبازی۔ مطلب۔ جن بالون مین مشک کی بو آتی تھی وہ کیکئی نے غم سے پریشان کردیے گویا مکر وفن کا جال بچھایا کہ اُسمین راجہ دسرت پھنس جائین۔ یہان بالون کو جال سے تشبیہ ہی الیضاً ۸ برقت شب ہوا شاہ نکوروز ✤ محل مین کیکئی کے رونق افروز ✤ نکوروز جسکا ستارہ اچھا ہو یعنی طالع ور۔ شاہ نکوروز دسرت ہی سے

مراد ہو۔ محل امیرون کا زنانہ مکان یہان اُسی سے غرض ہو اور محاورہ حال مین
یہ لفظ بجاے بیوی کے بھی مستعمل ہوتا ہو جیسے غازی الدین کے چار محل تھے یعنی
چار بیویان تھین۔ رونق افروز اسم فاعل سماعی زینت بڑھانے والی جیسے
رونق افروز ہونا کسی بزرگ یا امیر کا۔ آنا۔ مطلب۔ جب رات کو راجہ دسرت
کیکئی کے گھر تشریف لیگئے تو وہ ہوا جو شعر آئندہ مین ہو **ایضاً ۹**
پریشان حال دیکھا کیکئی کا + ہوا دلگیر شاہ عالم آرا + عالم آرا اسم فاعل
سماعی جہان کو آراستہ کرنے والا یعنی جسکے باعث دنیا کی رونق ہو شاہ عالم آرا
یہان دسرت سے مراد۔ مطلب۔ دسرت نے آکر کیکئی کا حال نہایت ابتر
دیکھا اور گھبرا گئے **ایضاً ۱۰** یہ اُسکے عشق مین دیوانہ تھا شاہ + کہ تھی وہ شمع اور
پروانہ تھا شاہ + شمع بفتحتین و بالفتح موم اور موم یا چربی کی بتی جو روشن کرتے ہین
پروانہ ایک چھوٹا سا پردار کیڑا جو چراغ پر عاشق اور جلکر مرجاتا ہو اُسکی ہندی
پتنگا ہو۔ مصرع دوم مین شمع کے بعد سب نسخون مین لفظ (رو) طبع ہوا ہو۔ راقم
کے نزدیک غلط ہو یقیناً اُسکے مقام پر (اور) ہو کیونکہ پروانہ شمع پہ عاشق
ہوتا ہو کچھ شمع رو پر عاشق نہین ہوتا۔ شمع رو وہ شخص جسکا منھ نہایت روشن
ہو یعنی حسین۔ مطلب۔ راجہ دسرت ایسا کیکئی پر عاشق تھا جیسے پروانہ شمع پر
یہان شمع کو کیکئی اور پروانے کو دسرت سے تشبیہ ہو **ایضاً ۱۱** نہ تھی
بیتابی معشوقہ منظور + نہ کرتا تھا کبھی نزدیک سے دور + بیتابی بےچینی۔
معشوقہ جس عورت کو پیار کرین۔ منظور پسند۔ نزدیک اور دور مین
صنعت تضاد ہو شعر ہو صفحہ ۵ دیکھو۔ مطلب کیکئی کی بےچینی دسرت کو
ناپسند تھی کبھی اپنے پاس سے ہٹاتے تھے **ایضاً ۱۲** جو زرین گل پہ کرتی تھی
سدا خواب + اُسے دیکھا زمین پر مضطرب و بیتاب + زرین بچھونا۔ گل پھول۔

سدا یعنی ہمیشہ زبان صرتیہ گویان - خواب نیند - در حرف ظرف فارسی اُردو مین اس محل پر
ربین، بولتے ہین - تاب وتب غصہ اور تڑپ - مطلب - جو پھولون کی سیج پر سوتی تھی
اُسے زمین پر تڑپتے دیکھا - ایضاً ۱۳ ہو آشفتہ خاطر دیکھکر شاہ ✤ سرِ بالین پروین پہ
گیا ماہ ✤ آشفتہ خاطر متردد اور فکرمند - بالین سرہانا اور تکیہ - پروین فرہنگ دیکھو
ماہ چاند - سر یعنی اوپر اور پھر (پر) بعد پروین موجود دونون مین سے
ایک زائد - مطلب - راجہ دسرت یہ حال دیکھکر نہایت گھبرائے اور کیکئی کے
سرہانے جاکر کھڑے ہوئے گویا پروین کے پاس چاند پہونچ گیا ایضاً ۱۴ کہا ای جان
شاہ عالم آرا ✤ ہوا کیا رنج دلپر آشکارا ✤ شاہ عالم آرا سے مراد دسرت جان سے
مراد کیکئی - ای جان شاہ عالم آرا یعنی ای جان من مطلب - دسرت نے کہا ای جان من
تیرے دل کو کیا دکھ پہونچا ہی ذرا بیان کر ایضاً ۱۵ ہوا پیدا جہان مین کون سرکش ✤
ستایا کسنے تجکو ای پری وش ✤ سرکش شوخ اور مغرور - وش اور وش یعنی
شکل - پریوش شکل پری یعنی خوبصورت یہان مراد کیکئی سے ہی - مطلب - جہان مین
ایسا کون سرکش پیدا ہوا جسنے تجکو ستایا ای کیکئی یہ کیا ہوا ایضاً ۱۶ خلافت
سے کرون کس شہ کو اخراج ✤ کرون کس بینوا کو صاحب تاج ✤ خلافت راج -
اخراج نکال دینا - بینوا وہ فقیر جو کسی سے سوال نہ کرے یہان مراد عام محتاج سے
ہی - نوا یعنی آواز - صاحب تاج بادشاہ - مطلب - ای کیکئی کس بادشاہ کو
سلطنت سے نکال دون اور کس فقیر کو بادشاہ بنا دون جو تیری رضامندی ہو وہ
کرون ایضاً ۱۷ زروے شکر بولی کیکئی تب ✤ کیا تمنے مرا کہنا سدا سب ✤ زروے
شکر شکر کے سبب کا کہنا کرنا بات ماننا - مطلب - کیکئی نے دسرت کا شکر ادا کیا
اور کہا کہ تمنے میرا کہنا ہمیشہ مانا ہی ایضاً ۱۸ کیے تھے پیشتر دو مجھسے اقرار ✤ کیے
تمنے وفا اب تک نہ زنہار ✤ پیشتر پہلے - اقرار وعدہ - وفا پورا کرنا - نہ زنہار ہرگز -

مطلب - تمنے مجھسے دو وعدے کیے تھے وہ ابتک پورے نکیے **ایضاً ۱۹** نہین ہی اب کچھ مجکو امید ۞ نہین کُھلتا ہی مجھپر آپ کا بھید ۞ مطلب - آیندہ مجھے آپ سے کیا امید ہو کچھ مجھپر ظاہر نہین ہوتا کہ خدا معلوم آپ کے دل مین کیا ٹھنی ہی -

صفحہ ۲۹ - کہا دسرتھ نے ای جانِ شہنشاہ ۞ کرو مطلب سے اپنے مجکو آگاہ ۞ جانِ شہنشاہ یعنی ای جانِ من - آگاہ خبردار مطلب - دسرتھ بولے ای کیکئی تم ذرا مطلب اپنا بیان کرو **ایضاً ۲** بجا لاؤن اُسے بالراس والعین ۞ دلِ بیتاب کو بخشو ذرا چین ۞ راس سر - عین آنکھ - بالراس والعین بسر و چشم یہ کلمہ نہایت اطاعت کے محل پر بولتے ہین بیتاب بیچین مطلب - ای کیکئی جو تم کہو مین سر آنکھون سے بجا لاؤن
مین پر تم لو تو میرا دل تڑپتا ہی **ایضاً ۳** قسم ہی رام کی گر جان مانگو ۞ تو حاضر ہی نہین افسوس مجکو ۞ رام کی قسم یہ بطریق ایہام ہی کیونکہ ہندؤون مین ابتک یہ قسم جاری ہی - افسوس یہان بمعنی تامل مطلب - مجھے اپنے فرزند رام کی قسم کہ اگر تم جان سے پیاری چیز مانگو تو تامل نکرون فوراً دیدون **ایضاً ۴** یہ سُنکر کیکئی با دیدۂ تر ہوئی حاضر حضور شاہ اُٹھکر ۞ با دیدۂ تر روتا ہوا شخص - حضور پاس مطلب یہ بات سُنکر کیکئی روتی ہوئی اُٹھی اور دسرتھ کے پاس جاکر حاضر ہوئی **ایضاً ۵** کہا مین شاہ سے دو مجکو مطلب ۞ وفاے عہد ہی شاہون کو انسب ۞ وفاے عہد اقرار کا پورا کرنا - انسب افعل التفضیل نہایت مناسب مطلب کیکئی نے دسرتھ سے کہا کہ میرے دو مطلب آپسے مانگے ہین اور بادشاہ جو منھ سے کہتے ہین وہ کرتے ہین آپ اپنا اقرار پورا کیجیے **ایضاً ۶** بھرت کو سلطنت کا دیجیے کام ۞ بیابان مین رہین چودہ برس رام ۞ سلطنت راج - بیابان اسکی اصل بے آبان ہی یعنی وہ جنگل جسمین پانی نہو یہان مراد صرف جنگل سے ہی - مطلب - میرے دو مطلب یہ ہین کہ اول تو آپ بھرت کو راج گدی دیجیے اور

دوسرے یہ کہ چودہ برس کے واسطے رام چندر کو بن باس دیجے۔ شاید چودہ برس کی قید اسو اسطے تھی کہ اتنی مدت مین راون وغیرہ کا بخوبی بندوبست ہو جائے گویا یہ امر تقدیری تھا ایضا ۶ یہ سنکر ہو گیا بیہوش دسرت + گرا سر سے زمین پر تاج دولت + تاج دولت پادشاہی ٹوپی دولت کا لفظ اکثر اشیاے امراکی نسبت ابھی لگا لیتے ہین اور وہ از روے تعظیم ہے جیسے دردولت یا دامن دولت مطلب۔ چودہ برس بن باس کا نام سنکر راجہ دسرت ایسے بیخود ہو گئے کہ تاج شاہی سر سے گر پڑا ایضا ۷ ہو چہرہ غم اندوہ سے زرد + کہا یون کیکئی سے بادم سرد + اندوہ غم آئیدہ چہرہ زرد ہو جانا بیماری اور غم کی علامت ہے۔ دم سرد ٹھنڈی سانس مراد آہ سے ہے مطلب۔ دسرت کے دل مین بڑی بڑی انجام بینیان سمائین اور نہایت غم ہوا پھر ٹھنڈی سانس بھر کر کیکئی سے بولے ایضا ۸ بھرت کو تاج دون اے راحت دل جدائی رام کی لیکن ہے مشکل + تاج دینا پادشاہ بنانا۔ راحت دل دل کا چین مطلب۔ اے کیکئی یہ بات سہل ہے کہ بھرت کو پادشاہ بناؤن لیکن رام کا جدا کرنا مجھپر نہایت شاق ہے ایضا ۱۰ نہین قابل سفر کے ہین ابھی رام + قیامت تک رہیگا بد ترا نام + قابل لایق اسکی ہندی جوگ ہے۔ قیامت تک یعنی جبتک دنیا آباد ہے۔ بدترا مطلب۔ رام ابھی کم سن ہین سفر کرنے کے لائق نہین دنیا کے لوگ کہا کرینگے کہ کیکئی نے سوتیا ڈاہ سے رام کو نکلوا دیا تو بہت بدنام رہیگی ایضا ۱۱ مناسب ہے کہ اس سے درگذر ہو + غضب ہے گر جدا سخت جگر ہو + درگذر چشم پوشی۔ غضب ہے مشکل بات ہے۔ سخت جگر کلیجے کا ٹکڑا مراد ہے یعنی لڑکا مطلب۔ اے کیکئی تو رام کے بن باس سے چشم پوشی کر یعنی اپنی بن باس نہ دلوا فرزند کا جدا ہونا بڑی بیڈھب بات ہے ایضا ۱۲ کہا اسنے کہ ہے شاہ زمانہ + نہین شاہون کو زیبا ہے بہانا + شاہ زمانہ پادشاہ عہد

یہان مراد دسرت سے ہی۔ زیبا لائق۔ مطلب کیکئی بولی کہ ای دسرت تم پادشاہ ہو پادشاہون کو حیلہ حوالہ نہ چاہیے **ایضاً ۱۳** نہین ہی جھوٹ شاہون کو سزاوار۔ نہین اقرار مین واجب ہی انکار۔ سزاوار لائق۔ مطلب۔ پادشاہون کو جھوٹ بولنا لائق نہین جس بات کا اقرار کیا پھر اُس سے مکرنا بہتر نہین **ایضاً ۱۴** بھرت سے آپ کو کیا دشمنی ہی۔ جو الفت رام کی دلپر ٹھنی ہی۔ الفت دوستی۔ دلپر ٹھننا کوئی تجویز دل مین مضبوط ٹھہرالینا۔ مطلب۔ بھرت آپکو کیون بُرا معلوم ہوتا ہی اور رام سے زیادہ محبت کسواسطے ہی دونون آپ کے فرزند ہین دونون کو برابر جانیے **ایضاً ۱۵** وہ بولی تلخ یون بشہرت ستمگر۔ نمک چھڑکا لب زخم جگر پر۔ تلخ کڑوی چیز یہان سخت گوئی سے مراد ہی۔ لب زخم گھاؤ کے کنارے۔ زخم پر نمک چھڑکنا نہایت آزار پہونچانا اور طعنہ دینا۔ جگر کا بیجا۔ مطلب۔ کیکئی کا یہ کہنا کہ شاید بھرت سے تمہین دشمنی اور رام سے الفت ہی گویا دسرت کو نہایت رنج پہونچانا اور طعنہ دینا تھا **ایضاً ۱۶** کیا ہر چند دسرت نے بہانا۔ ولیکن کیکئی نے کچھ نہ مانا۔ مطلب۔ دسرت نے بہت حیلے حوالے کیے مگر کیکئی نے ایک بات بھی نہ مانی **ایضاً ۱۷** ہوا غلطان زمین پر شاہ خاموش۔ رہا مطلق نہ تاج و تخت کا ہوش۔ غلطان دراصل اس لفظ مین بعد لام تاے فوقانی ہی یعنی غلتان کیونکہ فارسی مین طاے مطبقہ نہین آتی مگر بسبب التباس لفظ غلیان کہ معنی قلیان ہی اس لفظ کو بطاے مطبقہ لکھتے ہین اسکے معنی لوٹنے اور تڑپنے والا۔ زمین پر غلطان ہونا نہایت بیتابی کی علامت ہی۔ خاموش چپکا آدمی۔ مطلق بالکل۔ مطلب۔ دسرت دم بخود ہوکر زمین پر ایسے تڑپنے لگے کہ پھر نہ تاج شاہی کی خبر رہی نہ تخت سلطنت کا ہوش۔

صفحہ ۴۴ ۔ سومنت آیا بوقت صبح اُس جا۔ جو یہ حال پریشان تم کا دیکھا۔ جاجگہ۔ حال پریشان تباہ حال۔ مطلب۔ سومنت وزیر نے صبح کو دسرت کا

ایسا حال جو ابتر دیکھا تو وہ کہا جو آئندہ شعر مین ہو **ایضاً ۲** کہا روے ووبسے ای
شہنشاہ ÷ ہوا کیا آپ کا یہ حال ناگاہ ÷ روے ووب بطریق تعظیم - ناگاہ دیکھا یکا یک مطلب
سومنت نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ ہین خداوند دفعتہ آپ کا کیا حال ہوگیا **ایضاً ۳**
کہا تم رام کو لاؤ شتابی ÷ پھر آکر پوچھنا حال خرابی ÷ شتابی جلدی خرابی تباہی
وبربادی مطلب - دسرت بولے ذرا پہلے جھٹ پٹ رام کو تو لاؤ پھر مجھسے خانہ
بربادی کا حال پوچھنا **ایضاً ۴** وزیر نامور یہ سُنکے گفتار ÷ حضور رام آیا باد اِنح
نامور مشہور - گفتار بات چیت - زار تباہ و ناتوان - مطلب - سومنت دسرت
کی بات سُنکر رام کے پاس نہایت غمگین آیا **ایضاً ۵** کہا ای صاحب
تکوین و ایجاد ÷ شہنشہ نے کیا ہو آپ کو یاد ÷ تکوین موجود کرنا اور وہ وزن حسین
خدا نے کُن کہکر تمام دنیا پیدا کی یہان روز ازل سے مقصود ہو - ایجاد دنیا پیدا
کرنا وہ بھی روز ازل ہو اُسدن کا مالک سمجھکر شاعر نے بقاعد خود صاحب تکوین
و ایجاد رام کا لقب ٹھہرایا ہو - یاد کرنا بلاتا - مطلب - سومنت نے آکر کہا
ای راجہ رام چندر جی آپ کو مہاراجہ دسرت نے بلایا ہو **ایضاً ۶** اُٹھے یہ
سُنکے شادان شاہ کونین ÷ کیا حکم پدر بالراس والعین ÷ شادان مین الف
و نون فاعلی ہو خوش ہونے والا - کن ہو جاتا - کونین دو کن یعنی دو ہستی مراد
دنیا و آخرت سے - کیا یہان بجالانے کے محل پر ہو - مطلب - رام چندر باپ کا
حکم سُنکر خوش خوش اُٹھے اور حکم پدر بجالائے **ایضاً** پدر کے سامنے آئے
شتابان ÷ زبس حال پدر دیکھا پریشان ÷ شتابان اسم حالیہ دوڑتا ہوا
زبس نہایت - پریشان پراگندہ و ابتر - مطلب - باپ کے پاس جھٹ پٹ آئے
اور نہایت برے حال مین پایا **ایضاً** زمین پر مضطرب ہو شکل ماہی ÷
پہونچ گئی کہین ہو تلخ شاہی ÷ مضطرب بیقرار - شکل مثل - ماہی مچھلی -

کلغی وہ مقیش کی چوٹی جو تاج پر کنگرے کے مثل استادہ کرتے ہین مطلب۔ جیسے
مچھلی کو پانی سے نکالکر زمین پر ڈال دو اور وہ تڑپنے لگے اسطرح دسرت تڑپتے تھے
کلغی کہین پڑی تھی تاج کہین پڑا تھا کچھ خبر نہ تھی بیخود و بیہوش سے تھے۔
الیضاً ۹ زمین پر اس طرح تھا شاہ کا حال ✤ ہما غلطان ہو گویا بے پر و بال ✤
گویا بجاے حرف تشبیہ آتا ہو یعنی جیسے۔ پر کی ہندی ہے کہ۔ بال پرندون کے بازو۔
مطلب۔ راجہ دسرت رام کے غم مین کلغی اور تاج پھینک کر زمین پر ایسے
لوٹتے تھے جیسے کوئی ہما پر و بازو سینچا ہوا خاک پہ تڑپے۔ یہان کلغی اور تاج کو
ہما کے پر و بال اور دسرت کو ہماے بے پر و بال سے تشبیہ ہو کیونکہ انکا کلغی
اور تاج الگ پڑا تھا الیضاً ۱۰ کہا تب رام نے با اشکباری ✤ کہ ہو
کسواسطے یہ سوگواری ✤ اشکباری آنسو بہانا۔ سوگ ہوا و مجہول ماتم اسمین تو فق
لسانین ہو شعرہ صفحہ، دیکھو۔ سوگوار ماتم زدہ۔ سوگواری ماتم زدگی یعنی ماتم۔
مطلب۔ رام چندر نے باپ کا حال دیکھکر رو رو کر کہا کہ یہ ماتم زدگی کسلیے ہو۔
الیضاً ۱۱ جو ہو تقصیر میری وہ عطا ہو ✤ بجا لاؤن جو صاحب کی رضا ہو ✤
تقصیر کمی کرنا مراد ہی معنی گناہ۔ عطا بخشش کرنا یہان مراد ہی معنی معاف کرنا۔
صاحب یعنی مالک۔ رضا بکسر اول خوشنودی مزاج۔ مطلب۔ اگر میری
کچھ تقصیر ہو تو معاف کیجیے جو جناب کی رضامندی ہو وہ بجا لاؤن الیضاً ۱۲
نہیں درکار مجکو افسر و تخت ✤ رضاے والدین ہو حاصل بخت ✤ درکار
ضروری۔ افسر پادشاہی ٹوپی۔ والدین ماں باپ۔ صیغہ تثنیہ ہو اسکا نون
شاعر نے غنہ کر ڈالا اور یہ اصلا جائز نہیں کیونکہ (نون غنہ) وہی ہو سکتا ہے
جسکے ماقبل حرف علت ہو اور حرف علت وہ ہو جسکے ماقبل کی حرکت
اسکے موافق ہو یاے تحتانی کے موافق کسرہ چاہیے اور یہان [illegible]

نکتہ

بلکہ وال پر فتحہ ہی یہ مصرع صحیح یون ممکن تھا ع رضا مان باپ کی ہی حاصل بخت +
حاصل بخت نصیب کا فائدہ مطلب مجھے نہ تاج کی خواہش ہی نہ تخت کی مان
باپ کی خوشی مین اپنی سعادت سمجھتا ہون ایضاً ۱۳ وہی ہی نیک لڑکا اس سرا
مین + رہے مادر پدر کی جو رضا مین + سرا گھر یہان مراد دنیا سے ہی - مادر مان -
پدر باپ مطلب - دنیا مین وہی لڑکا خلف الصدق یعنی سپوت ہی جو مان باپ کی
رضامندی کا طالب رہے ایضاً ۱۴ خدا دلشاد ہی ایسے پسر سے + نہو جو منحرف حکم
پدر سے + دلشاد اسم صفت مرکب یعنی خوش - پسر بیٹا - منحرف برگشتہ و بخلاف مطلب
خدا بھی ایسے لڑکے سے خوش ہی جو باپ کے حکم سے سرتابی نکرے ایضاً ۱۵ سنی جب
رام کی شیرین یہ تقریر + اٹھا روے زمین سے شاد دلگیر + شیرین میٹھی جو یہان
مراد ہی معنی فصیح - تقریر بات چیت - روے زمین زمین کا اوپری پرت - دلگیر کڑھا ہوا
شاد و دلگیر دسرت سے مراد ہی مطلب جب رام کی ایسی شستہ تقریر دسرت نے سنی
تو زمین سے اٹھے اور ہوش مین آئے ایضاً ۱۶ جو آیا دیکھنے سے رام کے ہوش +
ہوا با گریہ و زاری ہم آغوش + گریہ آنسو بہانا - زاری شور و فریاد کرنا - آغوش
گود - ہم آغوش ہونا گلے ملنا مطلب - جب رام کو دیکھکر دسرت ہوش مین آئے
تو روتے پیٹتے ہوے رام کو گلے لگایا ایضاً ۱۷ زبس غم سے نہ تھا یارا ے گفتار + رہا
مانند نرگس محو دیدار + یارا طاقت - گفتار بولنا - نرگس ایک پھول کا نام ہی جو کھلی
ہوئی آنکھ کی شکل پر ہوتا ہی اور خزان مین پھولتا ہی محو مٹانا او معدوم ہونا - دیدار
دیکھنا جب غم کی کثرت ہوتی ہی تو گلے سے آواز بمشکل نکلتی ہی اسے ہندی مین گھگھی
بندھنا بولتے ہین مطلب - جب روتے روتے کثرت غم سے دسرت کی گھگھی
بندھ گئی تو حیران و ششدر ہو کر ٹکٹکی باندھکر رام کا منھ تکنے لگے اور زبان بند ہو گئی
ایضاً ۱۸ کہا جب رام سے مان نے یہ مضمون + بہ حسرت سے مجھکو تم پیارے ہو از دون ج

مان سے غرض سوتیلی مان یعنی کیکئی والدۂ بھرت مضمون درمیان مین ڈالی ہوئی
پیشتر اور مطلقاً عبارت و مطلب و گفتگوے گذشتہ - افزون افزودن کا اسم مفعول
سماعی یعنی زیادہ - یہ شعر بطریق تمہید ہی - مطلب - کیکئی بطریق دلدہی رام چندر
سے کہنے لگی کہ تم مجھے اپنے فرزند سے زیادہ پیارے ہو ایضاً ۱۹ کیے تھے شاہ نے
دو مجھسے اقرار + وفا مین اُنکی اب ہی صاف انکار + وفا پورا کرنا - صاف بالکل - مطلب
تمھارے باپ نے مجھسے دو باتین مان لینے کا وعدہ کیا تھا اب اُنکے پورا کرنے مین
اُنھین بالکل انکار ہی -

صفحہ ۱۴۱ - اگر دنیا مین چاہو بول بالا + بجا لاؤ قرار شاہ والا + بول بالا ترقی و
شہرت و نیکنامی - قرار یعنی صبر ہو یہان شاعر نے غلطی سے بجاے اقرار نظم کیا ہی اگر اس
مقام پر اوسے عہد کہا جاے تو رفع غلط ہو - شاہ والا پادشاہ ذی رتبہ یہان دسرت سے
مراد ہی - مطلب - ای رام اگر دنیا مین اپنی نیکنامی چاہو تو اپنے باپ دسرت کا اقرار
پورا کرو - ایضاً ۲ کہا شاہ دو عالم نے زہے بخت + مبارک ہو بھرت کو افسر و تخت +
دو عالم دین و دنیا شاہ دو عالم - رام چندر سے مراد - زہے بخت کیا خوب ہماری قسمت
افسر تاج شاہی - افسر و تخت مرادی معنی راج - مطلب - رام چندر نے کہا میرے
نصیب جاگین اگر بھرت پادشاہ ہون بہت خوب اُنھین کو راج گدی بلا تامل
دیجیے مبارک ہو - اصطلاح - جب کسی دوست کو کوئی چیز ملے تو بطریق دعا یہ
کلمہ کہتے ہین اور کبھی بطریق طعن ایضاً ۳ یہ کہکر شاہ سے رخصت ہوئے رام +
پڑا دولتسرا سے شہر مین کہرام + پادشاہ سے مراد دسرت - دولتسرا امیر کا گھر کہرام
رونے کا شور یعنی ہاے ہاے مچنا - مطلب - کیکئی سے یہ بات کہکر رام چندر اپنے
باپ سے رخصت ہوئے اور محل مین ہاے ہاے مچی ایضاً ۴ ہوئے مادر سے رخصت
رام جا کر + بہت روئی گلے مل ملکے مادر + مادر سے غرض یہان کوشلیا - مطلب

پھر اپنی مان یعنی کوشلا سے جاکر وداع ہوے وہ گلے لگا کر بہت روئی **ایضاً ۵** پشاق
اُسپر ہوئی بس فرقت رام ✤ زمین پر مان گری بے صبر و آرام ✤ شاق یعنی دشوار
و سخت و ناگوار ـ بس یہان بمعنی اسقدر ـ فرقت جدائی ـ زمین پر گرنا پچھاڑین کھانا یہ کثرت
غم کی علامت ہے ـ بے صبر و آرام بیقرار ـ مطلب ـ رام کی جدائی کوشلا پر اسقدر سخت
گذری کہ بیقرار ہوکر زمین پر پچھاڑین کھانے لگی **ایضاً ۶** ہوئی بیتاب سیتا
سُنکے یہ حال ✤ پریشان صورت سنبل کیے بال ✤ بیتاب بے طاقت و بے چین سیتا
شاید اسکی اصل سیتا ہے کیونکہ سیتا ایک اُسکے کا نام ہے کہ ہل مین پھلکے پاس لگایا جاتا ہے
مشہور ہے کہ ایک خشک سالی مین راجہ جنک اپنے ہاتھ سے ہل چلا رہے تھے کہ سیتا کے
سامنے زمین کے اندر سے ایک لڑکی زندہ نکل آئی اُسکو جنک نے سیتا نام رکھکر پالا ـ
بال پریشان کرنا یہ ماتم مین رسم ہے ـ صورت مثل ـ سنبل ایک خوشبودار گھانس
سیاہ رنگ اُسکی ہندی بالچھڑ ہے اور بعض ہنس راج بتلاتے ہین اسے موے سر سے
تشبیہ ہے مطلب ـ جب سیتا زوجہ رام نے اپنے شوہر کے بن باس کا حال سُنا تو بال
پریشان کرکے دوہائیان دینے لگی **ایضاً ۷** ہوا جینا اُسے بے رام مشکل ✤ نہ لائی
تاب ہجر گل عنادل ✤ تاب لانا صبر کرنا ـ ہجر بفتح اول جدا کرنا و بکسر اول جدائی ـ
عنادل عندلیب کی جمع ہے یعنی بلبلین یہان سیتا ذات واحد ہے اور عنادل صیغہ
جمع پر تشبیہ غلط محض و محض غلط ہے ـ مطلب ـ سیتا گویا بلبلین تھین یعنی بلبل تھی اور
رام گویا پھول جس طرح بلبل کو پھول کی جدائی کی تاب نہین ہوتی اسیطرح سیتا
بھی رام کی جدائی اُٹھا نہ سکی **ایضاً ۸** سیا پھر آئی پیش مادر رام ✤ پریشان موے
زلف عنبرین فام ✤ سیا سیتا کا دوسرا نام مگر راقم کے نزدیک یہ لفظ سیتا کا مخفف
ہے موے بال ـ زلف لغوی معنی اسکے رات کا حصہ اصطلاحاً وہ بال جو کان کے
پاس خمدار بشکل لام لٹکے ہون ـ عنبر ایک قسم کا سیاہ رنگ خوشبودار

موم جو آگ مین گھل جاتا ہی۔عنبرین مین (ین) نسبتی ہی یعنی خوشبو وسیاہ فام رنگ
مطلب۔کوشلا کے پاس سیتا سر کے بال پریشان کیے ہوے آئی **ایضاً ۹**
ہوئی پابوس خوشدامن او بسے ✤ ہوئی رخصت کی خواہان روکے سب سے ✤
پابوس قدم چومنا اور قدم چومنے والا۔خوشدامن ساس۔پابوس خوشدامن
ترکیب اضافی ساس کے پانون چومنے والی۔خواہان مانگنے والا شخص۔مطلب۔
سیتا نے اپنی ساس کے پانون چومے اور کوشلا و حاضرین جلسہ سے رو رو کر رام کے
ساتھ جانے کی رخصت مانگی **ایضاً ۱۰** ہوئی دلگیر خوشدامن یہ سنکر ✤ کہا اے
راحت دلہاے مضطر ✤ دلگیر غمگین۔دلہاے مضطر جو دل کہ بیقرار ہون راحت
دلہاے مضطر یہان سیتا کا لقب۔مطلب۔ساس یہ سُنکر نہایت غمگین ہوئی
اور کہا اے سیتا وہ مناسب ہی جو آگے مین کہون **ایضاً ۱۱** بیابان مین نہین
عورت کا ہی کام ✤ نہ کر برباد ناحق ننگ اور نام ✤ برباد تباہ۔ناحق بے سبب
ننگ شرم۔ننگ و نام آبروے خاندانی۔مطلب۔جنگل مین عورت کا رہنا برا ہی
لوگ تیرے خاندان کو بدنام کرینگے آبرو پہ پانی پھر جائیگا **ایضاً ۱۵** رہو تم پاس
میرے بادل شاد ✤ رہے تا خانمان شاد آباد ✤ خانمان گرہستی مراد ہی معنی گھرانا۔
شاد سے مراد اس شعر مین دسرت۔مطلب۔اے سیتا تم میرے پاس خوش وخرم
رہو تا کہ میری نشانی قائم رہے لڑکا نہ سہی بہو پاس سہی **ایضاً ۱۳** کہا سیتا نے
اے خوشدامن پاک ✤ نہون جانے سے میرے آپ غمناک ✤ پاک سے مراد یہان
پاک دامن یعنی نیک بخت۔غمناک غم مین بھرا ہوا شخص۔مطلب۔سیتا نے کہا
آپ میری جانب سے غم نہ کیجیے **ایضاً ۱۴** نہین بہتر ہی اس سے کوئی دولت ✤
کرے عورت جو شوہر کی اطاعت ✤ عورت وہ بدن جسکا چھپانا شرعاً واجب ہی
اور مجازاً بمعنی زن شوہر بمعنی خاوند۔اطاعت تابعداری۔مطلب۔دنیا مین

اس سے بہتر عورت کے واسطے کوئی دولت نہین کہ اپنے خاوند کی تابعداری مین حاضر رہے **ایضاً ۱۵** رہا کب وہ بن شوہر ہوزن سے ٭ کہین سایہ جدا ہوتا ہی تن سے ٭ رہا بفتح اول رہیدن کا اسم فاعل ہا عی چھوٹنے والا۔ دامن لباس کا کنارہ۔ زن عورت۔ تن بدن۔ مطلب۔ کوئی عورت اپنے خاوند کا ساتھ نہین چھوڑ دیتی جیسے جسم کا سایہ جسم سے جدا نہین ہوتا۔ مصرع دوم گویا پہلے مصرعے کی تشبیہ ہی **ایضاً ۱۶** نہین دل کو مرے ہی تاب فرقت ٭ عطا کر خوش دلی سے مجکو رخصت ٭ تاب فرقت جدائی کی برداشت عطا کرنا دینا۔ خوشدلی رضامندی۔ مطلب مین رام کی جدائی برداشت نہ کرسکونگی آپ ہنسی خوشی مجھے رخصت عنایت کیجیے۔ **ایضاً ۱۷** خبر سیتا کی سنکے شاہ دسرتھ ٭ ہوا دل مین بہت بیتاب و طاقت ٭ طاقت یعنی بیطاقت۔ مطلب۔ جب دسرت نے سُنا کہ سیتا بھی جاتی ہین تو نہایت بیچین ہوا دسرتھ کی آخر ہاے مخلوطی ہی طاقت کے ساتھ اسکا قافیہ غلط ہی **ایضاً ۱۸** بلایا جانکی کو باغم و آہ ٭ کہا سب اُس سے رنج و محنت راہ ٭ جانکی منسوب بہ جنک جنک ہے اُنکے باپ اور دمن کا نام ہی مراد سیتا سے ہی۔ رنج تکلیف محنت سختی کی آزمایش۔ مطلب۔ راجہ دسرت نے کلیجا تھام کر سیتا کو بلا کر کہا کہ تمسے راہ کی تکلیف اور سفر کی سختی نہ جھیلی جائیگی —

صفحہ ۲۴ کہا سیتا نے خار کلفت دشت ٭ مجھے ہی رام کے ہمراہ گلگشت ٭ خار کا کلفت بضم اول کدورت اور رنج۔ دشت جنگل۔ ہمراہ ساتھ۔ گلگشت باغ کی سیر۔ خار کلفت استعارہ شعر ۳۴ صفحہ ۲۔ دیکھو یعنی کلفت مطلب۔ سیتا بولی کہ اگر رام کے ساتھ جنگل کی تکلیف کا نٹا نیکر مجھے نصیب ہو تو مین اُسے باغ کی سیر سے بہتر سمجھتی ہون **ایضاً ۲** شہنشہ نے زبس غم سے ملے ہاتھ ٭ ہوئی سیتا نکل کر رام کے ساتھ ٭ ہاتھ ملنا افسوس کرنا مطلب۔ دسرت افسوس کرتا رہا اور سیتا فوراً رام کے ساتھ

نکل کھڑی ہوئی **ایضاً ۳** وہ نکلے اسطرح دونون وطن سے + کہ رخصت ہون گل و بلبل
چمن سے + وطن رہنے کی جگہ۔ رخصت ہونا جانا۔ چمن باغ۔ مطلب۔ رام اور سیتا اودھ
سے اسطرح نکلے جیسے پھول اور بلبل خزان مین باغ سے نکل جاتے ہین یہان گل کو
رام سے اور بلبل کو سیتا سے اور وطن کو چمن سے تشبیہین ہین **ایضاً ۴** ہوا لچھمن
جب یہ اشکار + ہوا بے رام رہنا ناگوارا + لچھمن سنسکرت مین لکشمن ہی بھلے
لچھن یعنی عادات نیک رکھنے والا شخص باقی فرہنگ دیکھو۔ آشکار۔ ظاہر ہونے والی
چیز۔ ناگوارا ناپسند و دیرہضم۔ مطلب۔ جب لچھمن پر اور رام پر یہ بات کھلی کہ رام چندر
کو بن باس ہوا تو انکو بھی اودھ کا رہنا گوارا نہوا **ایضاً ۵** ازل سے تھے جو باہم
شرط و اقرار + ہوا واجب وفاے عہد ناچار + ازل جسدن کا آغاز نہو یہان مراد
اُس روز سے ہی جسدن روحین پیدا ہوئی ہین۔ باہم آپس مین وفاے عہد اقرار
پورا کرنا۔ ناچار لاچار ضرور یعنی شاید نہو جب رام اوتار ہوا تو اُسیوقت سے
لچھمن اُنکے مددگار مقرر ہوئے تھے اور اُسیوقت باہم اسکا اقرار ہوگیا تھا مطلب۔
روز ازل جو رام چندر اور لچھمن سے اقرار ہوا تھا کہ ہم تم ساتھ رہینگے اسکا پورا
کرنا لچھمن پر واجب ہوا **ایضاً ۶** ہوئے پیش پدر حاضر ادب سے + کیا معروض
شاہ جان بلب سے + پیش سامنے۔ حاضر موجود۔ ادب قاعدہ۔ معروض عرض
کی ہوئی چیز۔ معروض کرنا کسی کم رتبہ آدمی کا ذی رتبہ آدمی سے بات بیان
کرنا۔ جان بلب جسکے ہونٹھون پر جان ہو یعنی ادھ موا شاہ جان بلب دسرت کا
لقب اسواسطے ٹھہرایا ہی کہ اُنکو نہایت رنج تھا مطلب۔ لچھمن دسرت کے
سامنے سر جھکائے حاضر ہونے اور عرض کیا جو آیندہ بیان ہی **ایضاً ۷** مجھے بھی
حکم ہو اے صاحب گنج + نہو کچھ رام کو تارا ہ مین رنج + حکم مالک کا کہنا۔ گنج خزانہ
صاحب گنج مجازاً بمعنی بادشاہ یہان دسرت سے مراد ہی۔ مطلب۔ اے شہنشاہ

ن مجھے بھی حکم دیجیے کہ رام چندر کے ساتھ جاؤن تاکہ انھین خدمتگار کی تکلیف نہو **ایضاً ۸**
برادر کی بھی ہی نیک بختی ٭ رہے پیش برادر وقت سختی ٭ پیش برادر بھائی کے
ساتھ۔ وقت سختی وقت مشکل مطلب۔ وہی بھائی نیک بخت ہی جو مصیبت مین
اپنے بھائی کا شریک ہو **ایضاً ۹** سلف سے عالمون نے ای خردور ٭ کہا ہی
قوت بازو برادر ٭ سلف بفتحتین زمانہ گذشتہ۔ عالم جاننے والا یعنی دانندہ۔ خردور
عقلمند۔ مطلب۔ قدیم زمانے سے لوگ کہتے چلے آتے ہین کہ ایک بھائی دوسرے
بھائی کا مددگار ہوتا ہی۔ قوت بازو مرادی معنی مددگار **ایضاً ۱۰** غرض
لچھمن ہوئے یہ کہکے رخصت ٭ ہوئین بے نور ہر دو چشم دسرتھ ٭ نور روشنی
ہر دو دونون۔ چشم آنکھ۔ شاعر نے ہر دو چشم دسرتھ کا بے نور ہو جانا
اسواسطے کہا ہی کہ اُسکے دو نور نظر یعنی دو بیٹے جدا ہوئے ہین۔ مطلب۔
الغرض اُدھر لچھمن یہ بات کہکر رخصت ہوے کہ برادر کا قوت بازو
برادر ہی اور ادھر دسرتھ کی دونون آنکھین اندھی ہوگئین ہندون کا قول
ہی کہ راجہ دسرتھ کی یہ نابینائی دو اندھون کی بددعا تھی جنکے لڑکے کو جسکا نام
(سروَن) تھا دسرتھ نے شکار کے دھوکے مار ڈالا تھا۔ یہان بھی دسرتھ
اور رخصت کا قافیہ غلط ہی **ایضاً ۱۱** یہ پیش رام آئے شاد لچھمن ٭
ہوئے یک جا یہ باہم جلوہ افگن ٭ یہ پیش کے بارے موحدہ زائد۔ شاد
ہر حال مین خوش۔ باہم آپس مین۔ جلوہ افگن وارد ہونے والا شخص مطلب۔
پھر تو لچھمن خوش خوش رام کے پاس آئے اور دونون ایک ہی جگہہ رہے۔
ایضاً ۱۲ کہا شہ نے سومنت پر خرد سے ٭ کہ تو آگاہ ہی سب نیک و بد سے ٭
پر خرد عقل سے مالامال یعنی نہایت عقلمند۔ آگاہ خبردار۔ نیک و بد اونچ نیچ۔
مطلب۔ دسرتھ نے سومنت سے کہا کہ تو مرد جہاندیدہ ہی یس وہ کر جو مین آئندہ

کھون ایضاً ۱۳ دکھاکر چار دن بن کا تماشا ✤ اودھر ہین پھیرلانا بادسالا ✤
بن جنگل۔ تماشا سیر۔ پھیرلانا واپس لانا۔ دلاسا تسلی۔ مطلب۔ ہی سومنت چند
روز جنگل کی ہوا کھلا کران سبکو اودھر ہین واپس لانا ایضاً ۱۴ وہ لایا رتھ
بحکم شاہ دوران ✤ چڑھاکر لیچلا سوے بیابان ✤ رتھ چار پہیون کی گاڑی ہے اگلے
زمانے کے راجون کی سواری اسی پر ہوتی تھی اور لڑائی ہین بھی رتھ جایا کرتا تھا لیکن اس ہین
چارون طرف پردے لگائے جاتے تھے اور یہ خوب تحقیق ہے کہ رتھ کو گھوڑے کھینچتے تھے
جیسے اب بگھی۔ دوران پھرنے والی چیز مرادی معنی زمانہ شاہ دوران سے مراد
دسرت سوے بیابان جنگل کی طرف مطلب۔ دسرت کے حکم سے سومنت رتھ
لایا اور رام چندر وغیرہ کو چڑھاکر جنگل کو لیچلا۔ یہان سے ثابت ہے کہ سومنت نے
رتھوانی کی ایضاً ۱۵ ہوئے سب رام کے درپے جزو کل ✤ برنگ خار پکڑا دامن
گل ✤ درپے کسیکے پیچھے پڑنا۔ جزو کسی چیز کا ٹکڑا۔ کل سب۔ جزو و کل خرد و بزرگ۔
برنگ مثل۔ دامن گل پھول کی پنکھڑی مطلب۔ جیسے کانٹا گلاب کے درخت
ہین پھولون کی پنکھڑیون سے ملا رہتا ہے اسیطرح لوگون نے رام کا دامن پکڑ کر
روکا۔ یہان خار کو لوگون کے پیچھے اور دامن گل کو رام کے دامن سے اور
گل کو رام سے تشبیہ دین ہین ایضاً ۱۶ جدا جبدم ہوئے وہ غیرت باغ ✤
دل دسرت نے کھایا لالہ سان داغ ✤ غیرت رشک غیرت باغ حسین یہان
رام اور رام کے ساتھیون سے غرض ہے۔ لالہ ایک سرخ رنگ پھول جسکی
چارون پنکھڑیون پر چار سیاہ داغ ہوتے ہین اور افیون کے درخت کو بھی
کہتے ہین سان مثل۔ داغ دھبا مطلب جبدم رام و لچھمن و سیتا جدا
ہوکر صحرا کو چلے تو دسرت کا دل لالے کی طرح غم سے داغدار ہوگیا ایضاً ۱۷
پڑا شہر اودھ ہین شور و شیون ✤ چلے ہمراہ گریان مرد و زن ✤ شیون پیاے

مجہول نالہ و نوحہ و ماتم - گریاں اسم حالیہ روتے چلّاتے ہوئے مطلب - اجودھیا و ہی بھی
میں ایک کہرام مچ گیا اور مرد و عورت سب روتے ہوئے پہونچانے ساتھ چلے
ایضاً ۱۸ اودھر میں یہ ہوا رونے سے سیلاب + ہوئے ہر جا لبالب نہر و تالاب +
سیل بفتح اول بہیا - آب پانی سیلاب بفتح اول پانی کی بہیا - رونے سے سیلاب
ہونا کثرت گریہ سے مراد ہی - لبالب منہا منہ بھری ہوئی چیز - تال جل ترنگ کے پیالے
مرادی معنی حوض - تالاب در اصل تال آب تھا پانی کا حوض مطلب - اجودھیا و ہی
کے لوگ اسقدر روئے کہ سب بستی میں جل تھل بھر گئے **ایضاً ۱۹** رواق و طاق و
منظر کا اڑا رنگ + ہوا غم سے مشبک سینۂ سنگ + رواق بضم و نیز بکسر اول
سائبان اور چھجا - طاق بناے خمیدہ و محراب منظر کی ہندی جھروکا مشبک
سوراخ دار سینہ چھاتی سنگ پتھر اکثر امراکے مکان میں آمد و رفت ہوا کے لیے پتھر کی
جالیاں کاٹکر لگاتے ہیں پس سینہ سنگ کا مشبک ہونا اسی سے مراد ہی مطلب - رام چندر
وغیرہ کی رخصت سے چھجا اور محراب اور جھروکا سب اُداس دکھائی دیتے تھے اور پتھر کے
سخت کلیجے میں بھی غم سے سوراخ پڑ گئے تھے - دستور ہی کہ جسمیں آدمی رہتے
ہوں اور وہاں سے جائیں تو وہ مکان نہایت سونا اور بھیانک
معلوم ہوتا ہی -
صفحہ ۳۴ - زبس تھے غم سے گریاں سقف و دیوار + نظر آتے تھے روزن چشم خونبار +
سقف بسین مہملہ مفتوح چھت - روزن مکان کے روشندان چشم خونبار خون
رونے والی آنکھ یہ کثرت گریہ سے مراد ہی مطلب - چونکہ تمام در و دیوار غم کی
زیادتی سے گویا رو رہے تھے لہذا مکان اور چھت کے روشندان روتی ہوئی
آنکھ کی شکل پر تھے **ایضاً ۲** مکان شاہ کے ہر طاق و منظر + بگریہ سے
بشکل دیدۂ تر + بواسطے - گریہ رونا - تشکل شکل - دیدۂ تر روتی ہوئی آنکھ -

مکان شاہراہ جدست کا مکان - مطلب - طاق و منظر کی شکل کھلے ہونے کے سبب سے
آنکھوں کے مثل تھی مگر کیسی آنکھیں جو روتی ہوئی ہوں ایضاً ۳ ہزاروں چشم سے
روتا تھا دریا * حباب اسکے ہوے دیدے سراپا * ہزاروں آنکھوں سے رونا
نہایت رونا - حباب پانی کا بلبلا - دیدہ آنکھ کا ڈھیلا - سراپا بالکل - مطلب - کوئی
دو آنکھوں سے روتا ہو مگر گھاگھرا ندی جو اودھ کے پاس ہے ہزاروں آنکھوں سے
روتی تھی اور ہزاروں آنکھیں اسکی کیا تھیں ہزاروں بلبلے جو اُٹھتے تھے -
ایضاً ۴ گیا غم سے سحر نے پیرہن چاک * اُڑائی سر پر اپنے شام نے خاک *
سحر صبح - پیرہن لباس - چاک پرزے پرزے دوشق - سر پر خاک اڑانا اصطلاح
کسیکا ماتم کرنا صبح کی پو پھٹنے کی شکل گریبان چاک کرنے کی سی ہے اور شام کو
بسبب دھندلا ہونے کے غبار سے تشبیہ ہے - مطلب - اُسدن پو نہ پھٹی تھی بلکہ سحر نے
غم جدائی سے اپنا گریبان چاک کیا تھا اور اُسدن سورج نہ ڈوبا تھا بلکہ شام نے
گویا ماتم فرقت میں اپنے سر پر تاریکی کی خاک اُڑائی تھی یعنی شب و روز اندھیرا
ہو رہا تھا ایضاً ۵ جہان گریان تھا سب آہ و فغان سے * فرشتے گلفشان
تھے آسمان سے * جہان سے مراد یہان اہل جہان - فغان صاحب غیاث نے
اسکو بضم اول بتایا ہے بمعنی فریاد گر راقم کے نزدیک بفتح اول ہے اور اسمین بڑا
نکتہ ہے جن الفاظ کے ماقبل الف زاید بڑھایا جاتا ہے تو اُنکے شروع کی وہی حرکت
اُنکے ماقبل کو دیجاتی ہے جیسے سکندر سے اسکندر و شتر سے اشتر و فلاطون سے
افلاطون پس اس صورت میں اگر لفظ فغان پر الف بڑھایا جائے تو
افغان بضم اول چاہیے اور ایسا نہیں ہے بلکہ خود غیاث الدین نے
افغان کو بفتح اول لکھا ہے اسلیے محقق ہے کہ فغان بفتح اول ہے - فرشتہ بکسر میں
اسکی اصل فرستہ تھی سین مہملہ اور اسکی اصل فرستادہ یعنی بھیجا ہوا شخص اور

صاحب سراج اسکی اصل پرستہ بتاتے ہین یعنی عبادت کنندہ پرستیدن کا مشتق
مگر مؤلف کے نزدیک قول اول صحیح ہی کیونکہ پرستہ ظاہرا پرستیدہ اسم مفعول کا مخفف
معلوم ہوتا ہی اور سراج ہین یعنی فاعل ہی اصطلاحاً وہ خلقت نوری کہ جو نہ مرد ہین نہ
عورت انکا کھانا ذکر خدا ہی اور خدا کی طرف سے رسولون کے پاس آتے تھے گلفشان
پھول برسانے والے مطلب۔ تمام جہان کے لوگ واویلا کر رہے تھے لیکن فرشتے
نہایت خوشی سے گلفشان تھے کہ شیاطین یعنی راون وغیرہ اب غیست ونابود
ہونگے **ایضاً ۶** نہ کھولی آنکھ ایسی شہ نے کی بند + یکایک جبکہ چھوٹے دونون
فرزند + شہ سے مراد راجہ دسرت ہے آنکھ بند کرنے سے یہان مراد راجہ دسرت کا اندھا
ہوجانا۔ یکایک اکبارگی۔ مطلب جب دفعتہ رام چندر وچھمن راجہ دسرت سے
جدا ہوئے تو پھر وہ روتے روتے اندھے ہوگئے **ایضاً ۷** زبسکہ تھا پڑا وہ تھا
اس طرح بیتاب + کہ ہو جس طرح سے آتش پہ سیماب + بیتاب بیقرار۔
آتش آگ۔ سیماب پارہ۔ مطلب۔ دسرت غم سے ایسے تڑپتے تھے جیسے آگ پر
دھرنے سے پارہ بیقرار ہوتا ہی **ایضاً ۸** فزون تھے ہر گھڑی درد و غم واہ + بہے
لخت جگر اشکون کے ہمراہ + فزون زیادہ۔ لخت جگر کلیجے کے ٹکڑے اشک آنسو۔
مطلب۔ درد و غم ساعت بساعت بڑھتا جاتا تھا یہان تک کہ دسرت کے
کلیجے کے ٹکڑے آنسوون کے ساتھ بہنے لگے۔ یہ کثرت غم سے مراد ہی یا یہ معنی کہ
دسرت کے لخت جگر یعنی فرزند آنکھون کے سامنے سے آنسوون کی طرح روان دوان
ہوگئے **ایضاً ۹** لہو تھا ہر بن مژگان سے جاری + پسند آنکھون کو آئی اشکباری +
بن بضم اول جڑ۔ مژہ کی ہندی برنی اور اسکی جمع مژگان۔ اشکباری نہایت
رونا مطلب آنسوون کے بدلے آخر کو آنکھون سے خون بہنے لگا اور راجہ دسرت کو
سوا رونے کے اور کچھ کام نہ تھا **ایضاً ۱۰** وہ مین زاغ نالان بن مین بلبل +

اُگے کانٹے یہان پہوے وہان گل چہ زاغ کو ا۔ نالان چلانے والا۔ بلبل کے بعد نالان کا
لفظ مقدر ہی۔ یہان سے مراد اجودھیا پوری۔ وہان سے مراد جنگل اس شعر مین
صنعت لف و نشر مرتب ہی (لف و نشر) لف کے معنی لپٹنا اور نشر کے معنی پھیلانا
اور اصطلاحاً وہ صنعت کہ اول چند چیزون کو مفصل یا مجمل ذکر کرے اُسکے بعد چند
چیزین اور بیان کرے کہ پہلی چیزون سے نسبت رکھتی ہون مگر اس طرح کہ ہر ایک
کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اُسکی دو قسمین ہین اول (لف و نشر مرتب)
اسکا نشر اپنے لف کے موافق ہوتا ہی اور کچھ بھی اسمین اُلٹ پھیر نہین ہوتا جیسے
میر رشک صاحب سے لب و چشم کا جسکو بیمار دیکھا + کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا +
یہان لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب ہی اور کبھی ایک
لف کی نشر کو پھر لف بناکر پھر نشر اُسکا لاتے ہین اور ایسے کئی دورے ہوا کرتے ہین
بھاکا مین بھی یہ صنعت آئی جیسے سے امّین ہلاہل مدھ بھرے سویت شیام
رتنار + جیت مرت جھک جھک پرت جیہ نہر جیوت اکبار + امین آب حیات
وہ سویت یعنی سفید ہی اور جلاتا ہی۔ ہلاہل زہر وہ شیام یعنی سیاہ ہی اور
مار ڈالتا ہی۔ مدھ شراب وہ رتنار یعنی سرخ ہی اور جھکا جھکا دیتی ہی پس
معشوق کی آنکھ کی سفیدی امین اور اسکی سیاہ پتلی ہلاہل اور اُسکے آنکھون کے
لال ڈورے مدھ ہین۔ دوسرے (لف و نشر غیر مرتب) اسمین لف کے
موافق نشر نہین ہوتا بلکہ اُسکی ترتیب مین بمقابلہ لف اختلاف ہوا کرتا ہی
جیسے مولف کا شعر سے روئے پیٹے مرے ماتم مین وہ اتنا ہی قدر +
ہاتھ کی منھدی چھٹی آنکھ کا سُرما چھوٹا + رونے کے موافق ہاتھ کی منھدی کا
چھوٹنا اور پیٹنے کے موافق آنکھ کے سُرمے کا چھوٹنا نہین یعنی اُلٹ پلٹ
ہوگیا ہی یہی ترتیب مین اختلاف ہی۔ کوّون کا کثرت سے بولنا ویرانی

کی پہچان ہی - کوئی یہ نہ سمجھے کہ زاغ کو دسرت سے تشبیہ ہی - بلبل کا چہکنا آمد بہار کی
علامت ہی کوئی یہ نہ سمجھے کہ بلبل کو رام سے تشبیہ ہی - مطلب - اجودھیا پوری یعنی
رام کی جدائی سے توتے بول گئے تھے اور جنگل مین رام کے جانے سے گویا بہار آئی تھی
اودھ خارستان ہو گیا تھا اور جنگل گلستان یعنی شہر اجودھیا ویران تھا اور
بن آباد **ایضاً ١١** چلے جب رام اودھ سے رام و لچھمن * گرا لنکا مین سر سے تاج راون *
لنکا فرہنگ دیکھو - راون رونے سے منسوب یعنی لوگون کا رلانے والا یعنی ستانے والا
باقی فرہنگ دیکھو - مطلب - ہندوون کے عقائد مین جب رام اور لچھمن اودھ سے
چلے تو خود بخود راون کے سر سے تاج شاہی گر پڑا اسکی مراد یہ تھی کہ تو پامال کیا جائیگا
ایضاً ١٢ ہوئی بیدادگر کو بدشگونی * دکھائی نیک بختی نے زبونی * بیدادگر
ظالم یہان مراد راون سے ہی - شگون اسکی اصل شگن بضمتین ہی فال لینا در اصل
یہ ہندی لفظ ہی بسین مہملہ (سو بے تلفظ واو) بمعنی خوب و بہتر جیسے سوپھل اور
دگن) بضم کاف فارسی بمعنی اثر سے مرکب ہی - بدشگونی بدفالی - زبونی زشتی و
بدبختی - مطلب - راون کو تاج گرنے کے سبب سے گویا بدشگونی ہوئی اور طالع وری
بدبختی سے اور اقبال شاہی ادبار سے بدل گیا یعنی اُسکے نصیب پھوٹ گئے -
ایضاً ١٣ ہوئے جس جا پہ وارد رام جا کر * ہوئے شب باش مرد و زن وہان پر *
وارد اُترنے والا اور پہونچنے والا - شب باش رات کو رہنے والا - مطلب - جہان
رام چندر پہلی منزل مین پہونچے اُسی مقام پر سب اودھ کے لوگ رات بھر
رہے **ایضاً ١٤** تشفی رام نے کی سبکی اُس جا * کہا ہر ایک سے دیکر دلاسا *
تشفی شفا دینا مراد ہی معنی تسلی - مطلب - رام چندر نے سبکو سمجھایا بجھایا
اور آنسو پونچھے اور دلاسا دیکر وہ کہا جو آئندہ شعر مین ہی **ایضاً ١٥**
سو خانہ ہو تم سب رونق افروز * نہو دہشت صعوبت مین غم اندوز *

رونق افروز زینت بڑھانے والا یعنی آنے جانے والا۔ دشت جنگل۔ صعوبت سختی و دشواری۔ غم اندوز غم اکٹھا کرنے والا یعنی شریک غم۔ مطلب۔ تم سب اچھے اپنے گھروں کو پلٹ جاؤ اور تکلیف و مصیبت کے جنگل میں میرے ساتھ غم نہ جھیلو۔

ایضاً ۱۶ اودھ میں تم رہو باشادمانی ٭ کرو عیش و طرب سے زندگانی ٭ شادمانی خوش رہنا۔ زندگانی مزید علیہ زندگی۔ مطلب۔ تم لوگ اجودھیا میں ہنسی خوشی سے رہو اور چین سے زندگی بسر کرو۔ **ایضاً ۱۷** سفر میں سچ ہی اندوہ و غم ہی ٭ وطن کا چھوٹنا یارو ستم ہی ٭ اندوہ غم آئندہ۔ ستم ہی محاورہ بڑی بُری بات ہی۔ مطلب۔ اے یارو سفر میں نہایت تکلیف ہوتی ہی درحقیقت غریب الوطنی بڑی آفت ہی **ایضاً ۱۸** نہ دکھلائے خدا رنج غریبی ٭ کہ ہی رہنا وطن کا خوش نصیبی ٭ رنج تکلیف۔ غریبی مسافرت۔ مطلب۔ خدا کسی پر سفر کی تکلیف نہ ڈالے وہ شخص بڑا خوش نصیب ہی جسکی عمر وطن ہی میں کٹے۔

ایضاً ۱۹ شہ کونین نے کی جب یہ تقریر ٭ ہوئے پیر و جوان سب سُنکے دلگیر ٭ شہ کونین سے مراد رام چندر۔ پیر و جوان چھوٹے بڑے۔ مطلب۔ جب رام چندر نے اس طرح سمجھایا بجھایا تو سب چھوٹے بڑے اور کہرام مچانے لگے۔

صفحہ ۴۴۔ فراق رام کی کب تھی انھیں تاب ٭ رہے غم سے پریشان بیخور و خواب ٭ فراق جدائی۔ تاب طاقت۔ پریشان پراگندہ۔ بیخور و خواب بھوکا پیاسا جاگتا ہوا شخص یہ کثرت غم کی علامت ہی مطلب۔ رام کی جدائی کی بھلا اُن لوگوں کو کب برداشت تھی غم کے سبب سے نہ کسی نے کچھ کھایا نہ کوئی سویا رات یونہیں کاٹ دی **ایضاً ۲** بچشم لطف دیکھا رام نے جب ٭ مری فرقت میں نالان خلق ہی سب ٭ چشم لطف مہربانی کی نظر۔ فرقت جدائی۔ خلق پیدا ہوئے لوگ۔

مطلب جب رام چندر نے از روے مہربانی غور کیا کہ میری جدائی مین سب خلق اتہر
تباہ ہی تو وہ کیا جو آئندہ ہی **الیضاً ۳** گہری وقت انھین ہی ناگوارا +
رحمان کی اپنی قدرت آشکارا + قدرت طاقت یہان مراد حکمت ربانی -
آشکارا ظاہر مطلب جب رام سوچے کہ لوگون کو میری جدائی شاق ہی
تو اُسوقت اپنی قدرت نمائی کی **الیضاً ۴** ہوئے غافل جوان و پیر کودک +
اسقاط لفظ شب جب وہ ہوئے حک + غافل اَنچیت - کودک کم عمر شخص لڑکا -
شب یعنی رات - حک چھیل ڈالنا اور مٹ جانا مطلب جب لوگ سو گئے
اور تارے ڈھل گئے تو وہ ہوا جو آئندہ شعر مین ہی لفظ شب سے یہان
غرض شین اور باے موحدہ نہین بلکہ گویا شب کو نقطون کے ساتھ استعارہ
کیا ہی یعنی شب کیا تھی گویا ایک لفظ تھا اُس لفظ کے نقطے مٹ گئے
یعنی تارے جاتے رہے پس صبح ہو گئی - یہان تارون کو نقطون سے تشبیہ ہی
الیضاً ۵ وہان سے تب سومنت و رام و لچھمن + ہوئے سوے بیابان
جلوہ افگن + سوے طرف بیابان دشوار گزار جنگل - جلوہ افگن مراد معنی جانیوالے
مطلب - قریب صبح سومنت اور رام اور لچھمن اور سیتا سب ساتھیون کو
سوتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلدیے **الیضاً ۶** قریب میرپور پہونچے شتابی +
یہان وقت سحر آئی خرابی + شتابی جھٹ پٹ - وقت سحر تڑکے - خرابی تباہی
سرنگ میرپور ایک چھوٹا سا گانون فی الحال فیض آباد سے جانب جنوب دو تین منزل
پر ضلع پرتاب گڈھ مین متصل سلون موجود و آباد ہی اور بعض لوگ اسے بیرپور
بباے موحدہ و یاے تحتانی مجہولہ صحیح جانتے ہین مطلب - چارون شخص کوچ کر کے
جھٹ پٹ سرنگ میرپور کے پاس پہونچے اور اُدھر کا حال سُنیے کہ جو لوگ
رام چندر کو پہونچانے آئے تھے اور سوتے رہگئے تھے آخر صبح کو قیامت ٹوٹی

جیسا آئندہ بیان ہو ایضاً ہوئے سب عاشقانِ رام بیدار * ہوئے سب نشۂ
غفلت سے ہشیار * عاشق خوبصورت کا چاہنے والا یہاں مراد رامچندر سے ہے۔ بیدار
جاگنے والا۔ نشہ بقول صاحب غیاث بضورت و وزن پشہ وہ بیہوشی کہ شراب و
بنگ کے استعمال سے پیدا ہو اور مؤلف کے نزدیک اسکی اصل نشوہ ہے از روے
تعلیل واو الف سے بدل گیا اور نشاہ ہوگیا۔ نشاہ غفلت استعارہ یعنی غفلت
مطلب۔ جب رام کے دوستوں کے سر سے غفلت کا نشاہ اتر گیا اور ہوشیار
ہوئے یعنی جاگے تو وہ ہوا جو آئندہ شعر میں ہے ایضاً نپایا کچھ نشان
رام و لچھمن * دل و جان سے نظر آتے تھے وہ تن * نشان پتا۔ وہ تن سے
مراد رام و لچھمن و سیتا۔ جان کے بعد (ے بیاے مجہول) حرف تشبیہ ہے
بمعنی مثل۔ ظاہر ہے کہ دل اور جان ہمیشہ آنکھ سے چھپے رہتے ہیں۔ مطلب۔
جب لوگ جاگے تو انکا کچھ کھوج بھی نہ پایا گویا رام وغیرہ مثل دل اور
جان کے آنکھین سے چھپتے تھے یعنی نظروں سے پوشیدہ ہوگئے ایضاً
دوان صحرا میں تھے یوں بادل زار * پراے مہرہ بکل جس طرح مار * دوان
دوڑتے والا۔ مہرہ کی ہندی منکا ہے ایک قسم کا پتھر جس سے سانپ کا
ڈسا ہوا اچھا ہو جاتا ہے یعنی زہر مہرہ اور نیز مشہور ہے کہ شب کو سانپ اپنے
منھ سے ایک گولی سی اگل دیتا ہے اور اسکی روشنی میں پھرتا ہے اسکو
ہندی میں من کہتے ہیں یہاں وہی مقصود ہے مار سانپ۔ مطلب۔
لوگ رام وغیرہ کی تلاش میں جنگل جنگل اس طرح پریشان پھرتے تھے
جیسے سانپ اپنا من رکھکر دوڑتا پھرتا ہو ایضاً بیابان میں تھے
یوں ہر سمت پویان * پیاسا جس طرح ہو آب جویان * ہر سمت
ہر طرف۔ پویان پوئیدن کا اسم حالیہ دوڑتے ہوئے۔ پیاسا فی زمانہ

بیاسے مخلوط التلفظ ہی جیسے آتش سے نہ تو بھوکے ہی ہوئے تھے نہ تو پیاسے پیدا ☆
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ☆ جویان جوئیدن کا اسم فاعل بمعنی
ڈھونڈھنے والا شخص ۔ مطلب ۔ جنگل میں لوگ رام چندر کو اس طرح ڈھونڈھتے تھے
جیسے پیاسا پانی تلاش کرے **ایضاً ۱۱** تڑپتا تھا کوئی صحرا میں غمناک ☆
مثال ماہی دریا بسر خاک ☆ غمناک غم میں بھرا ہوا شخص ۔ مثال مانند ۔ ماہی
مچھلی ۔ سر خاک زمین پر ۔ مطلب ۔ جیسے دریا کی مچھلی خشکی میں لانے سے تڑپتی ہی
اس طرح غم رسیدہ لوگ جنگل میں بیقرار تھے **ایضاً ۱۲** فراق سرو میں کوئی
لب جو ☆ برنگ فاختہ کرتا تھا کوکو ☆ فراق جدائی ۔ سرو ایک چوٹی دار درخت
کا نام کہ اُسے قد اور مرد جوان سے تشبیہ ہی یہ اکثر پانی کے کنارے اُگتا ہی ۔
لب جو ندی کا کنارہ ۔ برنگ مثل ۔ فاختہ ایک طائر کا نام جسکی ہندی
پنڈکی ہی یہ اور قمری دونوں چڑیاں سرو کی عاشق مشہور ہیں کوکو یہ فاختہ
کی بولی ہی اسکے لفظی معنی کہاں کہاں ۔ مطلب ۔ کوئی شخص رام کی جدائی
میں ندی کے کنارے فاختہ کی طرح غل مچاتا تھا کہ اے رام تو کہاں ہی ۔
یہاں رام کو سرو سے تشبیہ ہی **ایضاً ۱۳** تلاش گل میں گریاں مثل بلبل ☆
میاں دشت کرتا تھا کوئی غل ☆ تلاش ڈھونڈھنا ۔ گل پھول ۔ گریان
رونے والا اگر بجاے اسکے نالاں ہوتا تو خوب تھا کیونکہ طائر کا آنسو بہانا
خلاف عادت ۔ میان بیچ ۔ دشت جنگل ۔ غل شور مچانا ۔ مطلب ۔ کوئی
بلبل کی طرح اپنے گل یعنی رام کی تلاش میں نالان تھا **ایضاً ۱۴**
نہ آتے جب نظر وہ غیرت گل ☆ ہوئے آوارہ مثل نکہت گل ☆ غیرت گل
پھول کا رشک دینے والا شخص مرادی معنی خوبصورت اور یہاں رام
وغیرہ سے غرض ہی ۔ آوارہ تباہ و پریشان مثل ہمشل ۔ نکہت

بحاف عربی تو خوشبو جو ہوا مین ملی ہو اور اسی سبب سے وہ پھیلی ہوئی رہتی ہو جہان
جہان ہوا جاتی ہو نکہت بھی جاتی ہو یہ لفظ عربی ہو اور رام کے احباب نے تشبیہ ہو
مطلب - جب رام چندر وغیرہ بن باس گئے تو انکے احباب نکہت کی طرح تمام
جنگل مین آوارہ و پریشان پھرتے بسبب نکہت کی آوارگی جیسی اور پریشانی کی
مشہور ہو ایضاً ۱۵ خراب و خستہ و غمگین و مضطر پھرے سوے اودھ
با دیدۂ تر ✣ خراب تباہ شخص خستہ گھائل مجروح یعنی غمگین و پریشان مضطر
بیقرار - با دیدۂ تر روتے ہوئے مطلب - سب لوگ بحالت تباہی و غمگینی و
بیقراری رام چندر کو ڈھونڈھ ڈھانڈھ کر روتے ہوئے اجودھیا کی طرف پلٹ
چلے ایضاً ۱۶ ہوئے داخل اودھ مین با دل نا خواستہ وعدے پہ کرنے
زیست ناچار ✣ داخل گھستے والا شخص - وعدے سے مراد رام چندر کا وعدہ کہ
انھون نے لوگون سے کہا تھا کہ ہم چودہ برس بعد اودھ مین آئینگے ظاہرا
معلوم ہوتا ہو کہ چترکوٹ تک لوگون نے رام چندر کا پیچھا کیا پھر واپس آئے
اور یہ مقام الہ آباد سے تین منزل پر جانب جنوب آباد ہو - زیست زندگی مطلب
آخر کو سب لوگ غمگین ہو کر اجودھیا مین پہونچ گئے اور رام کے وعدے پر
دن کاٹنے لگے ایضاً ۱۷ اب سامنے میرے جو کوئی پیر و جوان ہو ✣ دعوے
نہ کرے یہ کہ مرے منھ مین زبان ہو ✣ پیر و جوان سے غرض دنیا کے سب
لوگ - دعوی خواہش کرنا منھ مین زبان ہونا مراد ہی یعنی شاعر و اہل زبان
ہونا مطلب - جو شاعر میری ملاقات کو آئے تو ہرگز میرے مقابلہ پر گھمنڈ
نہ کرے کہ مین شاعر ہون ورنہ اسکی کرکری ہو جائیگی ایضاً ۱۸ مین حضرت
سودا کو سنا بولتے یار و ✣ اللہ رے اللہ یہ کیا نظم بیان ہو ✣ حضرت
سودا سے مراد خود سودا - مین کے بعد علامت فاعل یعنی نے نہ مقدر ہو -

یہ پُرانا سکّہ ہی اب ٹکسال باہر ہی - اللہ رے اللہ قدیم محاورہ اب فقط اللہ اللہ بولتے ہین کلمۂ تحسین بمعنی کیا خوب - نظم بند وبست یہان نشست الفاظ سے مراد ہی اور نیز بمعنی کلام موزون ہو سکتا ہی - مطلب - مین نے میان سودا کے شعر سُنے ہین اُنکی بندش کا کیا کہنا سبحان اللہ - یا اِس طرح - مطلب - مین نے سودا کی شاعری دیکھی ہی سبحان اللہ یہ بیان جو نظم ہی اسکا کیا کہنا - کبھی شاعر اپنے کو شخص غیر فرض کرکے بھی کلام کرتے ہین جیسے نظیری نیشاپوری کا شعر ہے نظیری را بہ محفل بردم امروز و غضب کردم + مرا رسوائے عالم ساخت چشم گریہ آلودش + -

صفحہ ۵ ۴ - اتنا مین کیا عرض کہ فرمایئے حضرت + آرام سے کٹنے کی کوئی طرح یہان ہی + یہان بھی مین کے بعد وہی عیب ہی جو شعر صدر مین بیان کیا طرح مسکن الاوسط بنیاد عمارت و طریقہ - یہان سے مراد دنیا - مطلب - مین نے سودا سے کہا کہ یا حضرت یہ تو کہیے کہ دنیا مین چین سے زندگی بسر ہونے کی بھی کوئی صورت ہی یا نہین ایضاً ۲ سُنکر یہ لگے کہنے کہ خاموش ہی رہجا + اس امر مین قاصر تو فرشتون کی زبان ہی + خاموش چپکا آدمی - امر حکم و کار و سخن قاصر کمی کرنے والی چیز اور رہجانے والی - فرشتہ خلقت نوری اسکی تحقیق اوپر ہو چکی - مطلب - سودا نے جواب دیا کہ بس بس چپ رہیے اگر فرشتے بھی یہ امر بیان کرنے لگین تو گونگے ہو جائین ایضاً ۳ کیا کیا مین بتاؤن کہ زمانے کی کئی شکل + ہی وجہ معاش اپنی سو جسکا یہ بیان ہی + زمانہ وقت یہان مراد اہل زمانہ سے ہی - کئی شکل طرح بہ طرح - وجہ سبب - معاش جائے عیش مرادی معنی روزی - مطلب - مین آپ سے کیا کہون کہ دنیا دارون کی کئی طرح سے روزی چلتی ہی اسکا بیان سُنیے ایضاً ۴ گھوڑے اگر نوکری کرتے ہین کسیکی + تنخواہ کا

پھر عالم بالا پہ نشان ہے ۔ بے سجاے لیکر ٹکسال باہر ۔ عالم بالا پر تنخواہ ہونی اصطلاح
تنخواہ نہ ملنی اور مطلب پورا نہونے کو کہتے ہیں ۔ مطلب ۔ اگر گھوڑا لیکر سواروں میں
نوکری کرو تو تنخواہ ندارد **ایضاً** گذرے ہے سدا یوں علف و دانہ کی خاطر
جو گھر میں تو سپر بیچ کے یاں ہے ۔ گذرے ہے متروک گذرتی ہے ۔ علف
چارہ ۔ یاں کے معنی گھر اب یہاں اس محل پر درست ہے ۔ خاطر واسطے
تلوار یہ لفظ مرکب ہے شم بمعنی ناخن و شیر درندہ معروف سے چونکہ
ہوتی ہے لہذا یہ نام پایا ۔ سپر ڈھال ۔ مطلب ۔ گھوڑے کے دانے چارے
کے واسطے اس طرح اوقات کٹتی ہے کہ اگر تلوار اپنے پاس موجود ہے تو ڈھال
بیچ کے گھر گرو پڑی ہے **ایضاً** ثابت ہے جو دگلا تو نہیں موزے میں پھر حال
تیروں میں ہے پر گیری تو بے چلہ کمان ہے ۔ ثابت مضبوط ۔ دگلا وردی کا
انگرکھا ۔ موزہ گھٹنوں تک جوتا ۔ پر گیری تیر کا شہپر وہ چند پر جو ہوا بھرنے
کے واسطے سوفار کے پاس تیر میں لگاتے ہیں ۔ چلہ وہ رودہ جسپر تیر کا سوفار
رکھکر چلے سے کھینچتے ہیں ۔ پھر حال ہونا محاورہ کم قوت و کم جان ہونا اور
بوسیدہ اور خراب ہونا ۔ مطلب ۔ اگر دگلا ثابت ہے تو موزے بوسیدہ
اور تیروں میں شہپر ہو تو کمان پر چلہ ندارد ایک چیز ہے تو دوسری نہیں
غرض سواروں کا یہ حال ہے **ایضاً** کہتا ہے نفر غرے کو صراف سے
جاکر ۔ بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقے سے میاں ہے ۔ نفر سائیس غرہ بضم
غین معجمہ پیشانی اور مہینے کی پیشانی یعنی پہلی تاریخ ۔ صراف پرکھنے والا
مرادی معنی مہاجن ۔ فاقے کی ہنسی آپاس ۔ میاں شوہر اور کمینہ
ملازم و غلام اپنے آقا کو بھی میاں بولتے ہیں ۔ مطلب ۔ مہینے کی پہلی تاریخ
سائیس مہاجن سے قرض مانگنے جاتا ہے اور گھر کی عسرت بیان کرتا ہے

مصرع دوم سائیں کا مقولہ ہی ایضاً ۸ یہ سنکے دیا کچھ تو ہوئی عید وگرنہ ✤ شوال بھی پھر ماہ مبارک رمضان ہی ✤ شوال رمضان کے بعد کا مہینا اسکی پہلی تاریخ عید الفطر ہوتی ہی۔ رمضان بفتحتین وہ مہینا جسمین اہل اسلام پر روزہ رکھنا واجب ہی روزے کی برکت کے سبب اسکو ماہ مبارک کہتے ہین مطلب اگر مہاجن نے سائیں کے ہاتھون کچھ بھیجا تو خیر صبح سے گھر مین عید ہوگئی اور جو اُسنے ٹکا سا جواب دیدیا تو عید کا مہینا بھی جن دنون عیش ہوتا ہی ماہ رمضان کی طرح فقر و فاقہ مین کٹ گیا ایضاً ۹ اس رنج سے جب چڑھ گئے چھتیس مہینے ✤ تنخواہ کا پھر بٹنا تو اس شکل سے یان ہی ✤ شکل بمعنی طرح۔ مطلب۔ اس طرح فقر و فاقہ مین تین برس کی تنخواہ چڑھ جاتی ہی تو آخر بھی اس طرح کچھ تھوڑی بہت بٹتی ہی جیسا کہ آگے بیان ہی ایضاً ۱۰ لیتے ہین بامین روسیہی رہا تو دو ماہہ ✤ ٹک دھونس دھڑکے کی جنھین تاب و توان ہی ✤ روسیہی روسیاہی کا مخفف ہی بمعنی شامت۔ دو ماہہ دو مہینے کی تنخواہ۔ ٹک بفتح اول تھوڑا محاورۂ قدیم اب اس مقام پر ذرا بولتے ہین۔ دھونس دھمکانا دھڑکا مشدد بروزن بتراڈھٹی دیکر بیٹھنا محاورۂ قدیم اب بے تشدید بروزن بھرنا بولتے ہین بمعنی دھر لینا وہی قید کرنا اور گرفتار کرنا ٹھہرا گنوار لوگ اسکو دھنا بے رائے مہملہ و تشدید نون بولتے ہین۔ تاب و توان طاقت۔ مطلب جنکو دھمکانے اور دھرنا بیٹھنے کی عادت منجھی ہوئی ہی وہ بکمال فضیحتی دھرنا بیٹھکر اور اپنی جان دینے کی دھمکی دیکر تنخواہ وصول کر لیتے ہین مگر تین برس چڑھکر دو ہی مہینے کی تنخواہ ملتی ہی اور پھر ۳۴ مہینے چڑھتے رہتے ہین ✤

ایضاً ۱۱ ملا جو اذان دے ہی تو منہ موند کے اسکا ✤ کہتے ہین کہ خاموش مسلمانی کہان ہی ✤ ملا جو مکتب مین لڑکے پڑھاتے روم مسجد مین اذان بھی

وسے - اذان وہ چند تکبیرین کہ قبل از نماز چلّا کر پڑھتے ہین تاکہ اور نمازی آگاہ ہو کر نماز پڑھتے آئین - موذن انگلسان یا ہر چند کرنا صحیح مسلمانی یعنی اسلام - وے ہی غلط دیتا ہی صحیح - مطلب - اگر موذن اذان دیتا ہی تو لوگ اُسکا مُنھ بند کرکے کہتے ہین کہ چپ بھی رہ کہین اسلام کا نام و نشان بھی باقی ہی تو نا حق چلاتا ہی ایضاً ۱۲

ریگتے ہو گدھا اُٹھ پہر گھر مین خدا کے + نے ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان ہی +

رینگنا بیاے مجہول و کاف تازی گدھے کی بولی کو کہتے ہین جیسے گھوڑے کی بولی کو ہنہنانا - خدا کا گھر مرادی یعنی مسجد - ذکر تعریف خدا بیان کرنا صلوات بفتحتین صلوٰۃ کی جمع یعنی نماز فارسیون نے اسکے لام کو جیسا اس شعر مین ہی ساکن بھی استعمال کیا ہی - مطلب - اب اسلام پر تباہی چھائی ہی مسجدون مین نہ خدا کا ذکر نہ نماز ہی نہ سجدہ نہ اذان بلکہ اُسکے عوض دن رات وہان کی گدھے بول رہے ہین مسجدین کیا گویا خرگاہین ہو گئین ایضاً ۱۳ اور

وہ جو ہین کمزور سو دان آنکے بیٹھے + رستے کے جو آگے کی یہ ہر ایک دکان ہی +

کمزور ناتوان اور کنگال آدمی - مطلب - جن سوارون کو کچھ طاقت تھی اُنھون نے دھرنے اور دھمکی سے تنخواہ کچھ نہ کچھ لے لی اور جو اُنمین غریب ہین اُنھون نے یہ تدبیر کی کہ شاہراہ کی دکانون مین بیٹھ رہے اُس مراد سے جو آئندہ بیان ہی ایضاً ۱۴ اُٹھ اُٹھ کے دکھاتے ہین اُنھین حال وہ اپنا + دربار رو اس عہد مین جو خُرد و کلان ہی + دربار رو دربار مین جانے والا اُسے درباری بھی کہتے ہین مرادی یعنی بیان امراے عہد زمانہ - خُرد و کلان چھوٹے بڑے مرادی یعنی سب - مطلب - جب کمرتبہ یا ذی رتبہ درباری اُس شاہراہ پر ہو کر نکلے تو وہ بیچارے سوار اُٹھ اُٹھکر اپنا پتلا حال دکھاتے ہین کہ شاید اُنمین سے کے ونخ بیچنے

تنخواہ کی نکاسی ہوا **ایضاً ۱۵** یون بھی نہ ملا کچھ تو ہر اک پالکی آگے ؛ اس بیچ سے رسالےکا رسالہ ہی روان ہی ؛ بعد لفظ پالکی رکے م مقدر ہی - بیچ وضع وطریقہ رسالہ سوارون کا لشکر - رسالے کا رسالہ محاورہ بالکل رسالہ - روان روانہ - مطلب - اگر شاہزادہ کی دکانون پر مٹنے سے بھی کچھ مطلب نہ نکلا تو ہر ایک امیر کی فنس کے آگے آگے تمام سوارون کا رسالہ اس طرح فریادی جاتا ہی جیسا آگے بیان ہی **ایضاً ۱۶** کوئی سر پہ کیسے خاک کوئی چاک گریبان ؛ کوئی روئے ہی منھ پیٹ کوئی نعرہ زنان ہی ؛ کوئی کی یاے اول کا سقوط ناجائز - سر پر خاک کرنا ترجمہ فارسی سر پر خاک ڈالنا اردو محاورہ اور ماتم کی حالت ہی - چاک گریبان اسم صفت مرکب ماتم زدہ - روئے ہی بجاے روتا ہی ٹکسال باہر - نعرہ زنان ہاے ہاے کرنے والا منھ پیٹ محاورہ قدیم اب منھ پیٹ کر لیتے ہین - مطلب - اُس درباری کے فنس کے آگے سوارونکا یہ حال ہی کہ کوئی خاک اڑاتا ہوا کوئی گریبان پھاڑتا کوئی منھ پیٹ پیٹ کر روتا ہوا کوئی ہاے ہاے کرتا ہوا چلا جاتا ہی **ایضاً ۱۷** ہندوے و مسلمان کو بھی اُس پالکی اوپر ؛ ارتھی کا توہم ہی جنازے کا گمان ہی ؛ یہان بھی پالکی کے بعد علامت اضافت یعنی رکے م مقدر ہی - ارتھی اسکی اصل رتھی ہی وہ ٹکٹی جسپر ہندو اپنا مردہ اُٹھاتے ہین - توہم وہم مین پڑنا - جنازہ وہ کھلا ہوا تخت جسپر مسلمان اپنا مردہ لیجلین - گمان شک - مطلب - سوارون کی ہاے ہاے مچانے سے ہندو تو اُس پالکی کو ارتھی سمجھتے ہین اور مسلمان جنازہ - اور امیر صاحب کو مردہ **ایضاً ۱۸** مسخرگی دیکھکے جب صاحب ارتھی ؛ کرتے ہین وہان عرض تو فرمان ہی ؛ مسخرگی دل لگی اور مسخراپن صاحب ارتھی سے مراد وہ حضرت جو پالکی مین جیتے جاگتے آرام کررہے ہین - وہان سے مطلب دربار حاکم و بادشاہ - مطلب - جب اس مسخراپن کو دیکھکر وہ پھر دربار شاہی مین جاکر عرض کرتا ہی کہ حج

کی تنخواہ نہ ملنے سے شہر مین بڑا ہر بونگ مچا ہی تو وہان سے نہ کوئی یہ کہتا ہی کہ ہم نہ دینگے
اور نہ کوئی یہ کہتا ہی کہ ہان تنخواہ دینگے غرض سنی ان سنی ایک کرتے ہین (نا)
باشباع فتحہ نون حرف نفی بمعنی نہین الیضاً ۱۹ اگر ہو جیسے جا کر کسی عمدہ کے مصاحب
اُسکی تو اذیت نری ہی آفت جان ہی + عمدہ امیر آدمی مصاحب شریک
جلسہ - اذیت ایذا و آزار پہونچانا - نری بکسر نون بالکل و خالص مطلب -
اب آگے مصاحبت کی نوکری کی کیفیت سنو کہ اگر کسی امیر کے ہان پہونچکر اُسکے
مصاحب بنے تو وہ نوکری نہین بلکہ اپنی جان کے واسطے اذیت اور آفت
خریدکرنی ہی-

صفحہ ۲۴۲ - وہ جاگے جو راتون کو تو بیٹھے ہین دو زانو + کیسا ہی اگر اپنے تئین خواب
گران ہی + دو زانو بیٹھنا گھٹنے ٹوڑکر بیٹھنا یہ ادب کی علامت ہی - خواب گران
سخت نیند جسکی ہندی میٹھی نیند ہی مطلب - اگر امیر کو زیادہ رات تک جاگنے کی
عادت ہو تو بیچارے مصاحب کو بھی ضرور جاگنا پڑے چاہے مارے نیند کے آنکھین پھوٹتی
ہون ایضاً ۲ بیوقت خورش اُسکے جو ہو اپنے تئین بھوک + تو کیا کہون تجھسے کہ
مصیبت کا بیان ہی + خورش حاصل مصدر کھانا یہان وقت طعام سے مراد ہی مطلب
اگر آقائے نامدار بیوقت کھانا کھاتے ہین تو یہ بیچارے بھوکے [illegible] حب مصیبت
مین پڑے ہین ایضاً ۳ گھڑیال کی جب بیٹھے ہوئے گنتے ہین گھڑیان +
اور ریح خلا رودون مین جیون اسپ دوان ہی + ریح وہ بخارات جو آنتون
مین دوڑین - خلا یہان آنت اور معدے کا خالی ہونا - رودہ وہ آنت جو موٹی
ہو - اسپ گھوڑا - دوان دوڑنے والا مطلب - میان مصاحب کھانے کے
انتظار مین گھڑیال کے گھنٹے گن رہے ہین کہ دیکھین کب وقت آئے اور کب
ہمین کھانا نصیب ہو خالی انتڑیان قل ہو اللہ پڑھ رہی ہین یعنی

رباب سے آواز آرہی ہی اور گھوڑے کی طرح پیچ دوڑتی پھرتی ہی **ایضاً ۴** خمیازہ
پہ خمیازہ ہی اور چرت اوپر چرت ✤ منھ صورت سوفار کمر شکل کمان ہی ✤ خمیازہ
انگڑائی ۔ چرت کی فارسی فائنہ یعنی جماہی ۔ اوپر بے تلفظ واو غلط ہی بتلفظ واو
بروزن سوم صحیح ۔ اول چرت کے بعد علامت اضافت مقدر اور غلط ۔ سوفار
تیر کے آخری سرے کا شگاف جو چلے کو گرفت کرتا ہی ۔ مطلب ۔ مصاحب کا
یہ حال ہی کہ نیند اور بھوک کے مارے جماہیون پر جماہیان اور انگڑائیون پر
انگڑائیان آرہی ہین جماہیون سے سوفار کی طرح منھ کھلا ہوا اور انگڑائیون
سے کمان کے مثل کمر خمیدہ **ایضاً ۵** صیغے کا طبابت کے بھلا آدمی نوکر ✤ سو
دو سو روپیہ کا جو کسی عمدہ کے ہان ہی ✤ صیغہ لغت مین اصل کو کہتے ہین مرادی
معنی پیشہ ۔ طبابت حکیمی اسکی ہندی بیدک ۔ مطلب ۔ اگر پیشہ طبابت مین
کسی طبیب نے سو دو سو روپیہ ماہواری پر کسی امیر کے یہان نوکری کر لی
تو اُسکا وہ حال ہوتا ہی جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۶** صحبت ہی یہ اُس سے
اگر آقا کے تئین چھینک ✤ آوے تو وہ اُسکو خشونت نگران ہی ✤ صحبت ایک
ساتھ رہنا ۔ آقا یعنی خداوند خشونت دشمنی و درشتی ۔ نگران دیکھنے والا
مرادی معنی [illegible]ان گھورنے والا ۔ مطلب ۔ بیچارے طبیب کو ایسے شخص سے
صحبت ہوتی ہی کہ اُسے اگر چھینک بھی آتی ہی تو وہ طبیب کو ناحق گھوریان
دیتا ہی کہ ہین تم بیٹھے رہے اور مجھے چھینک آئی **ایضاً** دیتے ہین
شکا تیر و کمان ہاتھ مین اُسکے ✤ ٹھنڈی ہوا آنے کا گر اُسوقت گمان ہی ✤
ہوا یا دسرد اسکا الف جیسا اس شعر مین دب گیا جائز نہین کیونکہ فارسی
ہی ۔ مطلب ۔ اگر آقاے نامدار کو یہ شبہہ ہوا کہ شاید سرد ہوا آنے
اور میرا زکام بڑھ جائے تو تیر و کمان سنگا کر طبیب کو نبدھا دیتے ہین

کہ خبردار ادھر ہوا آنے تو اُسکا شکار کرنا ہرگز نہ آنے پائے **لطیفہ ۸** اور ما حضر اوپر
جو وہ نواب کو دیکھے ٭ کھانا تو وہ کھاتے ہین پر اُسکو خفقان ہی ٭ ما حضر جو چیز
کہ حاضر ہو مرادی معنی موجود کھانا - ما حضر کے بعد حرف ر کے م مقدر ہونا جائز -
خفقان بفتحتین دل کی دھڑک وہ ایک مرض ہی مطلب - باوجود اقتدار
رکھنیا دلکے جب دستارخوان پر طبیب کھانا کھاتے ہوئے نواب صاحب
کو دیکھتا ہی تو اُسے نہایت تردد پیدا ہوتا ہی نہ اقتدار اکبر آقا سے نامدار یہ یہ
بد پرہیزیان کر رہے ہین جیسا آگے بیان ہی **لطیفہ ۹** مطبوخ مین ہی
خربزہ اور خربزے پر دودھ ٭ ہی دودھ پر مچھلی تس اوپر گاؤزبان ہی ٭
خر بفتح اول کلان - بزہ بضم بائے موحدہ بمعنی میوہ شیرین - خربزہ
میوہ کلان شیرین مشہور اُسے ہندی مین خربوزہ کہتے ہین اور بعضون نے
خور بمعنی آفتاب و بزہ بضم بائے فارسی بزیدن کے اسم مفعول سے مرکب
بتایا ہی کیونکہ یہ ماہ گرما مین پکتا ہی - تس اوپر تاساں باہر اب اس جگہ
(جسپر) بولتے ہین - گاؤزبان ایک قسم کی روئی جو بشکل زبان گاؤ دراز
ہوتی ہی اور بقول بعضے اُسپر خشخاش لگاکر پکاتے ہین - مطبوخ پکائی ہوئی
چیز مرادی معنی کھانا - خربوزہ کھاکر دودھ کھانے سے [illegible]ان یعنی
کا نور کا عارضہ پیدا ہوجاتا ہی اور دودھ کھاکر مچھلی کھانے سے بدہضمی ہوتی ہی
اور بعض لوگ جذام کا گمان کرتے ہین راقم کے نزدیک اسکی کثرت البتہ
شاید مولد جذام ہو - بدہضمی مین ثقیل روٹی مثل تافتان یا شیرمال یا
گاؤزبان کھانے سے ہیضہ ہوجاتا ہی مطلب - طبیب صاحب دیکھتے ہین
کہ آقائے نعمت خربوزہ کھاکر دودھ پھر اُسپر مچھلی پھر اُسپر گاؤزبان نوش جان
فرما رہے ہین لہذا طبیب کو خفقان ہوجاتا ہی کہ حضرت اب نہ بچینگے **لطیفہ ۱۰**

یہ بھی تو نہین ہے کہ اسی سے ہو تسلی ❊ ان سب پہ تفنن کے لیے بیسنی نان ہے ❊
تسلی چین - تفنن فن در فن اور شاخ در شاخ ہونا مرادی معنی کہین کسی
شے سے کہین کسی چیز سے دل بہلانا - بیسنی نان بیسن کی روٹی جسمین پیاز
شامل کر کے پکاتے ہین - مطلب - اوپر کی چارون چیزین تو اب صاحب
کھا بیٹھے ہین جب بھی چین ہے بلکہ وہ تو اسپر بھی باز نہین رہتے آسودگی خاطر
کے واسطے بیسنی روٹی کھاتے ہین اور وہ نہایت ثقیل ہوتی ہے اس سے
یقین ہوتا ہے کہ اب نہ مرین تو وہ بچیا ہین **ایضاً** ۱۱ اسمین جو کہین درد
اٹھا پیٹ مین انکے ❊ پھر بو علی سینا ہے نو وان ہیچدان ہے ❊ بو علی سینا ایک
حکیم حاذق کا نام سینا بفتح و کسر اول بو علی کے جد کا نام ہے باقی فرہنگ
دیکھو - ہیچدان وہ شخص جو کچھ نجانتا ہو مرادی معنی نالائق - مطلب - اس
مابین مین اگر نواب صاحب کے پیٹ مین درد اٹھا اور بو علی بھی دوا کرنے
قبر سے اٹھ آیا تو وہ نالائق ہو گیا خلاصہ یہ کہ اپنی خطا چھپاتے ہین اور طبیبون کو
چھیڈ لگاتے ہین **ایضاً** ۱۲ رکھتے ہین غرض مرگ سے لڑنے کو سپاہی ❊ گر نوکری
سمجھو یہ طبابت کی کہان ہے ❊ مرگ موت - مطلب - الغرض امیر لوگ
طبیب نہین نوکر رکھتے ہین بلکہ سپاہی نوکر رکھتے ہین کہ وہ انکی موت سے
لڑائی لڑا کرین یہ طبابت کہان ٹھہری بلکہ سپاہ گری ٹھہری **ایضاً** ۱۳
سوداگری کیجے تو ہے اسمین یہ مشقت ❊ دکھن مین بکے وہ جو خرید صفہان ہے ❊
مشقت کلیجا توڑ کر محنت کرنا - خرید خریدہ کا مخفف مول لی ہوئی چیز - صفہان
اصفہان کا مخفف فارس کا قدیم دار السلطنت دکھن سے مراد ریاست
ناگپور و حیدر آباد وغیرہ مرہٹون کے سبب سے وہان گھوڑے کی قدر بہت
تھی - اصفہان کا گھوڑا مشہور ہے در اصل وہ گھوڑا اتر کی ہوتا ہے - مطلب اگر

کوئی سوداگری پیشہ اختیار کرے تو اوسمین یہ مشقت ہی کہ اصفہان اتنی دور سے
گھوڑا لائے اور دکھن اتنی دور لیجا کر بیچے پھر اوسمین ور فروختنے لگے ہین جو آیندہ
بیان ہین **ایضاً ۱۴** ہر صبح یہ خطرہ ہی کہ طی کیجیے منزل ٭ ہر شام بدل وسوسۂ
سود و زیان ہی ٭ خطرہ دہشت طی لپیٹنا - منزل طی کرنا راہ کاٹنا اور سفر کرنا -
بدل ول ہین - وسوسہ وہ تردد و خیال جو امید و بیم ہو - سود فائدہ زیان نقصان
مطلب - راہ مین جو صبح کو اوٹھے تو منزل کاٹنے کی فکر ہی اور جہان شام کو
پہونچے وہان یہ کھٹکا کہ دیکھین گھوڑون مین کچھ فائدہ ہوتا ہی یا نقصان
ایضاً ۱۵ لیجا جو کسی عمدہ کی سرکار مین دے جنس ٭ یہ درد جو سنیے تو عجب طرفہ
بیان ہی ٭ سرکار ساختہ ہندیان بمعنی خاندان اور بجاے حضور جنس بمعنی
قسم اور بمعنی خرید و فروخت کی چیز - طرفہ بضم اول نادر اور اچنبھے کی چیز
مطلب - اگر کسی امیر کی سرکار مین کوئی چیز لیجا کر فروخت کیجیے تو اوسکا بیان
عجیب طرح کا ہی **ایضاً ۱۶** قیمت جو چکاتے ہین سو اس طرح کی ثالث ٭
سمجھے ہی فروشندہ یہ دزدی کا گمان ہی ٭ ثالث وہ تیسرا شخص جو بائع و مشتری
کے بیچ مین پڑ کر مول چکائے اوسے دلال بھی کہتے ہین - فروشندہ کی عربی
بائع اور ہندی بیچنے والا - دزدی چوری سمجھے ہی بجاے سمجھتا ہی خلاف
محاورہ حال - مطلب - اس جنس کی قیمت اسقدر سستی چکاتے ہین کہ
گویا دلال بیچنے والے کو چور بناتے ہین ظاہر ہی کہ چوری کا مال سستا
بکتا ہی **ایضاً ۱۷** جب مول مشخص ہوا مرضی کے موافق ٭ پھر
پیسون کا جاگیر کے عامل پہ نشان ہی ٭ مشخص تجویز اور طی شدہ - پیسون
سے مراد قیمت مال - جاگیر کا عامل اوسے اب تحصیلدار کہتے ہین - نشان
وہانید مطلب - جب مال کا مول بھی مرضی کے موافق طی ہوگیا تو اوسکی

قیمت کی دنائیند علاقہ جاگیر کے عامر ہپہ ہوتی ہی۔ جاگیر وہ علاقہ جو سرکار شاہی سے معاف ہوتا ہی **ایضاً ۱۸** پروانہ لکھا کر گئے عامل کنے جسوقت وہ کہتا ہی وہ پیسہ ابھی مجھ پاس کہان ہی + پروانہ خط حکم بنام عمال وغیرہ۔ کنے زبان دکن یعنی پاس۔ مجھ پاس ٹکسال باہر یعنی میرے پاس صیح مطلب۔ جب اُس سرکار سے قیمت مال کا پروانہ لکھوا کر عامل کے پاس گئے تو وہ کہتا ہی کہ ابھی میرے پاس روپیہ نہین جو تمھین دون۔ **ایضاً ۱۹** اُودھر سے پھر آئے تو کہا جنس ہی لیجاؤ + دیوان ہیوتات یہ کہتے ہین گران ہی + اُودھر یہ لفظ واو بر وزن سوم محاورہ قدیم اب بے اشباع ضمہ صیح۔ دیوان ہیوتات خرچ خانگی کا متصدی۔ گران مہنگی چیز مطلب۔ جب عامل سے جواب پاکر پھر خریدار کو جاگیرا تو وہ کہتا ہی کہ اپنی چیز ہی پھیر لو اور متصدی ہیوتات ہان مین ہان اور ملاتے ہین کہ یہ تو بڑی مہنگی ہی دوسرے معنی یہ کہ جب خریدار سے قیمت کا پھر تقاضا کیا تو وہ کہتا ہی آٹا دال ہی اسکے عوض سے لو جب اُسپر بھی راضی ہوئے تو گھر کے دیوانجی فرماتے ہین کہ تمنے وہ چیز نہایت گران بیچی ہی اس قابل نہین کہ اُسکی قیمت مین تمھین آٹا دال بھی تلوا دیا جاے۔ معنی اول نہایت صاف اور معنی دوم مین خریدار کی ہجو ہوتی ہی اور اس معنی مین جنس کے معنی آٹا دال۔

صفحہ ۷۴۔ آخر کو جو دیکھو تو نہ پیسے ہین نہ وہ جنس + ہر اک متصدی سے میان اور بیان ہی + آخر انجام کار متصدی بضم میم وفتحتین تصدی یعنی پیش آمدن کا فاعل ہی مراد ی معنی پیشکار۔ ہر اک مین الف کے بعد یاے تحتانی نچاہیے ورنہ متصدی وزن سے گر کر متصدی ہو کر غلط ہو جائیگا۔ میان تا میل میان ملیا ہونی جھگڑا فنا ہ

اور گالی گلوچ ہوتی ہے مطلب۔ انجام کار نہ قیمت ملتی ہے نہ مال واپس ہوتا ہے
سرکار کے متصدی سے مفت کی گالی گلوچ اور لپاڑ کی ہوتی ہے ایضاً ۲
ناچار ہو پھر جمع ہوئے قلعے کے آگے ÷ جو پالکی نکلی تو یہ فریادکناں ہے ÷ قلعے سے
مراد شاید دہلی کا لال قلعہ جسمین بادشاہ رہتے تھے۔ فریادکناں ہائے ہائے
مچانے والا اور نالشی۔ مطلب۔ مجبور ہوکر قلعے کے دروازہ پر سوداگر جمع ہوئے
جہاں اندر سے کوئی پالکی نکلی تو اپنا سر دھنا اور نالش کی مگر کون پوچھتا ہے
ایضاً ۳ دو بیل کی جاکر جو کہین کیجیے کھیتی ÷ اور مینھ بھی موافق پڑے
تو تو یہ سماں ہے ÷ سماں ہندی بمعنی کیفیت و چہل وجاے وغیرہ شاید
اسکی اصل سمے ہے جسکے معنی ٹھہراو اور خاموشی۔ مطلب۔ اگر دو بیل مول
لیکر ایک ہل کی کھیتی کیجیے اور پانی بھی وقت پر برسے تو پھر وہ کیفیت ہے
جو آیندہ بیان ہے ایضاً ۴ ہین خشکی و غرقی کے تفکر مین شب و روز ÷
نہ آرام ہے دل کے تئین نہ جی کو امان ہے ÷ خشکی سوکھ جانا۔ غرقی ڈوب جانا
رسن فصیح اول چین۔ امان پناہ۔ تفکر فکر کرنا تئین محاورہ قدیم اب
ارکو، بولتے ہین مطلب۔ کبھی یہ کھٹکا ہے کہ خشک سالی سے کہین ہمارا
کھیت سوکھ نہ جائے اور کبھی یہ دھڑکا ہے کہ طوفان کے سبب ہمارا کھیت
کہین دریا برد ہو جائے نہ دل کو چین ہے نہ جان کو آرام یہ کاشتکارون کا
حال ہوا ایضاً ۵ گر خان و خوانین کی کرے کوئی وکالت ÷ اسکا تو بیان
کیا کرون تجھسے کہ عیان ہے ÷ خان پادشاہان ختا و تاتار کا لقب۔ خوانین
خان کی جمع۔ خان و خوانین سے مراد امرا۔ وکالت مختاری۔ عیان ظاہر۔
مطلب۔ اگر کسی امیر کی وکالت کیجیے تو ظاہر ہے مین کیا کہون جو مصیبت
گذرتی ہے عیان سا بھر بیان یہ مثل ہے اس مقام پر بولتے ہین جہان کسیکا

حال لوگون کو بخوبی معلوم ہو ایضاً ۶ ہر عمدہ کے دروازے پہ زین پوش پہ بیٹھا ٭
پوچھے ہی ہر ایک بشر سے نواب کہان ہی ٭ زین پوش وہ غلاف رنگین جو گھوڑے
کے زین پر زینت کے واسطے ڈال دیتے ہین اور کبھی وہی اُتار کر زمین پر بچھا کر
بیٹھتے ہین۔ بشر بمعنی خوشخبری یہان بمعنی انسان بفتحتین چاہیے۔ مطلب ۔
وہ وکیل ہر امیر کے دروازے پر بیٹھا ہوا دریافت کرتا ہی کہ کیسے اس گھر کے
مالک کہان ہین ہمین اُنسے کچھ مطلب ہی۔ پوچھے ہی ٹکسال باہر پوچھتا ہی
درست ایضاً ۷ ہر گھر مین وہ چاہے کہ مین فوارہ سا چھوٹون ٭
ہر کوچے مین جیون آب چک آبو دوان ہی ٭ فوارہ وہ اُچھلتا ہوا پانی
جو زمین کے اندر اندر سے لایا جاتا ہی اُسے ہزارہ بھی کہتے ہین۔ چک آبو وہ
گول دوڑتا ہوا پانی جیسے قلعے کی کھائیون مین ہوتا ہی مولف کے نزدیک
اسکی اصل شاید چکر آبو ہی چکر ہندی مین گول پہیے اور آب سنسکرت و
فارسی مین پانی کو کہتے ہین اور دوا سمین نسبتی ہی دوان دوڑنے والا۔
مطلب۔ وہ وکیل ہر گھر مین فوارہ کی طرح چھوٹتا پھرتا ہی یعنی رسائی
چاہتا ہی اور گلی گلی آب چک آبو کے مثل گھومتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ ہر جگہ وارد
ہوتا ہی اور سب سے میل کرتا ہی کوچہ مورچون مین آنے کی راہ کو بھی کہتے ہین
اور وہی سلامت کوچہ کہلاتا ہی ایضاً دیوان کے بخشی کے بیوتات کے
حاضر ٭ مانند کنھیا کے جہان دیکھو تہان ہی ٭ دیوان بمعنی صاحب عدالت
و متصدی صاحب دفتر بخشی وہ شخص جو فوج کی تنخواہ بانٹے۔ بیوتات وہ مد
جسمین خرچ خانہ داری لکھا جائے۔ کنھیا انکا اصلی نام کرشن ہی ٭ برج
یعنی متھرا وغیرہ مین بقول ہنود وشن کا اوتار ہوئے ہین انکے محل بہت سے تھے
ایک عہد مین نارد منی نے اُنسے ایک بیوی مانگی جواب دیا کہ مین جس شب کو

جسکے پاس ہوں وہ بھی سپاہی ہو الغرض نادرنے یہ آن واحد اُنکو ہر محل مین موجود پایا اور اپنی درخواست سے شرمسار ہوئے مطلب - اِس وکیل کو جسوقت دیوان یا بخشی فوج یا داروغہ بیوتات کے پاس تلاش کرو کنہیا کی طرح ہر جگہ موجود پاؤ وہ ایسا ہر جائی اور ہر جا شخص ہی **ایضاً ۹** ہر بات پلٹتا ہی صبح سے تا شام پیپل کے پتّوے کی طرح منہ مین زبان ہی صبح سے لیکے شام تک تمام دن سے مراد ہی مگر اب لیکے مقام پر لیکر بولتے ہین پیپل کا پتّا جسمین باریک لانبی نوک ہوتی ہی اُسے اب پیپل کا پتّا بولتے ہین وہ نوک ذرا سی جنبش باد مین نہایت جلد جلد لپ لپاتی ہی - مطلب - صبح سے لیکر شام تک وہ وکیل ہزار ہا باتین بدلتا ہی اُسکی زبان کیا ہی طرار چلتی ہی گویا زبان کی جگہ پیپل کا پتّا اُسکے منہ مین ہی اُسکی بات کا کچھ ٹھکانا نہین **ایضاً ۱۰** لاوے جو کچہری سے وہ داموں کا سیاہہ ملیا وے موکل کو یہ کیا خوب مکان ہی داموں کا سیاہہ وہ کاغذ حساب جسکی اصل دوسری جگہ موجود ہو اور یہ ٹھیک اُس سے ملا ہوا ہو اور وہ کچا کاغذ جسمین مہاجن اپنا کل حساب اُتار لیتے ہین - موکل جسکا کوئی وکیل ہو - مطلب - جب وہ وکیل کچہری سے کاغذ کا ملان کرکے موکل کے قرضے کی جو سرکار مین اُٹھا ہی نکاسی کرا لاتا ہی یا حکم دہانید لے آتا ہی اُسوقت موکل کو لالچ دلاتا ہی اور اُبھارتا ہی کہ فلان مکان جو بکتا ہی کیا نفیس اور سستا ہی اُسکی غرض یہ کہ جو روپیہ کچہری سے ملا ہی مین اسے دم دلاسے مین لپیٹ کرون **ایضاً ۱۱** سوما ہے پہ بیٹھے ہووے پانسو ہی خرچ اور زر کے اجارے کی بھی اُردو مین دُکان ہی سوما ہہ یہان اُس جاگیر سے مراد ہی جو موکل کے نام بارہ سو روپے سالانہ پر سرکار سے مقرر رہی -

اجارہ ٹھیکا - اُردو یعنی بازار - مطلب - میان موکل صاحب کی آمدنی فقط سو روپیہ مہینے کی جاگیر اور فضول خرچی اسقدر کہ پانسو روپے مہینے کا خرچ اُسپر یہ طرہ کہ روپے کا ٹھیکہ سرکار سے لیا ہی کہ جو کچھ قرض درکار ہوگا مین دونگا ٭ یہ سب دوالا نکلنے کی باتین ہین ‌ایضاً ۱۲ اُستاد سے غرض پیسے اُڑا کر چھپے روپوش ٭ گھر جا کے پکارے جو کوئی لالہ کہان ہی ٭ جُتا فریب - پیسے اُڑانا کسی کا مال ہضم کر کے بیٹھ رہنا - روپوش منھ چھپانے والا یعنی بھاگ جانیوالا شخص مطلب - خرید کا ان کے واسطے فریب دیکر موکل سے وکیل روپیا لیجاتا ہی اور چھپکر خانہ نشین ہوتا ہی پھر جب موکل اپنے کسی آدمی کو اُسکے گھر تلاش کے واسطے بھیجتا ہی تو وہ صدا آتی ہی جو آئندہ شعر مین ہی -
ایضاً ۱۳ جو وقت سُنا پھر وہین آواز بدلکر ٭ آپ ہی کہا گھر مین سے کشن چند کے ہان ہی ٭ کشن چند میان فرضی نام ہی ایسا نام اکثر مہاجنون اور راجاؤن کا ہوتا ہی مطلب - جب موکل کے آدمی نے دروازے پر پکارا کہ لالہ صاحب وکیل صاحب - تو اُسکے جواب مین میان وکیل یہ چالاکی کرتے ہین کہ اپنی آواز دوسرے آدمی کی سی بنا کر چلا کر کہتے ہین کہ وہ تو یہان موجود نہین مہاراج کشن چند کے یہان گئے ہین ایضاً ۱۴ پھر جو موکل سے کہین راہ مین بھینٹا ٭ اُستاد کا جاگیر پہ اُس سے یہ بیان ہی ٭ بھینٹا ملاقات - اُستاد اس لفظ مین جبتک ضمۂ الف کا اشباع نہ کیا جائے تو بعد الف واو لکھنا خلاف اُستادی ہی اصطلاح مین فریبی و چالاک شخص کو بولتے ہین میان وکیل سے غرض مطلب - اگر اُس وکیل کو راہ مین موکل ملجائے تو وہ مرد اُستاد یعنی وکیل جاگیر کے حق مین فوراً وہ بات بنائے جو آئندہ بیان ہی ایضاً ۱۵ عرضی پہ ہوا اسم سیاہے پہ ہوا اسم ٭ پروانہ مین تم پر ہوئی تعدی

مری جان ہے + جب کسیکا مطلب پورا کرنا منظور ہوتا تھا تو زمانہ شاہی مین اُسکے
کاغذ پر چیم بناتے تھے یعنی جاری نمایند کسی پر پروانہ ہونا اُسپر فدا ہونا مصرعہ دوم
وکیل کی زبان سے موکل کے حق مین خوشامد گوئی ہے مطلب - موکل سے وکیل
اتفاقیہ رہتا ہین بلکہ یہ فریب دیتا ہے کہ وہ عرضی جو جاگیر کے بارے مین آپ کی
طرف سے گذرانی تھی اُسکے حساب کتاب کا دفتر سرکاری سے مقابلہ
ہوگیا اور روپیہ ملنے کا حکم چڑھ گیا دیکھیے یہ میری کارگذاری ہے مین تو آپ کا
دل و جان سے تابعدار ہون **ایضاً ۱۶** کاہے کی غرض عرضی ہے اور کسکا
سیاہہ + کیدھر ہے وہ پروانہ وہ جاگیر کہان ہے + کیدھر بروزن بیتم محاورۂ
قدیم اب کدھر بے تلفظ تحتانی بولتے ہین - یہ شعر شاعر کا مقولہ ہے - مطلب -
نہ کوئی عرضی ہے نہ کچھ سیاہہ ہے کی اصل نہ پروانہ جاری نمایند کا کچھ کھوج نہ جاگیر کا کچھ
پتا یہ سب باتین بے اصل اور وکیل کی گڑھی ہوئی ہین **ایضاً ۱۷** انصاف
جو کیجے تو نہین اُسکی بھی تقصیر + سب ماحصل ان باتون کا ایک پارچہ
نان ہے + ماحصل جو چیز کہ حاصل ہو مرادی معنی نتیجہ - پارچہ نان روٹی کا ٹکڑا -
مطلب - اگر سچ پوچھو تو اُس وکیل بیچارے کی بھی کچھ خطا نہین ان فریبون
سے اُسکی مراد ہے کہ کسیطرح مین اپنا پیٹ چلاؤن **ایضاً ۱۸** شاعر جو سُنے
جاتے ہین مستغنی الاحوال + دیکھیے جو کوئی فکر و تردد تو یہان ہے + مستغنی بے پروا
مستغنی الاحوال وارستہ مزاج مطلب - مشہور ہے کہ شاعر فقیرانہ مشرب
اور بے غرض اور تارک الدنیا ہوتے ہین مگر اس زمانے مین اُنکو بھی تردد
دامنگیر ہے **ایضاً ۱۹** اشتیاق ملاقات انھون کا کس و ناکس + ملنا اُنھین
اُنسے جو فلان ابن فلان ہے + مشتاق شوق رکھنے والا اور آرزومند کس و ناکس
عالم و جاہل - فلان ابن فلان امیر ابن امیر اور مشہور شخص اُسکی

ہندی بڑے باپ کے بیٹے مطلب ۔ لوگون کو یہ اشتیاق کہ ہم ان شعرا سے ملین اور انکے
مضامین سخن سے مستفید ہون اور شاعرون کی یہ نیت کہ ہم انسے ملین جو امیر ابن امیر ہون
تاکہ انکے وسیلے سے کچھ ڈھنگ سے روٹی نصیب ہو ۔

صفحہ ۴۸ ۔ گر عید کا مسجد مین پڑھے جاکے دوگانہ بہ تہنیت قطعہ تہنیت خان زمان
ہو ۔ دوگانہ دو رکعت نماز جیسے عید وغیرہ مین پڑھی جاتی ہو ۔ قطعہ یہان غلط قطعہ ہوا
اسکی طاء ساکن چاہیے وہ چند شعر جو قصیدہ یا غزل وغیرہ کا ٹکڑا ہون اور
اول سے آخر تک ایک ہی مضمون سے پُر ہون ۔ تہنیت مبارکباد ۔ خان زمان
ایک عہدۂ شاہی کا نام جیسے خانخانان سے خان زمان صاحب امن وامان ۔
پیشتر وہ ہندی صاحب زمان ۔ مرادی معنی امیر مطلب ۔ اگر کوئی شاعر عیدگاہ
مین عید کی نماز پڑھنے جاتا ہو تو نیت نماز کے عوض دل مین یہ خیال رہتا ہو کہ فلان
امیر کے واسطے عید کی مبارکباد کا قطعہ کہکر لیجیے الیضاً تاریخ تولد کی رہے
اسکے فکر ۔ گر رحم مین بیگم کے سُنے نطفۂ خان ہو ۔ تاریخ وہ عبارت جسمین حساب
ابجد سے سن نکلین ۔ رحم یہان غلط ہو اسکا حرف اول مفتوح اور دوم مکسور
چاہیے وہ مقام جہان لڑکا عورت کے پیٹ مین رہے ۔ نطفہ کی ہندی بیرج
ہو مطلب ۔ ادھر بیگم کے پیٹ مین نطفہ ٹھہرنے کی خبر مشہور ہوئی اور
ادھر شاعر لوگ لڑکے کے پیدا ہونے کی تاریخ کی فکر کرنے لگے الیضاً
اسقاط حمل ہو تو کہین مرثیہ اب ۔ پھر کوئی نہ پوچھے میان مسکین کہان ہو ۔
اسقاط گرجانا ۔ حمل بفتحتین اول برج آسمانی جسکی ہندی میکھ ہو حمل بفتح اول
وسکون ثانی بمعنی بار شکم جسکی ہندی گربھ ہو لہذا اس مقام پر بفتحتین
غلط ۔ مرثیہ وہ شعر جسمین کسیکے مرنے کا مضمون ہو ۔ مسکین ایک مرثیہ گو کا
تخلص باقی فرہنگ دیکھو مطلب ۔ اگر کسی بیگم کا حمل گر پڑے تو

میان شاعر صاحب ایسا عمدہ مرثیہ کہدین کہ پھر میان مسکین کو کوئی دو کوڑی کو
نہ پوچھے ایضاً ۴ ملائی اگر کیجیے تو ملا کی ہی یہ قدر ہے ہون دو روپے اسکے
جو کوئی مثنوی خوان ہی ہے ملائی پڑھانے کی نوکری - ملا کی فارسی اخوند اور
ہندی میان جی - مثنوی خوان وہ شخص جو مولوی روم کی مثنوی کے سبق
پڑھا ہوا ہو - مثنوی بزبان فارسی مضامین تصوف سے بھری ہوئی ہی بدین سبب
ہر ایک اسے نہین جان سکتا - مطلب - اب پڑھانے کی نوکری کی یہ عزت
ٹھہری ہی کہ جو کوئی مولوی معنوی کی مثنوی پڑھا ہوا ہو اسکی تنخواہ دو روپیہ
ہوتی ہی ایضاً ۵ او رحاضر اخوند کا اب کیا مین بتاؤن ہے اک کاسہ دال
عدس و جو کی دو نان ہی ہے ماحضر بمعنی طعام - کاسہ پیالہ - عدس مسور -
مطلب - معلم کو کھانا جو ملتا ہی اسکی کیفیت سنیے کہ پیالہ بھر مسور کی دال اور
جو کی دو روٹیان آئندہ خیریت وہ تنخواہ ٹھہری یہ کھانا ٹھہرا اسپر محنت کا حال
سنیے جیسا آئندہ بیان ہی ایضاً ۶ دن کو تو بیچارہ وہ پڑھایا کرے
لڑکے ہے شب خرچ لکھے گھر کا اگر ہندسہ دان ہی ہے بیچارہ غلط - یہ تخفیف آئی
نہین بیچارہ صحیح غریب آدمی - شب کے بعد علامت مفعول فیہ مقدر ہی
یعنی (کو) ہندسہ دان اقلیدس جاننے والا اگر میان یعنی حساب دان
نظم ہوا ہی - مطلب - وہ معلم دن بھر لڑکے پڑھائے اور رات کو گھر کا خرچ
اور خانگی حساب و کتاب لکھا کرے بشرطیکہ حساب جانتا ہو ایضاً ۷ قہر
یہ ستم ہی کہ نہالی تلے اسکے ہے لڑکون کی شرارت سے سدا خار نہان ہی نہالی
بچھانے جن ٹکسال باہر ستم ہی محاورہ اندھیر ہی - نہالی بچھونا - شرارت شوخی -
خار کانٹا - نہان پوشیدہ - مطلب - باوجود ان مصیبتون کے ایک اور
اندھیر سنیے مفت مین استاد کے بچھونے کے تلے مکتب کے لڑکے

بدذاتی سے کاٹتے لا لاکر رکھتے ہین تاکہ مولوی صاحب کے بدن میں چبھ جائین
ایضاً ۸ بھاگے یہ عمل کرکے جو شیطان کا لشکر ﷲ دیوانہ کوئی ہاتھ تھا قب ہین
دوان ہو ﷲ عمل کام شیطان کا لشکر بسبب بدذاتی کے لڑکون سے مراد ہو
دیوانہ یہان مراد معلم سے ہو۔ کوئی ہاتھ تھوڑی دور تھا قب پیچھا کرنا۔ دوان
دوڑنے والا مطلب ؔ یہ بدذاتی کرکے جب لڑکے بھاگتے ہین تو اُستاد دیوانہ وار
تھوڑی دور اُنکے پیچھے دوڑ کر تھک کر بیٹھ رہتا ہو **ایضاً ۹** اب کیجیے انصاف
کہ جبکی ہو یہ اوقات ﷲ آرام جو چاہے وہ کرے وقت کہان ہو ﷲ اوقات
زندگی بسر کرنا مطلب جبکی یہ حقیقت ہو اُسے آرام کجا اور وقت آرام
کہان پھر اگر لڑکے نہ پڑھین تو معلم کی کیا خطا جا ے انصاف ہو **ایضاً ۱۰**
جس روز سے کاتب کا لکھا حال ہین تب سے ﷲ ہر صفحہ کاغذ یہ قلم اشک فشان
ہو ﷲ کاتب لکھنے والا۔ ہین کے بعد اُنسے م علامت فاعل مقدر اور خلاف
محاورہ حال صفحہ ورق کا ایک طرف۔ اشک فشان آنسو ٹپکانے والا قلم کا
کاغذ پر اشک فشان ہونا روشنائی ٹپکانے سے مراد ہو اور وہ لکھنا ٹھہرا۔
مطلب جبسے ہین نے کاتب کی پریشانی کا حال لکھنا شروع کیا تو قلم کو اسقدر
غم پہونچا کہ دیکھو وہ رو رہا ہو یعنی حال لکھ رہا ہو **ایضاً ۱۱** وہ بیٹے سیکڑے
لکھنے کو ہو محتاج ﷲ خوبی ہین خط اب جسکا ہو ازخط بتان ہو ﷲ خط وہ بال جو بھورے
رنگ کے عین شباب ہین رخسارون پر نکلین بتان معشوق لوگ مطلب۔
جس کاتب کے ہاتھ کا خط معشوق کے رخسارون کے خط سے بہتر ہو وہ شخص
ایک ٹکے کے عوض سو شعر بھی لکھنے کو محتاج ہو کوئی نہین لکھواتا **ایضاً ۱۲**
یہ بھی ہین تکلف ہی سے کہتا ہون وگرنہ ﷲ آفاق ہین اِن چیزون کی
اب قدر کہان ہو ﷲ تکلف نہایت محنت و بناوٹ آفاق گرداگرد عالم۔

قدر عزت۔ مطلب۔ یہ بات جو ہمنے بیان کی وہ بناوٹ سے خالی نہیں
سچ پوچھو تو دنیا میں اب لکھنے پڑھنے کی کچھ آبرو نہیں ہے الیضاً ۱۳ احیا ہے جو
موتی کا زمانہ میں نئے سر سے خطاط کی آئی ہی رہے قدر جو یان ہی + احیا زندہ
ہونا۔ موتی بالف مقصورہ و میم مفتوح میت کی جمع ہونے سر محاورہ بمعنی
دوبارہ۔ خطاط صیغہ مبالغہ بہت لکھنے والا۔ مطلب۔ اگر مردہ قدر دان لوگ
پھر از سر نو جی اٹھیں یعنی یہ غیر ممکن بات بھی ہو جب بھی کوئی خوشنویس
کو دو کوڑی کو نہ پوچھے الیضاً ۱۴ ہر یہ ہو سوا پانچ ٹکے گدڑی میں جا کر +
یا قوت پکارے جو بکاؤ یہ قرآن ہے + ہر یہ کسی پاک چیز کا بکنا رگدڑی چھوٹا
بازار ظاہر اسکی اصل گذری ہے یعنی گذرگاہ ہر کہ ومہ۔ یاقوت خوشنویس کا
نام باقی فرہنگ دیکھو۔ قرآن میں الف ممدودہ چاہیے۔ بوزن فرقان یہاں
غلط نظم ہوا ہے مطلب۔ اگر یاقوت یہ صدا دے کہ لو بکاؤ یہ قرآن ہے تو سوا
پانچ ٹکے سے زیادہ اسکی قیمت نہ اٹھے الیضاً ۱۵ ڈمری کو کتابت لکھیں و قبالے کو
قبالہ ہو بیٹھے ہوے واں میر علی چوک جہان ہی + کتابت خط یعنی نامہ۔
قبالہ بفتح و تیز یک۔ قافت ضامنی نامہ اور کسی چیز کے بکنے کا کاغذ میر علی ایک
خوشنویس کا نام۔ مطلب۔ چوک میں بیٹھکر میر علی صاحب ڈمری پر خط لکھ
دیتے ہیں اور دھیلے کے عوض قبالہ لکھتے ہیں۔ یہ لکھائی کی قدر ٹھہری ہے
الیضاً ۱۶ چاہیے جو کوئی شیخ بنے بہر فراغت + چھٹتے ہی تو شعرا کا وہ مطعون
زبان ہی + شیخ پیرزادہ و صوفی۔ بہر واسطے۔ فراغت چین سے بسر کرنا۔
چھٹتے چھوٹتے کا مخفف اصطلاحاً بجاے فی الفور آتا ہو۔ شعرا کا عین متحرک
چاہیے یہاں ساکن غلط نظم ہو شاعر کی جمع۔ مطعون طعنہ زدہ و بدنام۔ مطلب
اگر کوئی بعفت۔ اور فراغ روزی کے واسطے پیرزادہ بنے تو

چھٹ پٹ شاعر لوگ اُسکی ہجو کرکے اُسسے بدنام کردین **ایضاً ۱۷** اور اُسکو جو دیکھے کوئی وہ بہر معیشت + اس فکر و تردد ہی ہین ہر ایک زمان ہی + معیشت عیش سے زندگی بسر کرنا مطلب ۔ اگر میان صاحب کو دیکھیے تو ہر وقت اپنی معیشت کے واسطے اسی فکر اور تردد مین پڑے ہین جلیسا آئندہ بیان ہی **ایضاً ۱۸** پوچھے ہی مریدون سے یہ ہر صبح کو اُٹھکر + ہی آج کدھر عرس کی شب روز کہان ہی + پوچھے ہی یکسان با ہر اب پوچھتا ہی بولتے ہین ۔ مرید چیلا ۔ عرس ہفتم اول آخر سین ہملہ وہ تاریخ جسدن کوئی بزرگ درویش مرجائے ہمیشہ اُسی تاریخ مجلس جمع کرکے اُسکا فاتحہ دلاکر کھانا تقسیم کیا کرتے ہین اور اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو کسیکے مزار پر ہمیشہ اُسکے مرنے کے دن ہوا کرے مطلب ۔ وہ پیر اپنے مریدون سے ہر روز پوچھتا ہی کہ آج دن کو کسکی قبر پر عرس اور کھانا تقسیم ہوگا اور شب کو کہان ۔ تم لوگون کو کچھ معلوم ہی یا نہین **ایضاً ۱۹** تحقیق ہو ا عرس تو کر داڑھی مین کنگھی + نے خیل مریدان سگے وہ بزم جہان ہو + مصرع اول ہین کرکے بعد (کے) کا حذف خلاف محاورہ ۔ خیل بفتح اول گروہ ۔ بزم مجلس مطلب ۔ جب عرس کی پکی خبر ملگئی تو داڑھی مین کنگھی کرکے مشایخانہ صورت بنا کر مریدون کی جماعت ساتھ لیے ہوے حال و قال کی مجلس مین جا پہونچے ۔

صفحہ ۹۴ ۔ اور ماحصل اس رنج و مصیبت کا جو پوچھو + ڈالا ہوا وان دال نخود قلیہ و نان ہی + نخود چنا ۔ قلیہ فی الحال اُس پکے ہوے گوشت کو کہتے ہین جسمین کچھ ترکاری پڑی ہو مگر اہل دہلی اُس گوشت کو جسمین ہلدی وغیرہ [illegible] ہو قلیہ کہتے ہین اور جسمین ہلدی نہو اُسے قورمہ اور اہل کشمیر قورمے کو روغن [illegible] بولتے ہین مطلب ۔ الغرض پیر صاحب کی تکلیف کرنے کا خاص مطلب یہ کہ مجلس

عرس مین چنے کی دال مین گوشت پڑا ہوا اور روٹی تقسیم ہوتی ہو اپنا اور اپنے مریدون کا چلکر حصہ بھیجے **ایضاً** ۲ سب پیشے کو تجکر جو کوئی ہو متوکل ہو جورو تو یہ سمجھے کہ نکھٹو یہ میان ہو + تجنا اور تجدینا کسی کام کو بالکل ترک کرنا۔ متوکل توکل کرنے والا یعنی ہاتھ پانون توڑ کر بیٹھ رہنے والا۔ شخص نکھٹو بتحقیق مؤلف وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہ ہو (ن) حرف نفی ہندی جیسے نکما اور کھاٹ بمعنی پلنگ سے یہ لفظ مرکب ہو اور واو علامت فاعل ہندی جیسے بدھو وغیرہ اسکی فارسی بیچانمان یہ لفظ عورت قصبات کی بولی ہو بجاے نالائق۔ میان محاورہ محل بمعنی شوہر۔ مطلب۔ اگر کوئی سب پیشہ چھوڑ چھاڑ کر فقیر ہو بیٹھے تو بیوی سمجھتی ہو کہ ہمارا خاوند محض نالایق ہو **ایضاً** ۳ اور بیٹے کے دل کو ہو حرافت کا تیقن + بیٹی کو جنون ہونے کا باپ پہ گمان ہو + حرافت بکسر اول کسب و پیشہ مرادی معنی طراری و چالاکی تیقن یقین ہونا۔ جنون سڑی ہو جانا یہ عارضہ دماغ سے تعلق رکھتا ہو۔ مطلب۔ پسر یہ سمجھے کہ باپ نے توکل نہین کیا بلکہ مکاری اور دغابازی کی ہو اور دختر یہ گمان کرے کہ پدر بزرگوار کا دماغ خلل گیا ہو سڑی ہو گئے ہین متوکل نہین ہین **ایضاً** ۴ بالفرض اگر آپ ہوے ہفت ہزاری + یہ تشکل بھی مت سمجھو کہ راحت جان ہو + ہفت ہزاری سلاطین ماضیہ کی طرف سے چار بیستی ذات و پنج بیستی ذات و پنجہزاری ذات و ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہین کہ سات ہزار اسکی تنخواہ ہو یہ سب سے بڑا منصب ہو یہان بمعنی امیر کبیر۔ سمجھیو بر وزن کم بلو غلط سمجھیو بر وزن قسم لو صحیح۔ کاف بیانیہ کے کسرے کا اشباع جیسا یہان مصرعہ دوم مین ہو اردو مین زنہار جائز نہین فارسی مین مولوی روم نے مثنوی مین اکثر کہا ہو۔ راحت آرام۔ مطلب۔ بین نے

قبول کیا کہ اگر آپ اسیر کبیر بھی ہوگئے تو اس سے یہ نہ سمجھیے کہ جان کو چین ملا بلکہ
اسیروں پر بھی وہ گذرتی ہے جو آیندہ بیان ہے **ایضاً** ٹک دیکھنا
منصور علی خان جی کا احوال + چھاتی پہ کٹرک بجلی ہے اور شیر دہان ہے +
ٹک بمعنی ذرا اب ٹک ال یا ہر۔ منصور علی خان اودھ کے صوبہ دار کا نام
باقی فرہنگ دیکھو۔ جی ہندی بمعنی صاحب۔ کٹرک بجلی ایک ہتھیار کا
نام جو از قسم کٹار ہوتا ہے۔ شیر دہان وہ پیش قبض جسکا دستہ شیر کے چہرے
کے مثل ہو اور اُس تیر دو شاخہ کو بھی کہتے ہین جو ترچھا پھیل کر پڑے۔
اگلے لوگ سینے کے قریب جامہ یا چپکن پہ کمر باندھتے تھے اور اسپر کٹار یا
پیش قبض لگاتے تھے۔ مطلب۔ منصور علی خان اگرچہ اسیر کبیر ہین لیکن انپر بھی
یہ مصیبت گذر رہی ہے کہ سینے پر کمر باندھے ہوے اُسمین کٹار اور پیش قبض
لگائے ہوے روبروے بادشاہ ہر دم طیار و آمادہ رہتے ہین **ایضاً**
آرام سے کٹنے کا سنا تو نے کچھ احوال + جمعیت خاطر کوئی صورت ہو کہان ہے +
کٹنا زندگی بسر ہونا جمعیت خاطر بمعنی خاطر جمعی و تشفی و تسلی مصرع دوم
بطریق سوال و جواب ہے۔ مطلب۔ اے مخاطب تو نے زندگی بسر ہونے کی
کیفیت سُنی جس طرح مین نے اس قصیدے مین بیان کی بھلا خاطر جمعی کسیطرح
بھی ممکن ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہرگز نہین ممکن۔ یہ قصیدہ در اصل شہر آشوب ہے
(شہر آشوب) وہ نظم جسمین کسی شہر یا کسی زمانہ یا کسی سلطنت کے
ہربونگ کی کیفیت بیان کیجائے بشرطیکہ ہجو نہ ہو اور در اصل ہربونگ کے
معنی غدر و آشوب و ہنگامہ۔ اور شہر آشوب کے لغوی معنی پریشان کنندہ
شہر۔ یا غدر و پریشانی شہر۔ معنی اول مین یہ لفظ اسم فاعل سماعی ہے اور
معنی دوم مین مرکب اضافی مقلوب **ایضاً** ہے شفقتا و آسمان اورنگ +

اے جہاندار آفتاب آثار ❊ شہنشاہ وہ بادشاہ کئی شاہ جسکے مطیع ہون - اورنگ
بفتح اول تخت سلطنت - آسمان اورنگ اسم صفت مرکب یعنی جسکا آسمان ہو ایسا
تخت رکھنے والا - جہاندار اسم فاعل سماعی جہان کا رکھنے والا آفتاب سورج آثار قدمون
کے نشان - آفتاب آثار صفت مشبہ یعنی سورج کے مثل روشن نشانہاے
قدم رکھنے والا شہنشاہ موصوف آسمان اورنگ اسکی صفت ہے اے حرف
ندا - موصوف صفت ملکر منادی ہوا - ندا منادی ملکر فاعل سن فعل امر حاضر
مقدر - فعل امر ساتھ فاعل اور حرف ندا کے ملکر جملہ انشائیہ ہوا - مصرع دوم کی
ترکیب بھی ایسی ہے - مطلب - اے بادشاہ تیرا تخت آسمان کے مثل ہے اور
جسطرح آفتاب آسمان پر ہے اسیطرح تیرے قدم مبارک تخت پر ہین تو میری
وہ بات سن لے جو آئندہ بیان ہے یہان سریر سلطنت کو آسمان سے اور آثار قدم کو
آفتاب سے تشبیہ ہے **ایضاً ۸** تھا مین اک بینواے گوشہ نشین ❊ تھا مین
اک دردمند سینہ فگار ❊ بینوا مرد بے سامان اور درویش خاموش گوشہ نشین
خلوت مین بیٹھنے والا مرادی معنی جسکو کوئی نہ جانے دردمند - صاحب درد -
فگار زخم و زخمی - سینہ فگار اسم صفت مرکب جسکا سینہ زخمی ہو مرادی معنی
نہایت دردمند - مطلب - مین ایک بینوا تھا مگر کیسا بینوا جسے کوئی نہ پوچھے
اور مین ایک دردمند تھا مگر کیسا دردمند جو قریب بمرگ ہو **ایضاً ۹**
تمنے مجکو جو آبرو بخشی ❊ ہوئی میری وہ گرمی بازار ❊ آبرو عزت گرمی بازار
شہرت - مطلب - اے بادشاہ تمہارے عزت دینے سے میری وہ توقیر اور شہرت
ہوئی جیسا آئندہ مذکور ہے **ایضاً ۱** کہ ہوا مجھسا ذرۂ ناچیز ❊ روشناسے
ثوابت و سیار ❊ ذرہ تھوڑا سا ریزہ جو آفتاب سے خاک مین چمکتا ہے - ذرۂ ناچیز
نہایت کم حقیقت شے - روشنا روشن کرنے والا ❊ لفظ روشناس کا

مخفف ہی اور آئین الف ونون فاعلی ہی کذا فی الغیاث۔ مگر راقم کے نزدیک
خود لفظ روشن مین صرف الف فاعلی ملکر روشنا ہوا جیسے ہر اس سے ہراسا وگوار
سے گوارا۔ ثوابت ثابت کی جمع ہی وہ تارے جو گردش نہ کرین جیسے کل تارے
جو دکھائی دیتے ہین سیج سیارہ چھوڑکر سیار سیر کرنے والا اور وہ تارا جو گردش
کرے جیسے مریخ وزحل وغیرہ بتحقیق بطلیموس سات ہین اور بموجب نظام
فیثا غورس انکی تعداد گیارہ ہی بشعرہ صفحہ ۴۴۔ دیکھو مطلب۔ ای شہنشاہ تمھاری
توجہ سے مجھسا ایک ذرۂ حقیر بھی ستارون کو رونق دینے لگا یعنی ستارون
سے بھی بلند اور رونق دار ہو گیا ایسے طالع جاگے **ایضاً ۱۱** گرچہ از روے
ننگ بے ہنری ❊ ہون مین اپنی نظر مین اتنا خوار ❊ از روے بمعنی بسبب
ننگ شرم وغیرت۔ بے ہنری کور ہنری خوار ذلیل مطلب اگرچہ میرا یہ حال ہی
کہ مجھ مین کوئی ہنر نہین اور اُس کور ہنری کے سبب سے مجھے اسقدر ننگ
وغیرت ہی کہ مین اپنے دل مین خود اپنے کو اتنا ذلیل وخوار سمجھتا ہون جیسا
آیندہ بیان ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً ۱۲** کہ گر اپنے کو
مین کہون خاکی ❊ جانتا ہون کہ آئے خاک کو عار ❊ اپنے کو دہلی والے
بجاے ذات خود استعمال کرتے ہین اور اہل لکھنؤ اس مقام پر (آپکو) بولتے ہین
اور قدما اس محل پر اپنے تئین کہتے ہین مؤلف نثر مین یہان اہل دہلی کا
اور نظم مین لکھنؤیون کا مقلد ہی۔ خاکی خاک کا بنا ہوا شخص عار ننگ وشرم
مطلب۔ اگر اپنے کو مین یہ کہون کہ خاکی جسم رکھتا ہون اور خاک یہ بات
سن پاے تو خاک کو بھی غیرت آجاے کہ ناحق مجھسے ایسا بشر پیدا ہوا جو اتنا بے ہنر ہے
ایضاً ۱۳ شاد ہون لیک اپنے جی مین کہ ہون ❊ بادشہ کا غلام کارگزار ❊ پہلے
مصرعے کا (ہون) دوسرے مصرعے مین لگاکر پڑھو تو معنی شعر آئینہ ہین۔ کارگزار

قابل ولائق مطلب۔ باوجود اسقدر دولت کے مین اپنے دل مین اس بات پر
خوش ہون کہ تم مجھے اپنا غلام سمجھتے ہو اور پھر کیسا غلام کہ لائق ایضاً ۱۴ خانہ زاد
اور مرید اور مداح ÷ تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار ÷ خانہ زاد اصطلاحاً بمعنی غلام زادہ
و استعمالاً بجاے کمترین۔ مرید چیلا۔ مداح تعریف کرنے والا مراد شاعر سے بھی
لیتے ہین۔ عریضہ نگار خط لکھنے والا یہان مراد اس قطعہ گو سے ہی مطلب۔ میرے
واسطے تین خدمتین مقرر تھین ایک تو آپکا مین خانہ زاد تھا یعنی میرے باپ دادا
اسی خاندان کے پرورش یافتہ تھے دوسرے مین آپکا مرید تھا تیسرے مین آپکا
مداح تھا۔ واضح ہو کہ بہادر شاہ بادشاہ اخیر دہلی کو مذہب صوفیہ کی طرف نہایت توجہ
تھی خود بدولت پیر بنے تھے اور چند عمائد کو اپنا مرید بنایا تھا اُن لوگون نے بھی ازروے
تصنع مریدی اختیار کر لی تھی چنانچہ حضرت استاد نا مرحوم نور اللہ مرقدہ نے بھی
ازروے تقیہ یہ امر گوارا کر لیا تھا۔ غلام کارگزار اور عریضہ نگار سے مراد یہان خود
حضرت غالب ایضاً ۱۵ بارے نوکر بھی ہو گیا صد شکر ÷ نسبتین ہو گئین مشخص
چار ÷ بارے دفعتہً و اتفاقاً نسبت اسی کا لگا و مشخص تجویز۔ مطلب۔ تین باتون
مین بندہ آپ سے منسوب تھا جیسے اوپر خبر دی اب میرے نوکر ہونے سے مجھ مین
اور آپ مین گویا چار نسبتین تجویز و مقرر ہو گئین ایضاً ۱۶ نہ کہون آپ سے
تو کس سے کہون ÷ مدعاے ضروری الاظہار ÷ ضروری الاظہار مدعا و مقصد جسکا
بیان کرنا ضرور اور واجب ہو۔ تم سے نہ کہون تو کس سے کہون یہ اصطلاح اپنے
مطلب کو بجوشامد بیان کرنے کی حالت مین لاتے ہین۔ اور اس سے غرض حال اور
سماعت مطالب مین تاکید ہو جاتی ہی مطلب۔ پر ضروری مدعا اگر آپ سے نہ کہون
تو کون سننے والا ہی ذرا مجھپر توجہ فرمایئے کہ میرا مقصد آگے بیان ہی ایضاً ۱۷
پیر و مرشد اگر چہ مجھکو نہین ÷ ذوق آرایش سر و دستار ÷ پیر و مرشد

منادی بجائے خداوند نعمت آتا ہی اسکے ساتھ حرف ندا مقدر لاتے ہین - ذوق با و اُلفت
وشوق - آرایش درستی اور بناو - دستار پگڑی - مطلب - اے میرے مرشد اگرچہ مجھکو
اپنے سر کی آرایش کا شوق نہین کہ پگڑی سے اُسے آراستہ رکھا کرون اور پگڑی
کی آراستگی کا بھی ذوق نہین کہ ہمیشہ عمدہ ہی پگڑی باندھا کرون ننگے سر پھرنا
تو واہ واہ اور میلی کچیلی موٹی مہین جیسی پگڑی ملے اُسپر راضی مگر کچھہ تو سے ضرور
چاہیے جیسا آگے مذکور ہوا **ایضاً ۱۸** کچھہ تو جاڑے مین چاہیے آخر ہو تابہ کے
باد زمہریر آزار ہے آخر اصطلاح مین ضرور کے محل پر آتا ہی - باد زمہریر - [illegible]
شعر ۳ صفحہ ۴۲ - دیکھو - باد زمہریر سرد ہوا - آزار تکلیف و بیماری - مطلب - چاہے
سر برہنہ رہون چاہے موٹی جھوٹی پگڑی ہو یہ باتین گوارا ہو سکتی ہین مگر جاڑون
مین ننگے بدن تو نہین رہا جاتا رضائی دگلا وغیرہ کچھہ تو ضرور نصیب ہونا چاہیے
تا کہ جاڑا نکھاؤن -

صفحہ ۵۰ - کیون نہ درکار ہو مجھے پوشش ہے جسم رکھتا ہون ہی اگرچہ نزار ہے درکار
ضروری - پوشش پہننے کے کپڑے یہان جڑاول سے مراد ہی - جسم بدن - نزار دبلا - مطلب -
اگرچہ میرا بدن دبلا ہی مگر بدن تو ہی کچھہ لکڑی پتھر نہین بلکہ ضعیف اور لاغر کو سردی
زیادہ اور جلد اثر کرتی ہی پھر مجھے کپڑون کی ضرورت اور جڑاول کی حاجت کیونکر نہو
آپ ہی داد دیجیے اور رحم کیجیے **ایضاً ۲** کچھہ خریدا نہین ہی ابکے سال ہے کچھہ
بنایا نہین ہی ابکے بار ہے خریدا مصدر خریدنا کا ماضی مطلق مستحسن الترک بمعنی خرید
کیا - بنانا محاورہ بے لفظ (کپڑے) بھی کپڑے بنانے کے محل پر آتا ہی اور عوام ہنود
اس لفظ کو کھانا پکانے کے مقام پر استعمال کرتے ہین اور گستا نگر دیہاتی شور کہنے
کی جگہ پر بولتے ہین اور اصطلاحاً کسیکو بیوقوف بنانا یہان بمعنی اول ہی مطلب
ہین تے ابکے جاڑون مین کچھہ کپڑا مول نہین لیا کہ دام ہی گرہ مین نہ تھے

اور کچھ غذا دل نہیں بنائی کہ تیرا ہی نہ تھا چاہ مند و ہم و امن از کجا آرم غرض جاڑا
گذار رہا ہوں **ایضاً ۳** رات کو آگ اور دن کو دھوپ + جاڑے میں جائیں ایسے
لیل و نہار سے جاڑے میں جاتا اچھا و شہ محل خنگی کے وقت دور ہونے کے محل پر
بولتے ہیں۔ لیل شب۔ نہار روز۔ لیل و نہار ایام زندگی۔ مطلب۔ رات بھر آگ اور
دن بھر دھوپ کے سہارے زندگی بسر کرتا ہوں ایسے زندگی کے دن خدا دور کرے
تو بہتر یعنی اس تکلیف سے مرنا اولی ہو **ایضاً ۴** آگ تاپے کہاں تلک انسان +
دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار + مطلب۔ آدمی سے نہ عمر بھر آگ تاپ کر
زندگی بسر کیجاتی ہے اور نہ ہمیشہ دھوپ کھا کر دن کاٹے جاتے ہیں پھر مجھسے کیونکر
ہو سکے **ایضاً ۵** دھوپ کی تابش آگ کی گرمی + وقنا ربنا عذاب النار +
تابش تافتن کا حاصل مصدر یہاں دھوپ کی تیزی سے مراد ہے۔ مطلب۔
یہ دھوپ کی تیزی اور یہ آگ کی گرمی غضب پڑتی ہے گویا ہم جہنم میں دن رات
جل رہے ہیں پس اے ہمارے پروردگار اس دوزخ کے عذاب سے ہمکو بچا لے
وقنا ربنا عذاب النار یہ ایک دعا کا جملہ ہے شاعر نے بطریق تضمین اپنی نظم میں
ملا لیا (تضمین) غیر کا کلام اپنے کلام میں ملا لینا مگر اس خوبصورتی سے کہ
دونوں ملکر معنی میں ایک ڈال ہو جائیں اور یہ امر داخل صنعت ہے اگر
اس کلام کو لوگوں نے اسکے مصنف کے نام سے کم سنا ہو تو قائل کا نام
بھی بیان کرنا ضرور ہے جیسے ناسخ کا مصرع حضرت غالب نے لیکر انکا نام
کہدیا ہے غالب اپنا بھی عقیدہ ہے بقول ناسخ + آپ بے بہرہ ہے جو معتقد
میر نہیں + تضمین ایک عیب کا بھی نام ہے شعر ۱۳ صفحہ ۰ دیکھو۔
ایضاً ۶ میری تنخواہ جو مقرر ہے + اسکے ملنے کا ہے عجب ہنجار + ہنجار
طریقہ و قاعدہ و رسم و راہ۔ مطلب۔ میرا مہینہ جو آپ نے مقرر کیا ہے

وہ عجیب طرح سے ملا کرتا ہی جیسا آیندہ مذکور ہی الیضاً ۸ رسم ہی مردے کی چھ ماہی
ایک ÷ خلق کا ہی اسی چلن پہ مدار ÷ رسم قاعدہ و قانون قومی چھ ماہی
وہ فاتحہ جو مرنے کے چھ مہینے کے بعد ہو اور وہ ایک ہی بار ہوتا ہی پھر جو اُس سے
چھ مہینے کے بعد فاتحہ کرتے ہین اُسے برسی کہتے ہین - مدار جاے دور
یہان بمعنی عمل ہی - مطلب - مردے کی چھ ماہی کا ایک ہی بار دستور ہی اور
خلق اللہ کا اسی قاعدے پر عمل چلا آتا ہی الیضاً ۸ مجھکو دیکھو تو ہون بقید
حیات ÷ اور چھ ماہی ہو سال مین دو بار ÷ مجھکو دیکھو یعنی میرے حال پر خیال
کرو یہ محاورہ مخاطب کو متوجہ کرنے کے واسطے لاتے ہین - بقید حیات ہونا بطریق
استعارہ بمعنی زندہ رہنا - مطلب - میرے حال پر ذرا خیال کیجیے کہ باوجودے کہ
زندہ ہون مگر ایک سال مین دو دو بار چھ ماہی ہوتی ہی جو بات مردے کے واسطے
نہین ہوتی وہ میرے واسطے ہوتی ہی یعنی چھ مہینے چڑھکر حضور کی سرکار سے
تنخواہ ملا کرتی ہی واضح ہو کہ بہادر شاہ کی سرکار مین ششماہہ تقسیم ہوتا تھا
الیضاً ۹ بسکہ لیتا ہون ہر مہینے قرض ÷ اور رہتی ہی سود کی تکرار ÷
بسکہ نہایت - مطلب - میرے ہر مہینے مین قرض لینے اور سود بڑھنے کے
سبب سے وہ ہوتا ہی جو شعر آیندہ مین ہی الیضاً ۱۰ میری تنخواہ مین
تہائی کا ÷ ہو گیا ہی شریک ساہوکار ÷ ایک چیز کے تین برابر حصے کرکے
ایک حصے کا نام تہائی ہی - شریک ساجھی - ساہوکار مہاجن - مطلب -
تہائی تنخواہ میری سود ہی مین بھگت جاتی ہی ساہوکار گیا ہی گویا میری
تنخواہ کا شریک پیدا ہوا ہی یعنی اب ایک تنخواہ پر مین اور ساہوکار دونون
آپکے نوکر ہین الیضاً ۱۱ میری تنخواہ کیجے ماہ بماہ ÷ تا نہو مجھکو زندگی دشوار ÷
ماہ بماہ مہینے مہینے مین برابر وصول ہونے والی تنخواہ - دشوار سخت و ناگوار

و مشکل مطلب - ماہ بماہ میری تنخواہ ادا کردیا کیجیے تاکہ بیچ قرض و وام بخوبی زندگی
بسر کیا کرون **ایضاً ۱۲** ختم کرتا ہون اب دعا پہ کلام ÷ شاعری سے مجھے
نہین سروکار ÷ ختم تمام ۔ شاعری سے غرض یہان بے اندازہ مدح ۔ سروکار
غرض و مطلب ۔ مطلب ۔ اب مین یہ قطعہ دعا پر ختم کرتا ہون یعنی اس عرضی کے
آخر مین ایک دعائیہ شعر لکھکر عرضی تمام کرنے کا ارادہ ہی زیادہ شاعری یہان مجھے
خرچ کرنی نہین منظور طول دینے سے کیا مطلب فقط دعا کافی ہی **ایضاً ۱۳** تم
سلامت رہو ہزار برس ÷ ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار ÷ سلامت پورا
رہنا مرادی معنی زندہ رہنا ۔ یہی دعائیہ شعر ہی جسکا ذکر شعر ماقبل مین آچکا ہی ۔ مطلب ۔
دنیا مین ہر ایک سال تین سو پینسٹھ ۳۶۵ دن کا ہوتا ہی مگر یہان شاعر کی مراد ہی
کہ خداوند قدیر ایک ایک سال پچاس پچاس ہزار دن کا بنادے اور پھر
بادشاہ کی عمر انھین دنون کے حساب سے ہزار برس کی ہو ۔ اس حساب سے
بادشاہ کی عمر بقیہ ایک لاکھ چھتیس ہزار نو سو چھیاسی سال سے کچھ زیادہ ہوگی
ایسی زیادہ گوئی کو فن شعر مین اغراق کہتے ہین **ایضاً ۱۴** خان صاحب
مشفق و والا شان ÷ مظہر لطف و انیس و مہربان ÷ خان قدیم مین بادشاہان
ترکستان و ختا کا لقب تھا اور نیز قوم افغان کا لقب ہی اور ہند مین اکثر
اسم امرا مین یہ لفظ بطور خطاب داخل کیا جاتا ہی جیسے سید جان خان ۔
شعر ہذا مین اسکا نون اعلان کرکے بروزن کمان پڑھو تو شعر موزون ہو ۔
مشفق مہربانی کرنے والا ۔ والا شان ذی رتبہ ۔ مظہر جائے ظہور ۔ لطف مہربانی
انیس محبت رکھنے والا ۔ مہر محبت بان کلمہ فاعلیت ۔ مہربان محبت رکھنے والا
مطلب ۔ یہ پورا شعر القاب ہی یعنی خان صاحب مشفق و والا شان مظہر لطف
و انیس و مہربان سلامت **ایضاً ۱۵** بعد اظہار تمنائے دلی ÷ ذرہ جو اپنا نامہ

لکھتا ہون جلی ÷ بعد پیچھے - اظہار ظاہر کرنا - تمناے دلی دل کی آرزو - در علامت ظرف فارسی - نامہ خط - جلی روشن وصاف - پہلا مصرع بطریق آداب ہی دوسرا مصرع شروع مطلب یعنی مطلب - دلی آرزو ظاہر کرنے کے بعد آپکے خط کے جواب مین صاف صاف اپنا مطلب لکھتا ہون **ایضاً ۱۶** ہاتھ مین ہی خامۂ گوہرفشان ÷ تا کرون دُرریزیِ معنی بیان ÷ خامہ قلم - گوہرفشان موتی برسانے والا - دُرریزی موتی برسانا - معنی باتین - معنی کو دُرریزی سے استعارہ اور بیان دل کے مطلب سے مراد مطلب - مین نے ہاتھ مین وہ قلم اٹھایا ہی جو موتی برساتا ہی یعنی بہت عمدہ آبدار عبارت خوش خط لکھتا ہی اور اسکا نتیجہ یہ کہ میرے باطن کے احوال کو موتی بناکر برسا دے یعنی باطنی مطلب لکھدے **ایضاً ۱۷** معنی رنگین اگر لبریز ہو ÷ صفحۂ قرطاس سب گلریز ہو ÷ معنی رنگین معنی شگفتہ جسکے سننے سے طبیعت کو خوشی حاصل ہو - لبریز چھلکتا ہوا قرطاس کاغذ - گلریز اسم فاعل سماعی پھول اچھالنے والا اور آتشبازی کی پھلجھڑی کو بھی کہتے ہین - مطلب اگر معنی رنگین خط مین سب دون تو کاغذ کا صفحہ خوشی سے پھول اچھالنے لگے یعنی خط دیکھتے ہی جھٹ پٹ مطلب سمجھ مین آتا جاے - یہان معنی رنگین کو گل سے استعارہ ہی **ایضاً ۱۸** کیون نہو شیرین کلامی کا اثر ÷ بند بند اسکا ہی مثل نیشکر ÷ شیرین کلامی میٹھی یعنی خلق آمیز باتین کرنا - بند لکڑی کی پور - نیشکر گنا - مطلب - کاتب کی شیرین کلامی یہ اثر کر گئی کہ قلم کی ہر پور گنے کی طرح میٹھی ہو گئی یعنی عبارت لطیف لکھنے لگا -

صفحہ ۱۵ - گرچہ ہی مُہرِ خموشی بر دہان ÷ یک قلم ہی کام مین اسکی زبان ÷ مہر خموشی بر دہان ہونا ساکت اور چپکا رہنا ÷ ترجمہ فارسی ہی اردو مین فقط منہ پر

گونگا بنا ہوتے ہین - یک قلم بالکل - کام تالو - زبان قلم سے غرض یہان قلم کی جیبھ ہی
شگاف کے سبب سے قلم مین دو تیرے ہو جاتے ہین اول (انسی) قلم کے جس پٹ کی
نوک اونچی ہوتی ہی اور اکثر کاغذ کو پہلے وہی چھوتی ہی اُسی سے باریک خط کھینچے جاتے ہین
دوسرے (وحشی) قلم کے اُس پلے کی نوک جو نیچے ہوتی ہی اور کاغذ کو جب چھوتی ہی
کہ جبکہ ہم قلم پورا لگاوٗ - اگرچہ قلم بالکل خاموش ہی مگر غور کرو تو اُسکے تالو یعنی
آدھے سوراخ کے پاس سے فقط زبان ہی زبان پیدا ہوتی ہی مطلب - قلم کو
کوئی گونگا نہ سمجھے کیونکہ خدا نے اُسے تالو کے عوض مین بھی بالکل زبان ہی عطا
کی ہی پھر اسکی طراری کا کیا کہنا **ایضاً ۲** غور سے دیکھو نظر آتا ہی صاف ✦ جیون
دُر مقصود ہی سینہ شگاف ✦ دُر موتی مقصود مطلب سینہ شگاف جسکا سینہ
چاک چاک ہو - دُر مقصود استعارہ یعنی مقصد مطلب - جس طرح لفظ مقصود کا
سینہ یعنی صاد کا سرا جو اُس لفظ کے بیچون بیچ واقع ہی شگافتہ ہی اسیطرح
قلم کا سینہ بھی شگاف دار ہی یہان صاد کے سرے سے میدان قلم کو تشبیہ
کامل ہی - دوسرے معنی یہ کہ جسطرح بدھے ہوئے موتی کے سینے مین بسبب
سوراخ کے شگاف ہوتا ہی اسیطرح قلم کا سینہ بھی شگاف دار نظر آتا ہی - اس
معنی مین لفظ مقصود بیگانہ ہو جاتا ہی اور معنی اول مین لفظ دُر بیگانہ - مگر بسبب
استعارہ معنی اول چندان نامربوط نہین بلکہ محاورہ ہین **ایضاً ۳** رفتہ رفتہ
پا سے لیکر تا بفرق ✦ مشق الفت مین سدا رہتا ہی غرق ✦ رفتہ رفتہ یعنی دفعہ دفعہ
فرق اصل مین مانگ کو کہتے ہین اور مجازاً بمعنی سر - مشق کسی کام کو صاف ہو جانے
کے واسطے بار بار کیے جانا - غرق ڈوبا ہوا - مطلب - الفت و عشق مین جس طرح
آدمی پر مصیبت رہتی ہی اسی طور قلم بھی سر سے لیکر پانوٗن تک الفت کی مشق
کرتا رہتا ہی یعنی سر سے آخیر تک لوگ دفعہ دفعہ اُسے تراشتے جاتے ہین

اور اُس بیچارے کا ہمیشہ سر کٹتا ہی یہی اُسکو شبق الفت ہی **ایضاً ۴** سب یہی
کہتے ہین اُسکو اہل فن ✤ ہی بجا شیر نیستان سخن ✤ اہل فن صاحبان ہنر -
نیستان کلاک اور نرکل کا جنگل اس جنگل مین بسبب سردی کے اکثر شیر کا رہنا
مشہور ہی سخن نظم و نثر سے مراد ہی نیستان سخن استعارہ یعنی سخن - مطلب -
یہ نظم و نثر کیا ہی گویا ایک نیستان ہی اور اُس جنگل کا شیر کون ہی وہی قلم یعنی خامہ
نظم و نثر کا مالک ہی **ایضاً ۵** گرچہ سینہ صاف یان رکھتی ہی لوح ✤ لیکن
اسکے سامنے ہی سادہ لوح ✤ سینہ صاف رہنا بیکینہ رہنا - لوح تختی - سادہ لوح
بیوقوف - مطلب - اگرچہ لوح کے سینے مین شگاف نہین اور قلم کے شل سینہ
چاک نہین اُسکا سینہ صاف ہی اور ہمیشہ بیکینہ رہتی ہی مگر قلم کے مقابل مین
احمق ہی یعنی خامہ جو تحریر چاہتا ہی اُسپر کھینچ لیتا ہی وہ روک نہین سکتی اور
قلم سے کچھ برا نہین مانتی ایسی بے کینہ ہی **ایضاً ۶** بر سر تحریر خط ہی
دل یہ اب ✤ مو بمو کیجے رقم احوال سب ✤ کسیلیے بر سر ہونا اُسپر آمادہ ہونا
مگر یہ محاورہ ترجمۂ فارسی ہی - مو بمو بمعنی ذرا ذرا اور بالکل - رقم کرنا لکھنا - سر کے
سبب خط اور مو دونون لفظون مین ایہام ہی شعر ، صفحہ ۲ - دیکھو مطلب -
اب خط لکھنے پر دل آمادہ ہی اور ذرا ذرا حال مین آگے لکھتا ہون **ایضاً**
آپ کا پڑھکر خط بہجت نمط ✤ کچھ ہوئی تسکین نہ اس دل کو فقط ✤ بہجت بفتح
اول خوشی و تازگی - نمط فرش و دستور - بہجت نمط اسم صفت مرکب
خوشی پھیلانے والا - تسکین آرام پانا - فقط مرکب (ف) بمعنی بس اور
(قط) بمعنی بس و کافی - فقط بمعنی بس کافی مراد ہی معنی صرف - مطلب
آپ کا خط دیکھنے سے خالی دل ہی کو خوشی نہین ہوئی بلکہ وہ ہوا جو آئندہ
شعر مین ہی **ایضاً** شکل نرگس ہی چشم انتظار ✤ سرمگین واد یکھکر بے اختیار ✤

سُنبل تشل نرگس کو آنکھ سے تشبیہ ہی - انتظار نظر کرنا مرادی معنی کسیکی راہ دیکھنا -
وا کشادہ مطلب - آنکھ بھی جو انتظار خط کی راہ دیکھ رہی تھی بِن نامہ دیکھے نرگس کر
کی طرح بسبب کثرت شادی حیران ہو کر کھلی ہوئی رہگئی - حیرانی مین پلک کم
جھپکتی ہی ایضاً ۹ ہی خیال اس دل مین یان تک آپ کا ⁂ ابتدا کو ہو
نہ جسکی انتہا ⁂ ابتدا شروع - انتہا تمامی مطلب - آپ کا خیال میرے دل
مین اسقدر جم رہا ہی کہ جسکے آغاز کو کچھ انتہا اور حد نہین یعنی یہ نہین معلوم کہ وہ
خیال کب سے شروع ہوا ہی اور کب تمام ہوگا ایضاً ۱۰ کیا لکھون بیتابی درد
فراق ⁂ دیکھنے کا ہی تمھارے اشتیاق ⁂ بیتابی بیقراری - فراق جدائی اشتیاق
شوق رکھنا مطلب - جدائی کے درد مین جو بیقراری ہی وہ مین آپ کو کیونکر
لکھون البتہ خلاصہ یہ کہہ سکتا ہون کہ تمھارے دیکھنے کا کمال شوق ہی اسی سے
سمجھ لو کہ مجھے کسقدر بیقراری ہی ایضاً ۱۱ تاب دوری کی نہین ہی دل کو
تاب ⁂ یون جلون ہون جیسے دن کو آفتاب ⁂ پہلے تاب کے معنی سوزش
اور دوسرے تاب کے معنی طاقت بدین سبب ان دو لفظون مین تجنیس تام
ہی شعرا صفحہ ۰ - دیکھو - جلون ہون ٹکسال باہر اب جلتا ہون بولتے ہین مطلب
سوزش فراق کی دل کو برداشت نہین جیسے سورج دن کو جلا کرتا ہی اور گرم
دکھائی دیتا ہی اسیطرح مین ہمیشہ جھنکا کرتا ہون ایضاً ۱۲ آپ سے صاحب
نہین کچھ دور ہون ⁂ گردش افلاک سے مجبور ہون ⁂ گردش افلاک آسمانون کا
گھومنا جیسا بطلیموس نے مانا ہی - شعرہ صفحہ ۴ ہو - دیکھو اور شعرا اسی سے نیکی و
بدی سمجھتے ہین - مجبور بے اختیار مطلب - اے صاحب مین جو آپ سے جدا
ہون یہ میری کچھ خطا نہین بلکہ گردش افلاک نے یہ قیامت مجھپر توڑی ہی
ایضاً ۱۳ تجھ سا ان ہو رشتۂ الفت تمام ⁂ سب چار وشن ہی کہ ہو ختم حصہ دوم

شمع سوم اور موم کی بتی جسے روشن کرتے ہین۔ رشتہ وہ سوت جو شمع کے اندر ہوتا ہی
اور وہی جلتا ہی و نیز باہمی قرابت۔ روشن ظاہر۔ سان معنی مثل مدام ہمیشہ۔
مطلب۔ سب پر ظاہر ہی کہ تمسے ہمیشہ مجھے الفت کا رشتہ لگا رہتا ہی یعنی الفت
ہی جیسے شمع کو پروانے کے ساتھ محبت کا رشتہ ہی یہان رشتہ و روشن دونون
بطریق ایہام واقع ہین شعر ۲ صفحہ ۱۰ دیکھو ایضاً ۱۴ مختصر کر کے کرون کیا
بین رقم + قصۂ فرقت نہین ہوتا ہی کم + مختصر کرنا کسی چیز کا یا بیان طویل کو کوتاہ
کرنا۔ رقم تحریر۔ قصہ داستان۔ فرقت جدائی۔ مطلب۔ مین مختصر کر کے کہان تک
بیان کرون جدائی کی کہانی تو بڑھتی جاتی ہی ایضاً ۱۵ آپ نے لکھا تھا
ہمنے چند خط + تمکو بھیجے یان نہ پہونچے ہی غلط۔ مطلب۔ آپ نے تحریر فرمایا تھا
کہ ای سودا ہمنے تمکو چند خط بھیجے لیکن سُنیے وہ یہان نہین پہونچے مجھے
آپ کا لکھنا غلط معلوم ہوتا ہی ایضاً ۱۶ خط اگر آتا تو لکھتا بین جواب +
ای کرم فرما سے من و وہین شتاب + کرم فرما سے مہربانی کرنے والے
شتاب جلد۔ اس شعر بھر مین عیب تعقید ہی (تعقید) لغوی معنی اسکے گرہ
ڈالنا و غلیظ کرنا اور اصطلاحاً الفاظ کو ایسے مقام پر نشست دینا جہان
آنکی جگہ نہو یعنی لفظون کو الٹ پلٹ کر بیان کرنا اُسکے سبب سے معانی
دیر فہم ہو جاتے ہین اور یہ کلام کے واسطے سخت عیب ہی جیسے جامی سے
دشمن چو شنیدے نگنجد ز نشاط + در پوست کہ دل زنبدہ بر داشتہ + یعنی
دشمن چون شنید کہ از بندہ دل برداشتہ از نشاط در پوست نمی گنجد۔ دیکھیے
شاعر نے دشمن کو علٰحدہ اور کلام مسموع دشمن کو دور اور نگنجیدن کو الگ
اور از نشاط ایک طرف اور در پوست کو کہین کا کہین پھینک دیا یہی تعقید
ہی اسیطرح اس شعر کی عبارت یون چاہیے ہی (ای کرم فرما) خط آتا تو اے کرم فرمانے من

یہین وہین شتاب جواب لکھتا۔ اِس مقصود کو شاعر نے ایسا پلٹ کر بیان
کیا جس سے معنی غلیظ اور گرہ دار ہو گئے باوجودیکہ بے تعقید بھی اسیطرح نظم کرنا
ممکن تھا سے خط اگر آتا تو یہین و وہین شتاب ❊ ای کرم فرماے من لکھتا جواب
و وہین بروزن مویین غلط وہین بیک واو بروزن چنین صحیح۔ مطلب۔
آپ نے کوئی خط ہی نہین بھیجا ورنہ خط آتا اور یہین جواب نہ لکھتا استغفر اللہ
فوراً لکھتا **ایضاً ۱۷** صورت مہرِ لفافہ چشم یان ❊ انتظار خط مین ہی وا
مہربان ❊ مہر بضم اول کندہ نام کا نشان۔ لفافہ لپٹی ہوئی چیز اور وہ غلاف
کاغذ جسمین خط بند کرتے ہین۔ مطلب۔ جیسے لفافے کے اوپر کی مہر کھلی
ہوئی آنکھ کی شکل پر ہی اسیطرح میری آنکھ تمھارے خط کے انتظار مین وا یعنی
کشادہ رہتی ہی کہ دیکھیے کسوقت خط آتا ہو۔ آنکھین کھلی رہنا کثرت انتظار
سے مراد ہی **ایضاً ۱۸** یہ نہ تھا معلوم مجھکو بیقین ❊ ڈاک بیٹھی ہی
اُدھر کو یا نہین ❊ ڈاک بیٹھنا محاورہ ڈاک کی آمد و رفت کا جاری ہونا۔
مطلب۔ آپ چاہے کچھ اپنے دل مین سمجھیے مگر درحقیقت مجھے یہ معلوم
نہ تھا کہ آپ کے مسکن کی طرف ڈاک جاری ہوئی یا نہین **ایضاً ۱۹**
خط کے آنے پر نہ کرتا انتظار ❊ نامہاے شوق لکھتا لاکھ بار ❊ نامہ خط نامہا
اسکی جمع ہی۔ لاکھ بار کثرت شمار سے مراد ہی۔ مطلب۔ اگر ڈاک جاری
ہونے کی خبر مجھے پہونچتی تو مین آپ کے خط آنے کی راہ نہ دیکھتا اور شوق آمیز
نامے بیحد لکھ چکتا۔

صفحہ ۲۵۔ گر پہونچ سکتے نہ جلدی ڈاک مین ❊ یک قلم نرگس قلم وہ تاک مین ❊
یکقلم بالکل۔ قلم خامہ اور وہ شاخ جو دوسرے درخت مین پیوند کیجاے۔ قلم کے معنی
دستور اور دستور محاورہ اُردو مین معنی شل ہی کہاں تکلف ہو گیا اگر قلم کے عوض [illegible]

یہ نقل و نقل کا بار نہ اٹھانا پڑتا اور نرگس کی قربت سے صفت کا ایک ایہام ملجاتا - تاک
ہین وقت ہو ہر درخت انگور - قلم و تاک یہان بطور ایہام ہین شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو -
مطلب - اگر میرے خط آپ کو ڈاک مین جلد تر نہ پہونچتے تو بالکل مین مثل نرگس عین
وقت انتظار پردہ کر گذرتا جو آیندہ مرقوم ہو ایضاً ۲ پہونچتا با آرزوہاے تمام ہو یہ
اپنی آنکھون سے تمھین اے نیکنام پہونچتا کی ہاے ہوز ساکن ہوگئی اور یہ غلط
ہو اسکی (صحیح) متحرک چاہیے - آنکھون سے کوئی کام کرنا یعنی اطاعت سے کام
بجا لانا - با آرزوہاے تمام نہایت آرزوون کے ساتھ - نیکنام اسم صفت مرکب
جو شخص نیک مشہور ہو مطلب - اگر خط نہ پہونچتے تو مین عین اطاعت سے آپ کی
خدمت مین خود پہونچتا ایضاً ۳ کیا لکھون بس حال مجبوری بھلا جب
قلم کا سینہ شق ہونے لگا مجبوری بے اختیاری - شق چاک - قلم کا سینہ شق
ہونے سے شگاف قلم کا پھیل جانا مقصود ہو کثرت تحریر مین شگاف پھیل جاتا ہو
اور پھر اس سے لکھا نہین جاتا سینہ شق ہونا کثرت غم سے بھی مراد ہو مطلب -
مین اپنی بے اختیاری آپ سے کیا عرض کرون جب حال غم لکھتے لکھتے قلم کا سینہ
پھٹنے لگا تو پھر کیونکر لکھون مجبور ہون ایضاً ۴ چاہیے اپنی خبر لکھا کرو
بیقراری دور ہو تسکین ہو مطلب - آپ کو لازم ہو کہ اپنی خبر خیریت مجھے
لکھ بھیجا کیجیے اُس سے دل کی بیقراری رفع ہوتی ہو اور چین آتا ہو ایضاً
روکے کہتا ہو قلم اب مجھکو تھام ختم کرتا ہو یہ لکھکر و السلام قلم کے
رونے سے حروف کا نکلنا مقصود ہو - مجھکو تھام یعنی مجھے روک لے - ظاہر ہو
کہ جب کوئی روتے روتے بیہوش ہونے لگتا ہو تو اُسے تھام لیتے ہین
ختم تمام مطلب - قلم رو رو کر مجھسے کہتا ہو کہ اے سودا مین بیہوش ہوا
جاتا ہون مجھے روکیے یہ کہکر نامہ تمام کرتا ہو زیادہ سلام فقط ایضاً

ہنر کو مفلسی ہرگز ضرر نہین کہ نہیان ✤ چنار کو تہیدستی سے نقص جوہر کا ✤ ہنر وہ صنعت جسکا تعلیق ہاتھ سے ہو۔ مفلسی کنگلاپن۔ ضرر نقصان۔ چنار۔ ایک درخت کا نام فرہنگ دیکھو۔ تہیدستی خالی ہاتھ ہونا مراد ہی معنی افلاس۔ نقص کسی چیز کی کمی اور نقصان۔ جوہر یہان لکڑی کا ریشہ جو اوپر سے نمایان ہو۔ اس شعر کے پہلے مصرعے کو دوسرے مصرعے سے تضمین ہی اور یہ معیوب ہی شعر ۱۳ صفحہ ۶۔ دیکھو۔ مطلب۔ چنار کا پنجہ اگرچہ خالی ہی یعنی اُسکے ہاتھ مین کچھ مال و زر نہین لیکن یہ تہیدستی اُسکے جوہر کو جو اُسکی لکڑی مین ہی کچھ نقصان نہین کرتی اسیطرح اگر انسان مین ہنر ہو تو اُسے مفلسی کچھ ضرر نہین پہونچا سکتی **ایضاً** فتادگی مین یہ عزت ہی دیکھ اے سرکش ✤ کہ نیک و بد نے کیا نقشِ پا کو راہنما ✤ فتادگی افتادگی کا مخفف مراد ہی معنی عاجزی سرکش مغرور نقشِ پا وہ قدم کے نشان جو راہ چلنے سے زمین پر پڑجاتے ہین۔ راہنما راہ بتلانے والا اور مرشد مطلب۔ لوگ پانون کے نشان دیکھ دیکھکر اُسی پر چلے جاتے ہین اور اپنے مطلوب کا کھوج لگا لیتے ہین پس نقشِ پا کو ہر شخص نے گویا اپنا رہنما تصور کیا ہی اور نقشِ قدم کو رہنمائی کا مرتبہ اسی سبب حاصل ہوا کہ وہ زمین پر پڑا رہتا ہی اب اے سرکش دیکھ کہ عاجزی مین کیا رتبہ حاصل ہی کہ نقشِ پاے بر زمین افتادہ مرشد کہلایا **ایضاً** ننگی زینتِ دنیا سے بخشِ شکل تری ✤ لباس زر کو مینکر نہو تو بوم طلا ✤ زینت آرائش۔ بخش کی ہندی ناسوڑ یا شکل صورت لباس زر سنہری کپڑے۔ بوم طلا وہ کپڑا وغیرہ جسکی زمین سنہری ہو اور بیل بوٹے اسپر ریشم وغیرہ اور رنگ کے ہون جیسے دولہا کا کارچوبی خلعت بخلاف کمخاب اِس صورت مین یہ لفظ بفک اضافت صفت مرکب ٹھہرا

بوم معنی زمین اسکی ترکیبی معنی طلائی زمین رکھنے والا کیونکہ جب آدمی سنہرے کپڑے پہن لے تو زمین گویا طلائی ٹھہری اور اسپر نقش ونگار یعنی آنکھ ناک کان پیشانی ہاتھ پانوں وغیرہ جو کھلے رہتے ہیں اور رنگ کے ٹھہرے پس انسان بھی بوم طلا ہو گیا مطلب۔ اے مغرور دنیا کی آرایش سے تو منحوس صورت کہلائیگا جب تو نے سنہرے کپڑے پہنے تو بوم طلا بن گیا اور نہ کچھ بھی یہی ہی کہ تیرے اس نام سے نحوست ٹپکتی ہی۔ الو کو بھی بوم کہتے ہیں اور اُسے بدمین جانتے ہیں۔

ایضاً ۹ نہیں ہی کام مجھے شعر و شاعری سے وسے ✦ خرد نے مجھکو نصائح سے بارہا یہ کہا ✦ خرد عقل۔ نصائح نصیحت کی جمع۔ بارہا بکرر۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی مطلب۔ مجھے یہ غرض نہیں کہ خواہی نخواہی شعر کہا کروں لیکن کیا کروں کہ عقل مجھے یہی سمجھاتی رہتی ہی جو آیندہ شعر میں ہی۔

ایضاً ۱۰ زبان پہ لا سخن خوب کو نہ رکھ دل میں ✦ کہ اُس گہر کی نہیں قدر جو صدف میں رہا ✦ زبان پر لانا بیان کرنا ورجانا تا سخن خوب اچھی بات یہاں مراد شاعری سے ہی۔ دل میں رکھنا کسی بات کا چھپا و انا گہر موتی۔ قدر عزت۔ صدف سیپ جسمیں موتی رہے۔ مطلب۔ اے سودا عمدہ اشعار کو کیوں چھپائے ڈالتا ہی تو نہیں دیکھتا کہ جبتک موتی سیپ میں پوشیدہ رہتا ہی اسکی کچھ قدر نہیں ہوتی اور بادشاہ کے تاج تک نہیں پہونچتا یہاں سخن خوب کو موتی سے اور دل کو صدف سے تشبیہ ہی

ایضاً ۱۲ برنگ عکس سبکبار بحر دنیا میں ✦ تو رہ کہ موج حوادث نہ دے ڈبو تجھکو بہا ✦ برنگ مثل۔ عکس پرچھانواں۔ سبکبار جو کسی بوجھ سے چھٹی پا گیا ہو۔ بحر سمندر۔ بحر دنیا استعارہ یعنی دنیا۔ بحر دنیا سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ پانچوں سمندروں میں سے ایک سمندر۔ موج لہر۔ حادثہ نئی بات

مرادی معنی آفت ناگہانی ہو اور وقت اسکی تیج ہو مطلب - تو [illegible] عکس کی طرح
دنیا مین سبکبار رہنا چاہیے تاکہ کوئی بلا اسپر کارگر نہووے تو نہین دیکھتا کہ
درخت وغیرہ کا عکس پانی پر پڑتا ہے اور ہزار بار اسپر بہرے گذرتی ہین جب بھی وہ
عکس اپنی جگہ سے ہلکر اور کسی مقام پر نہین ہٹ جاتا ہے سبکی کا سبب ہے اسیطرح
تو بھی اسباب دنیا سے سبکبار رہ تاکہ کوئی آفت ناگہانی تجہپر نہ ٹوٹے اور تو
پریشان نہو - یہان عکس کو سبکباری سے تشبیہ اور موج کو حوادث سے استعارہ
ہے - اس شعر کے دونون مصرعون مین عیب تضمین ہے ایضاً ۱۲ [illegible] دل
شکنی سے جو خوش کرین دل کو + وہ کون لوگ ہین کیسے ہین کیا ہے جسکو بتا +
دل شکنی دل توڑنا مرادی معنی آزردہ خاطر کرنا مطلب - جو لوگون کو آزردہ
خاطر کرکے خوش ہوا کرتے ہین وہ کون قوم ہین انکی صورت کیسی ہوتی ہے اس سے
انکا کیا مطلب نکلتا ہے اے مخاطب تو ذرا مجھے بتا تو دے ایضاً ۱۲ یقین
ہے بیان گیا ٹوٹ دل مرا وہین + جو خار چبھکے مرے پانون مین رہ گیا ٹوٹ کے +
یقین کسی چیز کو خیال دل سے مان لینا - دل ٹوٹنا آزردہ خاطر ہونا
بے آس ہونا - وہین بروزن جہین غلط وہین بروزن مہین صحیح -
خار کا ٹوٹنا مطلب - کیسی دل شکنی مجھے پسند نہین یہان تک کہ اگر کانٹا
میرے تلوون مین چبھکر ٹوٹ جاتا ہے تو اسکی شکستگی دیکھکر مین اپنا آزار
بھول جاتا ہون اور دل مین سوچتا ہون کہ ہیہ میرے پانون سے
شکست مین ٹوٹ گیا میرے بڑا ظلم ہوا نہایت افسوس ہے ایضاً ۱۲
وے شکست ہے اس فقیر کو بھائی + قدح طمع کا اگر توڑے سنگ
استغنا + شکست شکستن کا حاصل مصدر ٹوٹنا یہان مرادی معنی کسر نفس -
بھانا پسند ہونا - بھائی بیاے مجہول ٹکسال باہر اب بھاتی ہے بولتے ہین -

قدح بفتحتین پیالہ ۔ طمع لالچ ۔ طمع کا قدح استعارہ یعنی طمع ۔ سنگ پتھر ۔ استغنا
بے پروائی و قناعت ۔ سنگ استغنا استعارہ یعنی استغنا ۔ مطلب ۔ مجھے کوئی
شکست پسند نہین مگر ہان میری طمع کے پیالے کو اگر بے پروائی کا پتھر توڑ ڈالے
تو مجھے نہایت خوش آتا ہے الغرض دنیا بھر کی شکستون مین مجھے یہی شکست
پسند ہے کیونکہ نفس بہادر ہے مطلب یہ کہ اگر میری قناعت کے سبب سے میرا لالچ
دفع ہو جاتے تو مین نہایت خوش ہوتا ایضاً ۱۵ فلک معاد یان جیسے شام و سحر
نہین ملے جیسو اا ہے سمجھتے ہین ہم اسے وہ شہر نہین ؛ معاد صیغہ ظرف یعنی جاے
عود یعنی واپس آنے کی جگہ مطلب جہان دوبارہ زندگی پاکر سب جمع ہونگے اُسے
محشر بھی کہتے ہین مراد ہی معنی آخرت ۔ حیوان یعنی تنکیر ہی کل جاندار اور معنی
شہر یعنی بہائم اور یہان معنی دوم ہے ۔ شہر انسان مطلب جسکو دنیا مین ہمیشہ
آخرت کی فکر نہو اُسے آدمی نہ سمجھو بلکہ وہ چارپایہ ہے ایضاً ۱۶ سرکش کو باغ
دہر مین نیکی کا پھل کہان ؛ دیکھو کہ سرو مین کبھی ہوتا ثمر نہین ؛ سرکش سر
اٹھانے والا مراد ہی معنی مغرور ۔ باغ دہر استعارہ یعنی دنیا ۔ پھل ثمر اور بدلا
سرو ایک ... سیدھا اونچا درخت جسمین گل و بار کچھ نہین ہوتا اور خزان نہین آتی
ثمر پھل مطلب ۔ مغرور آدمی کو دنیا مین نیکی کرنے کا کچھ نتیجہ نہین ملتا جیسے سرو
مین سرکشی کے سبب سے پھل نہین آتا ۔ مرد سرکش کو یہان درخت سرو سے
تشبیہ ہے ایضاً ۱۷ انسان گہر ہے علم و فن اُسمین ہے آب و تاب ؛ بے آبرو ہے
آدمی کو علم گر نہین ؛ گہر موتی ۔ علم کے معنی جاننا اور اسکی بہت قسمین ہین ۔ ۱ صرف
۲ نحو ۳ نقد یعنی [illegible] ۴ معانی ۵ بیان ۶ عروض ۷ قافیہ ۸ انشا ۹ رسم الخط ۱۰ معما
۱۱ مناظرہ ۱۲ قرأت ۱۳ تفسیر ۱۴ حدیث ۱۵ فقہ ۱۶ فرائض ۱۷ اصول ۱۸ کلام ۱۹ منطق
۲۰ حکمت ۔ اور علم حکمت کے فروع بہت ہین جیسے ہندسہ یعنی تحریر اقلیدس و

حساب و جبر مقابلہ و جرثقیل و مساحت و اخلاق و تاریخ و فلاحت و کیمیا یعنی علم طبیعیا
و جغرافیہ و ہیأت یہ سب علم حکمت مین داخل ہین اور فی زماننا بھی مدارس سرکاری
مین جاری۔فن کی فارسی ہنر وہ صنعت جسکا تعلق ہاتھ سے ہو جیسے کاریگرون کا
کام۔آب و تاب چمک دمک۔آبرو عزت۔یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔مطلب۔
آدمی موتی کے مثل ہی اور علم و ہنر اُسکی آبداری ہی بےعلم آدمی جیسے بےآب موتی
جسکی عزت خاک نہ دھول۔

صفحہ ۳۵۔کیون سب خریدتے ہین دُرِ آبدار کو جو بےآب کا خریدار کوئی گُہرنہین ہی
خریدنا مصدر غیر وضعی مستحسن الترک۔کیون کے بعد کاف بیانیہ مقدر۔یہ شعر شعر ماقبل کا
ثبوت ہی۔مطلب بےعلم آدمی بےآبرو ہوتا ہی کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ جب کوئی خرید
کرتا ہی تو آبدار موتی کو خرید کرتا ہی اور جب کوئی پوچھتا ہی تو عالم کو پوچھتا ہی نہ کوئی
بےآب موتی تلاش کرتا ہی نہ کوئی جاہل کی چاہ کرتا ہی **ایضاً ۲** دل صاف ہی
وہ جسمین کہ ایمان کا نور ہی + اندھا ہی جسکی آنکھ مین نور بصر نہین + ایمان امانت
دینا اُسکی ہندی دھرم ہی نور روشنی۔بصر سے مراد یہان بصیرت یعنی بینائی
باطن۔مطلب۔اُسی دل کو صاف کہو جو باایمان ہو اور اُسی شخص کو بینا کہو
جسے باطنی بینائی ہو۔یعنی خدا کو پہچانتا ہو **ایضاً ۳** علم و تواضع و ہنر و داد و
یادِ حق نہ + جس شخص مین یہ وصف نہین وہ بشر نہین + علم شعر ۱ صفحہ ۵۲
دیکھو۔تواضع کے ضاد کو ضمہ اپنے کو سب سے کم سمجھنا۔ہنر یعنی کاریگری۔داد
انصاف۔یادِ حق خدا کی عبادت۔وصف تعریف چاہے نیک ہو چاہے بد۔مطلب
مصرع اول کی پانچون چیزین جس شخص مین نہون وہ آدمی نہین بلکہ حیوان
ہی **ایضاً ۴** ہر شی مین یار و جوہر ذاتی کو ہی قیام + دیکھو فروغ بخش ہمیشہ
تم نہین + شی چیز۔یار و جمع بجالت منادی۔جوہر وہ چیز جو بذات خود قائم ہو

جوہر ذاتی مرادی معنی خود اپنا کمال - قیام پایداری - فروغ بخش اسم فاعل سماعی روشنی دینے والا - قمر وہ کرہ جو سیارے کے گرداگرد گھومے اُسکی ہندی چاند - مطلب - ہر ایک چیز مین اپنا ہی کمال پائدار رہ سکتا ہی پرائی مانگی ہوئی چیز ہرگز قیام نہین کرتی جیسے چاند کو دیکھو کہ سورج کی طرح ہمیشہ روشن نہین رہتا تین دن تو اُسکی چاندنی دکھائی بھی نہین دیتی جسکو محاق بالسر میم کہتے ہین اسکی وجہ یہ ہی کہ چاند کی روشنی مستعار ہی جب سورج اپنی شعاع قمر کو دیتا ہی تب وہ روشن ہوتا ہی چاندنی اصل مین دھوپ کا عکس ہی جیسے کوئی آئینہ آفتاب کے مقابل کرکے سائے کی طرف اُسکا رخ پھیرے تو سائے مین بھی بقدر مقابلہ آئینہ دھوپ آکر پڑتی ہی یہی حال آفتاب اور چاند اور چاندنی کا ہی پس جب قمر مین دوسرے کی روشنی ہی تو اُسکا کیا اعتبار وہ ہمیشہ فروغ بخش کیونکر رہے چاند مین اپنا ذاتی کمال نہین الغرض مانگے کی چیز بھی کچھ نہین ہوتی -

ایضاً ۵ ظالم جو ہی کبھو نہ کبھو نامراد ہی ٭ ہوتا نہال ظلم کبھی بارور نہین ٭ ظالم ظلم کرنے والا - کبھو محاورۂ قدیم دہلی اب کبھی بولتے ہین - کبھو نہ کبھو ایک نہ ایک مرتبہ - نامراد جسکی مراد حاصل نہو - نہال درخت - نہال ظلم استعارہ یعنی ظلم - بارور جسمین پھل ہو - مطلب - جو شخص ظالم ہی وہ ایک نہ ایک دن زندگی سے نامراد ہو جائیگا سچ ہی کہ ظلم کا درخت پھلتا پھولتا نہین

ایضاً ۶ غفلت سے باز آ ہوس سیم و زر کو چھوڑ ٭ دارِ فنا ہی شیر یہ سونے کا گھر نہین ٭ غفلت انجیت ہونا یہان مرادی معنی ترک حسنہ - باز آنا کسی کام کا نہ کرنا - ہوس حرص - سیم و زر روپیہ پیسا مال و دولت - دار گھر - فنا مٹ جانا دار فنا مرادی معنی دنیا - شیر شاعر کا تخلص - مطلب - اے شیر یہ دنیا سونے یعنی خفتن کا گھر نہین کہ تو اسمین خوابِ غفلت سے مدہوش ہو - یا یہ وہ دار فنا

سونے یعنی زر کا گھر نہین کہ تو اُسمین سیم و زر کی ہوس کرے پس غفلت و ہوس
دونون ترک کرو ورنہ جو ارفنا ہو تو مٹ جائیگا - اس شعر مین صنعت توریہ ہو توریہ
ایک لفظ بیان کرے جسکے دو معنی ہون اور اُن دونون معنون سے کی موافق
علٰحدہ علٰحدہ دو بیان ایسے ذکر کرے کہ لفظ مذکورہ دونو معنیون سے وہ دونون
موافق ہو جائین جیسے اس شعر مین سونے کا گھر یعنی غفلت سے باز آنا اور
ہوس سیم و زر کو چھوڑنا اِن دونون کے ساتھ موافق ہو گیا یعنی پہلے اُسکا
معنی خواب غفلت اور پھر خانہ زر کے لیے گئے اور موافق کر لیا گیا جیسے حضرت مولف کا
شعر ہے یہان جوشش طوفان وہان سوز ہجران ہر مرے چشم و دل
ہین سمندر کی صورت ہے اسمین فقط لفظ سمندر کے دو معنی ہین ایک تو بحر کہ
وہ جوشش طوفان سے موافق ہو دوسرے وہ جانور جو ہمیشہ آگ مین زندہ
رہتا ہے اور وہ سوز ہجران سے موافق ہے - اس قسم کے شعر مین لف و نشر مرتب
بھی ہو **ایضاً** نفع کیا کیا ہوا کو بخشتا ہے صحت جسم انسان پیدا ہوتی ہے
نفع فائدہ صحت جسم تندرستی - پیدا رہتا ہے مطلب - ہوا سے بڑے فائدے
تندرستی پیدا ہوتی ہے ایک تو یہی کہ آدمی زندہ ہو دوسرے تندرست رہتا ہو
ایضاً بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے کبھی دن رات اگر ہوا نہ چلے تو بعض
تھوڑا - اوقات وقت کی جمع - یہ شعر بہت ہی مفید ہے - مطلب انھون
پھر ہین کسی وقت یا تھوڑی دیر بالکل ہوا رک رہے تو وہ نقصان ہو جو آیندہ
شعر مین ہے **ایضاً** دم رکین آدمی پڑے بیمار ہون میوے فاسد ہون سوکھ جائین
پھل اکیبار - دم سانس - دم رکنا سانس بند ہونا اور وحشت ہونا
فاسد فساد کرنے والی چیز مطلب - ہوا کے رک رہنے سے آدمی بیمار ہو جاتے ہین
اور قریب مرگ پہونچ جاتے ہین میوے سڑ اور بگڑ جاتے ہین اور پھل گر جاتے ہین

ایضاً آنے طاعون یا وبا آنے پر غلطے پر آفت وبلا آنے پر طاعون ایک مادہ
زہردار ہے جنگلی بیر کے برابر فوطہ اور پستان اور زیر بغل اور چڈھون مین پھنسیان پیدا
ہوتی ہین سرخ یا نیلی یا سیاہ اور آسمین نہایت سوزش اور قی اور تپ اسکی علامت
ہو جس عضو مین پیدا ہون اُسے بیکار کردیتی ہو اسے زہردار اُسکا باعث ہو اور
کتب سیر مین یون مذکور ہو کہ یہ عارضہ حضرت موسیٰ ع کی بددعا سے پہلے پہل فرعون
کے لشکر مین پیدا ہوا تھا بعضون کا قول ہو کہ انسان خواب مین دیکھتا ہو
کہ ایک شخص میرے برچھی لگا رہا ہو اور جب بیدار ہوتا ہو تو اُسی مقام پر
جہان سنان کی نوک خواب مین لگتی دیکھی تھی دانے نمود ہوجاتے ہین اور
اسیطرح کئی بار ہوا کرتا ہو آخرکو دم نکل جاتا ہو طعن کے معنی برچھی کی
ضرب طاعون اُسی سے مشتق ہو - وبا یہ عارضہ بھی کثرت سمیت ہوا سے پیدا
ہوتا ہو قے اور اسہال بشدت اسکی علامت ہو - یہ اور طاعون دونون
سیفام اجل ہین وبا بھی فرعونی فوج کو حضرت موسیٰ کی بددعا تھی
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا عَلٰی اناج - ہوا کے رکاوے اسمین بھی ایک عارضہ
ہوجاتا ہو جسے کسان لوگ گروی کہتے ہین یہ بھی آنب کی مور کی طرح
شاخ و برگ مین پیدا ہوجاتا ہو اور اُس سے درخت خشک ہوجاتے ہین
مطلب - اگر ہوا رک جائے یا فاسد ہوجائے تو دنیا مین طاعون اور وبا
ور قحط اور غلہ کی آفت پیدا ہو **ایضاً** ا کھل گئی قدرت خدا سے ہوا و ...
حسن تدبیر ہو یہ جنبش باد جو کھل جاتا ظاہر ہوجاتا یہ قدرت حکمت ... قو
و طاقت - ہوا دیکھو عالم ... عجیب سندہ حسن تدبیر ... و عمدگی ...
جنبش باد ہوا چلنا - مطلب - اوپر کے بیانون سے خدا کی قدرت کا حال
ظاہر ہوگیا کہ ہوا کا چلنا بھی ایک عمدہ تدبیر ربانی ہو **ایضاً** ۲ اگر اُسے

بھید کی تجھے مین دون ❊ حکمت اصل ہوا کی تجھسے کہون ❊ حکمت دانائی اور اصل
وجہ - اصل کے معنی جڑ اور مرادی معنی کسی چیز کی خاص وجہ مطلب جنبش باد گویا
ایک راز ہی اُسکی خبر مین تجھے بتاتا ہون اور ہوا کیون پیدا ہوئی ہی اسکی
اصلیت بھی مجھسے سُن **ایضاً ۱۳** فی الحقیقت صدا ہی ایک اثر ❊ متصل ہوکے
وہ بیکدیگر ❊ فی الحقیقت درحقیقت اور دراصل - صدا وہ آواز جو کسی چیز مین
گونج کر نکلے اور مطلق آواز - اثر نشان - بیکدیگر باہم متصل ملنے والی چیز -
مطلب حقیقت مین آواز بھی ایک اثر ہی کہ وہ باہم ایک ڈال ہوکر وہ کرتی ہی
جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۴** کرتی ہی پیکر ہوا مین نفوذ ❊ کرتی ہی جوہر ہوا مین
نفوذ ❊ پیکر جسم اور جسم وہ شی جو ہاتھ سے چھو جا سکے - نفوذ گھسنا اور پھیلنا -
جوہر اصل چیز مطلب - آواز باہم ملکر ہوا سے چھو جاتی ہی اور اندرون ہوا داخل
ہوتی ہی **ایضاً ۱۵** جب ہوا اُس صدا کو پاتی ہی ❊ قوت سامعہ مین لاتی ہی ❊
قوت سامعہ وہ قوت جس سے آدمی سُن سکے - مطلب - جب ہوا سے آواز
ملجاتی ہی تو ہوا اُسکو لیکر اڑاتی ہوئی کان تک پہونچا دیتی ہی اسیطرح میری
آواز تم تک اور تمھاری آواز مجھ تک ہوا کے وسیلے سے آتی جاتی ہی مثلاً
کوئی مشرق مین چلا کر پکارے اور اُسوقت ہوا کا جھکورا مشرق سے مغرب کو
جاتا ہو تو پکارنے والے کی آواز پچھم والون کو زیادہ معلوم ہوگی **ایضاً ۱۶**
باہم انسان دہر روز و شب ❊ کہتے ہین اپنے اپنے مطلب سب ❊ باہم آپس
مین - دہر زمانہ - روز و شب کے مرادی معنی ہمیشہ - مطلب - ہوا کے وسیلے سے
تمام دنیا کے آدمی ایک سے دوسرا اپنے اپنے مطلب بیان کر سکتا ہی
مثلاً ایک شخص نے کوئی بات کہی اور وہ اُسکے منھ سے نکلتے ہی ہوا مین ملی اور
ہوا کے ساتھ ساتھ دوسرے کے کان تک پہونچ گئی تم نہین دیکھتے کہ جدھر

کی ہوا ہوتی ہی اُدھر والون کو توپ کی آواز زیادہ سنائی دیتی ہی **ایضاً ۱۷**
رہتا باتون کا جو ہوا مین اثر ٭ حرف رہتے ہین جیسے کاغذ پر ٭ مطلب - اگر باتونکا
اثر ہوا مین اسطرح رہجاتا جیسے کاغذ پر تحریر سے حروف قائم رہجاتے ہین تو وہ نقصان
ہوتا جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۱۸** تو صداسے جہان بھرجاتا ٭ کام دشوار ہوتا
لوگون کا ٭ بھرجانا لبالب ہوجانا - دشوار مشکل مطلب - اگر ہوا مین آواز جمع ہو کر
رہجاتی تو آخر بھرتے بھرتے تمام جہان آواز سے لبالب ہوجاتا پھر ہوا اس قابل نرہتی
کہ ایک کی بات دوسرے کو پہونچا دیتی - تمام جہان مین آواز کا لبالب ہوجانا اسواسطے
کہا گیا کہ ہر جگہ ہوا موجود اور خلا محال ہی جب ہوا آواز نہ پہونچا سکتی تو لوگون کی
کارگزاری مشکل ہوتی -

صفحہ ۴۵ - ہوتے محتاج سب یہ پاکے خلل ٭ کرین تازہ ہوا کو کر کے بدل ٭ محتاج
احتیاج رکھنےوالا خلل نقصان - بدل تبدیل کرنا مطلب جب یہ خلل پڑتا کہ کار برآری
نہوسکتی تو خواہی نخواہی سبکو اس امر کی احتیاج ہوتی کہ پرانی ہوا نکالکر کہین سے
نئی ہوا لائین اسکی مثال آئندہ شعر مین ہی **ایضاً ۲** جیسے جسوقت بھرتے ہین
کاغذ ٭ لوگ تبدیل کرتے ہین کاغذ ٭ تبدیل بدل ڈالنا مطلب - آواز بھری ہوئی
پرانی ہوا کو نئی ہوا سے بدلنے کی حاجت اسطرح پڑتی جسطرح کاغذ کی وصلی جب
مشق کرتے کرتے بھر کر حروف سے سیاہ ہوجاتی ہی تو لوگ اُسے دھوتے یا بدلتے ہین
ایضاً ۳ باتین کرنے کا ہی رواج سوا ٭ ہوتی کاغذ سے احتیاج سوا ٭ رواج
رونق اور قاعدہ و رسم و راہ مطلب - ہمیشہ ہوا کے بدل ڈالنے کی ضرورت
نہایت ہی رہا کرتی - کیونکہ لکھنے سے زیادہ دنیا مین باتین ہوتی ہین یعنی تحریر سے
تقریر کا کام بہت رہتا ہی اس صورت مین تازگی ہوا کی ضرورت کاغذ سے
بھی زیادہ رہا کرتی **ایضاً ۴** یعنی انسان باتین کتنے ہین ٭ اکثر

اُس سے جو لکھتے رہتے ہین ۔ اکثر زیادہ ۔ مطلب ۔ یہ شعر شعر ما قبل کی تصریح ہی
الفت ۵ سبکہ ہی خالق و حکیم خدا ۔ بنگلی کا غذ لطیف ہوا ۔ خالق پیدا کرنیوالا
حکیم عقلمند و دانا ۔ لطیف سبک و صاف ۔ مطلب ۔ خدا بڑا دانا و پروردگار ہی کہ
اُسنے ہوا کو مثل کاغذ کے بنایا مگر کیسا کاغذ جو نہایت لطیف ہوا اور کیسا لطیف
جو آنکھ سے دکھائی بھی نہین دیتا اور اُسپر بسبب لطافت کے باتون کا نشان
بھی قائم نہین رہسکتا الفت ۶ جسقدر آدمی ہی کہ سکتا ۔ ہوتی ہی حامل سخن
وہ ہوا ۔ حامل بوجھ اُٹھانے والا شخص ۔ مطلب ۔ جو جو باتین لوگ کہتے جاتے ہین
ہوا اُنھین لیتی جاتی ہی اور روہ کرتی ہی جو آیندہ ہی الفت اُس سے
بنتا ہی گفتگو کا اثر ۔ ہوتی ہی صاف اور خالص تر ۔ گفتگو کا اثر باتون کا
نشان یہان مراد صداے کلام سے ہی ۔ خالص بے میل ۔ مطلب ۔ جو ہوا
مین آواز ملتی ہی تو اُس سے کلام نکلکر لوگون کے کانون تک پہونچ جاتا ہی
اور پھر ہوا پاک صاف ہوجاتی ہی اور اُسمین گفتگوے گذشتہ کا اثر باقی
نہین رہتا الفت ۸ کہے انسان تا کچھ اور بھی بات ۔ رہے اشغال
گفتگو و نزاہت ۔ اشغال شغل کی جمع اور اسکے معنی بے وقتی ۔ مطلب ۔ ہوا جو
ہر وقت باتون کا اثر اپنے جسم سے چھانٹ چھانٹ کر ہلکی ہوجاتی ہی تو اُسکی
مراد یہ ہی تاکہ آدمی اور باتین جو کرین تو مین اُنکو بھی اسی طرح کانون تک
پہونچا دون اور یہ باتون کا سلسلہ برابر جاری رہے الفت ۹ کیا ہوا این ہی
قدرت صانع ۔ نہین ہوتی وہ کہنہ و ضائع ۔ صانع کاریگر یہان مراد خدا سے
ہی ۔ کہنہ پُرانی چیز ۔ ضائع مٹ جانے والی شے ۔ صانع و ضائع مین تجنیس
جناس ہی شعر ۱ صفحہ ۷ ۔ دیکھو ۔ مطلب ۔ یہ بھی خدا کی عجیب قدرت ہی کہ
ہوا نہ تو پُرانی ہوتی ہی اور نہ بالکل نیست و نابود ہوجاتی ہی

ایک حال پر رہتی ہو ایضا ۱۰ ہو ہوا ایسی بہی نسیم بہی ہے بس ہو غیرت کو اور بہی
کافی ہے ہوا وہ باد جو ہر جگہ بہری ہوئی اور ساکن ہو نسیم آہستہ آہستہ چلنے والی ہوا
بس بہت۔ غیرت کی اصل غیر او۔ اسکے معنی منفعت پہونچانا اور زمین کا پانی سوک
لینا۔ کافی پورا اور تمام ہونے والا کام۔ مطلب۔ جو ہوا ٹھہری ہوئی یا روان ہو
وہ دونون ایک ہی ہین لوگون کو فائدہ پہونچانے اور زمین کا پانی سوکہنے کے
واسطے دونون کافی ہین ایضا ۱۱ جو مصالح ہوا نے پائے ہین ہے فائدے
جو تجہے سنائے ہین ہے مصالح مصلحت کی جمع نکو بیان۔ مطلب۔ جو جو مصلحتین ہوا
مین ہین اور اسی ہوا کے بیان مین جو جو مین تجہے اوپر سنا چکا ہون وہ یہ بہی
ہین جو آیندہ بیان کرتا ہون ایضا ۱۲ اس سے ہو زندگانی ابدان ہے اس سے
ہو نفع صحت انسان ہے ابدان بدن کی جمع اور بدن وہ چیز جو ہاتہ سے محسوس
ہوسکے۔ نفع فائدہ۔ مطلب۔ دنیا مین جتنے اجسام ہین ان سبکی زندگی اسی ہوا
کے سبب سے ہو اور انسان کی صحت کا نتیجہ بہی ہوا کی خوبی پر منحصر ہو۔
ایضا ۱۳ ناک سے جوف تن مین جاتی ہو ہے زندگی اس سبب سے آتی ہو ہے
جوف ہر چیز کا خلو اسکی ہندی پول۔ جوف تن جسم کی اندرونی سطح جہان دل جگر
آنتین عروق وغیرہ قائم ہین۔ مطلب۔ جب ناک کی راہ سے آدمی کی سانس
سینے مین گذرتی ہوئی آنتون اور رگون مین داخل ہوتی ہو تو اس سے آدمی
کی زندگی بڑہتی ہو بقول سعدی۔ ہر نفسے کہ فرو می رود ممد حیات ست ایضا ۱۴
خارج تن مین لگتی ہو یہ اگر ہے حق مین ابدان کے ہو مصلح تر ہے خارج نکلنے والی
چیز۔ خارج تن جسم کی بیرونی سطح جیسے کہال وغیرہ۔ مصلح بضم اول وکسر ثالث
درست کرنے والی چیز تر زیادہ۔ مطلب۔ جب باہر کی ہوا بیرونی پوست بدن
لگتی ہو تو وہ جسمون کے حق مین نہایت مفید ہو ایضا ۱۵ جو صدا اسمین ہوتی ہو

داخل ٭ کرتی ہی راہ دور سے حاصل ٭ مطلب - جو آواز ہوا کے جوہر مین داخل ہوتی ہی وہ بڑی بڑی دور سے اسمین سرایت کرتی ہی مثلاً چار کوس پر ایک توپ دغی اور اسکی آواز یہان تک پہونچی تو گویا چار کوس تک وہ آواز ہوا کے جسم کو بہاتی چلی گئی - الف ۱۶ کان کو وہ صدا سناتی ہی ٭ بوے خوش شامے کو لاتی ہی ٭ شامہ - وہ قوت جس سے سونگھ سکین - مطلب - کان تک آواز کو اور قوت شامہ تک خوشبو کو ہوا ہی لیجاتی ہی - بوے خوش کا استثنا اسلیے کہ بدبو سے ہر کوئی بد دماغ ہو کر ناک سکوڑتا ہی اور نہین سونگھتا الف ۱۷ نہین تو دیکھتا یہ صبح و مسا ٭ جس طرف سے زیادہ آئے ہوا ٭ مسا وقت شام - شام و صبح کی ہوا موجب تندرستی ہی - مطلب ذرا غور کرو کہ جس رخ سے صبح یا شام کو زیادہ ہوا آتی ہی تو وہ کرتی ہی جو آیندہ مذکور ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی الف ۱۸ فصل جاڑے کی ہو کہ گرمی کی ٭ ہوتی ہی موجب صلاح وہی ٭ موجب سبب - صلاح یہان بمعنی صحت و تندرستی - مطلب - کسی فصل مین جس رخ سے ہوا آتی ہی اُسی جانب رہنے سے طبیعت بشاش ہوتی ہی الف ۱۹ آندھیون کے جو چلتے ہین جھونکے ٭ سب ہوا سے نکلتے ہین جھونکے ٭ جھونکا ہوا کا تھپیڑا - مطلب - آندھی کا سب زور شور ہوا ہی کے باعث سے ہوتا ہی یعنی جب ہوا زیادہ تند چلتی ہی تو اُسکا نام آندھی ہی - ہوا چلنے کی خاص وجہ بخار ہی جب بخارات ہوا کے جسم سے اُس پار ہو جانا چاہتے ہین تو اُنکے صدمے سے جسم ہوا ہل جاتا ہی اُسیکا نام ہوا چلنا ہی جسقدر بخارات بکثرت و شدت صعود کرتے ہین اُسیقدر ہوا مین زور ہوتا ہی -

صفحہ ۵ ٭ جسم کی جان کی ہی آسایش ٭ اس سے انسان کی ہی آسایش ٭

آسایش آسودون کا حاصل مصدر بمعنی آرام - مطلب - ہوا کے باعث سے جسمون کو
بھی تازگی حاصل ہوتی ہی اور جان بھی آسایش پاتی ہی اگر ہوا نہ چلے تو غذا ہرگز
ہضم نہ ہو اور خون بھی رگون مین روان نہو انسان گھٹ کر مرجائین ایضاً ۲
ہر جگہ سے یہ ابر لاتی ہی ٭ ابر کو ابر سے ملاتی ہی ٭ ابر بادل - مطلب - ہوا کی
جنبش سے بادل کے ٹکڑے پتنگ کی طرح اُڑتے ہوئے ایک جگہ سے دوسری
جگہ جاتے ہین اور اکثر چھوٹے چھوٹے ابر کے ٹکڑون کو ہوا اکٹھا کر دیتی ہی اور
پھر وہ سب ایک ڈال ہو کر گھٹا ٹوپ بادل ہو جاتا ہی ایضاً ۳ ربط
پاتا ہی ابر باہم جو ٭ گھیر لیتا ہی سارے عالم کو ٭ ربط ملاپ باہم آپس مین -
عالم جہان - اس شعر مین صنعت ذو القافیتین ہی شعر ۱۵ صفحہ ۱۴۱ - دیکھو مطلب -
جیسا اوپر بیان ہوا اسیطرح ابر کے ٹکڑے ملتے ملتے تمام آسمان پر ایک ابر
چھا جاتا ہی اور دور دور تک پھیل جاتا ہی ایضاً ۴ ابر سے مینھ جو ہی برس
چلتا ٭ کرتی ہی ٹکڑے ابر کے یہ جدا ٭ مینھ برستا ہوا پانی - مطلب - جب پانی
برس کر نکل جاتا ہی تو پھر ہوا اُس گھٹا ٹوپ بادل کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے علحدہ علحدہ
اُڑا دیتی ہی اور مطلع صاف ہو جاتا ہی ایضاً ۵ چلتے ہین سب درخت
اکبارگی ٭ کشتیان اس سے ہوتی ہین جاری ٭ اکبارگی دفعۃً بار کے
معنی پھل کے بھی ہین بدین سبب اس لفظ مین ایہام ہی شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو -
کشتی مضمون نے اسمین کاف فارسی بتایا ہی منسوب بگشت یعنی پھرنے والی
چیز اور غیاث الدین کی تحقیق سے اسمین کاف عربی اور سین مہملہ ہی کستی سے
منسوب جسکی ہندی ریلنا بہر صورت اسے ناو بھی کہتے ہین - جاری بہنے والی
چیز - مطلب - ہوا کے باعث سے سب درخت چلتے ہین اور ہوا ہی کے
سبب سے بادبان والی کشتیان پانی مین چلتی ہین ایضاً ۶ اُس سے

ہوتا ہو لطف ذوق طعام + پختہ ہوتے ہین اس سے میوۂ خام + لطف مراد ہی معنی کیفیت - ذوق مزہ - طعام کھانا - پختہ ہونا پکنا - خام کچی چیز - مطلب - اگر ہوا نہ چلے تو کھانا سڑ رو بگڑ کر بد ذائقہ ہو اور پھل پھلاری کی رطوبات بہت خشک نہون اور میوے ہرگز نہ پکین ایضاً خنکی یا نیوان بین لاتی ہو + آتش مردہ کو جلاتی ہو + خنک بجھتین کماقال السعدی ع تو خفتہ خنک در حرم نیم روز
جیسا سعدی نے کہا ہو
اسکے معنی سرد خنک بین یائے نسبتی ملکہ خنکی تنہا بمعنی سردی آتش مردہ بجھی ہوئی آگ - یہان جلانا بفتح جیم بمعنی سوختن نہ پڑھنا چاہیے ہرچند کہ معنی جم جائینگے مگر لفظ (مردہ) بیگانہ ہوجائیگا لہذا جلانا بکسر جیم بمعنی زندہ کردن آتی ہو یعنی آگ دہکانا اور بھڑکانا - مطلب - ہوا ہی کے سبب سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہو اور ہوا ہی کے سبب سے بجھی ہوئی آگ دہک اٹھتی ہو تم نہین دیکھتے کہ جب مشعل گل ہو جاتی ہو تو مشعلچی منھ سے پھونک کر روشن کر لیتے ہین منھ کی پھونک جسکی فارسی دم ہو آخر ہوا ہی تو ہو ایضاً نہین رہتی تری کسی بر زمین + خشک کرتی ہو کپڑے دم بھر بین + تری گیلا ہونا - بر زمین جہان پانی نہو - دم بھر اصطلاح بمعنی فوراً - مطلب - ہوا چلنے کے سبب سے زمین خشک ہو جاتی ہو اور اس سے کھیتی وغیرہ کا بڑا مطلب نکلتا ہو اور ہوا ہی سے گیلے کپڑے سوکھ جاتے ہین تا کہ آدمی بخوبی صاف کپڑے پہن سکے ایضاً یہ ہو کہنے سے حاصل مطلب + جتنی ہین اس ہوا سے چیزین سب + حاصل مطلب بات کا نتیجہ - مطلب - خلاصہ و نتیجہ کلام یہ ہو کہ ہوا سے سب چیزین زندہ ہوتی ہین ایضاً جو ہوا کو خدا نہ کرتا خلق + یعنی خالق ہوا نہ کرتا خلق + خلق کرنا پیدا کرنا - خالق پیدا کرنے والا - حذف نون مصرع بمعنی واحد ہین - مطلب - اگر خدا ہوا کو پیدا کرتا

تو وہ ہوتا جو آگے شعر مین ہو ایضاً ۱۱ تازگی جسم و جان مین کب آتی ✤ گھانس
کنبھلاتی خلق مرجاتی ✤ تازگی نیا ہونا اور طراوت مطلب - اگر ہوا نہوتی تو سب
بدن لاغر ہوجاتے اور تمام جانین ضعیف ہوجاتین نباتات ہرے نہوتے حیوانات
کیا کھاتے بھوکون مرجاتے ایضاً ۱۲ سب یہ بے آب و تاب ہوجاتین ✤
ساری چیزین خراب ہوجاتین ✤ آب و تاب رونق - ہوجاتین صیغہ جمع مونث
غائب ماضی تمنائی مجہول مثبت مطلب - اگر ہوا نہ خلق ہوتی تو جتنی چیزین
اوپر بیان ہوئی ہین سب بے رونق ہوکر خاک مین ملجاتین ایضاً ۱۳ مین ایک
فارسی دان سے کہا کہ اب مجھکو ✤ ہوئی ہو بندش اشعار فرس ذہن نشین ✤
مین کے بعد نے علامت فاعل مقدر اور ٹکسال باہر - فارسی دان زبان فارسی کا
جاننے والا - بندش نشست الفاظ - فرس بضم اول ملک فارس کے رہنے والے
لوگ - ذہن نشین ہونا سمجھ مین آنا مطلب - مین نے ایک فارسی دان سے
کہا کہ اب اہل فارس کی بندش میری سمجھ مین آگئی ہو یعنی مین فارسی شعر
کہنے لگا ہون ایضاً ۱۴ جو آپ کیجیے اصلاح شعر کی میرے ✤ نیا ئیے غلطی
تو محاورہ مین کہین ✤ اصلاح درست کرنا غلط تحریر و تقریر مین خطا کرنا اسکی
دو قسمین ہین اول (غلط عام) کسیقدر سمجھ دار لوگون کا خطا کرنا اور بعضون
کے نزدیک جائز ہو مگر اسکا ترک اولی ہو - دوم (غلط عوام) تحریر و تقریر مین وہ
خطا کرنا جو کبھی کسی ثقہ متکلم نے نہ کہا ہو جیسے لفظ قالب سعدی نے بکسر لام
کہدیا ہر چند کہ بفتح لام صحیح ہو پس سعدی کا کہنا گویا غلط عام ہو یا جیسے آفتابہ
کو افتابہ بے مد کہنا یہ غلط عوام ہو کیونکہ کسی مستند کی زبان سے نہین سنا گیا
غلط عوام ہرگز جائز نہین - محاورہ اسکے لغوی معنی باہم کلام کرنا و جوابدہی
کرنا اور اصطلاحاً وہ کلمہ یا کلام جو چند ثقات نے اکٹھا ہوکر کسی معنی کے واسطے

اُسے موضوع کر لیا ہو خواہ وہ اُس معنی پر ہو یا نہو جیسے حیوان سے کُل جاندار مقصود ہین اور محاورے مین غیر ذوی العقول کو حیوان کہتے ہین اور ذوی العقول کو انسان ۔ مطلب ۔ اگر میرے شعر مین آپ اصلاح دین تو فارسی محاورے سب صحیح پا ئین مین ایسا عمدہ کہتا ہون ایضاً ۱۵ ہو اور زیر فلک ذات میرزا فاخر ۔ سلامت اُنکو رکھے حق یہان بروے زمین ۔ زیر فلک سے مراد عالم ۔ ذات یعنی ہستی و شہرت ۔ میرزا فاخر مکین ایک ولایت زاد شاعر کا نام ۔ حق خدا ۔ روے زمین زمین کا اوپری پرت اُس سے بھی تمام دنیا غرض ہی ۔ روے زمین اور زیر فلک مین صنعت تضاد ہی شعر ۴ صفحہ ۵ ۔ دیکھو ۔ مطلب ۔ اگرچہ میرزا فاخر ابھی زندہ موجود ہین اور خدا اُنکو ہندوستان مین قائم رکھے لیکن اُنسے اصلاح لینے مین وہ نقصان ہی جو آئندہ بیان ہی ایضاً ۱۶ سو کب اُنھون کو ہی اصلاح کا کسیکے دماغ ۔ قبول کب کرے اُنکی متانت و تمکین ۔ اُنھون محاورۂ قدیم یہان پر اب اُن بولتے ہین ۔ دماغ مرادی معنی توجہ و خیال ۔ متانت استواری ذہن ۔ تمکین بزرگ بنے بیٹھے رہنا ۔ متانت و تمکین سے مراد یہان کم توجہی و غرور ۔ مطلب ۔ اگر کوئی میرزا فاخر سے شعر مین اصلاح لیا چاہے تو کم توجہی و غرور سے وہ اصلاح دینا قبول نہین کرتے لہذا آپ ہی اصلاح دینا قبول فرما لیجیے ایضاً ۱۷ کہا یہ بعد تامل کہ دون جواب تجھے ۔ جو میری بات کا اے یار تجھکو ہووے یقین ۔ تامل سوچ کرنا ۔ مطلب ۔ اُس فارسی والے نے سوچ بچار کر جواب دیا کہ اگر میری بات کا تمکو یقین ہو تو سنو ایضاً ۱۸ جو چاہے یہ کہ کہے ہند کا زبان دان شعر ۔ تو بہتر اُسکے لیے ریختی کا ہی آئین ۔ ہند بمعنی سیاہ اور ہندوستان ۔ زباندان شاعر ۔ ریختہ زبان اُردو ۔ آئین طریقہ و دستور ۔ مطلب ۔ اگر ہندی نژاد شاعر شعر کہا چاہے تو اُسکو اُردو ہی

کہنا مناسب ہی ۔
صفحہ ۵۹ ۔ وگرنہ کہکے وہ کیون شعر فارسی ناحق + ہمیشہ فارسی دان کا ہو مورد
نفرین + ناحق بیفائدہ ۔ مورد جس مقام پر کوئی چیز وارد ہو ۔ نفرین کی ہندی پھٹکار
بکسر اول ہی ۔ مطلب ۔ ہندوستانی آدمی فارسی شعر کہکر فارسی لوگون کی لعنت ملامت
کیون سہے وہ اُردو ہی شعر کیون نہ کہے ایضاً ۲ کوئی زبان ہو لازم ہی خوبی مضمون
زبان فرس پر کچھ منحصر سخن تو نہین + زبان بولی ۔ خوبی مضمون عمدگی معنی ۔
زبان فرس فارسیون کی زبان منحصر گھیرا ہوا یہان موقوف کے محل پر ہی سخن
یہان کلام موزون سے غرض ہی ۔ مطلب ۔ چاہے کسی زبان مین شعر کہے مضمون
کا عمدہ ہونا شرط ہی یہ کچھ ضرور نہین کہ جب فارسی زبان ہو تبھی انسان شعر
کہہ سکتا ہی استغفر اللہ ایضاً ۳ اگر فہیم ہی تو چشم دل سے کر تو نظر + زبان کا
مرتبہ سعدی سے لیکے تا بہ حزین + فہیم سمجھدار چشم دل استعارہ یعنی دل ۔ نظر
غور و تامل ۔ مرتبہ درجہ و عزت ۔ تا بہ حزین یعنی حزین شاعر تک ۔ مطلب ۔ اگر تو عقلمند
ہی تو سعدی کے زمانے سے لیکر حزین اصفہانی کے وقت تک زبان فارسی کے
رتبے کو دل سے خیال کر کہ یہ زبان کہان سے کہان تک پہونچی اور کیا سے کیا
ہوگئی اس مابین مین کیسے کیسے عمدہ فارسی شاعر پیدا ہوئے جنھون نے
فارسی زبان کو کیسا چمکا دیا ایضاً ۴ کہان تک اُنکی زبان تو درست
بولیگا + زبان اپنی مین تو باندھ معنی رنگین + معنی باندھنا شعر کہنا ۔ معنی رنگین
وہ معنی شعر جسے سُنکر طبیعت شگفتہ ہو جائے (زبان اپنی مین) محاورہ قدیم
ہمین تعقید ہی شعر ۱۶ صفحہ ۱۵ ۔ دیکھو ۔ مطلب ۔ تو ہر چند مشق کرے مگر ٹھیک
ٹھیک ولایتیون کے محاورے بولنا معلوم پھر اپنی اُردو زبان مین عمدہ مضامین
کیون نہین باندھتا ایضاً ۵ دیار ہند مین دو چار ایسے ہو گذرے جنھون نے

بازرکھا مضحکے سے اپنے تئین + دیا ریختہ اول یعنی احاطہ گرداگرد یہ جمع دیر کی ہی
مرادی معنی اطراف - باز رکھنا بچا جانا - مضحکہ مسخراپن - تئین محاورہ قدیم اب اکو
بولتے ہین - مطلب - ہند مین دوچار ہی شاعر البتہ ایسے گذر گئے ہین جنپر کسی
ولایتی نے خندہ زنی نہ کی **ایضاً** چنانچہ خسرو و فیضی و آرزوے و فقیر +
سخن انھون کا مثل کے ہی قابل تحسین + چنانچہ جیسے کہ - مثل باشندگان تاتار
اس لئے کل اہل فارس و تاتار سے غرض ہی - قابل لائق تحسین واہ واہ اور
تعریف - مطلب - جنپر کوئی ولایتی نہین ہنسا وہ یہی تین چار ہند کے شاعر ہین
جیسے خسرو دہلوی فیضی اکبرآبادی خان آرزو اکبرآبادی شمس الدین فقیر دہلوی
بلکہ اُنکے کلام پر مغلون نے واہ واہ کی ہی **ایضاً** سواے اُنکے کوئی
اور بھی ہی پر شاعر + سوا دہند مین وہ ہی ہین بامزہ نمکین + مصرع اول
مین عیب تضمین ہی شعر ۱۳ صفحہ ۷ - دیکھو - سواد کی ہندی ڈانڈا - بامزہ قابل
پسند نمکین شور جنپر مرادی معنی شوخ و چرب و تیز - مطلب - ان چار کے
سواے اگر کوئی اور بھی ہو توشاید ہو مگر میرے نزدیک ہندوستان مین وہی
شاعر خوش گو گذرے ہین جنکا ذکر شعر صدر مین ہو چکا پھر تم کیا فارسی شعر کہو گے
ایضاً ہی چرخ جیسے ابلق ایام پر سوار + رکھتا نہین ہی دست عنان کا
یک قرار + چرخ گھومنے والی جنپر مرادی معنی آسمان - ابلق چتلا - ابلق ایام
شب و روز مرادی معنی زمانہ - دست عنان وہ ہاتھ جسمین گھوڑے کی باگ رہے
یک قرار ایک قیام پر - مطلب - جب سے آسمان کی گردش کے سبب سے
شب و روز ہوتا ہی یعنی دنیا پیدا ہوئی ہی جبھی سے آسمان اُس زمانے کی
باگ ایک طریقے پر نہین رکھتا کبھی کسیطرف موڑ دیتا ہی اور کبھی کسی طرف
یعنی کبھی کسیکا زمانہ اچھا ہوتا ہی اور کبھی کسیکا زمانہ ناموافق -

ایضاً ۹ اگلے طویلے بیچ کئی دن کی بات ہی ✤ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار ✤ طویلہ وہ مقام جہان گھوڑے بندھین یہ لفظ طویل سے مشتق ہی چونکہ بہت گھوڑے باندھنے کے واسطے یہ مکان طویل یعنی لانبا و رتنگ تنبا یا جاتا ہی اسواسطے طویلہ نام ہوا دکھن مین طویلے کو پایگاہ بولتے ہین۔ طویلے بیچ ٹکسال باہر اب طویلے مین بولتے ہین۔ کئی دن کی بات ہی اصطلاح یعنی تھوڑا زمانہ گذرا ہی۔ عراقی اسپ ترکی۔ عربی اسپ تازی شمار گنتی یعنی مطلب۔ تھوڑے دن گذرے ہین کہ جو لوگ امیر تھے اور اُنکے اصطبل ہین ترکی و تازی گھوڑے بہت تھے اُنکا وہ حال ہوا جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً ۱۰ اب دیکھتا ہون مین یہ زمانے کی خوبیان ✤ موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہین وہ اُدھار ✤ زمانہ یہان گردش فلک سے مراد ہی۔ خوبیان یہان بر سبیل طنز ہی یعنی بُرائیان۔ موچی زری کا جوتا بنانے والا۔ کفش پا پاؤن کی جوتی یعنی مطلب۔ مین زمانے کی بُرائیان یہ دیکھ رہا ہون کہ جن امیرون کے دروازے گھوڑے جھوم رہے تھے وہ اب ایسے کنگال ہوگئے کہ جوتیون مین پیوند لگا لگا کر پہنتے ہین بلکہ جوتیون کی گٹھائی بھی نصیب نہین ہوتی ایضاً ۱۱ تنہا وے نہ دہر سے عالم خراب ہی ✤ خست نے اکثرون سے اُٹھایا ہی ننگ و عار ✤ تنہا اکیلا اور فقط۔ وے لیکن۔ دہر زمانہ یہان گردش فلکی سے مراد ہی۔ عالم جہان۔ خست کنجوسی۔ ننگ و عار شرم۔ مطلب۔ فقط کچھ گردش آسمانی ہی کے سبب سے یہ افلاس آ نہیں نہین چھایا بلکہ لوگ نہایت بخیل اور کنجوس ہوگئے ہین اور تمام شرم و لحاظ جاتا رہا اس سبب سے بھی عالم تباہ ہی ایضاً ۱۲ پہنچے چنانچہ ایک ہمارے بھی مہربان ✤ پاوے سزا جو اُنکا کوئی نام لے نہار ✤ ہین حرف ربط کوئی فعل نہین جو اِس سے مستقبل بن سکے پس پہنچے کے مقام پر فقط ہین کافی

اور بنینگے غلط - مہربان دوست - تمہاری فارسی نامہ ہی یعنی رہت کا باسی تنخہ - لوگ بے کچھ کھائے پیے بخیل کا نام منھ سے نکالنا منحوس جانتے ہین - یہ شعر گریز کا ہی شعر ہو صفحہ ۱۲۱ - دیکھو مطلب - ان جیسے بیشتر ہون ہین ایک ہمارے بھی دوست ہین اگر سویرے سویرے کوئی انکا نام لے تو دن بھر کھانا نصیب نہو **ایضاً ۱۳** توکر ہین سو روپے کے دنائت کی - راہ سے ہاء گھوڑا رکھے ہین ایک سو اتنا ذلیل و خوار دنائت بکسر دال و فتح ہمزہ یعنی حرف چہارم بروزن اطاعت کمینگی اور کنجوسی اور پست ہمتی - راہ مرادی معنی وجہ و سبب - رکھے ہین ٹکسال باہر رکھتے ہین صحیح - ذلیل حقیر و تباہ - خوار ناتوان و خراب مطلب - میرے وہ دوست اگرچہ سو روپے ماہواری پاتے ہین لیکن بخل دور کم حوصلگی کے سبب سے ایک ہی گھوڑا انکے پاس ہی وہ بھی اب کمبخت اور برا جیسا آگے بیان ہوا **ایضاً ۱۴** نہ دانہ و نہ گاہ نہ تیمار نہ سئیس + رکھتا ہی جیسے اسپ گلی طفل شیرخوار + کاہ گھاس تیمار بیمار کی خدمت کرنا یہان گھوڑے کی خبرگیری سے مراد ہی - اسپ گھوڑا - گلی مٹی کی جیسے طفل شیرخوار دودھ پیتا ہوا لڑکا یہان کمسن سے مراد ہی مطلب جیسے مٹی کا گھوڑا لڑکون کا کھلونا کہ اسکو دانہ چارا خدمت سائیس کچھ درکار نہین ہوتا اسیطرح وہ بخیل اپنے گھوڑے سے پیش آتا ہوا **ایضاً ۱۵** ناطاقتی ہین اسکی کہانتک بیان کرون + فاقون کا اسکے اب ہین کہان تک کرون شمار + ناطاقتی ضعف - فاقہ کی ہندی اپاس - شمار کرنا گننا مراد ہی معنی بیان کرنا مطلب - اسکے ضعف کا حال تمسے کیا کہون اور اسکے فاقے کہان تک گنون اتنے دیے گئے ہین کہ مرتبہ اعداد سے وہ فاقے باہر ہین **ایضاً ۱۶** مانند نقش نعل زمین سے بجز فنا + ہرگز نہ اٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایکبار + نقش وہ نشان جو کسی چیز مین یا کسی شے سے ابھرا دے -

نعل لوہے کی ہلالی شکل جو گھوڑے کی ٹاپوں مین لگائے جاتے ہین ۔بجز سواے ۔ فنا
ہُمنا اور مرنا ۔مطلب جب گھوڑے کے نعل کا نشان خاک سے اُٹھاؤ تو خاک ہاتھ
مین آجاتی ہی اور وہ نقش مٹ جاتا ہی اور زمین سے نہین اُٹھتا اسیطرح وہ گھوڑا
بیٹھکر بے مرے اور مٹے نہین اُٹھتا جب بیٹھا تو مرہی جاتا ہی **ایضاً ۱۷** اس
مرتبہ کو بھوک سے پہونچا ہی اُسکا حال + کرتا ہی رکب اُسکا جو بازار مین
گزار + مرتبہ مرادی معنی حد و درجہ ۔ رکب سوار ۔ گزار سیر اور جانا ۔مطلب ۔
بھوک سے اُس گھوڑے کا حال پتلا ہو کر اُس حد کو پہونچ گیا ہی کہ اگر اُسپر سوار
ہو کر بازار مین جاؤ تو وہ ہوتا ہی جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۸** قصاب
پوچھتا ہی مجھے کب کروگے یاد + امیدوار ہم بھی ہین کہتے ہین یون چمار +
قصاب گوشت بنانے اور بیچنے والا ۔ چمار چمڑے کا کام کرنے والا ۔مطلب ۔
بازار مین ایک طرف قصاب کہتا ہی کہ یہ گھوڑا ہمین کب دیجیے گا تاکہ ذبح کر کے
بیچ لین اور ایک طرف چمار اپنی مانگتے ہین کہ یہ گھوڑا کب مریگا کھال کے امیدوار
ہم بھی ہین ۔

صفحہ ۷۵ ۔جیدن سے اُس قصائی کے کھونٹے بندھا ہی وہ + گذرے ہی اس نمط سے
ہر لیل و ہر نہار + قصائی گوشت کا بیچنے والا محاورہ بجاے بیرحم و ظالم مستعمل ہی
قصائی کے کھونٹے بندھنا کسی بیرحم ظالم سے پالا پڑنا ۔گذرے ہی یکساں باہر گذرتا ہی بولنا
درست ۔ نمط دستور ۔لیل رات ۔ نہار روز ۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی قصائی سے
یہان وہی صاحب مقصود ہین جنکے گھوڑے کی ہجو ہو رہی ہی ۔مطلب ۔ جبسے وہ
گھوڑا اُس ظالم کے پنجے مین پھنسا ہی تب سے اُسکی زندگی اس طرح کٹتی ہی
جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۲** ہر رات اخترون کے تئین وا نہ بوجھکر + دیکھے ہی
آسمان کی طرف ہو کے بیقرار + اختر ستارہ ۔کے تئین خلاف محاورہ ۔حال

اب اس مقام پر ذکو ر بولتے ہین - بوجھکر قدیم محاورہ اب جانکر کہتے ہین - دیکھے ہی
ناجائز دیکھتا ہی جائز - مطلب - رات گھوڑے پر اس طرح گذرتی ہی کہ ستارون کو
دانہ سمجھکر آسمان کی طرف بیقرار ہوکر تکاکرتا ہی - یہان اختر کو دانے سے تشبیہ ہی
ایضاً ۳ خط شعاع کو وہ سمجھ دستۂ گیاہ * ہر دم زمین پہ آپ کو ٹپکے ہی بار بار
خط شعاع سورج کی کرن - سمجھ کے بعد ذکر م مقدر ہی اور یہ بھی اسکے قدیم -
دستۂ گیاہ گھانس کا پولا یہان خط شعاع کو دستۂ گیاہ سے تشبیہ کامل ہی
ٹپکے ہی کہ ان باہر ٹپکتا ہی چاہیے - مطلب - دن اُس گھوڑے کو اسطرح
کٹتا ہی کہ سورج کی کرنون کو گھانس کا پولا جانکر شکسبے گیا ہی سے زمین
پر اپنے کو دے دے پٹکتا ہی ایضاً ۴ تنکا اگر کہین پڑا دیکھے ہی گھانس کا
چگنے کو آنکھین موندکے دیتا ہی منھ پسار * چگنا جانور کا دانہ کھاتا اور چرند کا
تھوڑا تھوڑا کرکے چابا اچرنا - موندنا بند کرنا کے محل پر محاورۂ قدیم - مطلب -
وہ گھوڑا تنکے دیکھکر چگنے کے واسطے منھ پھیلا کر رہجاتا ہی اور ضعف کے سبب
تنکا بھی نہین اٹھا سکتا ہی ایضاً ۵ دیکھے ہی جب وہ توبڑہ و تھان
کی طرف * کھودے ہی اپنے سم سے کنوئین ٹاپین مار مار * دیکھے ہی
کہ ان باہر دیکھتا ہی درست - تھان وہ مقام جہان ایک گھوڑا بندھے
شاید اسکی اصل ستھان ہی جسکے معنی جگہ - کھودے ہی ناجائز کھودتا ہی جائز -
سم جانور کا وہ تلوا جو کہین سے پھٹا نہو - مار مار یعنی مار مار کر - مطلب
جب توبڑہ اور تھان کو دیکھتا ہی تو مارے بھوک کے ٹاپون سے تمام تھان
مین گڑھے کھودڈالتا ہی - یہ بھوکے گھوڑے کی علامت ہی ایک ناتوان
گھوڑے کی ٹاپون مین اسقدر طاقت بیان کرنا کہ جس سے کنوئین کھدجائین
استادی کے خلاف ہی ایضاً ۶ ہی اس قدر ضعیف کہ

اڑ جاے باد سے مینخین گر اُسکے تھان کی ہووین نہ استوار + ضعیف یہان مرادی معنی دُبلا - باد ہوا - استوار مضبوط مطلب - اگر اُس گھوڑے کی تھان کی مینخین مضبوط نہ گڑی ہون تو یقین ہی کہ ہوا آ سے اڑ لیجاے وہ ایسا دُبلا اور خشک ہو رہا ہی **ایضاً** ز استخوان نہ گوشت نہ کچھ اُسکے پیٹ مین + دھونکے ہی دم کو اپنے کہ جیون کمال کو لہار + استخوان ہڈی دھونکے ہی نکال باہر دھونکتا ہی صحیح - دھونکنا کسی چیز سے جلد جلد آگ کو ہوا دینا - کمال سے مراد یہان وہ چمڑا جس سے لہار آگ کو دھونکتے ہین - مطلب - لہار کی دھونکنی مین کمال کے سوا اور کچھ نہین ہوتا اور سواے دم کے اُسمین اور کچھ نہین اسیطرح یہ گھوڑا ہی کہ پیٹ خالی ہڈی گوشت ندارد چمڑا ہی چمڑا خالی ہانپ رہا ہی **ایضاً** پیدا ہوئی ہی تس پہ اگن باد بیقدر + ہرگز دروغ اسکو تو مت جان زینہار + تس غلط الحال جس صحیح - اگن باد گھوڑے کو ایک عارضہ ہو جاتا ہی جسوقت کھر ہرا کرتے ہین یا جب کوڑا مارتے ہین تو اُسکے بدن سے چنگاریان نکلتی ہین یہ عارضہ دن کو نہین معلوم ہوتا اور گرمی کی علامت ہی - دروغ جھوٹ - زینہار ہرگز مطلب - وہ گھوڑا الاغری سے لہار کی دھونکنی بنگیا ہی اُسپر یہ طرہ کہ اگن باد پیدا ہوئی ہی تم یقین جانو کہ ایسی اگن باد ہی جیسا آیندہ مذکور ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً** گذرے وہ جس طرف تو کبھو اُس طرف نسیم + باد سموم ہووے وہین گر کرے گذار + نسیم باد نرم و سرد و خوشبو - باد سموم کی ہندی لو مطلب - وہ گھوڑا جس کوچے مین ہو کر نکل جاے اور پھر وہان ہواے سرد بھی آئے تو اُسکی اگن باد کے اثر سے لو بنجاے اُس کمبخت خارشتی گھوڑے مین بسکہ تعفن اور حرارت ہی **ایضاً** سمجھا نہ جاوے

یہ کہ وہ ابلق ہی یا سمرنگ ✤ خارشت سے زبسکہ ہی مجروح بیشمار ✤ ابلق دو رنگ
سمرنگ وہ گھوڑا کہ ہمہ تن سرخ ہو یعنی یال گردن پر کے بال اور دم سب
سرخ رنگ ہو۔ خارشت اسکی تاے فوقانی محل تامل کیونکہ خار جیدن امر
خاریدن کا اسمین شین سمجہہ لگاکر فقط خارش ہو سکتا ہی شاید کثرت استعمال
سے اسمین تاے فوقانی بڑھ گئی یہ لفظ غلط العام ہی غلط العوام نہین شعر ہا ۱۔
صفحہ ۵۵۔ دیکھو۔ جناب مولانا و استاد نا مرزا غالب صاحب قدس سرہ کا
یہی عقیدہ اس لفظ مین تھا استعمال لغات مین برابر یہ لفظ بتاے فوقانی آیا ہی
جیسے خارشتی کتے کی جگہہ خارشی کتا ہرگز نہ کہینگے الغرض اسکی ہندی کھاج ہی۔
مجروح زخمی بیشمار نہایت۔ مطلب۔ وہ گھوڑا خارشت سے اسقدر زخمی ہی کہ
ایک بال نہین رہا کوئی بال بھی جب نہو تو کیونکر پہچان سکے کہ وہ ابلق تھا یا
سمرنگ۔ ظاہر ہی کہ خارشتی گھوڑے کے سب رونگٹے اور بال گر جاتے ہین جب
خارشت کی کثرت ہوتی ہی تو چمڑا ہی چمڑا دکھائی دیتا ہی اور کوئی اصلی رنگ
پہچانا نہین جاتا ایضاً ۱۱ ہر زخم پر زبسکہ بھنکتی ہین مکھیان ✤ کہتے ہین
اسکے رنگ کو مگسی اس اعتبار سے ✤ زبس بہت۔ مکھیون کا بھنکنا بہت مکھیان
اکٹھا ہو کر انکا بولنا اور کبھی گندہ ہونے کے محل پر یہ محاورہ آتا ہی مگسی نقطہ چاہیئے مگسی لفظ نہین
چاہیے جو گھوڑا پہلے سبزہ ہوتا ہی وہ آخر کو سرخا ہو جاتا ہی یعنی بال اور کھال
مائل بسرخی پھر سرخا بڑھاپے مین نہایت بدرنگ ہو جاتا ہی تمام بدن پر
ایسی سیاہ چتیان پڑ جاتی ہین کہ دور سے نری مکھیان سی اوپر بیٹھی ہوئی
معلوم ہوتی ہین ایسی آخیر رنگت کا نام مگسی ہی۔ مگر شاعر کی غرض یہان
یہ ہی کہ مطلب۔ یہ گھوڑا در اصل مگسی نہین لیکن مکھیان بھنکنے کے سبب سے
اسکا نام مگسی پڑ گیا ہی۔ یہان مگسی ہونے سے کثرت زخم خارشت

مقصود ہی۔ اس اعتبار یعنی اس اعتبار سے ایضاً ۱۲ یہ حال اسکا دیکھ غرض یہاں
کہے ہی خلق ہے چنگل سے موذی کے تو چھڑا اسکو کردگار + دیکھکے یعنی دیکھکر اور یہ حال
دیکر) اور چاہیے ۔ کہے ہی غلط کہتی ہی درست ۔ خلق خلقت چنگل بفتح اول پنجہ ۔
موذی ایذا یعنی تکلیف دینے والا یعنی ظالم ۔ کردگار خدا مطلب ۔ گھوڑے کا
یہ حال دیکھکر خلق اللہ کو ترس آتا ہی اور سب دعائین مانگتے ہین کہ خداوندا
اس موذی کے پنجے سے گھوڑا چھوٹ جائے جیسا آیندہ بیان ہی ایضاً ۱۳
لیجاوے چور یا مرے یا ہو کہین یہ گم + ان تین بات سے کوئی بھی ہووے
آشکار + گم کھو جانا ۔ آشکار ظاہر مطلب ۔ یارب اسے چور لیجائے یا یہ گھوڑا
مرجائے یا اس ظالم کے پاس سے کھو جائے ہماری ان تین دعاؤن سے
کوئی دعا تو قبول ہو ایضاً ۱۴ تہا نہ اسکے غم سے ہی دلتنگ تنگ زین +
خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھو تو ہی فگار + تہا صرف ۔ دل تنگ آزردہ خاطر ۔ تنگ
زین وہ کپڑا یا تسمہ جس سے زین کھینچتے ہین خوے پسینا ۔ خوگیر اسم فاعل
سماعی پسینا جذب کرنے والا ۔ اصطلاحاً اس نمدے کو کہتے ہین جو زین کے
نیچے پسینا سوکھنے کے واسطے گھوڑے کی پیٹھ پر ڈال دیتے ہین اسمین دو
قاشین ہوتی ہین بیچ مین تین مقام پر ایک ایک علاقہ لگا کر سی دیتے ہین
اسکے سبب سے وہ خوگیر دو حصے کی طرح گھوڑے کی پشت پر دھرا
رہتا ہی پس خوگیر کے دونون قاشون کے درمیان جو درز ہوتی ہی
اسکو شاعر فگار یعنی زخم سینہ سے تشبیہ دیتا ہی ۔ سینہ فگار ہونا مصیبت
پڑنا اور نہایت مغموم ہونا مطلب ۔ فقط گھوڑے کا تنگ ہی غم کے سبب
سے دل تنگ نہین ہو رہا ہی بلکہ خوگیر کے سینے مین بھی اس غم کا اثر
پہونچکر زخم پڑ گیا ہی ایضاً ۱۵ القصہ ایک دن تو جیسے کام تھا ضرور سے

آیا یہ دل مین جانئے گھوڑے پہ ہو سوار ٭ القصہ قصہ کوتاہ و مختصر۔ ہو سوار یعنی سوار
ہو کر مطلب۔ قصہ مختصر یہ ہو کہ ایک دن مجھے ضرورت پڑی مین سوچا کہ اسپر سوار
ہو کر جاؤن **ایضاً ۱۶** رہتے تھے گھر کے پاس قضارا وہ آشنا ٭ مشہور تھا
جنھون کنے وہ اسپ نابکار ٭ قضارا اتفاقاً۔ آشنا دوست۔ کنے کے معنی
پاس یہ دکن کی بولی ہی۔ نابکار مین باے موحدہ ہی کام مین نہ آنے والا
یعنی نکما اصطلاحاً بمعنی نالایق یہ اسم صفت ہی مطلب۔ اتفاقاً وہ دوست
جنکا وہ کمبخت گھوڑا مشہور تھا میرے پڑوسی تھے پھر خدا کا کرنا وہ ہوتا ہی
جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۷** خدمت مین اُنکے مین نے کیا جا یہ التماس ٭
گھوڑا مجھے سواری کو اپنا دو مستعار ٭ التماس عرض کرنا مستعار
منگنی مانگی ہوئی چیز مطلب۔ مین نے اُن آشنا سے جا کر کہا کہ اپنا گھوڑا
مجھے مانگے دو مین اُسپر سوار ہو کر کہین جاؤنگا **ایضاً ۱۸** فرمایا تب
اُنھون نے کہ اے مہربان من ٭ ایسے ہزار گھوڑے کرون تمپہ مین نثار ٭
مہربان من میرے دوست۔ نثار قربان ہونا۔ مطلب۔ دوست نے جواب
دیا کہ اگر ایسے ہزار گھوڑے ہون تو تمپر نثار مگر وہ بات ہی جو آیندہ
شعر مین ہی **ایضاً ۱۹** لیکن کسیکے چڑھنے کے لایق نہین یہ اسپ ٭ یہ واقعی
ہی اسکو نہ جانوگے انکسار ٭ اسپ گھوڑا۔ واقعی ٹھیک ٹھیک۔ انکسار نہایت
عاجزی سے بات کہنا مطلب۔ مین از روے انکسار بات نہین
بناتا ہون بلکہ ٹھیک ٹھیک یہ امر ہی کہ وہ نالایق گھوڑا کسی کے چڑھنے
کے لایق نہین۔

صفحہ ۵۰ صورت کو جسکی دیکھتا ہی گورخر کو ننگ ٭ سیرت سے جسکے ننگ ہی
سگ خشمگین کو عار ٭ گورخر باضافت مقلوب خر دشتی مشہور ہی کہ گھوڑے اور

گدھے سے مشابہ ہوتا ہی پست گردن دراز گوش قلہ یعنی صندلی رنگ۔ سیاہ بال ودُم پشت پر بال سے دم تک ایک سیاہ سیلی۔ بد شکل تیز رنگ۔ ہندی مین شاید یہی ریسے سرانگ) کہلاتا ہو آگے اسکو شکار کرکے کھاتے تھے بہرام گور اسی سبب سے مشہور ہو۔ ننگ شرم۔ سیرت عادت۔ نت محاورۂ قدیم بمعنی ہمیشہ۔ سگ کتا۔ خشمگین غصہ ور۔ عار بمعنی ننگ۔ مطلب۔ اُسکی صورت ایسی کہ گورخر دیکھکر شرمائے اور عادت وہ جس سے ہمیشہ کتہا کتا شرم کھائے **ایضاً ۲** بد رنگ جیسے لید ہی بدبو ہی جیون پشاب + بدیمن یہ کہ اصطبل اوجڑ کرے ہزار + بدبو اسم صفت مرکب گندہ چیز۔ پشاب پیشاب کا مخفف یہ تخفیف ٹکسال باہر۔ بدیمن نحس قدم۔ اصطبل کی بائے موحدہ ساکن چاہیے یہان متحرک غلط ہو بمعنی طویلہ۔ اوجڑ زبان قدیم بمعنی ویران اب اُجاڑ بولتے ہین۔ مطلب۔ لید سے بدرنگ اور پیشاب سے زیادہ گندہ ایسا نحس قدمہ کہ ہزارون طویلے اُجاڑ دیئے۔ شاید یہ گھوڑا سوررنگ تھا یعنی خاکی رنگ لید سے مشابہ۔ اہل ہند کا قول ہو کہ سوررنگ گھوڑا جس طویلے مین بندھے اُسکا ناس کردے اور ایک قسم کی بھونری یعنی بعض گھوڑے کی پشت پر ہوتی ہو اُسے (چھیتر بھنگ) بولتے ہین ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک مین ملا دیتا ہو **ایضاً ۳** مانند میخچو کے لکدزن ہو تھان پر + لاجنب وہ زمین سے ہی جیون میخ استوار + میخچو وہ آلہ جس سے میخ ٹھونک کر زمین مین گاڑتے ہین لکدزن لاتین مارنے والا۔ لاجنب فرہنگ دیکھو۔ مطلب۔ وہ گھوڑا تھان پر دولتیان ایسی جھاڑتا ہو جیسے کوئی میخچو میخ پر دے دے ٹپکے **ایضاً ۴** خشری ہو اسقدر کہ بحشر اُسکی پشت پر + دجال اپنے منہ کو سیہ کرکے ہو سوار + خشری ایک قسم کا گھوڑے مین مادرزاد عیب جس سے وہ ٹھیک ٹھیک کر نہین چلتا چلنے مین دست جھٹکا کھاتے ہین اور کبھی شانے کے پاس سے

لنگ کرتا ہی۔ حشر بعد مرگ دوبارہ زندہ ہونا یعنی روز قیامت۔ حشر و حشری مین
تجنیس مطرف ہی شعر ۱۱ صفحہ ۷۔ دیکھو۔ دجال فرہنگ دیکھو۔ سبب تجنیس دجال کی
سواری گھوڑے پر بروز حشر کہی گئی تاکہ حشری کی رعایت قائم رہے ورنہ اسکی
سواری بروز حشر گدھے پر ہوگی۔ مطلب۔ وہ گھوڑا ایسا حشری ہی کہ حشر کے
دن اسکی پشت پر دجال اپنا منھ کالا کرکے سوار ہوگا یہ معنی کہ وہ گھوڑا نہین بلکہ
گدھا ہی اور گدھا بھی کسکا کہ دجال کا **ایضاً ۵** اتنا وہ سرنگون ہی کہ سب
اڑ گئے ہین دانت ٭ جبڑے پہ لیکہ ٹھوکرون کی نت پڑی ہی مار ٭ سرنگون
اسم صفت مرکب سرنیہوڑا کر چلنے والا یہ گھوڑے کا عیب ہی اسکو پست
گردنا بھی کہتے ہین۔ جبڑا داڑھ۔ نت بکسر نون بمعنی ہمیشہ محاورۂ قدیم۔
دانت اڑنا دانت گر جانا یہ پیری کی علامت ہی۔ مطلب۔ کوئی یہ نہ
سمجھے کہ بڑھاپے سے اسکے دانت گرے ہین بلکہ سرنگون رہتا تھا اس عیب پر
سوار تے موزے کی ٹھوکرین اسکے جبڑے پر لگا ئین اس باعث سے اسکے
دانت اڑ گئے ورنہ پیری کی کچھ خطا نہین **ایضاً ۶** ہی پیر اسقدر کہ جو تبلائے
اسکا سن ٭ اول وہ لیکے ریگ بیابان کرے شمار ٭ پیر بوڑھا سن
بمعنی سال و عمر۔ ریگ بالو۔ بیابان لق و دق جنگل مطلب۔ یہ گھوڑا
اسقدر بوڑھا ہی کہ اگر کوئی اسکی عمر بتایا چاہے تو پہلے تمام جنگل کی بالو
سمیٹ لائے جتنے اس ریگ مین ریزے گنتے سے نکلین اتنے ہی برس کا
یہ گھوڑا ہی الغرض مراتب اعداد سے اسکی عمر بڑھی ہوئی ہی اتنے قدر رسے
بڑھاپے **ایضاً ۷** لیکن مجھے زروے تواریخ یاد ہی ٭ شیطان اسی پہ
نکلا تھا جنت سے ہو سوار ٭ تواریخ تاریخ کی جمع اور اسکے لغوی معنی
کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا اور اصطلاحاً کسی بڑے امر گذشتہ سے لیکر دوسرے

امر گذشتہ تک مدت مقرر کرنا۔ از روے تواریخ یعنی کتب تواریخ کے دیکھنے کے سبب سے
شیطان روح بد اور یہان ابلیس سے غرض ہو ابلیس سانپ بنکر طاؤس بہشتی کے
منھہ مین بیٹھکر بہشت مین پہونچا اور وہان اُسے مُنھہ سے اُگل دیا پھر شیطان نے
بصورت اصلی مجسم ہوکر حضرت آدم کو بہکایا اور گیہون کھلا دیے جسکی اونکو
ممانعت تھی اس خطا پر شیطان اور آدم اور سانپ اور طاؤس جنت بدر ہوگئے
آدم تو لنکا مین گرے اور سانپ اصفہان مین اور طاؤس ہندوستان مین
اور شیطان تمام دنیا مین۔ مطلب۔ مجھے اسکا سن ٹھیک ٹھیک نہین معلوم
مگر ہان تواریخ عالم دیکھنے سے اتنا یاد پڑتا ہو کہ جب سے شیطان جنت سے
نکالا گیا ہو اُس واقعے سے پیشتر کا یہ گھوڑا ہو بلکہ یہ اُسوقت جوان اور قابل
سواری تھا جب تو شیطان اسپر سوار ہوا یعنی جب سے دنیا آباد ہوئی
اُس سے قبل یہ گھوڑا پیدا ہوا تھا اسقدر اسکا سن ہو **ایضاً**
کمر وہ ہو اسقدر کہ اگر اُسکے نعل کا + لوہا گلا کے تیغ بنائے کوئی لہار +
کمر و رفتن کا اسم فاعل سماعی سُست چلنے والا اسکی ہندی مٹھا ہو۔
تیغ تلوار۔ مطلب۔ یہ گھوڑا ایسا مٹھا ہو کہ اگر اُسکی نعل گلاکر کوئی لہار
تلوار بنائے تو اُس تلوار کی وہ کیفیت ہو جو آیندہ شعر مین ہو۔ یہ شعر اپنے
مابعد سے قطعہ بند ہو **ایضاً** ہو مجھکو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ +
رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت کارزار + روز جنگ لڑائی کے دن مین۔
رستم ایک بڑے زور آور پہلوان کا نام باقی فرہنگ دیکھو۔ کارزار مرکب۔
کار فارسی مین اور کام اُردو مین بجاے مرگ مستعمل جیسے فلان بکار آمد یا کام
آیا یعنی مرگیا۔ زار علامت ظرف جیسے گلزار پس کارزار کے معنی موت کا
مقام وہی میدان جنگ ٹھہرا۔ مطلب۔ اُسکی نعلون کی گلی ہوئی تلوار

رستم بھی لڑائی مین چلائے تو اُس گھوڑے کی کمروہی کے اثر سے وہ تلوار نہ چل سکے
یعنی وہ گھوڑا تو چلتا ہی نہین پھر اُسکے نعلون کی تلوار کیونکر چل سکے اُسکے شست
پائون کا اثر نعلون مین کہان تک اور نعلون کا اثر تلوار مین کب تک نہ آئیگا
ایضاً ۱۰ مانند اسپ خانۂ شطرنج اپنے پائون ٭ جز دست غیر کے نہین
چلتا ہو زینہار ٭ شطرنج بکسر اول شاید ہندی الاصل ہو اسکی اصل چترانگ
چتر کے معنی چار اور انگ بمعنی جسم چونکہ سوا شاہ اور فرزین کے اسمین چار
جسم یعنی چار مہرے اور ہوتے ہین یعنی فیل و اسپ و رخ و پیادہ لہذا
چترانگ نام ہوا اور وہ معرب ہو کر شطرنج ہو گیا صمصہ ابن داہر ابن فیلسوف
حکیم شاید اسکا بانی تھا بدین سبب اسکی ہندی الاصل ہونے مین راقم کو
تامل ہو کیونکہ بانی اُسکا یونانی ہو۔ اپنے پائون یعنی اپنے پائون سے۔ جز
سوا۔ دست غیر دوسرے کے ہاتھ سے۔ زینہار ہرگز۔ مطلب۔ جس طرح
شطرنج کا گھوڑا اپنے پائون سے نہین چلتا ہو بلکہ جب کوئی شخص ہاتھ مین اُٹھا کر
اُسے خانۂ شطرنج مین رکھ دیتا ہو تب اُسے چلنا کہتے ہین اسیطرح یہ گھوڑا
بھی بسبب سست رفتاری کے اپنے پائون سے نہین چل سکتا بلکہ لوگ
اُٹھا اُٹھا کر یہان سے وہان وہان سے یہان رکھ دیتے ہین جب
اُسکو چلنا کہو تو کہو **ایضاً ۱۱** اک دن گیا تھا مانگے یہ گھوڑا برات مین ٭
دولہا جو بیاہنے کو چلا اُسپہ ہو سوار ٭ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہو مطلب۔
ایک دن کا قصہ سنو کہ کسی برات مین دولہا کی سواری کے واسطے
یہ گھوڑا مانگے گیا اور دولہا اُسپر سوار ہو کر سسرال کو بیاہنے چلا پھر وہ ہوا
جو آیندہ شعر مین ہو **ایضاً ۱۲** اُبھرے سے خط سیاہ و سپیدے ہوا سفید ٭
تھا سرو سا جو قد سو ہوا شاخ باردار ٭ سبزہ وہ بال جو آغاز جوانی مین

بھورے رنگ کے داڑھی اور مونچھ کے مقام پر نکلتے ہین اُسے اصطلاح مین مسین بھیگنا بولتے ہین۔ سروسا قد سیدھا الٹا ہوا جوانی کا قد۔ شاخ باروار ہونا قد کا کمر جھک کر خمیدہ پشت ہوجانا کیونکہ پھل آنے سے شاخ خمیدہ ہوجاتی ہی اور یہ ضعیفی کی علامت ہی مطلب۔ دولھا کی مسین بھیگی ہوئی سیاہ ہوگئین اور پھر وہ موے سیاہ سپید ہوگئے یعنی آغاز جوانی سے بھری جوانی آئی اور بھری جوانی گذر کر پیری نمود ہوئی بڑھاپے سے کمر جھک گئی **ایضاً ۱۳** پہونچا غرض عروس کے گھر تک وہ نوجوان ✦ شیخوخیت کے درجے کو اُس طرف گذارے عروس بفتح اول دُلھن۔ نوجوان سے غرض دولھا شیخوخیت پچاس برس سے آخر عمر تک مرادی معنی پیری۔ درجہ پایہ وحصہ مرادی معنی سن مطلب دولھا اُسوقت دولھن کے گھر پہونچا جبکہ شیخوخیت کا بھی سن گذر گیا یعنی مرمر کر پہونچا یہ سب گھوڑے کی سست روی کے سبب سے ہوا **ایضاً ۱۴** تھا تو اسقدر ہی وہ جو کچھ کہ تم سُنا ✦ لیکن اک روز دن کی حقیقت کہون مین یار ✦ تھا کمر دو ست۔ تم کے بعد نے م علامت فاعل مقدر اور غلط حقیقت احوال مطلب۔ اُسکی سستی جیسی بیان ہوئی تمنے سُنی مگر ایک دن کا حال اور سُنو **ایضاً ۱۵** دہلی تک آن پہونچا تھا جس دن کہ مرہٹا ✦ مجھسے کہا نقیب نے آکر یہی وقت کار ✦ مرہٹا ملک مہاراسٹر کا رہنے والا۔ راجپوتہ انکا سب سے بڑا بادشاہ پیشوا نام جسکا دارالسلطنت شہر پونا تھا۔ مرہٹون کو اورنگ زیب کے عہد سے نمود ہوئی شاہ عالم ابن عالمگیر نے ملک کا چوتھائی محصول انھون نے اپنے نام بطور معافی لکھوا لیا۔ پھر محمد شاہ کے عہد مین مرہٹون نے دہلی کو آکر لوٹ لیا۔ صاحب خزانہ عامرہ کا قول ہی کہ جب سعد وقاص نے فارس کو فتح کیا تو نوشیروان کی پر پوتی مسماۃ شہر بانو

گرفتار ہوکر حضرت رسول خدا صلعم کی خدمت مین حاضر ہوئین اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھ انکا نکاح ہوا انھین سے سادات حسینی کی نسل قائم ہوئی اُسی گیر ودار کے ہنگامے مین اولاد نوشیروان کا ایک شخص بھاگکر ہندوستان مین آیا اُسی سے مرہٹون کی نسل قائم ہوئی۔ مرہٹے اصل مین آتش پرست تھے اور اب بت پرست ہین۔ بحساب صدر مرہٹے اور سادات حسینی بھائی ہین جب عرب فارس پر دوڑ لائے تو وہان یزدجرد بادشاہ تھا نوشیروان کا پوتا شہر بانو کا باپ مرہٹون کا جد القبیلہ یہی شخص ہے۔ نقیب لغوی معنی تعریف کرنے والا اور اصطلاحاً وہ چوبدار جو وقت تقسیم تنخواہ ہر سپاہی کا چہرہ پکارتے ہین اور میدان جنگ مین کڑکا بھی کہتے ہین اور بادشاہ کی سواری مین تادیب کے واسطے بولتے جاتے ہین۔ وقت کار سے مراد وقت کارزار یعنی وقت جنگ مطلب۔ جب مرہٹون نے دلی پر چڑھائی کی تھی تو اسد ان نقیب مجھے بلانے آیا **ایضاً ۱۶** مدت سے کوڑیون کو اڑا یا ہے گھر مین بیٹھ + ہو کر سوار اب کر و میدان مین کارزار + کوڑیان اڑانا محاورہ بازاری یعنی مال مارنا اور مفت مین تنخواہ چکھنا۔ گھر مین بیٹھ یعنی بیٹھکر مطلب۔ گھر مین بیٹھے بیٹھے مفت تنخواہ کھا یا کیے ہو اب وقت پڑا ہے تو ذرا گھوڑے کی پیٹھ پر جا لو اور چلکر حریف سے مقابلہ تو کرو **ایضاً ۱۷** ناچار ہوکے تب تو بندھا یا مین اُسپہ زین + ہتھیار باندھکر مین ہوا جا کے پھر سوار + ناچار مجبور مین کے بیدا نے تم علامت فاعل مقدر ورنکسال باہر۔ زین سواری کی کاٹھی۔ مطلب کیا کرون مجبور حکم حاکم مرگ مفاجات گھوڑے پر کاٹھی کھنچوا کر ہتھیار لگا کر سوار ہوا **ایضاً ۱۸** جس شکل سے سوار تھا اُس روز اُسپہ مین + دشمن کو بھی خدا نکرے یون ذلیل و خوار + ذلیل و خوار ہوا و پریشان۔ مطلب میری سواری کی

اُس دن جو شکل تھی خدا ایسی دشمن کو بھی نصیب نہ کرے اُس روز نہایت ہی خوار
اور تباہ ہوا ایضاً ۱۹ چابک تھے دونوں ہاتھ مین پکڑے تھا منھ مین باگ +
ٹکٹک سے پاشنے کے مرے پائوں تھے فگار + چابک چالاک اور تازیانہ یعنی کوڑا
پکڑے تھا یعنی پکڑے ہوئے تھا - ٹک ٹک ایڑ دیتے وقت گھوڑا ہانکنے کی آواز -
پاشنہ یہان یعنی ایڑی - فگار زخم - مطلب - دونوں ہاتھوں مین دو تازیانے تھے
لہذا مین باگ منھ مین تھامے ہوے تھا اور گھوڑے کو برابر ایڑ لگا رہا تھا اُس سے
تمام ایڑیان زخمی ہو گئی تھین -

صفحہ ۵۹ - آگے تو توبرہ اُسے دکھلاتے تھا سئیس + پیچھے نقیب ہانکے تھا
لاٹھی سے مار مار + نقیب کے معنی اوپر بیان ہو چکے - مطلب - اُس گھوڑے کے آگے
سائیس توبرہ دکھاتا تھا تاکہ دانے کے لالچ پر چلا آئے اور پیچھے بادشاہی چوبدار
عصا سے پیٹتا تھا تاکہ مار کھا کر بھاگتا چلے ایضاً ۲ ہرگز وہ اس طرح
بھی نہ لاتا تھا روبراہ + ہلتا نہ تھا زمین سے مانند کوہسار + روبراہ لانا
آگے بڑھنا اور چلنا اور راہ پر آنا اور درست ہونا یہان یعنی اول - کوہسار
جس مقام پر بہت پہاڑ ہون مرادی معنی کوہ سلسلہ - مطلب - نہ توبرہ دکھانے
سے وہ آگے بڑھتا تھا نہ لاٹھیان مارنے سے وہ دوڑتا تھا پہاڑ کی طرح
زمین پر جم گیا تھا ہرگز جگہ سے نہ ہلتا تھا ایضاً ۳ اس مضحکے کو دیکھ ہوے
جمع خاص و عام + اکثر مدبرون مین سے کہتے تھے یون پکار + مضحکہ مسخراپن
اور دل لگی - دیکھ یعنی دیکھکر - خاص و عام شریف و رذیل - مدبر صاحب
تدبیر - یعنی عقلمند - پکار کے بعد (کر) اور چاہیے - مطلب - یہ دل لگی دیکھکر
چھوٹے بڑے اکٹھا ہو گئے اور دوسے کھڑے کھڑے اسطرح پھبتی ملی ہوئی
تدبیرین بتاتے تھے - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہے ایضاً ۴

پیچھے سے لگاؤ کہ تا جو ہے یہ رواں ہو یا بادبان باندھیوں کے دو رفتیار رہ
[illegible] ان جاری اور چلنے والا - بادبان وہ پھریرا جو ہوا بھرنے کے واسطے کشتی پر
لگاتے ہیں اُسے پال بھی کہتے ہین - باندھکے بعد لکرم اور چاہیے - یون ہوا یہ
ہندی لفظ ہی جسکے اختیار دینا کسی پر کسی چیز کو چھوڑ دینا ظاہر الفظ اختیار کے بعد
حرف علامت ظرف یعنی (مین) مقدر ہی - یہ شعر بدرون کا مقولہ ہی - مطلب -
شاید یہ گھوڑا سے پیچھے کا تانگا ہی یا سے پال کی ناو جب تو نہین چلتا ہے ہمارین
لگاؤ یا بادبان اسپر چڑھاکر ہوا پر چھوڑ دو تو شاید چلے - یہان پھبتی کے طور پر
گاڑی اور ناو سے گھوڑے کو تشبیہ ہی (پھبتی) اسکے لغوی معنی پھبنا یعنی زیبا
ومناسب ہونا اور اصطلاحاً وہ رکیک اور ذلیل تشبیہ جسمین کچھ طعن اور تمسخر
اور ضحکہ وتصنع ملا ہو جیسے سحر کا شعر ہے گلوری آنکے منہ مین دیکھے پھبتی کہی
ہنسنے تشبیہ کی جگہ ہو چشمہ کو تر مین کائی ہی ❊ یہان پان کو ایک واہیات
چیز یعنی کائی سے تشبیہ ہو اور پھر وہ کیسی کائی جو بہشت کے چشمے مین پڑ گئی ہی
گویا از روے تمسخر تشبیہ دیگئی یہی پھبتی ہی یا جیسے میر یا رعلی کا شعر ہے اور
کیا پھبتی کہون بن آتے ہو لنگور سے ❊ داڑھی منڈواؤ مین بانز آیا خدا کے
تیرے ❊ یہان انسان کو لنگور سے تشبیہ ہی اور یہی پھبتی ہی جب کسی پر
پھبتی کہتے ہین تو اُس مقام پر اکثر پھبتی کا لفظ بھی بول لیتے ہین **ایضاً**
مین آگے کیا کہون کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ ❊ تیغ زبان سے کاٹ کے
کرتا تھا گل نثار ❊ دیکھ کے بعد علامت ماضی معطوفہ یعنی (کر) مقدر اور خلاف
محاورہ حال تیغ زبان استعارہ یعنی زبان - گل کاٹنا تعجب آمیز باتین کرنا
اور چٹکیے کا کام کرنا اس محل پر گل کترنا بھی بولتے ہین جیسے ہے آج صیاد
جفاکار نے کیا گل کترے ❊ دور لیجا کے چمن سے پر بلبل کترے ❊ مطلب -

سب لوگ جو اُس گھوڑے پر پھبتیان کہتے تھے مین زیادہ اُسکا حال کیا بیان کرون
عجیب عجیب باتین کرتے تھے جیسے آگے مذکور ہین ایضاً کہتا تھا کوئی
ہے نہ گوہی نہین یہ اسپ ہے کہتا تھا کوئی ہوگا ولایت کا یہ حمار ہے نہ کوہی پہاڑی
بکری اسکی ماہی نر غالہ ہے یہ جانور بد رنگ پست قد ہوتا ہے پہاڑون کے درون
مین رہتا ہے پست قامتی کے سبب سے اُس گھوڑے پر نر غالے کی پھبتی ہے
حمار گدھا مطلب - کوئی کہتا تھا یہ گھوڑا نہین لمبا نر غالہ ہے ایسا چھوٹا ہے
اُسیکا تو ا۔ کہتا تھا کہ یہ ولایتی گدھا ہے اتنا دراز گوش ہے ایضاً کہتا تھا
کوئی مجھسے ہو اُسے کیا گنا ہے کتوال نے گدھے پر تجھے کیون کیا سوار ہے
کتوال کوتوال کا مخفف اور یہ تخفیف ٹکسال باہر وہ حاکم عہد شاہی جس سے
مفسدین شہر کا بندوبست متعلق تھا اُسکی عربی عسس اور انگریزی سیٹی مجسٹریٹ
ہے سیٹی یعنی شہر مجسٹریٹ حاکم فوجداری - ہندوستان مین جب کوئی
سخت خطا کرتا ہے تو اُسکا منہ کالا کر کے گدھے پر چڑھا کر کوتوال اُسے شہر مین
ہنداتا ہے مطلب - کوئی مجھسے پھبتی کے طور پر کہتا تھا کہ اے شخص تجھے
کوتوال نے گدھے پر چڑھا کر کیون ہندایا ہے تجھسے کون ایسی خطا ہوئی -
کہنے والے کا مطلب یہ کہ گھوڑا نہین بلکہ گدھا ہے اور سوار نہین بلکہ گنہگار -
جیسا آگے بیان ہے ایضاً کہنے لگا پھر اُسے مجمع مین ایک شخص +
مرکب نہ یہ گدھا نہ یہ راکب گناہگار ہے پھر یعنی بعید از - مجمع انبوہ خلائق
اُسکی ہندی بھیڑ ہے - مرکب سواری کی چیز - راکب سوار ہونے والا
شخص مطلب - اُسی ہنگامے مین ایک صاحب اور وارد ہوئے وہ
کیا فرماتے ہین کہ سنو صاحبو تم سب کا کہنا غلط ہے جو کہون وہی درست
فی الحقیقت نہ یہ گھوڑا گدھا ہے اور نہ یہ سوار گناہگار بلکہ میری راے یہ ہے

جو آئندہ مذکور ہوا **ایضاً** سمجھو ان ہو نہ ہوں تو یہ کہ سپاہی کے بھیس میں وہ ڈائن چلی ہی سیر کو ہو چرغ پر سوار ہو سمجھوں ہوں غلط سمجھتا ہوں صحیح ۔ بھیس ہندی بمعنی وضع ۔ ڈائن موجب تحقیق صاحب غیاث اسکی فارسی گفتار ۔ ہی وہ جادوگرنی عورت کہ ایک نظر دیکھتے ہی جادو کے زور سے آدمی کا کلیجا نکالکر کھا جاتی ہی اور معلوم نہیں ہوتا اور گفتار ہندار کو بھی کہتے ہیں بھیڑیے کے برابر چوپایہ ہوتا ہی کتے اسکی خوراک ہیں چونکہ ڈائن ہندار یعنی گفتار کو جادو سے مسخر و مطیع کرکے اسپر سوار ہوتی ہی بدین نسبت گفتار ڈائن کو بھی کہتے ہیں ۔ چرغ بقول غیاث الدین جُرّے کے برابر ایک طائر شکاری ہی لیکن بعض محققین کے نزدیک وہی ہندار جسپر ڈائن چڑھتی ہی اسیواسطے شاعر نے یہان چرغ کو گھوڑے سے تشبیہ دی ہی (تحقیق مؤلف) اگر چرغ پرندہ ہوتا تو چوپائے یعنی گھوڑے سے شاعر اُسے کیونکر تشبیہ دیسکتا اسلیے چرغ بیشک ہنداری کو کہتے ہیں ۔ یہان راکب کو ڈائن سے اور ڈائن کو سپاہی سے تشبیہ ہی مگر معنی کے طور پر ۔ مطلب ۔ میرے ذہن میں یہ آتا ہی کہ یہ راکب سپاہی بنا ہوا گھوڑے پر سوار نہیں بلکہ ڈائن سپاہی کے جامے میں سمائی ہی اور گویا چرغ پر سوار ہوکر گشت کو چلی ہی **ایضاً ۱۰** اس مخمصے میں تھا ہی کہ ناگاہ ایک اور ہی فتنے کو آسمان نے کیا مجھسے پھر دوچار ہو مخمصہ جائے خصومت مرادی معنی جھگڑا اور بکھیڑا ۔ ناگاہ یعنی وقت مرادی معنی دفعتہً ۔ فتنہ عذاب و دیوانگی مرادی معنی بلائے ناگہانی ۔ دوچار کرنا مقابل کرنا مطلب ۔ یہ جھگڑا ابھی چکا نہ تھا کہ ایک نیا فساد اور اُٹھ کھڑا ہوا جیسا آئندہ بیان ہی **ایضاً ۱۱** دھوبی کمھار کے گدھے اُس دن ہوے تھے گم ہو اس ماجرے کو سن کیا دونوں نے وان گذار ہو کمھار بھی شہر مین گدھے اور جھپے پالتے ہین اُنپر اپنے بیچنے کے باسن لادکر بازار کو لیجاتے ہیں

ماجرا جو چیز کہ جاری ہو مرادی معنی احوال ۔ مطلب ۔ کہین دھوبی اور کمہار کے
رَسد ان گدھے کھو گئے تھے جب اُنکے کان آواز پڑی کہ ایک عجیب الخلقت جانور پر
لوگ بھبیان کہہ رہے ہین تو وہ بھی اپنے گدھون کی فکر مین وہان آکر موجود ہوئے
ایضاً ۱۲ ہر ایک نے اُنکو اپنے گدھے کا کیا خیال ٭ پکڑے تھا دھوبی کان تو کھینچے
تھا دم کمہار ٭ پکڑے تھا غلط پڑتا تھا صحیح ۔ کھینچے تھا کمسان باہر کھینچتا تھا در
مطلب ۔ دھوبی سمجھا کہ یہ میرا گدھا ہی کان پکڑ کر کھینچنے لگا کہ چل سے بے چل
کمہار سوچا کہ اس گدھے کا مالک مین ہون گھوڑے کی دم پکڑ کر گھسیٹنے لگا تا کہ
اپنے گھر لیجائے **ایضاً ۱۳** دریاے کشمکش ٭ اُس آن موج زن ٭ تھا غرق
ڈوبے خفت سے اک کنارہ ٭ کشمکش کھینچا کھینچی اور چھین جھپٹ دریاے
کشمکش استعارہ یعنی کشمکش ۔ آن وقت ۔ موج زن جوش کرنے والا خفت
ندامت ۔ کنار کنارہ ۔ مطلب ۔ یہ دھوبی اور کمہار کی چھین جھپٹ سے قریب تھا
کہ نادم ہوکر کہین ڈوب مرون **ایضاً ۱۴** بدشیمی اُسکی دیکھکے کہ فرس کا خیال تھا
لڑکے بھی وہان تھے جمع تماشے کو بیشمار ٭ بدشیمی بُرے اور موٹے رونگٹے ہوجانا اور
یہ گھوڑے کی بدصورتی ہی ۔ خرس ریچھ ۔ خیال کر یعنی خیال کرکے ۔ تماشا مرادی معنی
سیر ۔ مطلب ۔ اُس گھوڑے کے رونگٹے اسقدر بڑے بڑے تھے کہ لڑکے سمجھے یہ گھوڑا
نہین بلکہ ریچھ ہی اور تماشا دیکھنے کو اکٹھا ہو گئے **ایضاً ۱۵** رکھتا تھا کوئی
لاکے سپاری کو مُنھ کے بیچ ٭ مو اُسکے تن سے کوئی اُکھاڑے تھا بار بار ٭
سپاری چھالیا ڈلی ۔ مُنھ کے بیچ یعنی مُنھ مین ۔ مو بال ۔ تن جسم ۔ اُکھاڑے
تھا خلاف محاورہ اُکھاڑتا تھا محاورہ ۔ دستور ہی کہ جب ریچھ والا یعنی قلندر
مداری ریچھ لاتا ہی تو لوگ ریچھ کے مُنھ مین چھالیا ڈلی رکھکر اور پھر وہ نکالکر
لڑکون کے گلے مین ڈال دیتے ہین اور نیز ریچھ کے بال اُکھیڑ کر تعویذ بنا کر

لڑکون کو پہناتے ہین اور یہ دونون باتین خوف اور نظر بد کے واسطے دفیعہ ہین
مطلب - کوئی اُس گھوڑے کے شعر ہین سپاری رکھتا تھا تاکہ پھر نکالکر بچون کو
پہنائے اور کوئی اُسکے بدن سے بال اُکھیڑتا تھا کہ تعویذ بنائے ان دونون باتون
سے یہ غرض کہ گھوڑے پر ریچھ کی پھبتی بخوبی جم جاے ایضاً ۱۶ کُتّے بھی
بھونکتے تھے کھڑے اُسکے گرد و پیش ہے ساتھ اُس سمند خرس نما کے ہے چشم
چار رہے گرد و پیش اُس پاس - سمند وہ گھوڑا جسکی رنگت صندلی مائل زردی
ہو یہان مراد عام گھوڑے سے ہے - خرس نما ریچھ کے مثل - سمند خرس نما
فرہنگ دیکھو - چشم چار رہونا دیدہ بازی ہونا - دوسرا مصرع بطریق ترکیب
فارسی ہے مثلاً فارسی نثر اُسکی یون بنے گی ربا آن سمند خرس نما دو چار گشتہ
سگان عف عف می کردند مطلب - کُتّے بھی اُس عجیب الخلقت کو ریچھ
سمجھکر اُس پاس بھونکتے تھے - یہ فعل گھوڑے کی بدشکلی ظاہر کرتا ہے -
چشم چار ہو یعنی چشم چار ہوکر ایضاً ۱۷ کہتا تھا کوئی مجھسے کہ مجھکو بھی
بے چڑھا ہے دو ٹکا ٹکا تجھے یہ ہین ہے نوچندا اتوار ہے ٹکا دو پیسے - نوچندا
دن وہ کہلاتا ہے جو چاند دیکھکر پہلے پڑے جیسے نوچندی جمعرات یا
نوچندہ جمعہ یا نوچندہ اتوار ایسے اتوار مین اگر ریچھ ملجاے تو لوگ بچون کو
اُسدن اُسپر سوار کرنا نیک سمجھتے ہین اور اُسکے منھ کی بھاپ لڑکون کو
دلاتے ہین سمجھتے ہین کہ اس سے لڑکا ڈھیٹھ اور نڈر ہو جاتا ہے - مطلب -
کوئی لڑکا مجھسے کہتا تھا کہ آج نوچندہ اتوار ہے تجھے ایک ٹکا دونگا بھائی
مجھے بھی اس ریچھ پر چڑھا لے - اتیوار بروزن بے کمال غلط اتوار بروزن
ارشاد صحیح ایضاً ۱۸ اسوقت مین نے اپنے نصیبون پہ کی نظر ہے
کہنے لگا خدا سے یہ رو رو کے زار زار ہے نصیب قسمت و تقدیر نظر

کُڑنا کھپنا اور خیال کرنا - زار زار رونا کثرت رونے کا تار باندھنا - مطلب -
اُسوقت مجھے یہ خیال گذرا کہ مین بڑا بدنصیب ہون جو ایسا گھوڑا میرے پاس سے
بڑا اس سوچ مین رو رو کر خدا سے یہ شکایت کرنے لگا جو آگے مذکور ہو -
الیضاً ۱۹ جھگڑون مین دھوبیون سے کہ لڑکون کو دون جواب یا کتون سے
پا اڑون کہ مرجاے اپنا پیٹ مار یعنی اپنا پیٹ مارنا اپنے کو آپ ہلاک کرنا مطلب
مین کب تک دھوبیون سے کہون آرہ گدھا نہین اور ہنگامہ مچاؤن اور
کہان تک لڑکون سے کہون کہ یہ ریچھ نہین نیلا نہین خیر یہ دونون
تو سمجھدار تھے مگر کتون کو کیا کرون انکے ذہن مین کیونکر اتارون کہ یہ
سمند جو تھا ہو مگر اب نہین ہی نہین ہی یا رب کیا اپنے کو آپ ہلاک
کرون کیا کرون -
صفحہ ۱۰ - یارے دعا ہوئی مری اُسوقت مستجاب یہ ورد سے پہر مثلاً کیا خنگاہ تک
گذر یعنی یارے اتفاقاً مستجاب قبول کردہ شدہ - پہر مثل ہر ایک دستور و طریق سے -
جنگ لڑائی - گاہ جگہ خنگاہ مرکب میدان جنگ یہان پہلا گاف دوسرے گاف مین
ادغام ہوگیا ہو اسکی ہندی رن ہو - مطلب - اتفاقاً میری دعا اُسوقت قبول
ہوگئی اور پہر صورت وہ اڑیل ٹٹو مورچے تک پہونچا الیضاً ۲ دست دعا
بڑھا کے پہر وقت روز جنگ یہ کہنے لگا جناب آلہی مین یون پکار یہ دست دعا
وہ ہاتھ جو دعا کے واسطے پھیلائین - وقت روز جنگ وقت مضاف روز
مضاف الیہ پہر روز مضاف جنگ مضاف الیہ لڑائی کے دن کا
وقت - جناب جنب کی جمع جنب پہلو اور دروازے کے بازو جناب
کے مرادی معنی درگاہ و سرکار - مطلب - مین نے لڑائی کے وقت خدا
کی درگاہ مین وہ دعا مانگی جو آیندہ بیان ہو - یہ شعر اپنے مابعد سے

قطعہ بند ہو ایضاً ۳ پہلے ہی گولی چھوٹتے اس گھوڑے کے لگے ✦ ایسا لگے نہ
تیر کہ ہووے تن سے پار ✦ مطلب جب دشمن کی طرف سے پہلے بندوق دغے
تو یارب اسکی گولی اسی گھوڑے کے لگے اور وہ تیر کس کام کا جو اسکے لگے اور
توڑ نہ جاوے بلکہ ایسا تیر لگے کہ اس گھوڑے کے بدن سے پار ہو جاوے یہ گھوڑے
کے حق میں بددعا ہو اور بتاکید ایضاً ۴ یہ کہکے میں خدا سے ہو امستعد
بجنگ ✦ اتنے میں مرہٹا بھی ہوا مجھسے آ دوچار ✦ مستعد آمادہ - بجنگ
لڑائی پر مجھسے کے بعد اکرم چاہیے - دوچار ہونا مقابل ہونا - مطلب - میں نے
خدا سے وہ دعا مانگی جو اوپر بیان ہوئی اور پھر دشمن سے لڑنے کو مستعد ہوا
الغرض مرہٹے سے سامنا ہو گیا ایضاً ۵ گھوڑا تھا بسکہ لاغر و پست و ضعیف
و خشک ✦ کرتا ہو یوں خفیف مجھے وقت کارزار ✦ لاغر و خشک یعنی دبلا -
پست نیچا ضعیف ناتوان خفیف نادم و شرمندہ - کارزار لڑائی - مطلب -
چونکہ وہ گھوڑا چھوٹی کھوٹی کا اور ناطاقت اور بہت دبلا تھا جیسا نرکل مجھے
لڑائی میں وہ ایسا شرمندہ کرتا تھا جیسا آگے مذکور ہو ایضاً ۶ جاتا تھا
جب ڈپٹ کے میں اسکو حریف پر ✦ دوڑوں تھا اپنے پانوں سے جیون
طفل نے سوار ✦ ڈپٹنا جھپٹنا - حریف مقابل مراد ہی معنی دشمن - دوڑوں
تھا غلط دوڑتا تھا صحیح - طفل لڑکا نے نرکل اور بانس - مطلب - جب
میں اُسے جھپٹا کر دشمن پر حملہ کرتا تھا تو مجھے اپنے پانوں سے دوڑنا پڑتا تھا
اور گھوڑا میرے ساتھ گھسٹتا جاتا تھا جیسے لڑکے بانس کو گھوڑا
بنا کر اُسپر چڑھتے ہیں اور گھسیٹے ہوے دوڑاتے اپنے پانوں سے جاتے ہیں
پھر اِس امر پر سوچتے ہیں کہ ہمارا گھوڑا خوب دوڑتا ہو پس میرا بھی
یہی حال ہوتا تھا کہ گھوڑا نہیں دوڑتا تھا بلکہ میں خود ہی دوڑتا تھا

ایضاً جب دیکھا مین کہ جنگ کی بان یون بندھی ہی شکل ہوئے جو تیون کو ہاتھ مین
کوڑا بغل مین مار + مین کے بعد رنے م علامت فاعل مقدر اور غلط ۔ شکل
بندھنا ڈھنگ جمنا ۔ مار کے بعد ا کر م مقدر و غلط ۔ جوتیان ہاتھ مین اور
کوڑا بغل مین دبا کر چل دیا بھاگے ہوے سوارون کی شکل ہی ۔ بغل مین مارنا
بغل مین دبا لینا مطلب ۔ جب مین نے دیکھا کہ لڑائی بگڑی جاتی ہی اور گھوڑا
کام نہین کرتا تو ننگے پاؤن کوڑا لیکر بھاگ کھڑا ہوا ۔ راقم کے نزدیک کوڑے
کے مقام پر گھوڑا ہوتا تو خوب تھا یعنی وہ گھوڑا ایسا خشک اور دبلا تھا کہ مین نے
اٹھا کر بغل مین دبا لیا اور جوتیان ہاتھ مین لیکر بھاگ کھڑا ہوا ۔ اگر کوڑا ہی
سمجھا جاے تو پھر مالک اسپ کے پاس گھر مین پہونچکر وہ گھوڑا کہان سے آتا
جو آیندہ تیسرے شعر مین سوداسے گھوڑا دے دینے کا وعدہ کیا جاتا وہ تو جنگ ہی
مین رہگیا ہوتا سواے اسکے اگھوڑا کہنے مین گھوڑے کی لاغری کی اچھی
ہجو ہوتی ہی **ایضاً ۸** دھر دھمکا وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف + القصہ
مین نے آنکے گھر مین لیا قرار + دھر دھمکنا چلدینا مگر جلد اور دوڑ کر ۔ القصہ
قصہ مختصر ۔ قرار لینا دم لینا مطلب ۔ قصہ کوتاہ وہان سے لڑتا ہوا شہر کو چلا
اور گھر مین آکر دم لیا **ایضاً ۹** گھوڑے مرے کی شکل یہ ہی تمنے جو سنی +
اسپر بھی دل مین آوے تو اب ہو جیے سوار + اگھوڑے مرے کی م اسمین تعقید ہی
شعر ۱۲ صفحہ ۱۵ ۔ دیکھو یعنی میرے گھوڑے کی چاہیے شکل صورت وحال ۔ دل
مین آنا سوچنا اور خیال مین آنا اور منظور ہونا مطلب ۔ میرا گھوڑا ایسا ہی جیسا
آپ نے سنا اگر اسپر بھی منظور ہو تو بسم اللہ سوار ہو جیے **ایضاً ۱۰** سنکر
تب اُس سے مین نے یہ قصہ دیا جواب + اتنا بھی جھوٹ بولنا کیا ہی ضرور
یار + قصہ کی ہندی کہانی مرادی معنی احوال مطلب ۔ مین نے یہ باتین سنکر

دوست سے کہا کہ لاحول ولا قوۃ اتنا جھوٹ بولنے سے کیا فائدہ **ایضاً ۱۱** گفتن
ہمین بس ہست کہ اسپ من ابلق ہست * سمجھونگا اپنے دل مین اگر ہو نہ مین نہ ہو یار
گفتن کہنا۔ ہمین یہی۔ بس ہست کافی ہے۔ اسپ من میرا گھوڑا۔ ابلق است
چتلا ہے۔ ہوشیار فہیم اور سمجھدار مطلب جیسے نہ دینا منظور ہو تو اتنا ہی بہانہ
عقلمند کے واسطے کافی ہے کہ (اسپ من ابلق ہست) بس خود سمجھ لونگا کہ دینا منظور
نہیں ورنہ یہ بھی کوئی بات کہنے کے لائق نہی۔ دوسرے معنی یہ کہ لفظ اسپ من
ابلق ہست اس وجہ سے کہنا زیبا ہے کہ وہ گھوڑا کئی رنگ بدلتا ہے کبھی گھوڑا ہے
کبھی چرغ ہے کبھی برکوہی ہے کبھی گدھا ہے کبھی ریچھ ہے کبھی شرنگ ہے
کبھی بکسی ہے کبھی گاڑی ہے کبھی ناؤ ہے کبھی شطرنج کا گھوڑا ہے کبھی لہار
کی دھونکنی وغیرہ ہے جیسا تمام قصیدے مین بیان ہو چکا غرض دورنگا
گھوڑا ہے اسے ابلق کہنا مناسب ہے **ایضاً ۱۲** سودا نے تب قصیدہ
کہا سن یہ ماجرا * ہے نام اس قصیدہ کا تضحیک روزگار * قصیدہ سطرہ
صفحہ ۹۹۔ مجموعۂ سخن حصۂ دوم دیکھو۔ سن کے بعد علامت ماضی معطوفہ
یعنی (کر) درکار ہے اور اسکی تقدیر خلاف محاورہ حال۔ ماجرا مرادی
معنی کیفیت۔ تضحیک روزگار زمانے بھر کا مسخراپن مطلب۔ جب گھوڑے کا
یہ قصہ سودا کے کان تک گیا تو انھون نے گھوڑے کی ہجو مین ایک قصیدہ
کہا جسکا نام تضحیک روزگار ہے سودا نے یہ قصیدہ کہا ہم یہ مقولہ سودا
شاعر ہی کا ہے اور کسی غیر کا نہین اور شاعر اکثر ایسا کہا جاتے ہین
شعر دا صفحہ ۴۴ کا بیان دیکھو **ایضاً ۱۳** کسقدر مغرور کرتا ہے مرا
فیض زبان * خامہ بل کرنے لگا مثل مزاج نوجوان * مغرور گھمنڈ کرنے والا
فیض بخشش مرادی معنی برکت خامہ قلم۔ بل کرنا غرور کرنا مطلب۔ میری

زبان کے فیض و برکت سے یعنی میرے اشعار لکھکر قلم ایسا مغرور ہوگیا کہ نوجوان آدمیوں کے مزاج کی طرح بلوں پڑ آگیا - قلم کی پشت چونکہ خمیدہ نہین اِس لیے مزاج نوجوان سے اُسے تشبیہ ہی **ایضاً ۱۴** گھورتی ہی زلف مضمون نکل افعی بار بار پوچھتی ہی کون دیکھے گا مرا حسن نہان ✢ گھورنا آنکھ لڑانا - زلف مضمون استعارہ یعنی مضمون پیچ دار مثل - افعی کالا ناگ - جیسے سانپ کو جب دھمکاؤ تو وہ بھاگتا نہین بلکہ سینے کے بھل پھن اٹھا کر کھڑا ہو جاتا ہی اور لوگون کو گھورا کرتا ہی حسن نہان سے غرض یہان معانی ہین مطلب - میرے مضامین کالے کی طرح لوگون کو گھور کر اشارہ کرتے ہین کہ ہان ہمارا حسن پوشیدہ کون دیکھا چاہتا ہی ذرا سامنے آئے یعنی ہمارے معنی کون سمجھا چاہتا ہی ہماری عبارت مین غور کرے **ایضاً ۱۵** فکر کہتی ہی خیال پاک دامن کی قسم ✢ مس کرے مجھکو تصور یہ مجال اُسکی کہان ✢ فکر یہان وہ سوچ جو شعر کہنے مین صرف ہو - خیال پاک دامن وہ مضامین شاعری جنکی بندش دوسرے شاعرنے نہ کی ہو - مس کرنا چھونا - تصور وہ صورت جو خیال کرنے سے دماغ مین کھنچے - مجال طاقت مطلب - میری فکر کا قول ہی کہ تصور یہ مجال اور تاب نہین رکھتا کہ مجھکو چھو بھی پائے اِس بات کی تصدیق پر وہ فکر خود خیال پاک دامن کی قسم کھاتی ہی - اسکا خلاصہ یہ کہ جو مضامین میری فکر سے نکلتے ہین اُنکو کوئی دوسرا شاعر نہین پا سکتا - **ایضاً ۱۶** شوق کہتا ہی معاذ اللہ مین وہ چیز ہون ✢ پاسے ہر مغرور مین پہنا ؤن برسون بیڑیان ✢ معاذ اللہ خدا کی پناہ مطلب - میری طبیعت کا شوق یہ ڈینگ مار رہا ہی کہ توبہ توبہ مین وہ بلاے بے درمان ہون کہ خامہ اور مضمون اور فکر جتنے یہ مغرور ہین سبکو اپنی قید مین کرلون

اور انکا کفر توڑکر دیکھی ہی لون میرے آگے ان سبکی کیا اصل ہی - خلاصہ یہ اگر مین
چاہون تو وہ مضامین جو آج تک کسی نے نہ باندھے ہون باندھ لون ایضاً
خاطر نازک یہ کہتی ہی توقف چاہیے + وقت نظم مدح ہو جائیگا سب کا
امتحان + خاطر نازک وہ طبیعت جو کسی سختی کی برداشت نہ کر سکے - توقف
ٹھہرنا مرادی معنی تامل وقت نظم مدح ترکیب اضافی یعنی تعریف کے
نظم کرنے کا وقت - مطلب - اوپر کی سب باتین سنکر میری خاطر نازک کہتی ہی
کہ اچھا مین ذرا تامل کرتی ہون جب بادشاہ کی مدح کا وقت آئیگا اسوقت
خامہ و مضمون و فکر و شوق ان چارون کا امتحان کر لیا جائیگا جو انمین بڑھا
ہوا ہوگا کھل جائیگا ایضاً مرحبا ای جوش صادق ہو کوئی دم آشنا +
حبذا ای شوق تو بہر خدا ہو مہربان + مرحبا و حبذا دونون بڑھاوا دینے کے
کلمے ہین جیسے ہندوستان مین کیا بات اور کیا کہنا اور ہاتھ لانا بولتے ہین
جوشش صادق سچی امنگ - آشنا ہونا ملنا اور روشناس ہونا مرادی معنی توجہ
کرنا مطلب - ای میرے دل کی خواہش دم بھر مجھسے موافقت کر اور ای میرے
شوق خدا کے واسطے مجھپر رحم کر یعنی میری سچی امنگ اور شوق دونون مجھ
مین پیدا ہو جائین -
صفحہ ۱۶۱ - مژدہ ای دل فیض استاد ازل ہی جوش پر + ہمت ای طبع معلی ہی
زمان امتحان + مژدہ خوشخبری - فیض مرادی معنی برکت استاد ازل تلمیح حدیث
الشعراء تلامیذ الرحمن کے خدا سے مراد ہی یعنی شاعر لوگ خدا کے شاگرد ہین - جوش ترقی
طبع معلی اونچی طبیعت - مطلب - ای دل تجھکو مبارک کہ استاد ازل کا فیض ترقی
پر ہی اور امتحان شعرگوئی کا وقت آپہونچا پس ای طبیعت بلند ذرا مجھے ہمت
بندھا دے ایضاً باش ای خامہ کہ حسن مدعا ہی جلوہ گر + صفحۂ قرطاس

ہی آئینہ روے بتان ✤ باش کلمہ تنبیہ اُردو مین اس مقام پر دیکھ) بولتے ہین
خامہ قلم - حسن مدعا بیان کی خوبی - جلوہ گر دکھائی دینے والا صفحہ ورق کا
ایک طرف - قرطاس بکسر اول کاغذ - آئینہ رو استعارہ یعنی چہرۂ بتان معشوق
لوگ مطلب - اے قلم بس ترک جا کہ مقصد کی تحریر کی خوبی ہونے لگی کاغذ کا
صفحہ معشوقون کے رخسار کے آئینے کی طرح چمکنے لگا اور اُس کاغذی آئینے مین
حسن مدعا دکھائی دینے لگا یعنی کاغذ پر میرے دل کا مقصد تحریر ہونے لگا
ایضاً ۳ شوخیان دکھلا رہی ہی فکر رنگین کی بہار ✤ کثرت گلہاے
مضمون سے ہی سینہ بوستان ✤ شوخی ہر چیز کی تیزی فکر رنگین جس سے
مضامین شگفتہ نکل سکین - بہار کی شوخی مراد ہی بہار کے خوب تیز اور چھپاتے
رنگ سے - کثرت زیادتی - گلہاے مضمون استعارہ یعنی مضمون - بوستان
پھولون کا باغ مطلب مضمون کے پھولون کی کثرت اسقدر میرے دل
مین ہی کہ سینہ اُسکے سبب سے گویا ایک چمنستان بن رہا ہی اور اِس باغ
کی بہار کون ہی وہی فکر رنگین - خلاصہ یہ کہ فکر شعر کرنے سے میرے سینہ مین
کہ مقام دل ہی ہزارہا مضمون بھرے ہوے ہین ایضاً ۴ نوجوانان
چمن استادہ ہین چالاک و چست ✤ نغمہ زا ہی نالہاے عندلیب خوش بیان ✤
نوجوانان چمن وجوانان چمن درختون سے مراد ہی خواہ چھوٹے ہون خواہ بڑے
سرو اور گل اور ریحان سب پر جوانان چمن کا اطلاق ہوسکتا ہی حافظ سے
اے صبا گر بجوانان چمن باز رسی ✤ خدمت ما برسان سرو و گل و ریحان را ✤
استادہ قائم - چالاک و چست آمادہ - نغمہ زا راگ پیدا کرنے والا نغمہ سہانی
آواز - نالہاے عندلیب بلبل کے شور یہ جزو موصوف اور خوش بیان اسکی
صفت مطلب - فصل بہار کے سبب درخت لہلہا رہے ہین اور

بلبل کے شور سے عجیب راگ پیدا ہی **ایضاً** ابر ہی کھیلیون پر برق ہی بیتاب
حال ہی چھپے ہین طائران خوش نوا کے ہر زبان ٭ اُڑ چلی گھٹا اُمگر کر ناز سے چلنا بخترا
اِسکی عربی ہی - بیتاب حال اسم صفت وہ شخص جسکے حال بے چینی ظاہر ہو - طائر
پرندہ - خوش نوا کی ہندی سُریلا مطلب - بادل ہوا پر ناز سے اُڑا چلا جاتا ہی
بجلی تڑپتی ہی جیسے کوئی بیچین شخص - چڑیان چہچہاتی ہین ہر وقت باغ کی یہ کیفیت
ہی **ایضاً** ہی کہین لطف تبسم ہین کسی جا قہقہے ٭ کوئی مینا در بغل کوئی
سبو پر پاسبان ٭ لطف مزہ اور کیفیت تبسم وہ ہنسی جسمین آواز نہ نکلے اور
تھوڑے تھوڑے دانت دکھائی دین سب نہ کُھلین اسکی ہندی مُسکراہٹ ہی
قہقہہ وہ ہنسی جسمین دیر تک شور سے آواز نکلے ہندی ٹھٹھا ہی - مینا بوتل مینا در
بغل اسم صفت شیشہ بغل مین دبائے ہوے - سبو بفتح اول و واو معروف گھڑا
پاسبان کی ہندی رکھوالا مطلب - القصہ بہار مین کوئی مُسکراتا ہی کوئی قہقہے
مارتا ہی کوئی بوتل بغل مین دبائے ہوے کہ شراب دو کوئی شراب کا گھڑا اسلیے
بیٹھا ہی کہ شراب لو یہ چہلین ہو رہی ہین **ایضاً** ہی زبان زاہد صد سالہ
صرف الحذر ٭ دیکھکر رندون کی باہم کیف مے مین مستیان ٭ زاہد صد سالہ
بڑا پرانا پرہیزگار - الحذر خدا کی پناہ - زبان کسی چیز مین صرف ہونا محاورہ ہی
چیز کا برابر ذکر کیے جانا - رند وہ شخص جو جان بوجھکر شرع و شاستر پر عمل
نہ کرے بلکہ اُس سے منکر ہو - کیف نشاہ و مستی اور جو چیز کہ بیہوشی پیدا
کرے اور نشاہ کی کیفیت اسکی ہندی ترنگ ہی مطلب - شراب کے
نشاہ مین رندون کی ہو حق دیکھکر سو سو برس کے زاہد خدا کی پناہ مانگتے ہین
اور خوف ہی کہ کوئی زبردستی شراب نہ پلا دے **ایضاً** بسکہ ہی
پیش نظر ہر دم یہ لطف دلفریب ٭ کیا عجب بیساختہ منھ سے اگر نکلے فغان ٭

لطف دلفریب دل لبھانے والی کیفیت ـ بیساختہ خود بخود ـ فغان بقول غیاث بضم اول وتحقیق مولف بفتح اول وہ آہ وزاری جو نالے سے بھی سخت ہو ـ مطلب ـ چونکہ بہار کا لطف جسپر دل فریفتہ ہو ہر وقت دکھائی دے رہا ہو اور فغان کرنا عاشق کا کام ہو اسواسطے کچھ تعجب نہین کہ باتون کے بدلے منھہ سے فریاد نکلنے لگے ـ خلاصہ یہ کہ بہار کی کیفیت دیکھکر اگر لوگ دیوانے ہوجائین تو کچھ تعجب نہین ابکی وہ بہار آئی ہو ایضاً خاطر نازک وفور شوق سے بیتاب ہو ÷ کہتی ہو کچھ تو بھی کہہ یہ لطف صحبت پھر کہان ÷ خاطر نازک وہ طبیعت جو کڑی بات کی متحمل نہو اور مضامین خیالی اُس سے پیدا ہوسکین ـ وفور زیادتی ـ لطف صحبت جلسے کی چھلین ـ پھر کہان یعنی پھر نہوگا ـ مطلب ـ شوق اسقدر بڑھا ہو کہ طبیعت بیچین ہوکر کہتی ہو کہ ای نسیم تو بھی شعر کہہ ورنہ ایسا جلسہ پھر نصیب نہوگا ایضاً حسرتون سے آج تو خالی کوئی دم ہو کنار ÷ کھول دے بند نقاب روے معنی بیان ÷ حسرت آہ اور افسوس کنار گود ـ نقاب باکسر اول وہ پردہ جو چہرے پر ڈالین ـ روے معنی بیان استعارہ یعنی بیان ـ مطلب ـ بھلا ابتو تھوڑی دیر کے لیے ای نسیم تیرا آغوش حسرت سے خالی ہو یعنی حسرت دور کر اور بیان کے منھہ پر جو پردہ پڑا ہو اُسے اُٹھا دے یعنی تعریف بادشاہ بیان کر ـ یہ شعر خاطر نازک کا مقولہ ہو ایضاً نطق کو رخصت عطا ہو مدح ظل اللہ کی ÷ ہے تمنا لقط نبکر دیدے کام و زبان ÷ نطق گویائی ـ رخصت عطا ہونا اجازت ملنا ـ مدح تعریف نیک ظل اللہ کے معنی خدا کا سایہ اصطلاحاً بادشاہ کو کہتے ہین ـ تمنا آرزو ـ کام تالو ـ مطلب ـ بادشاہ کی تعریف کرنے کے لیے سخن کو اجازت ملے اور دل کی آرزو گویائی بنکر تالو اور زبان کو چومے کیونکہ اُس سے بادشاہ کی تعریف نکلنے والی ہو

یہ امرازروے ادب ہی **ایضاً ۱۲** بھیگ کر نکلے لب اظہار مطلب کی اُمنگ ﴿ یون دکھائے جوش مضمون بارش ابربیان ﴿ لب اظہار مطلب استعارہ یعنی مطلب کا ظہور۔ اُمنگ جوانی کا جوش اُمنگ کا بھیگنا مسین بھیگنے یعنی سبزۂ خط کے نمود ہونے سے مراد ہی جوش مضمون مضمون کی ترقی۔ بارش باریدن کا حاصل مصدر اُسکی ہندی جھڑی ہی۔ ابربیان استعارہ یعنی بیان۔ مطلب۔ بیان کی توضیح سے مضمون مین ایسا جوش ہو کہ اظہار مطلب خود نوجوان ہو جاے۔ خلاصہ یہ کہ بیان سے ایسا مضمون پیدا ہو جس سے دلی مقصد ظاہر ہو جاے

ایضاً ۱۳ اعتبار آفرینش زینت تاج و نگین ﴿ یادگار خسروان واجد علی شاہ جہان ﴿ اعتبار کی ہندی ساکھ۔ آفرینش آفریدن کا حاصل مصدر۔ زینت رونق تاج کے معنی بادشاہی ٹوپی۔ نگین بادشاہ کا سکہ و مہر۔ خسرو بفتح را ے مہملہ یعنی بادشاہ بعض اسے کسریٰ کا معرب سمجھتے ہین بدین صورت خاے معجمہ مکسور چاہیے ورنہ مفہوم۔ مطلب۔ واجد علی شاہ کے باعث سے خلق اللہ کا اعتبار ہی تاج اور سکہ شاہی کو رونق ہی یہ بادشاہ اگلے بادشاہون کی نشانی ہی۔ پہلے تین جملے واجد علی شاہ زمان کے القاب ہین۔

ایضاً ۱۴ دل بڑھے سینے سے استقبال کو دل سے امید ﴿ جس طرف رخسار تابان کے نظر آئین نشان ﴿ استقبال پیشوائی کرنا۔ رخسار تمام چہرہ۔ تابان روشن۔ مطلب۔ جس طرف بادشاہ کے منھ کی جھلکی دکھائی دے اُس طرف دل اور دل کی امید دونون بڑھکر پیشوائی کر کے اُسے دل مین لے آئین

ایضاً ۱۵ گر طواف آستان مین ہو توقف ایک دم ﴿ نکہت گل پر پڑین موج صبا کی قمچیان ﴿ طواف گرداگرد گھومنا دستور ہی کہ جب کسی جاے مقدس مثل کعبہ وغیرہ مین جاتے ہین تو ازروے تعظیم سات بار

اُسکے گرد پھرتے ہین اُسکو طواف اور طوف بولتے ہین ہندی اُسکی پر کرما ہے
آستان و آستانہ بمعنی دہلیز ہندی ڈیوڑھی - توصف ٹھہرنا نکہت بکا دت عربی
خوشبو - موج صبا ہوا کے جھونکے - قیچی کوڑا مطلب - اگر پھول کی خوشبو
بادشاہ کی درگاہ مین طواف کرنے آئے اور وہان ذرا بھی ٹھہر جاسے تو ہوا
اس بے ادبی پر خوشبو کو کوڑے لگائے یعنی اُڑا لیجائے - موج کو بسبب
درازی اور لطمہ زنی کے قیچی سے تشبیہ ہی **ایضاً ١٦** بیضۂ فولاد سے نکلے
صدائے عندلیب + گلشن عارض کو ہو اعجاز کا گر امتحان + بیضۂ فولاد وہ
لوہے کا بیضوی گولا جو مکانون کی چھت مین علی الخصوص قبرون پر گنبد وانکے
اندر ایک زنجیر کے علاقہ مین زینت کے واسطے لٹکاتے ہین اور اکثر اُسکے عوض
شترمرغ کا انڈا بھی لٹکا دیتے ہین اور بتکدون مین اسکے بدلے گھنٹا بھی ہوتا ہی
اور نیز ایک قسم کا خود سر شاید اُسیکو ہند مین کھوپری بولتے ہین - صدا آواز
عندلیب عربی بمعنی بلبل - عارض کی ہندی گال - گلشن عارض استعارہ یعنی
عارض - اعجاز کوئی خلاف عادت امر دکھا کر منکر کو عاجز کر دینا جیسے مردہ جلانا
یا چاند کو اشارۂ انگشت سے دو ٹکڑے کرنا یہ مخصوص انبیا کے واسطے ہی اگر
اعجاز غیر انبیا سے صادر ہو تو اُسے خرق عادت اور کرامات کہتے ہین مطلب -
اگر بادشاہ کے عارض اپنی کرامات کا امتحان لیا چاہین تو اس سبب سے
کہ وہ عارض باغ مین لوہے کے انڈے سے بھی بلبل پیدا ہو جاسے -
ایضاً ١٧ رعب شوکت سے گلستان مین زبانین بند ہین + غنچۂ سربستہ
کہہ سکتا نہین سر از نہان + رعب بضم اول خوف خلط عوام اسکو رعاب بولتے ہین
شوکت قوت و دبدبہ - غنچۂ سربستہ بے کھلی ہوئی کلی - راز نہان چھپا ہوا بھید -
مطلب - بادشاہ کے دبدبے کے ڈر سے باغ دنیا بھر خاموش ہے یہان تک

کہ غنچہ پسستہ بھی جو زبان کی شکل ہی - راز نہان بیان نہین کر سکتا چونکہ افشاے راز عیب ہی اسلیے پادشاہ سے ڈرتا ہی **ایضاً ۱۸** قدرت حق نے یہ جسم ظاہری پیدا کیا * چشم عاشق نگین ہر عقل کی حیرانیان * قدرت طاقت - حق خدا - جسم بدن - ظاہری دکھائی دینے والا چشم آنکھ - حیرانی بھوچکا ہونا جسم وچشم مین تجنیس جناس ہی شعر ۱۱ صفحہ ۰ - دیکھو - مطلب خدا کی قدرت سے دیکھنے مین پادشاہ کا ایسا بدن خوبصورت اور سڈول ہی کہ عقل مردم حیران ہوکر عاشق کی نگاہ سے دیکھا کرتی ہی یعنی پادشاہ کے جمال سے عقل حیران ہی کہ ایسا آدمی دیکھنے مین نہین آیا **ایضاً ۱۹** گر حدیث جرأت سلطان عالم مین لکھون محو کردون بہمن ودارا کی ساری داستان * حدیث باتین اور ذکر اصطلاحاً قول پیغمبر - جرأت بہادری - سلطان عالم وجان عالم واجد علی شاہ کے لقب ہین - محو مٹانا بہمن ودارا فرہنگ دیکھو - مطلب - اگر پادشاہ کی بہادری کا مذکور کرون تو بہمن ودارا ان دونون کی کہانیان لوگ بھول جائین -

صفحہ ۶۲ جسم اعدا گر خلش دیکھے سنان تیر کی * ہر جراحت آفرین کے واسطے کھولے دہان * اعدا عدو کی جمع یعنی دشمنان - خلش کھٹک - سنان تیر مضاف مضاف الیہ یعنی نوک تیر اگر معطوف ومعطوف الیہ کہکر واو عاطفہ درمیان مین پڑھو تو جب بھی خوب مگر حالت ثانی مین سنان برچھی سے مراد ہوگی - جراحت زخم - آفرین واہ واہ - دہان منھ - مطلب - اگر دشمن کے بدن پر تیر لگین تو ہر زخم تیر مثل دہن اور ہر تیر مثل زبان بنکر آفرین کرنے لگے **ایضاً ۲** راحت خواب اجل صمصام بخشے خصم کو * ہو ہر اک آغوش جوہر منزل آرام جان * راحت چین - اجل موت - خواب اجل استعارہ یعنی مرگ - صمصام تلوار -

خصم دشمن - آغوش جوہر استعارہ یعنی جوہر جو ہر وہ باریک باریک سیاہ لہرین جو لوہے
کی عمدگی سے تلوار پر نمودہوں - منزل جائے نزول اور گھر مطلب - جوہر کے
آغوش مین جان دشمن مقام کرتی ہو گویا دشمن یہاں راحت سے معمور رہتا ہو
اور نیند اسکی موت ہو اور یہ نیند تلوار کے باعث آتی ہو یہان جوہر کو بوجہ
وسعت آغوش سے تشبیہ ہو - خلاصہ - پادشاہ کی تلوار سے دشمن مرجائے تو اسکی
جان جوہر شمشیر مین پھنس جائے **ایضاً** ہو وہ عالی مرتبت جسکا عروج
عز وجاہ + پوچھتا ہو چرخ ہفتم پہ مزاج قدسیان + عالی مرتبت اسم صفت
بلند مرتبہ رکھنے والا - عروج ترقی - عز عزت - جاہ مرتبہ - چرخ ہفتم ساتوان
آسمان بعقائد اہل اسلام ساتوین آسمان سے آگے فرشتون کا بھی گذر
نہین - مزاج پوچھنا خیریت دریافت کرنی اور برابری کرنا - قدسی مقرب
فرشتے مطلب - وہ ایسا عالی مرتبہ ہو جسکی عزت ترقی پاکر چرخ ہفتم تک
پہونچکر قدسیون سے ہمسری کرے یعنی پادشاہ خود قدسی پایہ اور فرشتہ
مزاج ہو **ایضاً** اس تمنا پر کہ شاید آج ہو حاصل قبول + روز اک
صورت بدلتا ہو خیال آسمان + تمنا آرزو - قبول بروزن فعول بمعنی قبولیت -
مطلب - آسمان کا خیال ہر روز دنیا مین ایک نیا انقلاب ظاہر کرتا ہو کہ
شاید یہی رنگ پادشاہ کو پسند آئے اور میری رسائی اُسکے دربار تک
ہو جائے **ایضاً** صدقے اس ہمت کے حال یکسان پر رات دن +
ہر دم افزائش مین ہو مانند شوق نوجوان + کسی کے صدقے ہونا خوشامد
اور پیار کا کلمہ ہو - ہمت ارادہ - بیکس بے وارث مرادی معنی غریب -
افزائش افزودن کا حاصل مصدر ہندی بڑھتی - مطلب - جیسے نوجوان
آدمی کا شوق بڑھتا چلا جاتا ہو اسیطرح اُس پادشاہ کی ہمت بھی غریبون کے

جمال پر ترقی کی نگاہ رکھتی ہی - مین اس ہمت پر نثار ہون ایضاً اسقدر بخشے
جواہر وہ کہ جسکے شرم سے پھینک دے دامن سے الماس کواکب آسمان ٭ جواہر جوہر
کی جمع جسکا مفرس گوہر ہی جواہر نو قسم کے ہین جنکو ہندی مین نورتن کہتے ہین
الماس ہیرا اسکی اصل ماس ہی الف ولام اسمین معرفہ تھا مگر اب یک ذات
ہوکر الماس اسم ذاتی ہوگیا اس پتھر کی رنگت سفید ہوتی ہی سب سے
زیادہ سخت اور قیمتی ہندوستان مین جھنا پنا کا ہیرا مشہور ہی لوگ کہتے ہین
کہ ہیرا اور کسی چیز سے نہ کٹتا اور نہ ٹوٹتا ہی فقط سیسے کے تارے کٹ جاتا ہی
کواکب کوکب کی جمع اسکی ہندی تارا - الماس کواکب استعارہ یعنی ستارے
مطلب بادشاہ سبکو اسقدر جواہر بانٹتا ہی تعجب نہین کہ اس شرم سے
آسمان اپنے دامن سے ستارون کے ہیرے پھینک دے - یہان آسمان کو
وسعت کے سبب سے دامن سے تشبیہ دی ایضاً قطرۂ شبنم گہر کی آبرو
پیدا کرے ٭ جب دیکھے اگر لطف بہار بوستان ٭ قطرہ بوند شبنم اوس -
گہر موتی - آبرو عزت شبنم ترکیب قلب یعنی وقت سحر - لطف کیفیت و
مزہ - بوستان پھولون کا باغ - دیکھے کا فاعل بادشاہ ہی - مطلب -
اگر بادشاہ باغ کی بہار کا لطف آکر دیکھے تو شبنم باغ کی بوندون مین
موتی کی عزت پیدا ہوجاے یعنی شبنم موتی کی طرح قدر و قیمت مین
بڑھجاے یہ بادشاہ کے آنے کا فیض ہو ایضاً روسیاہی کلفتون کی
یک قلم جاتی رہی ٭ دھودیا ابر کرم نے دفتر رنج جہان ٭ روسیاہی کالا منہ
ہونا اصطلاحاً بدنامی کلفت رنج اور کدورت اور تکلیف - یک قلم بالکل
ابر کرم استعارہ یعنی کرم مطلب - جہان مین رنج کا ایک دفتر ہوگیا تھا اور
رنج و کدورت کی سیاہی سے بالکل سیاہ تھا بادشاہ کے کرم نے بادل بنکر اسے

دھو ڈالا اور جہان بشاش ہو گیا **ایضاً ۹** حکم ہے ہر سینۂ صد چاک ہو تا ہی رفو ٭ زخم بھر دیتے ہین شانون کے بھی گیسوے بتان ٭ سینہ صد چاک نہایت شکستہ سینہ مرادی یعنی وہ سینہ جسمین بہت غم بھرا ہو۔ رفو پرانا کپڑا ہیشا ہو رگا ٹھنا زخم شانہ کنگھی کے دندانون کے درمیانی شگاف۔ گیسو وہ بال جو چہرے کے دونون طرف لانبے لانبے شانون تک لٹکین۔ بُت پتھر کی تصویر اصطلاحاً مشہور بمعنی معشوق۔ مطلب۔ بادشاہ کا حکم ہے کہ جہان جہان صد چاک سینے ہون وہ سب رفو کر دیے جائین کوئی زخمی اور رنجیدہ رہنے نہ پائے یہان تک کہ شانون کے زخم بھی گیسو کے تار و ہنسے رفو کر کے بھر دیے جائین **ایضاً ۱۰** قصد شرح خلق والا ہی جو منظور فراج ٭ بوسہ گاہ خامہ ہین میرے سخن کی شوخیان ٭ قصد ارادہ۔ شرح پھیلانا اور واضح کر کے بیان کرنا اسکی ہندی ٹیکا ہی اور انگریزی (رکی) بیانے معروف خُلق بضم عادت نیک اور میل جول۔ بوسہ گاہ جس مقام کو چومین۔ سخن سے غرض بیان کلام موزون۔ شوخی سخن عمدگی مضامین اور چستی بندش۔ مطلب۔ میرا ارادہ ہی کہ بادشاہ کے خُلق کی شرح لکھون اسواسطے نہایت خُلق سے قلم بھی مضمون کی چستی کو چوم رہا ہی یعنی قلم سے مضمون شوخ نکل رہے ہین۔ شوخی سخن کو قلم نے چوم لیا تو یہ امر نہایت خوبی [illegible] ادب ہی **ایضاً ۱۱** لطف پابوس اسقدر حاصل ہوا ہی عمر کو ٭ جسم سے روح بھی کر سکتی نہین نقل مکان ٭ پابوس بوسیدن کا حاصل مصدر پانون چومنا اسکو پابوسی بھی کہتے ہین اسمین یاے تحتانی زائد ہی۔ نقل مکان مکان بدل دینا اسے فارسی مین پاتراب اور ہندی مین پرستھان بولتے ہین۔ مطلب۔ بادشاہ کی قدمبوسی سے عمر کو یہ لطف ملا ہی کہ سب لوگون کی جانین اپنے اپنے بدن سے نہین نکلتین یعنی آدمی مرتے نہین گویا بادشاہ کے

پانؤن مین مسیحائی ٹھوکر کا اثر ہی اللہ رے قدم کی برکت **ایضاً ۱۲** جھکتے جھکتے
آرزوئین سر بدامن ہوگئین ✤ بار احسان محبت سے سبکدوشی کہان ✤ سر بدامن
ہونا نہایت جھک جانا اور شرمندہ ہونا اور پناہ لینا۔ بار بوجھ۔ احسان کسی سے
سلوک کرنا۔ سبکدوشی کی ہندی چھٹکارا۔ کہان یعنی نہین۔ مطلب بادشاہ نے
اپنی محبت کے احسان کا بوجھ خلق اللہ کی آرزوؤن پر اسقدر ڈالا ہی کہ سب
تمنائین جھک کر دامن تک پہونچکر روپوش ہین یعنی اسکے احسان محبت سے اُنہیں
سے کوئی آرزو باقی نہین رہی **ایضاً ۱۳** قدرت حق نے نہین پیدا کیا اُسکا
شریک ✤ جس طرح سے آہ عاشق ہی خدنگ بے کمان ✤ شریک کی ہندی
ساجھی۔ آہ آواز درد آلود جو ناسے کم ہو اُسکی ہندی کراہ ہی۔ خدنگ
ناوک کا تیر اور وہ نہایت چھوٹا بالکل لوہے کا ہوتا ہی اسلیے اُسے ناوک پر اور
ناوک کو کمان پر رکھکر چھوڑتے ہین اور ناوک ایک لوہے کی نلی جیسے جلاہون
کی نال اسکے ایک سرے مین سوراخ اُسمین تاگا ڈالکر رودہ کمان مین
باندھتے ہین اور دوسرا سرا قوس پر رکھا رہتا ہی اُسکے اندر ہوکر تیر نکلتا ہی۔
مطلب۔ عاشق کی آہ اگرچہ مثل تیر ہی لیکن کھینچتے وقت اُسے کمان
درکار نہین ہوتی بے کمان وہ تیر چلتا ہی اسیطرح خدا کی قدرت سے
بادشاہ کو کام کرنے مین کوئی شریک درکار نہین۔ یہان بادشاہ کو تیر سے
اور شریک کو کمان سے تشبیہ ہی جس طرح تیر آہ کو کمان کی حاجت نہین
اسیطرح بادشاہ کو شریک کی ضرورت نہین **ایضاً ۱۴** مین بھی ہون امیدوار
رہ شاہ والا عزیت ✤ جوشش ہمت اگر اجازت دے تو کچھ ہو مہربان ✤ اس
شعر سے شاعر نے حسن الطلب شروع کیا صفحہ ۹۹۔ مجموعہ سخن حصہ دوم
دیکھو لیکن اسمین حسن الطلب نہایت ناگوار اہل طبع سلیم ہی یہ لطف ادا نہین ہوا

اشعار ما قبل سے کچھ لگاؤ نہین۔ شاہ والا مرتبت ذی رتبہ بادشاہ۔ جوش ہمت بلند حوصلگی۔ اجازت دینا حکم دینا مرادی یعنی آمادہ کرنا۔ مہربان توجہ کرنے والا۔
مطلب۔ اے شاہ مین بھی تیری مہربانی کا امیدوار ہون اگر تیری بلند حوصلگی کچھ دلا سکے تو دے ایضاً ۱۵ خواہش پابوس ہی ایسی کہ مثل روزگار ہے* گو کہ ہون یکجا مگر گردش مین ہین شوق وگمان * خواہش آرزو۔ روزگار زمانہ۔ یکجا اکٹھا۔ گردش گھومنا شوق طبیعت کی آرزو گمان شک۔ مطلب۔ جیسے زمانہ سب دنیا مین اکٹھا ہی اور پھر گردش کر رہا ہی یعنی گردش زمانہ مشہور ہی اسیطرح میرا شوق پابوسی اور گمان مایوسی قدمبوس کی خواہش مین چکر ارہا ہی یعنی شوق قدمبوسی نہایت ہی اُسپر خوف لگا ہی کہ خدانخواستہ کہین قدمبوس سے مایوس نہ رہون ایضاً ۱۶ کیون نہ صدقے ہون ہجوم آرزو کے ہر گھڑی * سامنے آنکھون کے ہی تصویر سلطان جہان * ہجوم بھیڑ بھاڑ سلطان جہان دنیا کا بادشاہ یہان مراد واجد علی شاہ سے ہی۔ مطلب۔ میری آرزوئین اسقدر اکٹھا ہوگئین ہین کہ بادشاہ کی تصویر پیش نظر ہو جاتی ہی اس احسان کے سبب مین اپنی تمناؤن کے ہجوم پر فدا ہون۔ دستور ہی کہ جب کسیکی طرف زیادہ دھیان لگاؤ اُسکی تصویر آنکھون تلے گھوم جاتی ہی ایضاً ۱۷ دیدہ چشم تصور سے جمال پاک کی * بک رہا ہون بیخودی مین صورت دیوانگان * تصور وہ خیال باندھنا جس سے کوئی شکل نمودار ہو جاے صوفیہ اسیکو دید کہتے ہین چشم تصور استعارہ یعنی تصور۔ جمال حسن وصورت۔ دیوانون کو اکثر بحالت بیداری بھی طرح طرح کی صورتین دکھائی دیتی ہین اسلیے وہ بکنے لگتے ہین۔ دیوانگی ہاے مختفی نسبتی ہی یعنی دیوانون کے مثل حرکات ناملائم کرنے والا اسکی ہندی سٹری ہی اور جمع دیوانگان۔ مطلب۔ مین تصور کی آنکھ سے بادشاہ

ایضاً ۱۸ کی صورت دیکھ رہا ہون جب تو دیوانون کی طرح شعر ہے۔ رہا ہون
تنگ آیا ہون نہایت خاطر مشتاق سے ⁂ ہر گھڑی کہتی ہی چل ہر وقت سمجھاتی ہی
ہان ⁂ تنگ آنا دق ہونا۔ خاطر طبیعت۔ مشتاق اشتیاق رکھنے والی چیز۔
ہان اُردو مین کلمۂ ایجاب ہی اور اگر اُسپر زور دو یا مکرر کرلو تو معنی نہی آتا ہی
اور فارسی مین بجاے تنبیہ آتا ہی ⁂ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب
مین اپنی خاطر مشتاق سے نہایت دق ہون کبھی تو کہتی ہی کہ بادشاہ
کے پاس چل اور کبھی روکتی ہی کہ ہان ہان بے ادبی نہ کر ایضاً ۱۹ مین
گداے بینوا ہون شاہ خاقان زمن ⁂ چشم ظاہر سے جو دیکھون ایسی
قسمت ہی کہان ⁂ گداے بینوا وہ فقیر جو کسی سے سوال نہ کرے۔ شاہ
یہان واجد علی شاہ سے مراد ہی۔ خاقان پہلے بادشاہان چین و ترکستان
کا لقب تھا لیکن اب ہر بادشاہ پر عام ہے۔ زمن زمانہ اور وقت۔ چشم
ظاہر صوفیہ نے دو قسم کی آنکھین فرض کی ہین ایک چشم سر یعنی چشم ظاہر وہ
زیر ابرو موجود ہین۔ دوسری چشم دل یعنی چشم باطن اُسیکو بصیرت اور
عقل کامل بولتے ہین ایسی قسمت کہان ہی کلمۂ مایوسی۔ مطلب۔ مین ایک
فقیر ہون اور بادشاہ خاقان زمانہ ہین ظاہری آنکھ سے اُنھین دیکھو لون
ایسے میرے نصیب نہین ہان چشم دل سے البتہ دیکھا کرتا ہون۔ پھر
کیونکر اُنکے پاس چلون۔ یہ شعر اپنے ماقبل سے قطعہ بند ہی جیسا
صدر مین کہا۔

صفحہ ۶۴۔ دل مین رکھتا ہون جو تسلیم خدا کی آرزو ⁂ حرف بنتا ہی تمنا
ہوکے ہر لفظ زبان ⁂ تسلیم قبولیت تمنا کے آخر مین یاے تحتانی تھی اُسکو اہل
زبان چھوڑ ہٹا لینا فارسیون کا تصرف ہی اسکے معنی آرزو کرنا ⁂ مطلب۔ میرے دل مین

یہ آرزو ہی کہ خدا میری مُنھ مانگی مراد بر لائے اسلیے میرا ایک ایک حرف خود پہلے تمنا بنتا ہی اور تمنا کا نکلنا یعنی بر آنا ضرور ہی اسو اسطے وہ لفظ بنتا ہی تاکہ مین زبان سے نکالون جب لفظ زبان سے نکلا تو گویا تمنا نکلی یعنی آرزو بر آئی اور یہی مطلب تھا کہ کسی پردے مین تمناے دل نکلے۔ ایسے شعر کو معنی بند کہتے ہین (معنی بند) وہ مضمون پیچدار جو نہایت نازک خیالی کے سبب سے بذریعہ بیان مسلسل مشکل ہو جاے اور جلد ذہن نشین نہ ہو سکے شعر معنی بند شعراے دہلی کے نزدیک حسن اور شعراے لکھنؤ کے نزدیک عیب ہی **ایضاً ۲** چاہتا ہون سرفرازی جلد حاصل ہو مجھے ✤ تنگ ہی سامان فرصت اے شہنشاہ جہان ✤ سرفرازی فرت۔ سامان فرصت کا تنگ ہونا مفلس ہونے سے مراد ہی و نیز عدیم الفرصت ہونا یہان بھی اول ہی شہنشاہ جہان دنیا کے بادشاہون کا بادشاہ یہان واجد علی شاہ سے مراد ہی۔ مطلب۔ اے شہنشاہ جہان مجھے مفلسی کے سبب سے اسقدر فرصت نہین کہ حضور کی درباداری کیا کرون اسلیے امیدوار ہون کہ مجھے جلد تر کامیاب کیجیے **ایضاً ۳** اے نسیم دہلوی اب لکھ کچھ اشعار دعا پھ تا دکھاے شکل انجام سخن حسن بیان ✤ جن الفاظ کے آخر مین ہاے مختفی یا یاے تحتانی ہو اور پھر اسمین یاے نسبتی لگائین تو پہلے انکو واو مکسور سے تبدیل کر لین جیسے مارہرہ سے مارہروی اور دہلی سے دہلوی۔ اشعار دعا سے غرض یہان (حسن الخاتمہ) ہی یعنی وہ اشعار یا شعر جسمین ممدوح کو بطریق دعا یاد کرین اس مقام کو دعائیہ بھی کہتے ہین شکل صورت۔ انجام تمامی مطلب۔ اے نسیم تو اشعار دعائیہ لکھ تاکہ بیان کی خوبی قصیدے کے خاتمے کو پیش نظر کر دے یعنی اُس حسن بیان سے معلوم ہو جاے کہ قصیدہ تمامی کو پہونچا **ایضاً ۴** یا الٰہی فرش ہی جب تک زمین بالاے آب ✤

یا الٰہی بےستون جبتک ہی سقف آسمان ✤ فرش بچھی ہوئی چیز - بالا اوپر - اہل
اسلام کے اعتقاد مین زمین پانی پر بچھی ہوئی ہی - ستون کھمبا - سقف چھت -
مطلب - اے خدا زمین جب تک پانی پر بچھی ہی اور آسمان کی چھت جبتک
معلق قائم ہی یعنی قیامت تک تو وہ ہو جو آئندہ بیان ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے
قطعہ بند ہی - یہی شعر دعائیہ ہی مگر شرطیہ شعر ہم صفحہ ۹۹ مجموعہ سخن حصہ دوم دیکھو -

ایضاً ۵ دوست شادان مدعی برہم رہین مانند زلف ✤ نقش بند کاف
و نون حامی رہے ہر ہر زمان ✤ شادان مین الف و نون فاعلی ہی خوش
ہونے والا - مدعی دعوی کرنے والا مرادی معنی دشمن - برہم پریشان زلف کی
پریشانی مشہور ہی نقش بند مصور - کاف و نون سے غرض کُن فیکون ہی
یعنی ہو جا پس ہو گیا یعنی عالم پیدا ہو گیا نقش بند کاف و نون خدا سے غرض
اسلیے کہ مخلوق کی نسبت پہلے خدا نے کُن کا لفظ کہا تھا - حامی مددگار -
ہر ہر زمان ہر ایک وقت - مطلب - بادشاہ کے دوست خوش اور دشمن زلف
کی طرح ہمیشہ پریشان رہین اُنکو خاطر جمعی کبھی نصیب نہو یارب اور خدا ہر وقت
بادشاہ کا مددگار رہے **ایضاً ۶** سودا پہ جب جنون نے کیا خواب و خور
حرام ✤ لائے مگر اُس طبیب کے ہی عقل جسکا نام ✤ سودا شاعر کا نام اُنکی
وفات کے ۱۱۹۵ ہجری اس مصرعے سے نکلے ہین (ع) سودا آسودہ شادمان
در جنت ✤ اور یہان لفظ جنون کی قربت سے لفظ سودا بطریق ایہام
واقع ہی شعر ۲ صفحہ ۲ دیکھو - جنون ایک عارضہ دماغی جس سے آدمی سڑی
ہو جاتا ہی یہ عارضہ فصل بہار مین زیادہ ہو جاتا ہی - خواب نیند - خور
کھانا کسی چیز حرام ہونا اُسکا ترک ہونا اور نہ ملنا - طبیب کی ہندی
بید - فصیح اول ہی - لائے کا فاعل احباب کا لفظ ہی اور یہان مقدر -

مطلب۔ جبکہ سودا شاعر پر دیوانگی کی کثرت و جوش کے سبب کھانا پینا حرام ہو گیا
یعنی سب چھوٹ گیا تو سودا کے دوست آشنا سودا کو اُس طبیب کے پاس لیگئے
جسکا نام عقل ہی۔ یہان عقل طبیب کا نام فرضی ہی **ایضاً** احوال اُسکا دیکھ کے
کہنے لگا طبیب ٭ اب فصد و مسہل اسکے لیے ہی مفید تمام ٭ فصد رگ کھولکر
خون نکالنا اور پٹی باندھنا۔ مسہل دست آور چیز یعنی جلاب۔ مفید فائدہ کرنے والی
چیز۔ تمام کامل و بالکل۔ مطلب۔ جب اُس بیمار کا حال اُس حکیم یعنی عقل
نے دیکھا تو بولا کہ فصد اور جلاب اِس جنونی کے واسطے بہت مفید ہی **ایضاً**
کہنے لگا سُن اُسکو وہ دیوانہ در جواب ٭ مجھ مین لہو کہان یہ ترا ہی خیال خام ٭
سُن کے بعد (کر) مقدر۔ در جواب جواب مین خیال خام وہ خیال کہ پورا نہو سکے
مطلب طبیب کی بات سُنکر سودا نے جواب دیا کہ یہ تجویز تیری بیکار ہی
فصد کیونکر لون بدن مین خون ہی نہین **ایضاً ۹** جو کچھ کہ میرے تن مین
لہو تھا سو ایکسال ٭ عامل نے خیرآباد کے پیکر کیا تمام ٭ تن یعنی بدن۔ لہو
پینا نہایت دق کرنا اور جان مارنی۔ عامل کو اب تحصیلدار بولتے ہین۔ خیرآباد
قصبۂ لکھنؤ سے پچھم ۵۲ کوس پر واقع ہی آگے نوابی مین یہان چکلہ دار رہتا تھا
اب اُس سے ملا ہوا سیتاپور مقام صدر ضلع ہی خیرآباد اب بھی برائے نام
اودھ کی دوسری قسمت ہی۔ خیرآباد مصرع دوم مین غلط ہی یعنی اُسکا پہلا الف
تیر یا لا کستا ہو یعنی گرا جاتا ہی۔ مطلب۔ وہ سودائی جا کر حکیم سے کہتا ہی کہ جسقدر
مجھ مین لہو تھا وہ تو سب خیرآباد کا عامل پیگیا فصد مین کیا نکلے گا۔ سودا
بظاہر طبیب سے باتین کر رہے ہین مگر باطناً خیرآباد کے عامل کی شکایت
آصف الدولہ حاکم ملک اودھ سے کرتے ہین **ایضاً ۱۰** مسہل طلب
کرے ہی غذا کی زیادتی ٭ سو مجھکو ماہ عید بھی گذرا یہ صیام ٭ طلب کرے ہی

ٹکسال باہر اب اس جگہ طلب کرتی ہو صحیح یعنی چاہتی ہو - غذا کہانے کی چیز -
ماہ عید شوّال کا مہینا - مہ صیام رمضان کا مہینا - مطلب - اے طبیب فصد کا حال
تو سن چکا اب مسہل کی یہ کیفیت ہو کہ غذا کی کثرت و خرابی سے مسہل درکار
ہوتا ہی یعنی اگر کچھ فساد معدہ ہوا ور ہضم غذا مین فتور ہو تو مسہل چاہیے سو
اس غذا کی یہ عسرت اور تنگی ہو کہ عید کا مہینا جسمین لوگ خوشی مناتے ہین
اور عمدہ کہانے کہاتے ہین وہ مجھے اسی فقر و فاقہ مین گذرا جیسے روزون کا
مہینا ہو کہ اسمین کہانا دن کو نصیب نہین ہوتا پھر غذا پیٹ مین کہان سے آئے
جو فساد کرے اور مسہل کی ضرورت ہو - یہان بھی طبیب کے جامے مین شاعر
اپنے روزمرہ کی حقیقت تو اب سے کہ رہا ہی **ایضاً ۱۱** کیا سود اِس علاج سے
کہ اسکے ماسوا چاہتا ہی مین دوا کرون اب کرکے قرض و وام + ماسوا جو کچھ اسکے
سوا ہو - سود فائدہ - قرض و وام دونون مترادف ہندی اُدھار - مطلب - اے
طبیب اِس دوا کرنے سے کچھ فائدہ نہین اسکے سوا کچھ اور چاہتا ہون کہ اُدھار سے لوگ
دوا کی تدبیر کرون **ایضاً ۱۲** تب اُن نے یون کہا کہ بتاؤن مین وہ علاج +
اسی درد سے تو پاکے شفا تا ہو شادکام + اُن سے غلط اسنے صحیح - شفا
تندرستی - شادکام اسم صفت وہ شخص جسکا مدعا حاصل ہو - مطلب طبیب نے
جواب دیا کہ مین تجھے ایک تدبیر بتاتا ہون کہ تو اس بیماری سے صحت پاکر
اپنا مطلب بھی پائے - یہان علاج بمعنی تدبیر اور بطور ایہام ہی - درد اس
شعر مین بمعنی مصیبت ہی دُکھنے کے معنی پر نہین - یہ شعر قصیدے کی گریز ہی
جسے مخلص بھی کہتے ہین مخلص کی تعریف راقم نے صفحہ ۹۹ - مجموعۂ سخن حصۂ
دوم مین لکھی ہی **ایضاً ۱۳** آ اُسکے حضور عرض یہ کر جسکے سائے مین + ہو
ضعیف قیل سے لے اپنا انتقام + حضور روبرو - سایہ یہان بمعنی حمایت -

مور ضعیف ناتوان چیونٹی - فیل ہاتھی - انتقام بدلا لینا مطلب - ایسو دادرس شخص سے اپنا دردبیان کرے جسکی حمایت مین چیونٹی اپنا بدلا ہاتھی سے لے لیتی ہے یعنی اگر ہاتھی چیونٹی کو مار ڈالے تو قسمت الدولہ ہاتھی کو بھی زندہ نچھوڑے - خلاصہ یہ کہ اسکی عدالت کے سبب سے عاجز و ناتوان زبردست و پہلوان سے نہین دبتے **ایضاً ۱۴** سنتے ہی یہ نوید قصیدہ برائے نذر + لیکر اب اس جناب مین حاضر ہوا غلام + نوید بضم اول وکسر ثانی و یائے مجہول خوشخبری - برائے و اسطے - نذر پیشکش ہندی بھینٹ جناب یہان یعنی درگاہ اور دربار مطلب - یہ بات مین نے طبیب کی سنی اور نذر دینے کو قصیدہ نظم کرکے حاضر ہوا کہ حضور کو سناؤن - غلام بجائے کمترین **ایضاً ۱۵** ہے وہ کہ تیرے عدل کی نسبت بخاص و عام + نوشیروان پہ عدل کا گویا ہے اتہام + اب گویا یہان سے قصیدہ شروع ہوا جسکا ذکر شعر ما قبل مین آچکا اسی لیے شاعر نے یہ دوسرا مطلع کہا ہے - عدل انصاف - نوشیروان کی اصل نوشین اور روان ہے یعنی شیرین جان ایک پادشاہ عادل کا نام جو ملک فارس کا پادشاہ تھا جناب رسول خدا کا زمانہ اس سے بہت قریب ہے - اتہام تہمت اور بہتان لگانا مطلب - تیرے انصاف کے مقابلے پر اگر کوئی کہے کہ نوشیروان پادشاہ بڑا منصف تھا تو گویا اوسنے نوشیروان کو بہتان لگایا وہ کب ویسا انصاف کرسکتا تھا جیسا تو کرتا ہے - **ایضاً ۱۶** دیتا ہے تیرے عصر مین اے عادل زمن + زخم جگر کو سودۂ الماس التیام + عصر وقت و زمانہ - عادل انصاف کرنے والا - زمن زمانہ سودۂ الماس ہیرے کی کنیان اور برادہ - التیام ملانا اور زخم بھرنا مطلب - ہیرے کا کام یہ ہے کہ اگر اسکی کنی کوئی کھائے تو فوراً کلیجا چھید کر پار نکل جاتی ہے لیکن اے منصف زمانہ تیرے انصاف کے ڈر سے کلیجے کے زخم کو ہیرے کی کنی بھر دیتی ہے اور

وہ اچھا ہوجاتا ہی **ایضاً** کیا کیا کیا ہی خوبیون سے حق نے تجکو خلق + ابناے روزگار کے ای فخر و احترام + خلق کرنا بفتح خاے معجمہ پیدا کرنا - ابنا جمع ابن بمعنی فرزند ابناے روزگار برادران وقت یعنی مردم موجودہ زمانہ - فخر و احترام بمعنی عزت و حرمت - ابناے روزگار کے فخر و احترام نواب کا لقب یعنی اُسکے باعث سے اہل زمانہ کی عزت وحُرمت ہی - دوسرا مصرع بالکل منادی ہی حرف ندا بسبب تعقید مابین مصرع واقع ہوا ہی تعقید شعر ۱۱ - صفحہ ۱۵ - دیکھو - مطلب - ای اہل زمانہ کی عزت تجھکو خدا نے بڑا نیک پیدا کیا ہی یا یہ کہ بہت سی نیکیان جمع کرکے آدمی بنایا اور اُسکا نام آصف الدولہ رکھدیا - معنی دوم نہایت نازک ہین **ایضاً** مذکور حلم کا مین کرون یا بیان خُلق + یا مین تری شجاعت وہمت سے اب کلام + حلم کسیکی سزا دہی مین ڈھیل کرنا اور کسیکی ایذا رسانی پر صبر کرنا - خلق بضم اول عادت نیک و مروت - شجاعت بفتح اول نامردی و تہور کے بیچ مین ایک قوت مرادی معنی بہادری - ہمت بلند حوصلگی - فلان چیز سے کلام کرنا یہ ترجمہ فارسی یعنی اُسکا ذکر کیے جانا - مطلب - مین حلم کا بیان کرون یا خلق کا مذکور کرون یا شجاعت وہمت کا ذکر کرون کس کس کو بتاؤن تجھ مین تو یہ سب چیزین موجود ہین کلام کے بعد (کرون) مقدر ہی -

صفحہ ۴۶ - تیرا ہی بار حلم ہی ای صاحب وقار + کشتی خاکدان کا جو پانی پہ ہی قیام + بار بوجھ - وقار و قر کی جمع بمعنی گرانباری و تمکین - خاکدان مین دان علامت ظرف جیسے عطردان وغیرہ بمعنی جاے خاک یعنی زمین کشتی خاکدان استعارہ یعنی خاکدان مطلب - زمین جو پانی پر ٹھہری ہوئی ہی وہ تیری ہی بردباری کے بوجھ سے قائم ہی ورنہ کشتی کے مثل بہتی پھرتی **ایضاً** آوے نسیم اگر چمن خلق سے ترے

خوشبو جہانیون کا ابد تک رہے مشام ٭ نسیم ہوئے ترے دو خوشبودار ہے یعنی خلق استعارہ
جہانی کی تحتانی نسبتی جہان مین رہنے والا جہانیان جمع اور مراد کل اہل عالم سے جو
خوشبو اسم صفت یعنی خوشبودار - ابد ہمیشگی - مشام صیغہ ظرف جائے شمامہ یعنی ناک و دماغ
مطلب یہ ہے اگر تیرے حسن اخلاق کی خوشبو پھیلے تو جہان والون کا دماغ قیامت تک
خوشبودار رہے ایضاً ٭ تیرے نعرۂ غضب کی صولت سے ہر گز سنین ٭ فیصل ہوا
بر و بحر کے باشندگان تمام ٭ نعرہ للکار غضب غصہ - تجھ یہان اضافت محاورہ
حال اس مقام پر تیرے بولتے ہین صولت دبدبہ فیصل فیصلہ اور قصہ تمام ہوتا
یعنی مرجانا - بر خشکی - بحر تری - باشندہ رہنے والا - باشندگان اسکی جمع مطلب
اگر خشکی و تری کے رہنے والے تیرے غضب کی للکار سن پائین تو دہشت کے
مارے دہل کر مرجائین ایضاً زہرہ ہو آب سینے مین ہیبت سے شیر کا ٭
تڑپے نہنگ پیاس سے ماہی ہو جیون بدام ٭ زہرہ بفتح اول کی ہندی پتا -
زہرہ آب ہونا محاورہ دہل جانا ہیبت دہشت نہنگ دریائی جانور ہندی اسکی
نکر - ماہی مچھلی - بدام یعنی جال مین مطلب خشکی والون کا یہ حال ہو کہ تیرا
نعرہ سنکر نیستان مین شیرون کے کلیجے دہل جائین اور تری کی یہ کیفیت ہو کہ تیرے
غضب کی للکار سے بحر سوکھ جائین پھر نہنگ پانی کہان پائین انکا یہ حال ہو کہ
پیاس کے مارے تڑپنے لگین جیسے مچھلی جال مین تڑپتی ہے - یہ شعر اپنے ماقبل سے
قطعہ بند اور بطریق لف و نشر مرتب واقع ہے شعر اسے صفحہ ۲۴۴ - دیکھو - آب ہونا
نہنگ و ماہی کے ساتھ بطریق ایہام ہے ایضاً اشجع تو اسقدر ہے
کہ میدان مین روز جنگ ٭ کیا تاب روبرو ہو ترے رستم اور سام ٭ اشجع
صیغہ افعل تفضیل بڑا بہادر - میدان کی ہندی رن - تاب بمعنی مجال -
رستم و سام پہلوانون کے نام باقی فرہنگ دیکھو - مطلب - تو ای نواب

ایسا سا وقت ہی کہ رستم وسام کی یہ مجال نہین کہ رن مین تجھسے سامنا بھی
کر سکین یہ ڈرنا ورکنا۔ ایضاً قالب تہی کرین وہ قلم اسکا دیکھکر ؛ تصویر
تیری تیغ کی کھینچے جو بے نیام ؛ قالب بدن اور سانچا تہی خالی۔ قالب
تہی کرنا ڈر کے مارے مرجانا یہ فارسی اصطلاح کا ترجمہ ہی۔ تیغ تلوار۔ نیام کی
ہندی میان یعنی تلوار کی کاٹھی مطلب۔ جو مصور تیری ننگی تلوار کی تصویر کھینچے
اسکا قلم اگر رستم وسام بھی دیکھ لین تو مارے ڈر کے مرجائین۔ یہان قالب
تہی کو تیغ کے نیام سے تشبیہ بھی ہی ایضاً تیغ سخا بھی ایسی ہی جس سے
بملک دل ؛ پاتے ہین گرد غمون کے یک ساعت انہدام ؛ تیغ سخا سخاوت
تیغ سخا استعارہ یعنی سخاوت۔ بملک دل مین باے موحدہ ظرفیہ ہی
یعنی دل کے ملک مین۔ ملک دل استعارہ یعنی دل۔ گڑھ کی فارسی
دژ اور عربی قلعہ۔ ساعت گھڑی۔ انہدام مکان کا ڈھہ جانا مطلب۔ تیرے
ہمت کی تلوار کا حال تو ہو چکا اب سخاوت کی تلوار یعنی خود سخاوت کا حال
یہ ہی کہ اسکے ہاتھ سے دل مین غم نہین رہنے پاتا جس طرح ملک مین تیری
تلوار کے زور سے سرکشون کے قلعے ڈھائے جاتے ہین یہان دل کو ملک سے
تشبیہ درپردہ ہی ایضاً سائل کے گھر مین کب تری بخشش سما سکے ؛
جب اسکے گھر کا تا بفلک ہو نہ پشت بام ؛ سائل سوال کرنے والا۔
پشت بام کوٹھے کی اوپری چھت مطلب۔ اگر سائل کا گھر اتنا اونچا
اور وسیع ہو کہ اسکی چھت آسمان سے لگے تو البتہ تیرا دیا ہوا مال و
دولت اسمین سما سکتا ہی اور اگر خانہ تنگ ہو تو ہرگز تیرے فیض کی امید
تجھ ایسا نہو تو اسقدر فیاض ہی ایضاً باغ جہان مین آج تو
وہ نخل سبز ہی ؛ پہونچے ہی چار فصل ثمر تجھسے صبح و شام ؛ باغ جہان

استعارہ یعنی جہان - آج بمعنی آج کل - نخل درخت - پہونچے ہر پر اناسکے اور اب پہونچتا ہی بوتے ہین - چار فصل شعر ۹ صفحہ ۲۴۳ - دیکھو - ثمر نتیجہ و فائدہ اور پھل - مطلب - دنیا مین اندنون تو ایسا فیاض ہی کہ ہمیشہ روم و شام تک تیرا فیض جاری ہی شام کے بعد آتک) مقدر **ایضاً ۱۰** تیرا ہی اب بروے زمین اے فلک جناب ﴿ بے قفل بے کلید در فیض ہی مدام ﴿ روے زمین سے مراد تمام عالم - فلک جناب اسم صفت آسمان سی درگاہ رکھنے والا - کلید کنجی - در فیض بخشش کا دروازہ - مدام ہمیشہ - دروازہ بے قفل و کلید ہونا دروازہ کہ ہمیشہ کھلا ہو اور کسیکی روک ٹوک نہونا مطلب - تمام دنیا مین فقط تیرے ہی فیض کا دروازہ کھلا ہوا رہتا ہی یعنی دولت بیدریغ تو ہی دیتا ہی **ایضاً ۱۱** پیدا خواص سائے مین اسکے ہما کا ہو ﴿ تجھ مزرع کرم سے چُنے دانہ گر حمام ﴿ خواص خاصہ کی جمع یعنی خاصیتین - ہما ایک نیست و نابود طائر جسکے سایہ پڑنے سے بادشاہت ہونا خیالی پلاؤ لوگون کا ہی - مزرع کھیت - مزرع کرم استعارہ یعنی کرم - تجھ بجائے تجھ غلط تیرے چاہیے تھا - حمام بفتح اول و تحریک دوم حمامہ کی جمع جسکے معنی کبوتر - مطلب - اگر تیرے فیض کے کھیت سے کوئی کبوتر دانہ چُن لے یعنی جو کبوتر تجھسے فیضیاب ہو جاے تو وہ ہما کی طرح جسپر اپنا سایہ ڈالے وہ شخص بادشاہ ہو جاے **ایضاً ۱۲** کچھ کم نہین جہان مین سلیمان سے تیری جاہ ﴿ گو آصف دولہ ہی تیرا نام ﴿ سلیمان ایک بادشاہ و نبی کا نام کل مخلوقات انکی مطیع تھی ایسا بادشاہ صاحب جاہ کوئی نہین ہوا - اسنہ زبانین - جاہ عزت و رتبہ - آصف بفتح صاد حضرت سلیمان کے وزیر کا نام اسکا باپ برخیا نام تھا اسلیے اسکو آصف برخیا کہتے ہین یہی شخص ملکہ بلقیس کا تخت شہر سبا واقع یمن سے سلیمان کے ہان لایا تھا مطلب - اگرچہ تیرا نام بنام وزیر

سلیمان لوگون مین مشہور ہی یعنی لفظ آصف الدولہ سے تو زبان زد ہی مگر تیسرا
مرتبہ جہان مین سلیمان ابن داؤد سے کچہ کم نہین بلکہ برابر ہی ایضاً ١٣ تو وہ
دنیا ہے کہ حیرت ہو - ہین بادشاہان عصر دیکہکے تیرا یہ احتشام ٭ اودہ کے
صوبہ دار آصف الدولہ کے بعد سعادت علی تہا ان تک بہی بادشاہ دہلی کے وزیر
کہلاتے رہے آخر الامر غازی الدین حیدر سے لقب شاہی و تاج و تخت
قائم ہوا پہر چار بادشاہ اور ہوئے پادشاہی ختم ہوگئی اور انگریزی عملداری
ہوئی اسی لیے آصف الدولہ کو شاعر نے وزیر ہند کہا ہی شاہان شاہ کی
جمع - احتشام دبدبہ مطلب - اگرچہ تو وزیر ہندوستان ہی مگر تیرا دبدبہ
دیکہکر اس زمانہ کے پادشاہ بہونچک ہو جائین ایضاً ١٤ مطبخ کا ایک
خرچ تیرے کہ بیان کردن ٭ اس ذکر کو کفاف نہو صد زبان بکام ٭ مطبخ
باورچی خانہ - کفاف بفتح کاف آمدنی قابل گذارہ اور کفایت کرنے والی
چیز - صد زبان سو زبانین - بکام تالو مین - مطلب - اگر میرے تالو مین ایک
زبان کی جگہ سو زبانین ہوجائین اور تیرے باورچی خانے کا خرچ بیان
کرنے لگین تو ایک خرچ بہی بیان نہ کرسکین اسقدر تو بہوکون کا روٹی دیوا
ہی ایضاً ١٥ فیض اسکا اسقدر ہی جو اسکے ہین ریزہ چین ٭ خوان کرم پہ
دیتے ہین وہ اپنے صلائے عام ٭ فیض بخشش و برکت - فیض کے بعد
(الف) ضمیر مطبخ ہی جو شعر صدر مین موجود ہی - ریزہ چین جہوٹا کہانے والا
خوان وہ ظرف جسپر کہانا رکہین - خوان کرم استعارہ یعنی کرم - دیتے ہین
ٹکسال باہر دیتے ہین درست - صلا بفتح اول آواز دعوت طعام -
عام کل مطلب - تیرے مطبخ کا فیض ایسا ہی کہ لوگ یہان سے ٹکڑے
پارچے چن لیجاتے ہین اور اپنے گہر مین دوسرون کو مہمان بلاتے ہین

اس کثرت سے اٹھا لیجاتے ہین **ایضاً ١٩** رتبہ ترا ہی وہ جو کہ وہم کو

وہم یہ پہونچے نہ ماندگی سے بیان کرہیچ وہ وہ مقام ہے رتبہ مرتبہ وہ جو قصد

اراوہ وہم ایک قوت ہے نام کہ جیسے ون کو قبول کرے لے -

ماندگی تھکن ہیچ لیٹنا اس سے فقط کوچ جسکے معنی ذرہ ہے

پیر بلندی کے سبب ہے کہ اگر وہم انسانی ہی پہونچے اور

وہان چلکر وہ مقام کرتا جائے جب ہی ایسا تھک جاے کہ تیرے مرتبے کے

دریافت تک نہ پہونچ سکے **ایضاً** ذرہ کرے ہی خاک کا اُسکے ناز پہ

ناز جس گل زمین پہ سیر کو کرتا ہی تو خرام + ذرہ خاک کا ریزہ -

کرے ہے ہمسان یا ہر کرتا ہی تصحیح - فلک آسمان - ناز کرنا فخر کرنا -

گلزار بہت باغ - خرام چلنا - مطلب - جس باغ مین تو سیر کو جاے تو تیری

چال سے زمین کا یہ رتبہ ہوجاے کہ وہان کا ہرایک ذرہ آسمان سے

بڑھ چڑھکر ہوسکے **ایضاً** مجھسے کی کوئی مدح و ثنا تجھسے ہوسکے ہے

بیت کیا ہون کیا زبان مری اور کیا مرا کلام + تجھ کے بعد (سے) حرف

تشبیہ - کوئی یہ لفظ اکثر بجاے کب اور بھلا کے بھی آتا ہے - مدح و ثنا تعریف -

میرا ہمیشہ مری زبان کیا اصطلاح یعنی دونون کی کچھ اصل نہین - زبان کا

نون یہان غنہ پڑھو تو وزن صحیح ہو اسکے معنی یہان گفتگو - کلام کے

مرادی معنی شاعری مطلب - جیسا تو ہی ایسے آدمی کی تعریف مجھسے ہوسکیگی

یعنی نہوسکیگی میری اور زبان اور کلام کی کچھ حقیقت نہین جو تعریف بیان

کرے **ایضاً ١٩** اس نظم سے غرض ہی مجھے عرض مدعا + مقصد مرا تعلیل ہی

پہونچے بالصرام + نظم بند و بست و کلام موزون - غرض بمعنی مطلب -

عرض مدعا بیان حاجت - تعلیل تھوڑا - انصرام پورا کرنا - غرض و عرض

تجنیس [illegible] شعر دو صفحہ ۔ دیکھو یہ شعر حسن الطلب کا ہی مطلب ۔ اس
قصیدے سے میرا مطلب یہ ہی کہ اپنا مدعا بیان کرون اور وہ ذرا سا ہی امید کہ
پورا کیجیے ۔
شعر ۵۹ ۔ زبس تری جناب مین اتنی ہی عرض ہی ؏ کس کس کا ملتجی ہون
کہاں تک ترا غلام ؏ ملتجی التجا کا اسم فاعل آسرا لینے والا ۔ جناب یہان بمعنی خدمت
ہی کہاں تک یعنی مشہور ہو کر مطلب ۔ فقط ایک یہی تری خدمت مین میری عرض
ہی کہ تیرا غلام مشہور ہو کر پھر لوگون کی التجا کیا کرون یہ تو بڑے غضب کی بات
ہی الیضاً ۲ [illegible] روا ہی کہ عمال سکے تئین ؏ تیری سلامتی مین
کرون پھر [illegible] جائز ۔ عمال عامل کی جمع ۔ سلامتی موجودگی مجب ۔ ا
روا [illegible] سلام کرنا [illegible] گو یون
[illegible] دب گیا پھر اے وسلام
مطلب ۔ [illegible] ہو تیرے عاملون کو مین مجب ۔ اور
سلام کیا کرون یہ بات کبھی جائز نہ یعنی اسقدر مجھے تو مال وزر دے کہ پھر
وہان جانے کی حاجت نہ رہے الیضاً ۳ انصاف ہی کہ ہو وہ عطا اِس
جناب سے ؏ اورون کی مین سماجت و منت کرون مدام ؏ انصاف ہی یہان
استفہام انکاری یعنی انصاف نہین ہی عطا ہونا ملنا ۔ سماجت خوشامد
کرنا صاحب منتخب بمعنی عیب نا کی بتاتا ہی ظاہرا خوشامد بھی ایک عیب ہی
اس لیے بجاے خوشامد مستعمل ہی منت احسان اُٹھانا اردو مین بجاے
خوشامد بھی مستعمل ہوتا ہی ۔ مدام ہمیشہ مطلب ۔ یہ بات غیر منصفی کی ہی کہ
بس اسقدر مجھے آپ دیتے ہین جسمین میری گذر بخوبی سب نہین ہوتی اور
[illegible] کی خوشامد کرنی پڑتی ہی وہ نہ چاہیے الیضاً ۴ یہ بات جو ہی معرفت

سلیح کے انہین سے ہو دن بنقد کے عوض مجھے ہو جہانگ طعام ✤ دیہات جمع دیہ
یعنی گاؤن یہ جمع غلط العام ہو - الفاظ فارسی کی جمع الف و تا سے درست
نہین مگر مستعمل ہو علی الخصوص دفاتر مین - مصرف جائے خرچ ... چوبی
شی کی رکابی - طعام کھانا - مطلب یہ آپ کے خرچ سلیح کے جو گاؤن ہین
انہین سے کوئی دیہ مجھے اسکے عوض جاگیر مین ملے جہانگ سے یہان وہی
گاؤن مقصود ہو **ایضاً** ای گنج بخش خلق مرا ہو یہ مدعا پیرا کرنا رو حضور
تو سے کسقدر ہو کام ✤ گنج بخش خلق یہان نواب کا لقب ہوکر منادی ہو ا
اسکے معنی لوگون کو خزانہ بانٹنے والا یعنی بڑا سخی - حضور نزدیک اور سامنے -
کسقدر ہو یعنی کچھ نہین ہو - مطلب - ای نواب صاحب میرا بھی مدعا ہو جو
اوپر بیان کیا مین اسکو بر لانا آپ کے نزدیک کچھ حقیقت نہین **ایضاً**
سودا بس اب خموش کہ جائے ادب ہو یہ ✤ اس نظم کا تو کر یہ دعائیہ اختتام ✤
خموش خاموش کا مخفف یعنی چپ - جائے ادب ادب کی جگہ - نظم سے
غرض یہان یہی قصیدہ - بدعائیہ یعنی شعر دعائیہ پر - شعر دعائیہ کی تعریف
اوپر ہو چکی جسکا حسن الخاتمہ بھی نام ہو - اختتام تمام کرنا - مطلب -
ای سودا ادب کا مقام ہو بہت بک بک نہ مچا بلکہ اس قصیدے کو دعائیہ
شعر پر تمام کر دے **ایضاً** تابندہ جب تلک بفلک ہو وین مہر و ماہ ✤
تا جلوہ گر رہین بجہان صبح و شام ✤ تابندہ تافتن کا اسم فاعل قیاسی
چمکنے والا - بفلک آسمان پر - مہر سورج - ماہ چاند - جلوہ گر ظاہر ہونے والی
چیز - بجہان دنیا مین - یہ شعر اپنے ما بعد سے قطعہ بند اور بطریق دعا
مشتمل ہو صفحہ ۹۹ حصہ دوم مجموعہ سخن دیکھو - مطلب - جبتک چاند اور
سورج آسمان پہ چمکتے رہین یعنی قیامت تک اور جب تک دنیا مین

صبح و شام اُنسے ہوا کیے یعنی حشر تک وہ ہو جو آیندہ بیان ہو -
ایضاً ۹ دنیا ہو اور تو ہو ان تجب ہی ہو تیرے نصیب جام و عیش ہو
مدام ہو دنیا ہو اور تو ہو یہ جملہ اصطلاحاً دعائیہ آتا ہی یعنی تو ہمیشہ سلامت
رہے یہ بڑی خوشی ہے - جام پیالہ - و شراب - عیش خوشی زندگی بسر کرنا -
جام و عیش سے مراد یعنی عیش - مدام ہمیشہ و بمعنی شراب یہاں لیکن
ایہام واقع ہی شعر صفحہ و - دیکھو مطلب - تو خوش و خرم دنیا میں ہمیشہ
سلامت رہ اور عیش مدامی تجھے نصیب رہے ایضاً ۹ قسم بذات
خدا ایک ہی سمیع و بصیر ہا - کہ مجھسے حضرت شہ میں ہوئی نہیں تقصیر ہو قسم
بذات خدا سے یعنی قسم اُس خدا کی ذات کی - خدائی میں دوسری یا تحتانی
تنکیری یہ ترکیب اُردو میں اصلاً جائز نہیں - سمیع سننے والا بصیر دیکھنے والا
حضرت شہ بادشاہ کی خدمت میں تقصیر کرنا مرادی معنی خطا و گناہ -
مطلب - اُس خدا کی ذات کی قسم جو سمیع و بصیر ہو کہ مجھسے حضور کی خدمت میں
کچھ گناہ نہیں ہوا ایضاً ۱۰ سوائے اسکے کہ حال اپنا کچھ کیا تھا میں
عرض ہو سو وہ بطور شکایت تھی اندکے تقریر ہو میں سے بعد
(سے) علامت فاعل متعدد اور ٹکسال باہر شکایت گلہ کرنا - اندکی
تقریر اور میں تحتانی بطور نکرہ ہوا اور اندکے بنا ہو مگر اس وضع پر اُردو
میں نہیں آتا - تقریر گفتگو یہاں مرادی معنی ذکر مذکور - مطلب - ہاں اسکے
سوا اور کوئی تقصیر نہیں ہوئی کہ میں نے اپنا حال عرض کیا تھا اور وہ کسیقدر
شکایت آمیز تقریر تھی ایضاً ۱۱ اگر اس سے خاطر اقدس پر کچھ غبار
آیا ہو اور اس گناہ سے ہوا بندہ داجب التعزیر ہو خاطر طبیعت - اقدس بہت
پاک - غبار ہو میں ملی ہوئی خاک مرادی معنی رنج و ملال جبتک کم ہو -

واجب التعزیر لائق سزا یعنی مجرم مطلب - اگر اس عرض سے آپ کے مزاج پر
کچھ کدورت آئی ہو اور اس سے بندہ قابل سزا دہی ٹھہرا ہو تو اسکا بیان شعر
آئندہ مین ہی **ایضاً ۱۲** سو وہ بھی ہو چکی یعنی بصورت ایجاد ✣ گلی گلی تو ہوئی
سارے شہر مین تشہیر ✣ بصورت ایجاد کے معنی نئی پیدائش کے طریق پر یہان مراد
ہیجا کے سانگ سے ہی (ہیجا کا سانگ) زمانۂ سابق مین جب ایک شاعر دوسرے
کی ہجو کیا چاہتا تھا تو اشعار ہجویہ نظم کرکے خوش آواز لڑکون کو سکھاتا تھا
اور اپنے مخالف کی شکل پر ایک شخص بناکر اسکے منھ پر چہرہ باندھکر گدھے پر
چڑھاکر اپنے مخالف کے دروازے پر نکالتا اور ساتھی لوگ ڈنڈون پر بجا کر
وہی ہجو گاتے تھے ایک بار انشاء اللہ خان نے بھی مصحفی کے حق مین ایسا ہی
کیا تھا اس ہجو کا ایک مصرع جو فحش سے خالی ہی یہ ہی (مصرع) داڑھی مین مچھندر
کے ملون بندر فطونا - اور بجنے لگی گت ✣ الغرض یہ بدعت شیخ ناسخ کے زمانے
سے اٹھ گئی - تشہیر ہندانا مراد ہی معنی مشہور مطلب میری سزا ابھی تو
ہو چکی یعنی مین بطریق بدنامی تمام شہر مین مشہور ہوا اور انشا نے سانگ
بنایا **ایضاً ۱۳** عوض روپیون کے ملین مجکو گالیان لاکھون ✣ عوض دوشالے
کے خلعت بشکل نقش حریر ✣ بشکل مثل نقش حریر ریشم پر کے گل بوٹے اور چھاپا
اب یہان تحریر ہجو سے مراد ہی مطلب - روپیون کے بدلے مین نے گالیان
کھائین اور دوشالے کے عوض مجھے ہجو کا خلعت البتہ نصیب ہوا یعنی میری
ہجو ہوئی **ایضاً ۱۴** سلف مین تھا کوئی شاعر نواز ایسا کب ✣ جو ہو تو شاہ
سلیمان شکوہ عرش سریر ✣ سلف زمانہ گذشتہ شاعر نواز اسم فاعل ترکیبی
شاعر کو خوش کرنے والا شکوہ دبدبہ - سلیمان شکوہ سلیمان سا شکوہ
رکھنے والا عرش سریر اسم صفت عرش کے مثل بلند تخت رکھنے والا

مطلب - اے سلیمان جیسے دبدبہ اور عرش سے تخت رکھنے والے بادشاہ جیسا اب تو
شاعر نواز ہے ویسا کوئی دوسرا اگلے زمانے مین نہین گذرا ہے الفیضا ۱۵ مزاج
مین یہ صفا ہے کہ کردیا باور ہر ایکے حق مین کسی نے جو کچھ کی تقریر ہے۔ صفا بمعنی
صفائی - باور یقین مطلب - آپ کے مزاج مین اسقدر سادگی اور صفائی
ہے کہ جو کسی نے کسی کی شکایت کی وہ آپ نے مان لی - ظاہر ہے کہ صاف چیزین
اثر جلد ہو جاتا ہے الفیضا ۱۶ مصاحب ایسے کہ گر کچھ کسی سے لغزش ہو ہے تو اسکی
رفع کی ہرگز نہ کرسکین تدبیر ہے۔ مصاحب رفیق اور شریک صحبت - لغزش لغزیدن
کا حاصل مصدر ہندی پھسلن مرادی معنی بھول چوک اور خطا و تقصیر - رفع
دور کرنا مطلب - آپ کے رفیق ایسے ہین کہ اگر کوئی کچھ خطا کرے تو
سلجھا نہین سکتے الفیضا وگر کرین تو پھر ایسی کہ نار طیش غضب ہے مزاج
شاہ مین ہو مشتعل بسبب تشویر ہے۔ نار آگ طیش بفتح اول عقل جاتا رہنا ہندی تاؤ -
غضب غصہ مشتعل بھڑکنے والی آگ - تشویر خجالت سے عرق عرق ہونا
مطلب - اور اگر مصاحب خطا بخشائین تو اس طرح کی باتین کرین جس سے
غصے کی آگ زیادہ بھڑکے اور خجالت سے بادشاہ کو اور غصہ چڑھے -
الفیضا ۱۸ سو تاب ذرہ کہان نور آفتاب کہان ہے کہان وہ سطوت شاہی
کہان غرور فقیر ہے۔ تاب چمک - ذرہ تھر کا ریزہ جو بالو مین چمکتا ہے - نور
روشنی سطوت دبدبہ - مطلب - پس حضور کے غصے کی بدولت کمترین سے
کب ہو سکے کہان ذرہ ناچیز کی ذراسی چمک اور کہان آفتاب کی وسیع روشنی
کہان بادشاہ کا دبدبہ کہان ایک فقیر کا گھمنڈ میرا آپ کا مقابلہ
نہین ہو سکتا -

نمبر ۶۶ - مقابلہ جو ہوا کا ہو تو کچھ کیسے ہے۔ کہان دیقی و دنیا کہان پلاس ہ

حصیر ÷ مقابلہ سامنا کرنا - دبیقی منسوب بہ دبیق یہ ملک مصر مین ایک مقام کا نام وہان دیبا خوب بنتی ہی اُسکو دبیقی کہتے ہین - دیبا ایک ریشمی کپڑا جسپر تصویرین بھی ہوتی ہین انکو صورت دیبا کہتے ہین - پلاس ٹاٹ بعضے کمبل کو کہتے ہین - حصیر بوریا یعنی چٹائی - اس شعر اور شعر ما قبل مین صنعت تضاد ہی دیکھو صفحہ ۵ - دیکھو - مطلب - اگر برابر والے سے مقابلہ ہو تو آدمی سب کچھ کہہ سکتا ہی بھلا دبیقی اور پلاس اور دیبا و حصیر کا کون مقابلہ یعنی امیر و غریب کی کب برابری ہو سکے استغفر اللہ

ایضاً ۲ مین اک فقیر غریب الوطن مسافر نام ÷ رہے ہی آٹھ پہر جسکو قوت کی تدبیر

فقیر عاجز و مسکین - غریب الوطن جو اپنے وطن سے دور ہو یعنی مسافر - رہے ہی ہمیشہ باہر رہتی ہی درست - قوت بواو معروف روزی - مطلب - مین بیچارہ ایک غریب الوطن جسے لوگ مسافر کہکر پکارتے ہین اور پھر اُسپر شب و روز مجھے روزی کی فکر بھلا مین کیا آپ کی ہجو کرونگا

ایضاً ۳ مراد ہین ہی کہ مدح حضور اقدس کو ÷ اُلٹ کے پھیر بحرف ذمیمہ دون تغییر ÷ مراد ہن ہی یعنی میری کیا تاب اور مجال ہی اصطلاح اب اس جگہ میرا کیا منہ بولتے ہین - مدح تعریف - حضور بزرگ کی نسبت بجائے ضمیر مخاطب آتا ہی - اقدس نہایت پاک - پھیر بمعنی باز محاورہ قدیم اب پھر بے یاے تحتانی بولتے ہین - حرف یہان بمعنی بیان و الفاظ ذمیمہ مذمت اور ہجو اور عادت بد - تغییر از باب تفعیل بدلنا - مطلب - میری یہ تاب و طاقت نہین کہ آپ کی تعریف کو بدل کر ہجو کر ڈالون -

ایضاً ۴ یہ افترا ہی بنایا ہی سب اُنکا ÷ کہ بزم و رزم مین ہی پاے تخت کا وہ مشیر ÷ افترا بہتان اور اسکی ہندی لگائی بجھائی - انشا انشاء اللہ خان کا تخلص جو مصحفی کا مخالف تھا - بزم محفل - رزم میدان جنگ - بزم و رزم مرادی معنی ہر حال - پاے تخت وہ شہر جو دار السلطنت ہو ہند کی راج دھانی

بقیہ مشورہ بتلانے والا۔ مطلب۔ یہ سب بہتان انشاء اللہ خان کا بنایا اور لگایا ہوا ہے
کیونکہ وہ ہر حال میں حضور کا صلاح کار ہے **ایضاً ۵** آنزرِ ج شاہ ہو یوں منحرف
تو مجھکو بھی ❊ یہ چاہیے کہ کروں شکوہ اسکا پیش وزیر ❊ منحرف برگشتہ یعنی پھرا ہوا
مراد اً بمعنی خفا۔ شکوہ گلہ۔ پیش سامنے اور پہلے اور پاس۔ مطلب۔ اگر بادشاہ
مجھسے ناراض ہو تو لازم ہے کہ میں وزیر سے جاکر اپنے مخالف کی شکایت کروں
تاکہ وہ میرا حامی ہو **ایضاً ۶** اگر وزیر بھی بولے نہ کچھ خدا لگتی ❊ تو جاؤں
پیش محمد کہ ہے بشیر و نذیر ❊ وزیر نائب بادشاہ اسکی ہندی منتری۔ خدا لگتی
اصطلاح دہلی وہ بات جو خدا پسند اور حق حق ہو۔ محمد صلعم پیغمبر کا نام باقی ڈھنگ
دیکھو۔ بشیر بہشت کی خوشخبری دینے والا۔ نذیر دوزخ کے عذاب سے
ڈرانے والا۔ یہ دونوں الفاظ محمد کے القاب ہیں مطلب۔ اگر وزیر بھی
حق حق بات نہ کہے تو مدینے میں جاکر قبر رسول پر فریاد کروں کہ وہ بشیر و
نذیر ہے **ایضاً ۷** شفیع روز جزا بادشاہ اونے ❊ نکردہ جرم پہ جسنے
نہیں لکھی تعزیر ❊ شفیع بخشانے والا۔ روز جزا بدلا لینے کا دن مراد ہی معنی
روز قیامت۔ بادشاہ اوادنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب
ہے اوادنے مراد ہے قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى سے یعنی خدا کے نزدیک
گئے دو کمانوں سے بھی کم فاصلے پر۔ یہ شب معراج میں ہوا تھا۔ نکردہ جرم
جسنے گناہ نہ کیا ہو یعنی بے گناہ۔ جرم گناہ۔ تعزیر سزا۔ مطلب۔ محمد رسول اللہ
روز قیامت گناہگاروں کے بخشانے والے ہیں اور بادشاہ شب معراج
ہیں اور شرعاً اس بات کے حکم دینے والے کہ بیگناہ شخص کو سزا نہ دو۔
ایضاً ۸ کہوں یہ اس سے کہ اے جرم بخش ہر گنہاں ❊ تری غلامی میں
آیا ہے داد خواہ فقیر ❊ جرم بضم اول گناہ۔ جرم بخش اسم فاعل سماعی گناہ بخشنے والا

پرگنہ نہایت گنہگار۔ پرگنہان اُسکی جمع۔ جرم بخش پرگنہان بترکیب اضافی گنہگارون کے جرم بخشنے والا۔ پیمبر کا لقب ہوکر منادی ہوا۔ غلامی خدمت۔ دادخواہ فریادی اور انصاف چاہنے والا۔ دادخواہ فقیر بترکیب مقلوب توصیفی فقیر دادخواہ اسلیے لفظ خواہ مین اضافت ندارد۔ مطلب۔ حضرت رسول خدا سے جاکر یہ عرض کرون کہ ای گناہگارون کے گناہ بخشنے والے یہ فقیر دادخواہ تیری خدمت مین آیا ہی میرا انصاف چکادے **ایضاً ۹** خطا ہو میری جو پہلے تو کر اسیر مجھے ٭ وگر عدو کی پھنا اُسکو طوق اور زنجیر ٭ خطا گناہ۔ اسیر قیدی۔ عدو دشمن۔ عدو کی اسکے بعد خطا ہوم مقدر ہی۔ طوق لوہے کا بھاری حلقہ جو مجرم کے گلے مین ڈالتے ہین۔ مطلب۔ اگر میری خطا پہلے ثابت ہو تو مجھے قید کرلے اور اگر میرے مخالف کی خطا ثابت ہو تو اُسکے گلے مین طوق اور پانؤن مین بیڑیان ڈالدے **ایضاً ۱۰** اگرچہ بازی انشا سے بے حمیت کو ٭ رہا خموش سمجھکر مین بازی تقدیر ٭ بازی کھیلنا اور شرط لگانا مگر یہان ہردو مقام معنی فریب اور گردش کے ہے۔ بے حمیت اسم صفت بمعنی بے غیرت۔ خموش چپ۔ تقدیر نصیب۔ لفظ بازی انشا سے یہان بیچا کا سانگ مقصود ہی جسکا ذکر اوپر ہوچکا شعر ۱۲ صفحہ ۶۵۔ دیکھو مطلب۔ اگرچہ مین انشاء اللہ خان کے سانگ کو اپنی تقدیر کی گردش سمجھکر چپ ہو رہا لیکن وہ بے غیرت اب اور کچھ چاہتا ہی جیسا آگے بیان ہی **ایضاً ۱۱** وے غضب ہی بڑا یہ کہ اب وہ چاہے ہی ٭ خیال مین بھی نہ کھینچون مین ہجو کی تصویر ٭ غضب مشکل بات اور اندھیر۔ چاہے ہی غلط الحال اب چاہتا ہی بولتے ہین۔ ہجو بفتح اول و سکون دوم مذمت کرنا۔ تصویر صورت کھینچنا مطلب۔ مگر بڑی قیامت کی بات ہی کہ اب انشاء یہ چاہتا ہی کہ مین کسیکی ہجو کرنے کا خیال بھی نہ کرون اُسکو کیا دیکھا میرا

حاکم ہی ایضاً ۱۲ سو یہن ملک نہین ایسا بشر ہون تا کی وچند ٭ کہے سے اُسکے
کر ونگا نہ ماجرا تحریر ٭ ملک بفتحتین فرشتہ۔ بشر آدمی۔ تا کی کب تک۔ تا چند کہا تک
ما جرا قصہ مرادی معنی ہجو۔ تحریر لکھنا یعطلب۔ یہن کچھ ایسا فرشتہ نہین کہ اُسکے اس
کہنے سے کبھی ہجو نہ کردن اور پھر کب تک خاموش رہون اُسکی بات یہن کیون
مانون ایضاً ۱۳ کیا یہن فرض کرہین آپ اُس سے درگذرا ٭ پھر یگا مجھسے
کوئی گرم و منتظر کا ضمیر ٭ فرض کرنا ہے دل کی ٹھانی ہوئی بات مان لینا۔
یہن کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر او ٹکسال باہر۔ درگذرنا کسی چیز کو
ترک کرنا۔ گرم آمادہ۔ منتظر انتظار کرنے والا ضمیر بمعنی پوشیدہ اور خاطر اور
دل یعطلب۔ بفرض محال یہن خود ہجو سے درگذرا لیکن میرے دوستون
کی طبیعت اور میرے شاگردون کے فراج مجھسے نہ برگشتہ ہونگے وہی لوگ
انشا کی دھجیان اُڑا دینگے وہ سب نہایت آمادہ اور میرے اشارے کے
منتظر ہین ایضاً ۱۴ اور اُنپہ بھی جو کیا یہن نے تازیانہ منع ٭ تو ہو سکے ہی
کوئی اُنکی وضع کی تدبیر ٭ تازیانہ کوڑا او چھی۔ منع روک۔ تازیانہ منع کرنا کسی
کام کو بسختی روکنا۔ ہو سکے ہی غلط ہو سکتی ہی صحیح۔ ان ضمیر قریب اسکا مرجع
انشا و احباب انشا ہین۔ وضع طریقہ ورویہ یعطلب۔ اگرچہ یہن نے اپنے
احباب اور شاگردون کو روک بھی لیا لیکن یہ تو فرمائیے کہ انشاء اللہ خان اور
اُسکے دوستون کی آپ کیا فکر کرتے ہین ایضاً ۱۵ ہزار شہدون یہن
بیٹھین ہزار جا پہ ملین ٭ پھرین ہمیشہ لیے ساتھ اپنے جمع کثیر ٭ شہدہ بھا ور نہ
آرد و تیجا اور بدمعاش آدمی۔ جا جگہ۔ جمع مرادی معنی جما و یعنی آدمیون
کی بھیڑ بھاڑ یعطلب۔ انشاء اللہ خان کی صحبت نہایت بدسنگت دو کوڑی
کی ہی شہدے تیجے ساتھ بری بھیڑ بھاڑ سے پھرسا ہی ایضاً ۱۶ نہ مانیون تیغ

سیاست نہ قہر سلطانی ٭ نہ تجھین قتل کا وعدہ نہ ضرب شمشیر ٭ سیاست دھمکی
دینا اور سزا دینی - تیغ سیاست استعارہ یعنی سیاست یا وہ تلوار جو بدمعاشون
کی گردن زدنی کو کھینچی جاوے - قہر سلطانی پادشاہی غصہ ضرب شمشیر تلوار
کی چوٹ مطلب - پادشاہ کے حکم اور قہر اور تہدید اور گردن زدنی سے مطلق
یہ بدمعاش نہین ڈرتے **ایضاً ۱۷** مزاج انکا ٹھٹھول اسقدر پڑا ہی کہ
وہ ہنسی سمجھتے ہین اس بات کو نہ جرم کبیر ٭ ٹھٹھول دل لگی باز پڑا ہی یعنی
واقع ہی ہنسی سمجھنا اصطلاح کسی بات کو خفیف وسہل وکم قدر سمجھنا - جرم کبیر
بڑا گناہ - گناہ کی دو قسمین ہین ایک گناہ کبیرہ یعنی حرام چیزون کا ارتکاب
اور واجب وفرض چیزون سے انحراف کرنا دوسرے گناہ صغیرہ یعنی سنت
کو ترک کرنا اور مکروہ چیزون کو عمل مین لانا اہل شرع نے گناہ صغیرہ چالیس
قسم کے بیان کیے ہین مطلب - اُن لوگون کا مزاج ایسا دل لگی باز ہی کہ
وہ مسخراپن کو آسان جانتے اور کھیل سمجھتے ہین اور گناہ کبیرہ نہین جانتے -
ایضاً ۱۸ پھر اسپہ یہ بھی ہی یعنی کہ اس مقام کے بیچ ٭ جو ہووے
منشی تو کچھ نثر مین کرے تسطیر ٭ مقام کے بیچ یعنی موقع پر - منشی علم انشا جاننے والا
نثر بالفتح پراگندہ کرنا اور سخن پراگندہ اور وہ عبارت جو ناموزون ہو - تسطیر
لکھنا مطلب - اسیطرح یہ ہی کہ اس محل پر یعنی ہجو کہتے وقت اگر صرف منشی
ہو تو وہ بیچارہ نثر مین اپنے دل کی بھڑاس نکال لے اور اگر شاعر ہو یعنی
جیسا مین تو پھر اسکا وہ حال جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۹** لطیف جنکو خدا نے
کیا ہی موزون طبع ٭ اور اپنے فضل سے بخشی ہی شعر مین توقیر ٭ لطیف
لغوی معنی اسکے پس نیکو لیکن استعمال حالت کے واسطے آتا ہی
موزون طبع اسم صفت طبیعت موزون رکھنے والا یعنی شاعر - فضل

بخشش مرادی معنی عنایت توقیر عزت مطلب - مگر خدا نے جن لوگون کو
شاعر بنایا ہی اور اپنی عنایت سے شاعرون مین اُنکو نامور کیا ہی تو اُنسے
وہ ہرگز نہوگا جو آئندہ بیان ہی —
صفحہ ۶۷ - یہ کوئی بات ہی سو سنکے وہ خموش رہین ✦ ہوا ہی مصلحتاً
گو کہ تصفیہ باخیر ✦ مصلحتاً از روے مصلحت - گو کہ یعنی اگرچہ تصفیہ فیصلہ - باخیر آخر
امر پر مطلب - یہ بات ہرگز قابل پذیرائی نہین کہ وہ لوگ جنکا ذکر شعر صدر مین
ہوا اپنی مذمت سنکر کہا بدین اگرچہ مصلحت کے واسطے ہمسے اور انسا سے
یسی فیصلہ ہو چکا ہی کہ ایک کی ہجو ایک نہ کرے پھر اُسنے کیون لگا لگایا -
ایضاً ۲ مگر یہ بات مین مانی کہ سانگ کا بانی ✦ اگر مین ہون تو مجھے دیجیے
بدترین تعزیر ✦ مین کے بعد (نے) علامت فاعل کی تقدیر غلط - سانگ
بہت سے آدمیون کا اکٹھا ہو کر کسی کی نقل بنا کر پھرنا - بانی بنانے والا -
بدترین اسم صفت درجۂ سوم نہایت ہی بُری جیسے مطلب - اچھا مین نے
یہ بات قبول کی کہ اگر سانگ بنانے والا مین ٹھہرون تو مجھے سخت سزا
دیجیے **ایضاً ۳** مین آپ فاقہ کش آتا مجھے کہان مقدور ✦ کہ فکر رو زن
کرون کچھ بغیر آتش شعیر ✦ فاقہ کش بھوکون مرنے والا مرادی معنی مفلس -
مقدور طاقت آرزو مین بجاے فراخ دستی آتا ہی - بغیر سواے - آتش
وہ پتیلا کھانا جسے پی سکین جیسے حریرا وغیرہ - شعیر جو قسم غلہ - آتش شعیر کو
ہندی قصباتی مین جو کا گھاٹا اور شہرون مین آتش جو بولتے ہین - مطلب -
مین بیچارہ خود کنگال ہون مجھے اتنی فارغ البالی نہین کہ سواے روزی
کے اور کچھ واہیات فکر کرون **ایضاً ۴** مرے حواس پریشان باین
پریشانی ✦ ہو جیسے لشکر شکستہ کی خراب بھیر ✦ جو اس شعر و صفحہ ۳۰۲ -

بکھیر - پریشان پھیلی ہوئی چیز - بہ این پریشانی یعنی اس پریشانی کے ساتھ - لشکر
شکستہ ہاری ہوئی فوج - بہیر بروزن امیر فوج کے شاگرد پیشہ اور بازار
قوم وغیرہ جسکو عوام گندر بولتے ہیں مطلب - فاقے کے سبب سے بہیر سے
ہم اس [illegible] پریشانی کے ساتھ اترے ہوے ہیں جیسے شکست کھائے ہوے لشکر
کی بہیر تمام [illegible] اور [illegible] ہوئی ہو ایضاً اگر اسپہ تیغ کی ٹھہری رہے
تو [illegible] اگر ہو [illegible] شرارت شیوہ ہون [illegible] شریر [illegible] باپ [illegible]
اس [illegible] پر غلط [illegible] صحیح - شرارت بدذاتی - شریر آدمی - شریر شوخ -
[illegible] مطلب - باوجود [illegible] پریشانی کے میں یہ کہتا ہون کہ اگر صلح کی تجویز
قائم ہے تو [illegible] صلح مجھے منظور اور اگر [illegible] انشا [illegible] خان کچھ شوخی کریگا تو بندہ بھی
[illegible] کر دیگا [illegible] میں بھی [illegible] ہجو کرونگا ایضاً
جو اسپ ایک کے [illegible] دس ہیں اور دس کے - وہ [illegible] کرنی تھی اول بار [illegible]
تامل کثیر [illegible] غور اور تامل کرنا قلیل تھوڑا کثیر بہت مطلب - اگر انشا
ایک شعر ہجو کا کہے گا تو میں دس کہونگا اور جو وہ دس کہے گا تو میں سو شعر
کہونگا غرض اس سے دس گنا بڑھا رہونگا انشا کو لازم تھا کہ پہلے ہی اس
کمی و زیادتی کو سمجھے رہتا ایضاً حصول یہ ہے کہ جب کوتوال تک قضیہ
گیا ہو از پئے تہدید شاعران شہر - حصول حاصل سخن - قضیہ بتشدید یاے تحتانی
بمعنی مطلب و حکم لیکن اردو میں بسکون ضاد معجمہ بمعنی فساد اور بکھیڑے کے مستعمل
ہے - از پئے واسطے - تہدید دھمکانا مطلب حاصل کلام یہ ہے کہ جب شاعرون کی دھمکی
کے واسطے کوتوال تک بات پہونچ چکی تو وہ ہے جو آئندہ بیان ہے ایضاً
تو کوتوال ہی بس اُسنے اب سمجھ لیگا ۔ یہ [illegible] کی شکایت کی ہے عبث تحریر ۔
سمجھ لینا کسی سے بدلا لے لینا [illegible] ہر وقت شکایت گلہ کرنا - عبث

بیفائدہ ۔تحریر لکھنا ۔مطلب ۔کوتوال آپ ہی شہر بدرون کو چہان لیگا ۔ انشا آپ سے گھڑی گھڑی تاحق لکھوتا ہی ایضاً ۹ یہ وہ مثل ہی کہ جس طرح سارے شہر کے بیچ ✤ بلند قامتی اپنے سے متہم ہو بعیر ✤ مثل کی ہندی کہا وت ۔ بلند قامتی لمبا ڈیل ہونا ۔متہم تہمت زدہ وبدنام ۔بعیر اشتر یعنی اونٹ ۔ اس شعر مین شاعر نے کامل مثل کا ترجمہ کیا وہ مگر وہ طبع سلیم ہی مثل جیسی ہو ویسی ہی مستعمل کرنا جائز ہی ۔مطلب ۔انشا ہر بار مجھہی کو بدنام کرتا ہی یہ تو وہی مثل ٹھہری کہ شہر بھر مین اونٹ بدنام ۔ یہ مثل تہمت زدگی کے محل پر مستعمل ہی ایضاً ۱۰ سو متہم مجھے نادان نے ہجو شہ سے کیا ✤ قباحت اُسکی جو نسمجھے شہ اُسکو دے تعزیر ✤ نادان جاہل وبیوقوف ۔ہجو شہ بادشاہ کی مذمت ۔ قباحت بُرائی ۔تعزیر سزا دینا ۔مطلب ۔یہی سمجھکر اُس بیوقوف نے مجھے بہتان لگایا کہ مصحفی نے بادشاہ کی ہجو کی ہی بادشاہ کو اس مقام پر غور اور انصاف ضرور ہی اور مناسب ہی کہ اگر تہمت اور جھوٹ کی قباحت ذہن مین آ سکے تو انشا کو سزا دے کہ کیون ہمارے اور مصحفی کو بدنام کیا ایضاً ۱۱ وے مزاج مقدس جو لاُابالی ہی ✤ نہین خیال مین آتا خیال حرف حقیر ✤ وے ویکین کا مخفف بمعنی لیکن ۔مقدس پاک ۔ لاُابالی صیغہ واحد متکلم مضارع عربی بمعنی خوف نہین رکھتا ہون مین اسمین (لا) کے بعد ہمزہ بشکل الف ہی الف کے عوض واو لکھنا یا پڑھنا خطا ہی فارسی مین بجاے بے پرواکے مستعمل ہی یہان بھی یہی ہی ۔خیال مین آنا ذہن نشین ہونا ۔حرف بمعنی گفتگو ۔ حقیر مرادی معنی بندۂ کمترین ۔مطلب ۔چونکہ حضور کا مزاج بے پروا ہی اسلیے کمترین کی بات کا خیال حضور کے ذہن نشین نہین ہوتا ایضاً ۱۲ جو ہونا ہو سو ہوا مصحفی بس اب چپ رہ ✤ زیادہ کر نہ صداقت کا ماجرا تحریر ✤

مصحفی قرآن سے نسبت رکھنے والا لیکن یہان شاعر کا تخلص جسکا نام غلام ہمدانی تھا شعر۔ صفحہ ۲۳۲۔ دیکھو۔ صداقت سچائی۔ ماجرا کیفیت تحریر کرنا لکھنا۔ مطلب۔ اے مصحفی درگذر کر چپ ہو کر بیٹھ رہ بہت اپنی راستی نہ جتا کون سنتا ہی۔ ایضاً ۱۳ خدا پہ چھوڑ دے اس بات کو وہ مالک ہی + کرے جو چاہے جو چاہا کیا بحکم قدیر + کسی پر کچھ کام چھوڑ دینا اُسکے حوالے کرنا۔ بحکم قدیر یہان ترکیب اضافی نہین بلکہ ترکیب توصیفی پڑھو ورنہ شرک ہو جائیگا یعنی ایسا حکم جو قدرت رکھنے والا ہو مطلب۔ اے مصحفی اپنا جھگڑا خدا کے حوالے کر خدا مالک ہی جو چاہے سو کرے اور جو اُسنے چاہا وہ کیا ایسے حکم سے جسمین کمال قدرت حاصل ہی ایضاً ۱۴ یا الٰہی یا الٰہ + مین ترا ہون بندۂ بے دستگاہ + یا الٰہی مین ریا) حرف ندا ہی بمعنی (ای) اور یاے تحتانی اخیر واحد متکلم بمعنی من یعنی اے میرے خدا جب منادی مکرر لاتے ہین تو قوت ندا مین تاکید ہو جاتی ہی۔ بیدستگاہ اسم صفت بمعنی بے سامان۔ مطلب۔ اے خدا مین تیرا ایک بندۂ بے سامان ہون ایضاً ۱۵ پہونچون تجھ تک مجھ مین یہ ہمت نہین + دور رہون تو طاقت فرقت نہین + ہمت ارادہ بلند۔ فرقت جدائی و دوری۔ مطلب۔ اسقدر اپنی ہمت نہین پاتا ہون کہ خدا رسیدہ ہوجاؤن اور نہ یہ تاب ہی کہ خدا پرستی چھوڑ دون اگر خدا پرست نہ رہون تو کیا کافر ہو جاؤن یہ میری طاقت نہین ایضاً ۱۶ گر بیان اپنی کرون مین بیکلی + فاش یا اپنا کرون رازِ دلی + بیکلی بے چینی۔ فاش ظاہر۔ رازدلی دل کا بھید۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب۔ اگر اپنی بیچینی اور رازدل ظاہر کرون یعنی یہ کہون کہ یارب تو مجھے اپنا بندہ خاص بنا لے تو وہ ہو جو آئندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۷ تو وہ گستاخی و بے باکی ہی آہ + چپ رہون تو جان ہو غم سے تباہ + گستاخی بے ادبی۔ بے باکی ڈھٹائی۔ آہ بمعنی افسوس۔

تباہ و برباد ہے مطلب - چونکہ صدر مین بیان کیا اگر وہ امر کہون تو خالی از گستاخی وبے ادبی
نہین اور اگر خاموش بیٹھا رہون تو غم سے جان گھلتی ہو - ہر طرح عجب کیا کرون
گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل -

صفحہ ۲ - عالم برزخ مین ہون مین بین بین ⁎ جان کو میری نہین یک لحظہ چین ⁂
عالم یعنی حالت - برزخ وہ شے کہ دو مخالف چیزون سے ملتی جلتی ہو اور انہین دونون کا
اثر ظاہر ہوتا ہو مثلاً آبی رنگ سیاہی وسفیدی کے بیچ مین برزخ ہو یا جیسے بندر
درمیان انسان وبہائم کے برزخ ہو یعنی انسان وبہائم دونون کی صورت بندر
مین ملتی ہو اور برزخ اُس زمانے کا نام بھی ہو کہ وقت مرگ اور وقت قیامت
کے بیچوبیچ ہو - بین بین ٹھیک درمیان - لحظہ ایک بار پلک مارنے کی مدت -
مطلب - یا رب نہ تجھسے مل سکتا ہون نہ علیحدہ رہ سکتا ہون پس مین
برزخ کی حالت مین ہون اسی سبب سے بیچینی ہو کہ لحظہ کو سکون نہین -

ایضاً ۲ زندگانی ہو مرے جی کا وبال ⁎ بیحضوری کے ترے اے ذوالجلال ⁂
زندگانی زندگی کا مزید علیہ - وبال سختی وگرانی وعذاب اور بدلا - حضوری
حضور کا مزید علیہ کیونکہ حضور کے معنی خود حاضر ہونا اور خدمت مین رہنا اسپر یاے
تحتانی نہ اندر بڑھا لینا فارسیون کا تصرف ہو - حافظ ع حضوری گر ہمین خواہی
ازو غائب مشو حافظ ⁎ ذوالجلال صاحب عزت مراد ہے معنی خدا - مطلب -
بے تیرے سامنا ہوے اے خدا زندگی میرے جی کا جنجال ہو ایضاً ۳ ہو نفس
ہر اک تفنگ جانستان ⁎ ہو سر موے غمزہ نوک سنان ⁎ نفس بفتحتین سانس -
تفنگ اصل مین توفنگ تھا توف توپ کا مبدل نگ کلمہ تشبیہ بمعنی مانند جیسے
ورنگ مین ہو اسکے لفظی معنی توپ کے مثل مراد ہے معنی بندوق یعنی تفنگ کو
ہوائی بندوق بتاتے ہین کہ وہ بے باروت اور آگ کے منہ سے

پھونکنے پر چلتی ہو اور اسمین کم آواز بھی ہوتی ہو بقول شیخ ناسخ سے خوشبو یہ ہو
ترے دہن غنچہ رنگ سے ؛ شرمندہ ہو گلاب کا بنچہ تفنگ سے ؛ گلاب کا بنچہ یعنی
عرق کھینچنے کا چوبین بھبکا۔ جانستان اسم فاعل سماعی جان لینے والی چیز یعنی مار
ڈالنے والی۔ شروکی ہندی برنی ہو اسپر لفظ موے از روے توضیح ہو۔ سر موے
مژہ پلکون کے بال کی نوک۔ سنان برچھی اور تیر کی نوک۔ مطلب۔ تیری جدائی
مین جو سانس نکلتی ہو وہ گویا ایک بندوق ہوکر میری جان لیتی ہو اور جو مژہ
ہلتی ہو وہ برچھی بنکر کلیجے کے پار ہو جاتی ہو ایضاً ۴ بے ترے دیکھون تو کیا
دیکھون بھلا ؛ بے ترے بولون تو کیا بولون بتا ؛ مطلب۔ پہلا مصرع اشارہ
ہو طرف اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کے یعنی جدھر دیکھو روے خدا نظر آتا ہو
پس بغیر تیرے دوسرے کو کیونکر دیکھون چارون طرف یا رب تو ہی تو ہو اور مصرع
دوسرا اور وشنون کا قول ہو یعنی انسان مین جو چیز بولتی ہو وہ خدا ہو پس
بغیر تیرے یا اللہ کیونکر بولون جب تو ہی بولتا ہو ایضاً ۵ بندتن ہو مجھکو بند
آہنی ؛ جسکی کڑیان نخوت و کبر و منی ؛ بندتن اعضا کے جوڑ۔ بند آہنی
لوہے کا پنجرہ اور زنجیر۔ کڑی بیڑی کا ٹکڑا۔ نخوت بکسر نون بزرگی و تکبر۔
کبر بڑا بول۔ منی خودبینی اسمین یاے تحتانی مصدری ہو یعنی من شدن ہندی
مین اسکا ترجمہ (مَین) ہو جیسے ع خوب زاہد کو مین سمائی ہو ؛ مطلب۔ میرا قالب
نہین ہو بلکہ ایک لوہے کا پنجرہ ہو جسکی تیلیان نخوت اور کبر اور منی ہین یعنی مین
تکبر اور غرور اور خودبینی مین قید و مبتلا ہو رہا ہون تو ہی چھڑائے تو اس قید سے
چھوٹون ایضاً ۶ طمع و حرص و بخل و حب مال و جاہ ؛ عجب و پندار و ریا ہین
یا اِلٰہ ؛ طمع بفتح اول و سکون میم اور نیز بفتحتین جیسے ع طمع را سہ حرف است
و ہر سہ تہی ؛ بمعنی لالچ کرنا۔ حرص بکسر اول باوجود ایک چیز کے اسکی کثرت کی خواہش

سبب سے آہن اور اپنی حقارت کے سبب سے کاہ ہون تو آہن رہا اور کہربا کی طرح مجھے اپنی طرف کھینچ لے ایضاً ۱۳ تب بر آوے کچھ تمناے دلی + ورنہ ہو سب جستجو بیجا صلی + بر آنا پورا ہونا ۔ تمنا آرزو ۔ دلی یعنی دل کی جستجو تلاش و تردد بیجا صلی کے آخر یاے تحتانی مصدری ہی معنی بیفائدہ ہونا مطلب ۔ اگر مجھے تو اپنی طرف کھینچ لے تو البتہ دل کی آرزو پوری ہو نہین تو سب تلاش و فکر و تردد بیکار و بیفائدہ ہی ایضاً ۱۴ لے اگر مولی نہ بندہ کی خبر + ہی تلاش اُسکی سراسر دردسر + مولی آقا و غلام یہان بمعنی اول ہی ۔ خبر لینا سرپرستی کرنا ۔ تلاش ڈھونڈھنا ۔ دردسر اصطلاح معنی تکلیف بیفائدہ مطلب ۔ اگر مالک اپنے غلام کی سرپرستی نکیسے تو غلام کی فکر اور مالک کے درپے ہونا بیفائدہ ہی ایضاً ۱۵ سرٹپک کر مرگئے صدہا فقیہ + ہوئی خدمت نہ انکی کارگر + سرٹپک کر مرجانا بہت تکلیف سے مرنا ۔ صدہا مراد ہی بمعنی بہت ۔ فقیہ آدمی ۔ کارگر اثر دار و فائدہ مند مطلب سیکڑون آدمی خدا کی تلاش مین حیران و سرگردان ہو کر نیست و نابود ہو گئے اور انکی محبت کچھ فائدہ مند نہوئی ایضاً ۱۶ وہ بتا رستہ کہ اک مقراض لا + میرے ہر اک بند کو کر دے جدا + رستہ بمعنی طریقہ ۔ مقراض قینچی اسکی ہندی کترنی ہی یہان مقراض مشبہ بہ موجود اور موت مشبہ غائب اسیطرح بند مشبہ بہ موجود اور علاقہ دنیا مشبہ غائب ہی اسلیے مقراض و بند استعارہ بالتصریح ہی استعارہ کا بیان شعر ۲ صفحہ ۲ مین ہو چکا ہی اُسکی یہ قسم ہی (استعارہ بالتصریح) مضاف مشبہ بہ ہو اور وہ موجود ہو اُسکے بعد مضاف الیہ مشبہ ہو اور وہ عبارت مین موجود نہو تو ایسے مضاف اور مضاف الیہ کو استعارہ بالتصریح بولتے ہین جیسے ع مہتاب مین آفتاب بھر دے + شاعر کی مراد یہ کہ مہتاب جام مین آفتاب شراب بھر دے دیکھو یہان جام اور شراب مشبہ ہین اور دونون موجود نہین اور اگر اسکے برخلاف ہو

تو اُسکو استعارہ بالکنایہ کہتے ہین اسمین مشبہ بہ غائب و متروک اور مشبہ حاضر و مذکور ہوتا ہی جیسے ع ترے رخ سے روشن ہو سارا جہان ٭ یہان رخ مشبہ ہی اور موجود ہی اور آفتاب مشبہ بہ ہی اور غائب و متروک ہی گویا اصل عبارت یون تھی کہ تیرے آفتاب رخ سے روشن ہو سارا جہان مطلب مجھے یہ طریقہ بتانا بہتر ہی کہ ایک قینچی لاکر میرے جال کو کترے یعنی اپنی محبت سے مجھے تارک الدنیا بنا دے واضح ہو کہ جس چیز کو کسی سے تشبیہ دیتے ہین اُسے مشبہ کہتے ہین اور جس سے تشبیہ دیتے ہین اُسے مشبہ بہ بولتے ہین جیسے ع نازکی اُنکے لب کی کیا کہیے ٭ پنکھڑی اک گلاب کی سی ہی ٭ یہان لب مشبہ ہی اور گلاب کی پنکھڑی مشبہ بہ ہی کیونکہ لب کو برگ گل سے تشبیہ دی ہی **ایضاً ۱۷** کھینچ لیجا بحر وحدت تک مجھے ٭ دے تو پہونچا شہر الفت تک مجھے ٭ بحر سمندر - وحدت خدا کو بصدق دل ایک لاشریک جاننا - بحر وحدت استعارہ یعنی وحدت - الفت میل کرنا شہر الفت استعارہ یعنی الفت - مطلب - یارب مین وحدت پرست ہو جاؤن اور تیری الفت کامل مجھے نصیب ہو **ایضاً ۱۸** کر عطا دل کو مرے ایسی تپش ٭ جس سے جلکر خاک ہو سب غل و غش ٭ عطا کرنا دینا تپش تپیدن کا حاصل مصدر بیقراری - غل بالکسر کینہ و خیانت و کدورت غش بالکسر ملا ہر داری و تشویش و تردد - غل و غش تعلقات و نباتے مراد ہی - مطلب - بیقراری محبت کی سوزش میرے دل مین یارب اسقدر پیدا کر دے کہ تعلقات دنیوی جلکر خاک سیاہ ہو جائین یعنی تیری محبت مین مین دنیا کے علائق کو ترک کرون - **ایضاً ۱۹** مور کو ہی سیر کعبہ کی ہوس ٭ پر ہی بیچارے کو کب یہ دسترس ٭ مور چیونٹی - سیر تماشا دیکھنا اور چلنا - کعبہ زمین بلند اور چہار گوشہ چیز اور پنڈلی کی ہڈی عرب مین اہل اسلام کی پرستش گاہ وہ زمین بلند پر چہار گوشہ واقع ہی اور بقول بعضے حضرت شیث کی پنڈلی کی ہڈی وہان مدفون تھی بدین سبب کعبہ نام ہوا اب اسکی

جانب تجھ تک کے نہ پہونچنا دورت ہی ۔ ہوس ترس بیچارہ مجبور ۔ دسترس مقدور اور قدرت ۔ یہان بھی مور و کعبہ استعارہ بالتصریح ہین ۔ مطلب ۔ ایک چیونٹی حج کو سفے چلی ہی مگر اتنی قدرت نہین کہ پہونچ سکے یعنی مجھ ناچیز کو یارب تیری تلاش ہی مگر یہ طاقت نہین کہ تجھ تک جا سکون ۔

صفحہ ۹۹ ۔ بال پر اپنے بٹھائے گر ہما ۔ سب بر آوے اُسکے دل کا مدعا ۔ بال ہما سکے بازو ۔ ہما ایک طائر کا نام کہ وہ نہایت ونایود سمجھا جاتا ہی اُسکے سایہ سے بادشاہ ہو جاتا مشہور ہی اُسکو سب پرندون کا بادشاہ کہتے ہین ۔ مطلب ۔ ہما اُسی مور کو اپنے بازو پر چڑھا لے تو وہ اُس وسیلہ سے کعبہ تک پہونچ سکے یعنی تیری عظمت مجھپر رحم کرے تو مین نحیف ضعیف اپنی مراد کو پہونچ جاؤن ۔ یہان ہما کو عظمت اور بال ہما کو رحمت اور مور کو بندۂ ضعیف سے استعارہ بالتصریح ہی ایضاً ۲ بارے رحمت کا ہما کو حکم ہو ۔ تا وہ اس مورِ نحیف خستہ کو ۔ بارے یک مرتبہ و اتفاقاً ۔ رحمت ترس کھانا ۔ نحیف یعنی ناتوان و لاغر مراد ہی یعنی عاجز خستہ زخمی مراد ہی یعنی دردمند مطلب ۔ یارب تو ہما یعنی اپنے جلال کی عظمت کو حکم دے تاکہ اس مور نحیف یعنی اس بندے کو وہ کرے جو بندہ بیان ہی یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی ایضاً ۳ بال شفقت پر بٹھا کر لیچلے ۔ طوف کعبہ کو اڑا کر لیچلے ۔ شفقت بفتحتین و فتح از روئے مہربانی ڈرانا اور اصطلاحاً مہربانی کرنا ۔ بال شفقت استعارہ یعنی شفقت ۔ طوف یعنی طواف شعر ۱۵ ۔ صفحہ ۹۱ ۔ دیکھو ۔ اٹھانا اور اڑا لیجانا اڑا لیجانا ایک اطلاع جلی ہو شعر ۱۶ صفحہ ۴ ۔ دیکھو ۔ مطلب ۔ وہ ہما یعنی تیری عظمت اپنے بازو پر اُس چیونٹی کو بٹھالے یعنی مجھپر رحم کرے اور طوف کعبہ کو اڑا لیجائے یعنی تجھ تک پہونچا دے خلاصہ یہ کہ تیری رحمت کی نظر سے مین تجھ تک پہونچ جاؤن ایضاً ۴ جسکو تو بے رنج چاہے گنج دے ۔ جسکو چاہے گنج لیکر رنج دے ۔ گنج خزانہ ۔ رنج تکلیف ۔ مطلب ۔ یہ اشارہ ہو طرف

تُؤتِی المُلکَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ المُلکَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن
تَشَاءُ بِیَدِکَ الخَیرُ کے اسکے معنی یہ جسے چاہتا ہو خدا ملک دیتا ہو اور
جس سے چاہتا ہو ملک چھین لیتا ہو اور جسے چاہتا ہو عزت دیتا ہو اور جسے
چاہتا ہو ذلت دیتا ہو مگر اسکا فعل ہمیشہ خیر کے ساتھ ہو الغیاث ہین ترے
مخلوق دونون رنج و گنج ✱ ہین ترے قبضے مین یارب گنج و رنج ✱ مخلوق پیدا
کی ہوئی چیز - قبضہ ہاتھ کا بیچ مراد ہی معنی اختیار - یارب بمعنی ای پروردگار مطلب -
یہ اشارہ ہو طرف اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ کے یعنی تحقیق خدا
ہر چیز پر قدرت کامل رکھتا ہو الغیاث رنج محرومی کو میرے دور کر ✱ گنج عرفان
سے مجھے معمور کر ✱ محرومی ناامیدی - عرفان خدا کو بصدق دل پہچاننا - گنج عرفان
استعارہ یعنی عرفان - معمور بھرا ہوا یعنی آباد - مطلب - بار الہا میری ناامیدی
کھو دے مین عزت سے مالا مال ہو جاؤن الغیاث رنج مہجوری مین ہو چکی
مبتلا ✱ راہ اپنی تو مجھے یارب بتا ✱ مہجوری جدائی - مبتلا بلا مین پھنسا ہوا شخص
مطلب - تیری جدائی مین مین نہایت افسردہ خاطر ہو رہا ہون یارب تو
مجھے اپنی معرفت کی راہ پر لگا دے الغیاث تو ہی مرشد تو ہی ہادی ہو
مرا ✱ دیو غول نفس سے مجکو بچا ✱ مرشد راہ حق بتانے والا اُسے اردو مین پیر
اور ہندی مین گرو بولتے ہین - ہادی ہدایت کرنے والا - دیو بمعنی شیطان و
خبیث یہ بھی جن کی ایک قسم ہو - غول بہ واو معروف شیطان کی ایک
قسم جنگل مین مسافرون کو راہ بھٹکا دیتے ہین اُنکی آنکھین چراغ کے مثل روشن
ہوتی ہین شاید ہندی مین اگیا بیتال انھین کو کہتے ہین مگر ظاہرا یہ لوگون کا
وہم ہو اصل مین یہ بخارات ہین کہ روشن ہو جاتے ہین اسے انگریزی مین
(ہوری گیاس) بولتے ہین نفس بفتح اول یہان نفس امارہ سے مراد ہو

شعر ۷ صفحہ ۱۹۔ دیکھو۔ غول نفس استعارہ یعنی نفس۔ مطلب۔ اے خدا تو میرا مرشد و ہادی رہنما۔ اور نفس امارہ سے جو مجھے غول بنکر بہکاتا ہے بچا۔ **ایضاً**
غرق بحر معصیت ہون آہ آہ + انتظار مغفرت ہون آہ آہ + غرق ڈوبا اور ڈوبا ہوا شخص۔ بحر سمندر۔ معصیت گناہ۔ بحر معصیت استعارہ یعنی معصیت۔ انتظار راہ دیکھنا۔ مغفرت بخشنا۔ یہان مغفرت کے لفظ کے بعد علامت ظرف یعنی میں مقدر ہے۔ مطلب۔ مین گناہ مین آلودہ ہون اور مغفرت کے انتظار مین رہتا ہون **ایضاً** مین ذلیل و خوار و زار و مستمند + عاجز و مسکین زبون و ناپسند +
ذلیل تباہ شدہ۔ خوار بواو معدولہ بمعنی ذلیل و خراب۔ زار ناتوان و خوار۔ مست بضم اول بمعنی غم و حاجت۔ مند کلمہ ملکیت بمعنی صاحب۔ مستمند۔ بمعنی غمگین و صاحب حاجت۔ عاجز ناتوان و بیقدرت مسکین صیغہ مبالغہ ہے سکون کا یعنی بڑا بیحرکت اور بیحرکت وہی ہوگا جو بے قدرت ہوگا اور بیقدرت وہی ہوگا جو غریب ہوگا اسلیے مسکین غریب کو کہتے ہین۔ زبون عاجز و بیچارہ و اسیر۔ ناپسند نالائق۔ مطلب۔ شاعر نے خدا کے جلال و عظمت کے سامنے یہ سب الفاظ اپنے القاب بنائے ہین **ایضاً**
تو غنی و مغنی و عاجز نواز + پادشاہ ذوالجلال و کارساز + غنی بے نیاز و دولت مند یہ خدا کا اسم صفاتی ہے۔ مغنی بضم اول و سکون غین معجمہ بے نیاز کرنے والا یہ بھی خدا کا اسم صفاتی ہے شعر ۶ صفحہ ۸۔ دیکھو۔ عاجز نواز ناتوان کا سرفراز کرنے والا یعنی خدا۔ پادشاہ موصوف ذوالجلال صفت یعنی صاحب عزت پادشاہ یہ بھی خدا ٹھہرا۔ کارساز اسم فاعل سماعی خلائق کے امور کو درست کرنے والا مرادی معنی خدا۔ مطلب۔ یہان شاعر ہوئے نفسانی کے خوف سے خدا کو اپنی مدد کے واسطے پکار رہا ہے۔

یعنی یا اللہ تو میری مدد کر **ایضاً ۱۴** باسط رزاق ستار عیوب ❊ قاضی حاجات
غفار ذنوب ❊ باسط فراخی اور وسعت دینے والا - رزاق صیغہ مبالغہ بہت روزی
دینے والا - ستار صیغہ مبالغہ بہت چھپانے والا - عیوب عیب کی جمع ستار عیوب
یعنی عیبوں کا پردہ پوش - قاضی جاری کرنے والا اور حکم کرنے والا اور بر لانے والا
حاجات حاجت کی جمع یعنی خواہش و مقصد - قاضی حاجات حاجتوں کا
بر لانے والا غفار بہت بخشنے والا - ذنوب ذنب کی جمع جسکے معنی گناہ - غفار
ذنوب گناہوں کا بخشنے والا مرادی معنی خدا - مطلب - رزق کی وسعت اور عیبوں کی
پردہ پوشی اور حاجتوں کی روائی اور گناہوں کی آمرزش خدا ہی کا کام ہے
ایضاً ۱۳ بدتروں سے جو کہ بدتر ہیں یہاں ❊ مجھ سے سو درجہ ہیں بہتر نیکیاں ❊ بدتر
اسم صفت درجہ دوم یعنی بہت برا آدمی بدتر کو بتر بحذف دال و تشدید تائے
فوقانی بھی استعمال کرتے ہیں اور یہ ادغام کہلاتا ہے یعنی بوجہ قرب مخرج کے
حرف تا میں حرف دال یہاں ادغام ہو گیا اور اسے بتر بہ تخفیف و حذف بھی
اساتذہ نے کہا ہے حافظ ع مشکل حکایتیست کہ ہر ذرہ عین اوست ❊ درجہ کسی چیز کا حصہ و
مرتبہ - بہتر بہت اچھا - بے گمان بیشک - مطلب - اگر تمام دنیا کے بڑے
گنہگار چنے جائیں انمیں جو سب سے زیادہ گناہگار ٹھہرے ہیں بیشک اُس سے
بھی زیادہ گناہگار نکلوں یعنی مجھسے کل گناہگار عالم عصیان میں کم ہیں -
ایضاً ۱۴ جس سے بدتر اس جہان میں کچھ نہیں ❊ اُس سے سو درجہ ہوں
بدتر بالیقین ❊ جہان جہتن کا اسم فاعل سماعی کودنے والا یعنی ازل و ابد کے
بیچ میں جو چیز آپڑی ہے وہی جہان ہے - بالیقین اچھی طرح مانکر مرادی معنی یقیناً
مطلب - سوائے انسان بھی جو چیز دنیا میں سب سے زیادہ بدتر ہے میں اُس سے
بھی زیادہ گیا گذرا ہوں **ایضاً ۱۵** لطف سے کردے مجھے یا رب حسن ❊

ہوں مست بدکام نگیر سب حسن بہ لطف مہربانی - یکسر بالکل - بد بُرا - یارب یعنی اے پروردگار - حسن بہتر اور نیک اور صواب - مطلب - اے پروردگار اپنی مہربانی سے مجھے نیک بنا دے جتنی میری بُرائیاں ہوں ایک سرے سے سب نیکیاں بنجائیں -

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَاِلَیْہِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ

قطعات تاریخ اختتام

مطبوعۂ سابق

از منشی قنبر علی صاحب حاجی رئیس قصبۂ ہٹولی

قدر ذی قدر و سخندان بلیغ — کرد شرح سخن موضوعہ
عطر مجموعہ نہاد او را نام — ہمہ و یحیب و ہمہ مطبوعہ
ما نوشتیم پسی تاریخ — شرح متن سخن مجموعہ

[illegible]

از پنڈت رتن ناتھ صاحب لکھنوی ماسٹر مدرسۂ ضلع کھیری

لکھی جو قدر نے مجموعۂ سخن کی شرح — تمام شرح عجیب نادر و غریب لکھی
یہ عیسوی ہیں رتن ناتھ نے لکھی تاریخ — یہ شرح نثر ہیں ہے قدر نے عجیب لکھی

[illegible]

از شیخ محمد عبد الباسط قیس مہونوی

مخدومی استادی یعنی کہ حضرت قدر — یہ لکھ چکے رسالہ جب وہ الکرنی طرح
اے قیس ہیں نے لکھی تاریخ سال تصنیف — مجموعۂ سخن کی کیا قدر نے لکھی شرح

از نتیجۂ طبع موجد طرز نوی مولوی محمد شید الاحد صاحب ہٹولوی پیشکار تحصیل بسوان

استاد من چو قدر مہین قدر و بانگاہ — تحریر و مقتدا سے سخن رہبر زمین
شرحے نوشت و عقدۂ دلہا کشا و داد — سحرے رسید و تا تو گشودہ ہیں طلسم فن

طامی بشاخ فکر گل سال بردمید | عطر گل عجائب مجموعۂ سخن
۱۲۹۹ھ

از نتائج طبع شیخ محمد عبد اللہ صاحب قیصر جدراسی

عطر مجموعہ رقم زد بسے قدر | آنکہ استاد سخن آموز ماست
حرف حرفش کاشف اسرار رمز | لفظ لفظش شرح کشاف اداست
قیصری نوشت سال عیسوی | دلربا از قدر شرح دلکشاست

از مصنف

شرح لکھی کہ لوٹ جائے ہیں قرابے اسکے | جسکے پڑھنے سے معطر ہے کام تعلیم
کیوں نہ ہو طبلۂ عطار و باغ تاریخ | عطر مجموعہ سے تازہ ہے مشام تعلیم

فوائد چند متذکرہ شرح ہذا موافق اشعار وصفحات مجموعہ سخن حسب تفصیل ذیل